تذکرہ نوادر

ایوان اردو

تذکرۂ نوادر ایوان اردو

ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد دکن

مرتبہ: ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور
معتمد اعزازی ادارہ۔

جلد اول ۔ ۱۹۶۰ء

سلسلہ مطبوعات ادارۂ ادبیات اردو شمارہ (۲۷۳)

تذکرۂ نوادر ایوانِ اردو

یعنی

ادارۂ ادبیات اردو کی عمارت ایوانِ اردو میں اردو زبان، دکن کی تاریخ اور اردو بولنے والوں کی سماجی و معاشی زندگی سے متعلق جو نوادرات محفوظ کئے گئے ہیں ان کی توضیحی فہرست

جلد اول

مرتبہ

ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور

معتمد اعزازی ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد

۱۹۶۰ء

قیمت :- سات روپے۔

ملنے کا پتہ :-
سب رس کتاب گھر - ایوان اردو
خیریت آباد - حیدرآباد دکن۔

مطبوعہ :-
نیشنل فائن پرنٹنگ پریس
چار مینار - حیدرآباد دکن۔

فہرست مندرجات

فہرست تصاویر

دیباچہ

ادارہ اور اس کے ایوان کی مختصر تاریخ

ادارہ ادبیات اردو جنوری ۱۹۳۱ء میں دکن کی اردو خدمات کو اجاگر کرنے اور دکن کی تاریخ اور تمدن کی تحقیق و ترتیب کے لئے قائم کیا گیا۔ اس کی طرف سے پہلے پہل راقم الحروف نے اپنے چند لائق طلبہ (مثلاً میر حسن۔ مخدوم محی الدین، سعادت علی رضوی اور ابوالفضل وغیرہ) کی تالیفات شائع کیں اور اس طرح سلسلۂ مطبوعات ادارہ کا آغاز کیا۔ خوشی کی بات ہے کہ اب تک اس سلسلے میں ۲۸۰ سے زیادہ کتابیں چھپ چکی ہیں جن میں زیادہ تر دکن کے قدیم و جدید شاعروں اور ادیبوں کی رشحات قلم شامل ہیں اور جن میں علوم و فنون اور سائنس کے مختلف موضوعوں کی کتابیں بھی شریک ہیں۔ حیدرآباد کا شاید ہی کوئی قابل ذکر ادیب اور شاعر ہوگا جس کے رشحات قلم ادارے کی طرف سے کتابی شکل میں یا اس کے ترجمان ماہنامہ سب رس میں شائع نہ ہوئے ہوں۔ اور جس کا کبھی نہ کبھی اور کسی نہ کسی طرح ادارے سے تعلق نہ رہا ہو۔

رفتہ رفتہ اس ادارے کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا گیا جن میں سے ہر شعبہ بجائے خود ایک ادارے کا کام انجام دیتا رہا ہے۔ ۱۹۳۸ء سے اس کا ایک ماہوار ترجمان "سب رس" جاری کیا گیا جو اب تک شائع ہو رہا ہے۔ ۱۹۴۰ء سے اردو امتحانات کی تعلیم کے لئے پڑھائی گھروں اور امتحان کے مرکزوں کے قیام کی طرف توجہ کی گئی۔ چنانچہ اس سلسلے میں خود ممالک محروسہ سرکار عالی میں ادارے کی ۵۵ شاخیں قائم ہو گئیں اور اس کے اردو امتحانوں کے مرکز ہمسایہ علاقوں بمبئی، سی پی، مدراس اور میسور میں بھی قائم ہوئے۔ اس طرح تقریباً بیس سال کے عرصے میں ادارے نے ملک میں پڑھے لکھے افراد کا قابل ذکر اضافہ کیا ہے۔

(۲)

تاریخ و تمدن دکن کا شعبہ اس اثناء میں برابر ترقی کرتا رہا۔ گولکنڈہ اور حیدرآباد کی تاریخ اور کلچر سے متعلق اس شعبہ نے اپنی تحقیقات اور تالیفات کا جو سلسلہ شروع کیا تھا اس کی مقبولیت اور افادیت اتنی بڑھ گئی کہ اس کی بعض کتابوں اور مضامین کے ترجمے انگریزی، ہندی، مرہٹی اور تلگو زبانوں میں شائع ہوئے اور لوگ ادارے میں اپنے گھروں کی تاریخی کتابیں اور کاغذات اور اشیاء خود ہی شوق سے محفوظ کرانے لگے۔ چنانچہ ایوان اردو کا کتب خانہ اور میوزیم ایسے ہی عطیوں کا ایک مجموعہ ہے۔ ادارے کے کتب خانے میں تقریباً پانچ ہزار قلمی اور ۲۵ ہزار مطبوعہ کتابیں جمع ہو چکی ہیں جن کی ضخیم توضیحی فہرستیں بھی چھپ رہی ہیں۔ اب تک مطبوعہ کتب کی ۲ اور مخطوطات کی توضیحی فہرستوں کی پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں جن سے تمام اردو دنیا مستفید ہو رہی ہے اور دور دور سے اہل علم و تحقیق استفادے کے لئے آتے یا ادارے سے مراسلت کرتے رہتے ہیں۔

ادارے ہی نے تاریخ دکن کانفرنس کی بنا ڈالی اور اعلیٰ پیمانے پر ایک کل ہند اردو کانگریس ۱۹۴۴ء میں منعقد کی اور اس کے بعد سے اب تک متعدد کل ہند تقریبات کامیابی سے منعقد کرتا رہا ہے۔ جنوری ۱۹۵۵ء میں اس کی سلور جوبلی بہت اعلیٰ پیمانے پر منائی گئی جس میں ریاست حیدرآباد کے چیف منسٹر اور دیگر وزراء نے مختلف اجلاسوں کی صدارت کی۔ اسی سلسلے میں حضرت

آمجد حیدرآبادی کی ڈائمنڈ جوبلی بھی منائی گئی تھی جس کے ساتھ ایک کل ہند مشاعرہ بھی کیا گیا اور حضرت آمجد کی خدمت میں سپاسنامہ اور کیسۂ زر پیش کر کے ادارے نے زندہ شاعروں اور ادیبوں کی قدر کرنے کی نئی روایت حیدرآباد میں قائم کی۔ ادارہ اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر اور شہر حیدرآباد کے بانی سلطان محمد قلی قطب شاہ کی یادگاری تقاریب ہر سال ۱۱ جنوری کو عظیم الشان پیمانے پر گنبد محمد قلی قطب شاہ (واقع قلعہ گولکنڈہ) پر مناتا آرہا ہے۔ اس تقریب کی وجہ سے اہل حیدرآباد میں ایک نئی ادبی و کلچرل بیداری پیدا ہو گئی اور اس کے انتظامات اور افادیت میں ہر سال اضافہ ہوتا آرہا ہے۔

ایک اردو انسائیکلوپیڈیا کی ترتیب کا کام بھی ادارے نے ۱۹۴۶ء میں شروع کیا تھا جو انقلاب حیدرآباد کے بعد رک گیا تھا۔ اس سال پھر اس کی جانب توجہ کی جارہی ہے۔ اگر یہ تکمیل کو پہنچ سکے تو اردو زبان کی ایک بہت بڑی ضرورت کی تکمیل ہو سکے گی۔

(۳)

ادارے کے بڑھتے ہوئے کاموں اور روز افزوں ذخیرۂ کتب و نوادر نے شروع ہی سے محسوس کرا دیا تھا کہ اس کے لئے اس کی ایک اپنی عمارت تعمیر ہونی چاہئے۔ چنانچہ اس غرض سے نواب زین یار جنگ بہادر نے آج سے پندرہ سال قبل ۱۹۴۲ء میں ایک عمدہ رنگین نقشہ تیار کر کے اپنے بصیرت افروز نوٹ کے ساتھ اپیل شائع کرائی تھی جس کے باعث ادارے نے رفتہ رفتہ ۲۵ ہزار روپے جمع کر لئے تھے مگر اس وقت ہماری کوشش یہ تھی کہ سرکار سے کسی مرکزی مقام پر ایک قطعہ زمین حاصل کیا جائے اور اس سلسلے میں اس عہد کے وزرائے سلطنت سر اکبر حیدری اور ان کے بعد سر مرزا اسمٰعیل نے توجہ بھی کی تھی مگر افسوس ہے کہ ہماری جدوجہد اور ان کی تائید کے باوجود ادارے کو کوئی مناسب جگہ حاصل نہ ہو سکی۔ پولیس ایکشن کے بعد جب حیدرآباد کی تاریخ نے پلٹا کھایا اور ہماری جمع کردہ رقم کے (جو صدر محاسب سرکار عالی کے کھاتے میں محفوظ ہو رہی تھی) بحق حکومت ہند ضبط ہونے کا خطرہ لاحق ہوگیا تو مسٹری لکشمی نارائن گپتا صاحب نے ادارے کی مجلس انتظامی پر زور دیا کہ ہم میں سے کوئی بھی اپنی کچھ زمین ادارے کے نام بطور عطیہ رجسٹری کرائے تاکہ حکومت سے رقم کی بازیافت کی کوشش کی جائے۔ اس وقت جملہ ارکان مجلس انتظامی سے فرداً فرداً خواہش کی گئی اور جب یہ مسئلہ دو تین اجلاسوں میں بھی طے نہ پا سکا تو گپتا صاحب نے موجودہ عمارت جس جگہ بنائی گئی ہے اس کے حاصل کرنے پر زور دیا۔ اور چونکہ یہ میری اہلیہ کی ملک تھی اس لئے ان سے اس وقت کے صدر نواب لیاقت جنگ بہادر نے کچھ ایسے پیرائے میں خواہش کی کہ عطیہ حاصل ہونے میں ان کو کامیابی ہو گئی۔ اس کے بعد ہی ایک مجلس عمارت بنائی گئی جس کی معتمد محترمہ شاہجہاں بیگم صاحبہ ایم اے منتخب ہوئیں اور مولوی فیاض الدین صاحب سے خواہش کی گئی کہ اپنی نگرانی میں ایک ایسا نقشہ تیار کرا دیں جو اردو کے خمیر اور مزاج کے موافق ہو۔

آخر کار وہ دن بھی آگیا جب کہ ۱۴ نومبر ۱۹۵۵ء کو حکیم الشعراء حضرت آمجد کی دعاؤں کے ساتھ اس وقت کے چیف منسٹر ڈاکٹر بی۔ رام کرشنا راؤ صاحب نے اس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اور ادارے کے ایک دیرینہ رفیق مرزا ضامن علی صاحب غازی گنج وار نے تعمیر کا کام شروع کر دیا مگر جلد ہی مجتمعہ رقم خرچ ہو گئی اور کام روک دینا پڑا۔

ایک کمیٹی میں مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم سے راقم الحروف نے اس کا تذکرہ کیا اور انھوں نے ازراہ کرم حکومت ہند سے ۵ ہزار کا عطیہ دلوا دیا۔ اس کے بعد پھر کام شروع ہوا اور اسی اثناء میں نواب مہدی نواز جنگ بہادر نے سالار جنگ اسٹیٹ سے رقم دلائی اور حضور نظام کے چیاریٹی ٹرسٹ فنڈ، ڈاکٹر رگھونندن راج سکسینہ، سنگاریٹی کالریز اور نظام شوگر فیکٹری سے بھی عطیے وصول ہوئے۔ مگر یہ سب رفتہ رفتہ خرچ ہوتے گئے۔ اور کام پھر رک گیا۔ ہم بہت مایوس ہو گئے اور ایسا معلوم ہوتا تھا

یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکے گا۔ آخر کار راقم الحروف نے عالیجناب بخشی غلام محمد صاحب وزیر اعظم کشمیر کی خدمت میں رجوع کیا۔ جناب بخشی صاحب نے دیر سے سہی مگر کچھ اس طرح مدد کی کہ دوبارہ ہمت بندھ گئی اور اب جو کام شروع ہوا تو تکمیل تک پہنچے بغیر نہ رہ سکا۔ حکومت کشمیر نے ہمارے کام میں دوبارہ جان ڈالدی۔ چنانچہ اس کے ساتھ آندھرا پردیش کی حکومت نے بھی ہماری دستگیری کی اور پروفیسر ہمایوں کبیر اور ڈاکٹر بی۔ گوپال ریڈی نے حکومت ہند سے مزید امداد دلائی اور نواب عالم یار جنگ بہادر، وسنتورام چندرا ریڈی صاحب، علی حسین خاں صاحب، نواب ظہیر یار جنگ بہادر وغیرہ میں سے بھی ہر ایک نے پانچ پانچ سو روپے عطا کئے۔ اس کے بعد جی مولوی امداد حسین صاحب سابق چیف انجنیر کی صدارت میں عمارت کی باقی ماندہ ضروریات کی تکمیل اور افتتاح کے انتظامات کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی جس کے معتمد مسٹر نارائن کرن ریڈی اور ارکان ڈاکٹر مہندر راج سکسینہ اور پروفیسر ایم۔ اے رحمٰن وغیرہ نے اپنے اپنے فرائض خوبی سے انجام دئیے۔

آخر میں کچھ عمارت کے بارے میں بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ اردو زبان کی طرح اس میں بھی مختلف قوموں، مذہبوں اور کلچروں کی عمدہ خصوصیات کا جو خوشگوار امتزاج کیا گیا ہے اس کے لئے کسی بڑے جینیئس ہی کی ضرورت تھی اور ادارہ شکر گزار ہے بہزاد دکن مولوی فیاض الدین صاحب نظامی کا جن کی دلچسپی سے عہد حاضر کی یہ عمارت زمانہ ماضی کی عظیم الشان تعمیری یادگاروں کے پہلو بہ پہلو کھڑی رہ سکی۔

(۴)

ایوان اردو کے باب الداخلہ میں اس ادارے کی جو مختصر تاریخ سنگ مرمر پر کندہ کرا کے نصب کی گئی ہے اس کی حسب ذیل نقل سے ادارے کی زندگی کی بعض اہم تاریخیں واضح ہوں گی۔

۲۵ جنوری ۱۹۳۱ء ـــ ادارۂ ادبیات اردو قائم ہوا۔

۸ ، ، ۱۹۴۱ء ـــ فراہمی زمین و عمارت کیلئے جد و جہد شروع کی گئی۔

۱۳ ، ، ۱۹۴۶ء ـــ حضرت خواجہ حسن نظامی نے عمارت کا نام "ایوان اردو" تجویز فرمایا۔

۲۷ ، ، ۱۹۵۵ء ـــ ادارے کی سلور جوبلی منائی گئی۔

۱۵ اپریل ۱۹۵۵ء ـــ مجلس انتظامی نے محترمہ تہنیت النساء بیگم تہنیت (بیگم صاحبہ ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور) سے عمارت کے لئے زمین عطا کرنے کی خواہش کی۔

۲ اکتوبر ۱۹۵۵ء ـــ بیگم صاحبہ ڈاکٹر زور نے اس قطعہ زمین کی ادارے کے نام بطور عطیہ رجسٹری کرا دی۔

۲۵ ، ، ۱۹۵۵ء ـــ بہزاد دکن فیاض الدین صاحب نظامی چیف ٹاؤن پلانر نے نقشہ مکمل کیا۔

۷ ، ، ۱۹۵۵ء ـــ حیدرآباد کے چیف منسٹر ڈاکٹر بی رام کرشنا راؤ نے سنگ بنیاد رکھا۔

حکومت ہائے ہند، کشمیر و آندھرا پردیش کے علاوہ حضور نظام کے چیاریٹی ٹرسٹ سالار جنگ اسٹیٹ، نظام شوگر فیاکٹری، سنگارینی کالریز اور عوامی عطیوں اور چندوں سے تقریباً پانچ سال کی مدت میں سوا لاکھ روپیوں کے صرفہ سے اس کی تعمیر مکمل ہوئی۔

۲۳ مارچ ۱۹۶۰ء ـــ جناب بخشی غلام محمد صاحب وزیر اعظم جموں و کشمیر نے اس ایوان کا افتتاح فرمایا اور

جناب بھیم سین سچر صاحب گورنر آندھرا پردیش نے افتتاحی جلسہ کی صدارت کی۔

(۵)

ادارے کے بارے میں ایوان اردو کے آڈیٹوریم میں بعض مشاہیر کی جو رائیں پتھر پر کندہ کرا کے نصب کی گئی ہیں وہ یہ ہیں:

۱۔ شمس العلماء حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی

ایوان اردو حیدرآباد دکن

ادارۂ ادبیات اردو

آل نبی اولاد علی سید محی الدین قادری زورؔ نے حیدرآباد دکن میں اردو زبان کا یہ ایوان بنایا ہے جس نے اعلیٰ درجے کی علمی اور تاریخی کتابیں شائع کیں۔

زورؔ صاحب کی رفاقت میں بڑے بڑے تعلیم یافتہ ہندو مسلمان بلا معاوضہ اردو زبان کی ترقی کا بہت بڑا کام انجام دے رہے ہیں۔

جنوری ۱۹۴۶ء کے شروع میں آخر میں مولوی مرزا حسین وزیر خزانہ شاہ دکن اور خواجہ حسن نظامی دہلوی کو یہ ایوان اردو دکھایا گیا۔

ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن میں ہندو مسلمان مل جل کر اردو زبان کا وہ شاندار کام کر رہے ہیں جس کی مثال ہندوستان کے کسی اور مقام پر نہیں مل سکتی۔

شمس العلماء حضرت خواجہ حسن نظامی جانشین حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی کے لئے ایڈیٹر اخبار منادی دہلی نے شائع کیا۔ ۳۰ر جنوری ۱۹۴۶ء

۲۔ مولانا حسرت موہانی

اردو زبان و ادب کی ترقی و توسیع کے متعلق جتنا کثیر مستقل اور قیمتی و مفید کام یہ ادارہ نہایت خاموشی سے کر چکا ہے اور کر رہا ہے کیفیت اور کمیت کے لحاظ سے غالباً اردو کا کوئی بھی خواہ ادارہ اس کے مماثل نہیں ہو سکتا۔

میں بانی ادارہ کے خلوص، ہمت اور محنت و عمل سے بہت متاثر ہوا۔ اس خصوص میں جتنے مساعی میں نے ہندوستان میں دیکھے یہ ادارہ کئی حیثیتوں سے ان پر مرجح ہے جس کا اندازہ ادارے کے تفصیلی معائنے ہی سے ہو سکتا ہے۔

۳۔ مولانا ابوالکلام آزاد

مجھے یہ معلوم کر کے نہایت خوشی ہوئی کہ ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد نے اپنی زندگی کے پچیس برس پورے کر لئے ہیں اور وہ اپنی سرگرمیوں کے ایک دوسرے نئے دور میں قدم رکھ رہا ہے۔ میری دلی خواہش ہے کہ وہ اپنی آئندہ سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ کامیاب ہو۔

ابوالکلام آزاد۔ ۱۲ر جنوری ۱۹۵۵ء۔ مدراس

۴۔ سر شیخ عبدالقادر (لاہور)

اگر میں یہاں نہ آتا تو مجھے بڑا افسوس ہوتا۔ کام کرنے کے
ایسے ہی طریقے سب کو یورپ سے سیکھنے چاہئیں۔

۵۔ مسز سروجنی نائیڈو

ادارہ اردو زبان اور ادب کی ترقی اور تحفظ کے لئے جو نمایاں کام انجام
دے رہا ہے اس کی مدد کرتے رہنے میں مجھے ہمیشہ دلی مسرت حاصل ہوتی رہے گی۔

—————(۶)—————

ایوان اردو — ہند اسلامی طرز کا ایک حسین امتزاج ہے۔ یہ اردو اور ہندوستانی تہذیب کی پوری عکاسی کرتا ہے۔
چونکہ اردو زبان میں فارسی، عربی، ترکی، سنسکرت اور ہندی الفاظ کا میل جول ہے۔ اس لئے فطری طور پر مختلف لسانی اور
تہذیبی اثرات اردو زبان اور ادب پر پڑے اسی لئے اردو کی اس عمارت کے تعمیر کے وقت اس بات کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا کہ
مختلف تہذیبوں کے خوشگوار ارتباط سے ایک بہتر طرز تعمیر اختیار کیا جائے اور اس کی طرز تعمیر میں گولکنڈے کے عہد قطب شاہی کے
چھوڑے ہوئے نقوش کو نمایاں مقام حاصل رہے۔

عمارت کی گنبد گولکنڈے کے پانچویں بادشاہ محمد قلی قطب شاہ کے مقبرے کی طرز پر ہے۔ یہ ۶۰ فٹ بلند ہے۔ اس گنبد
کے نیچے مینار میں جو جالیاں بنائی گئی ہیں وہ قسطنطنیہ کے گرجا گھروں کی یاد دلاتی ہیں۔ ان جالیوں میں دریائے نیل کی کھلتی ہوئی
کنول کی کلیاں جگہ جگہ نمایاں ہیں۔ یہ طرز ہندو دیوالاؤں کی خصوصیت سے بھی مشابہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جگہ جگہ ناگ اپنے
پھن اٹھائے کھڑے ہیں۔ گنبد کے اطراف جو چار چھوٹے مینار ہیں وہ کرناٹک فن عمارت سازی کے خاص نمونے ہیں جس کو ارکاٹ
کے نوابوں نے اپنایا تھا اور جو آج بھی (محل نواب ارکاٹ) مدراس یونیورسٹی کی عمارت میں نمایاں ہے۔

عمارت میں داخلے کی جو کمان ہے وہ غارہائے ایلورہ کے طرز کی ہے جس کے اطراف کناروں پر کنول کی پنکھڑیاں کھلی ہوئی ہیں۔
صدر دروازے کے داخلے کے پیچھے اور نچلی دیوار پر جو کام کیا گیا ہے وہ اسپین کے قصر الخضر کی طرز کا ہے۔

شمالی جانب کا حجرہ کا قصر الحمرا کے طرز کی پانچ کمانوں پر مشتمل ہے۔ آڈیٹوریم کی جالیاں بھی انداز کی ہیں۔ خصوصاً
تاریخی مدرسہ محمود گاواں بیدر کے طرز کی۔ باب الداخلہ کی کمان میں جو دروازہ لگایا گیا ہے وہ ہندوستان کے قدیم تاریخی
قلعوں کے دروازوں کی یاد دلاتا ہے۔

اس عمارت کے اوپری حصے میں کئی تاریخی پتھر اور کتبات دیواروں میں نصب کئے گئے ہیں جو ۵۸۹ھ اور ۱۰۴۴ھ
کے درمیانی زمانے کے ہیں۔ ان میں خطاطی کے مختلف نمونے محفوظ ہیں۔ یہ اردو کے نسخ، نستعلیق، ثلث اور طغرے خطوط
کو ظاہر کرتے ہیں جو ہندوستان میں پانچ سو سال سے مستعمل ہیں۔

ان کے علاوہ دوسرے کتبات بھی ہیں جن سے ادارے کے متعلق ممتاز اصحاب کے تاثرات و خیالات کا اظہار
ہوتا ہے جو ابھی نقل کئے گئے ہیں۔

عمارت کے نچلے حصے میں پیچھے کی جانب جو تین کمرے ہیں وہ مہمانوں اور ریسرچ اسکالروں کے ٹھیرنے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ عمارت کے اوپری حصے میں سالار جنگ ہال اور تین دیگر کمرے ہیں جو لائبریری کے لئے مختص ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ایک کمرۂ سیاہ (ڈارک روم) بھی ہے جس میں تصویریں اتارنے، مخطوطات اور منقوشات کی نقلیں کرنے اور دیگر چیزوں کے لئے آلے رکھے ہوئے ہیں۔

عمارت کے نچلے حصے میں کمرۂ حوالہ جاتی کتب اور دار المطالعہ ہے جس کے لئے علیحدہ داخلے کا انتظام ہے۔ ان کے اوپر کے حصے میں اردو میوزیم، تصویر خانہ اور تاریخی و تمدنی آثار کی نمائش گاہ ہے۔ عمارت کے بالکل اوپر ۵۵ فیٹ مربعی اور ۱۲۵ فیٹ طویل کھلی چھت ہے جسے مشاعروں اور دیگر تہذیبی سرگرمیوں کے لئے اوپن تھیٹر کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔

ادارے نے کارہائے تالیف و تحقیق اور کلچرل مصروفیات کا جو منصوبہ بنایا ہے وہ ابھی مکمل نہیں ہے لیکن پھر بھی اردو زبان اور اس سے متعلق دیگر زبانوں پر تحقیق کے سلسلے میں اس ایوان اردو میں بہتر مواد فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

(۷)

ایوان اردو کے آڈیٹوریم کی بالکنی پر تینوں طرف اور باب الداخلہ کے اندر سرزمین دکن کی نسبت مشاہیر شعرا نے جو خراج عقیدت پیش کیا ہے اس کو لکڑی پر ابھرے ہوئے حروف میں کندہ کرایا گیا ہے۔ ان چوبی کتبوں پر جو اشعار کندہ کرائے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ یہ رنگین کام نواب عنایت جنگ بہادر نے خود اپنی نگرانی میں تختوں کو کندہ کرا کے اور پھر رنگ کرا کے ادارے میں نصب کروایا ہے۔ نیلگوں زمین پر سنہرے حروف میں یہ اشعار نمایاں ہیں۔

۱۔ سلطان محمد قلی قطب شاہ۔ ۱۵۸۰ء

مرا شہر لوگاں سوں معمور کر — رکھیا جوں توں دریا میں من یا سمیع

۲۔ ملا وجہی۔ ۱۶۰۹ء

دکن سا نہیں ٹھار سنسار میں — پنج فاضلاں کا ہے اس ٹھار میں
دکھن ہے نگینہ انگوٹھی ہے جگ — انگوٹھی کوں حرمت نگینہ ہے لگ
دکھن ملک کوں دھن عجب ساج ہے — کہ سب ملک سر ہور دکن تاج ہے
دکھن ملک بھوت ہچ خاصا اہے — تلنگانہ اس کا خلاصا اہے

۳۔ میر ببر علی انیس۔ ۱۸۷۱ء

سر سبز یہ شہر فیض بنیاد رہے — یارب آباد حیدر آباد رہے

۴۔ علامہ سر محمد اقبال۔ ۱۹۱۰ء

خطۂ جنت فضا جس کی ہے دامن گیر دل — عظمت دیرینۂ ہندوستاں کی یادگار
نور کے ذروں سے قدرت نے بنائی یہ زمیں — آئینہ نکلے دکن کی خاک اگر پائے فشار
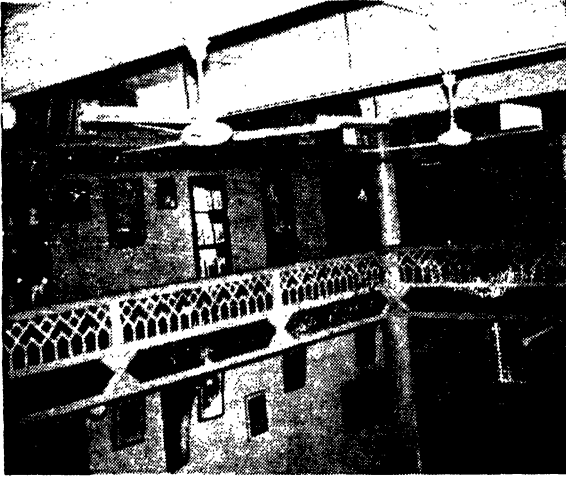
ادارے کے میوزیم کے تین مناظر

ایوان اردو کے آڈی ٹوریم کا شہ نشین

۵۔ بشیر النساء بیگم بشیر۔ ۱۹۴۰ء

بنیں دکن کے زن و مرد ادب کے حلقہ بگوش
ادارۂ ادبیات کے ہوں نہ جوش بدوش
مجھے یقین ہے جب تک ہے یہ دکن باقی
جئے گی اردو کہ اردو کا ہے وطن باقی

۶۔ سکندر علی وجد۔ ۱۹۵۰ء

فضا جاں فضا ذرہ ذرہ حسیں ہے
حقیقت میں ملک دکن گل زمیں ہے
اگر مہر و الفت کی جنت کہیں ہے
تو بے شک یہیں ہے یہیں ہے یہیں ہے

(۸)

ادارۂ ادبیات اردو میں گذشتہ (۴۰) تیس سال سے اردو زبان اور تاریخ دکن سے متعلق مختلف قسم کے جو نوادر جمع ہوتے رہے موقع بموقع قدر دانوں کو ان کا معائنہ کرایا جاتا رہا۔ جب اس کی اپنی ایک عمارت تیار ہونے لگی تو ادارے کے قدیم سرپرست جناب نواب عنایت جنگ بہادر ابن نواب رکن الملک خان دوراں مرحوم نے تحریک فرمائی کہ اس ایوان اردو کا ایک حصہ دکن کے تاریخی نوادر کے لئے مختص کیا جانا چاہئے اور یہ بھی وعدہ فرمایا کہ اگر ایسا ہو سکے تو وہ ادارے میں موجودہ نوادر تاریخی میں اپنی طرف سے حسب ضرورت اشیاء عطا فرما کر اس نمائش گاہ کو مکمل کردیں گے۔

چنانچہ ایوان اردو کی افتتاحی تقریب سے قبل ہی نواب صاحب موصوف نے متعدد قدیم تاریخی کاغذات اور فرامین و قطعات خوش نویسان دکن و دکنی قلمی تصاویر اور نادر اشیاء عطا کر کے افتتاح کے وقت ان کو نمائش کی شکل میں مرتب فرمادیا اور اب بھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ ادارے کے دوسرے بہی خواہ اور راقم الحروف کے مشفق احباب بھی اس میں روز بروز اضافہ کرتے جارہے ہیں اور جس رفتار سے ادارے میں تاریخی نوادر کا اضافہ ہورہا ہے اس کی بنا پر سمجھا جاسکتا ہے کہ جو حصہ نمائش گاہ کے لئے مختص کیا گیا ہے وہ پر ہو چکا ہے اور شاید آئندہ اس عمارت میں توسیع کی ضرورت پڑے گی اور اس تذکرے کی کئی اور جلدیں شائع کرنی پڑیں گی۔

جہاں تک مشاہیر دکن اور مشاہیر اردو کی اصلی تحریروں اور خطوں کا تعلق ہے ادارے میں کئی ہزار کی تعداد میں محفوظ ہیں اور ان کو جلدیں بنا کر محفوظ کر دیا گیا ہے۔ لیکن ان میں سے تقریباً سوا سو (۱۲۵) خطوط علحدہ کر کے ان کو ایوان اردو کے میوزیم میں شیشوں کے فریم کے درمیان رکھا گیا ہے تاکہ شائقین ادب مشاہیر کی تحریر کے انداز اور خط کی وضع قطع معلوم کرسکیں۔

قدیم بادشاہوں کے فرامین' احکام' اسناد' پروانے' یادداشتیں اور روزنامچے بھی کثیر تعداد میں جمع ہیں۔ اور البموں میں شریک ہیں لیکن ضرورت تھی کہ ان میں سے چند میوزیم میں بھی شوکیس میں رکھے جائیں تاکہ تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کو اپنے ملک کے قدیم تاریخی کاغذات اور ان کی نوعیت سے واقفیت ہو۔ اس قسم کے جو نوادر باہر رکھے گئے ہیں صرف انہی کے معائنے سے اندازہ ہوسکے گا کہ جہاں تک آرکائیوز کا تعلق ہے اس ادارے میں تقریباً ہر قسم کے قدیم کاغذات محفوظ ہیں۔ اس قسم کے جملہ کاغذات کی فہرستیں بھی مرتب کر کے شائع کی جائیں گی۔

سرزمین دکن گذشتہ پانچ سو سال سے خطاطوں اور خوشنویسوں کا مرکز رہی ہے اور یہاں کے بڑے بڑے شہروں بیدر' بیجاپور' گولکنڈہ' اورنگ آباد اور حیدرآباد میں نہایت اعلیٰ پایہ کے خطاط پیدا ہوئے ہیں اور ان کی خطاطی کے نمونے نہ صرف سنگین کتبات کی شکل میں جگہ جگہ پھیلے ہوئے ہیں بلکہ ان کی لکھی ہوئی کتابیں اور قطعے تمام مختلف کتب خانوں کی

زینت ہیں۔ ادارے نے بھی کوشش کی ہے کہ خط نسخ، نستعلیق، ثلث اور شفیعا کے مختلف نمونے ایوان اردو کے میوزیم میں محفوظ رہیں۔ چنانچہ پتھر اور لکڑی کے اصلی (خطاطی کے) شہ کاروں کے علاوہ قدیم کتبوں کے چربے اور اعلیٰ پائے کے خطاطوں کے اصلی قطعات کی ایک کثیر تعداد بھی بطور نمونہ موجود ہے جن کی توضیحی فہرست اس مجموعے میں شریک کی جا رہی ہے۔

قدیم پینٹنگیز یعنی رنگین تصاویر جو ادارے کے میوزیم میں محفوظ ہیں ان میں شمالی ہند کے مشہور شعراء کے علاوہ دکن کے مشاہیر کی بھی تصویریں شامل ہیں جن سے دکنی اسکول کی رنگ کاری کا اندازہ ہو سکے گا۔ یہاں اس امر واقع کا اظہار ضروری ہے کہ ادارے میں جو قطعات خوشنویسی، قلمی تصاویر اور فرامین و اسناد اور دیگر اشیاء محفوظ ہیں اور جن کا ذکر اس تذکرے میں درج ہے ان میں سے اکثر و بیشتر نواب عنایت جنگ بہادر کا عطیہ ہیں اور ان کی تفصیلات کی ترتیب میں بھی نواب صاحب نے کافی مدد دی ہے۔ ان کے علاوہ نواب سراج الدین علی خاں صاحب سراج، مولوی سید محی الدین صاحب قادری (ریکارڈ آفس)، ڈاکٹر ونیکٹ اودھانی صاحب، مولوی شاہ علی صاحب اور جناب اوج یعقوبی صاحب نے مختلف مرحلوں پر جو مدد کی ہے اس کا اظہار اور اس کے لئے ان سب کا ادارے کی طرف سے شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔ اگر یہ اصحاب مرتب کا ہاتھ نہ بٹاتے تو ممکن ہے کہ یہ کتاب اس قدر جلد مرتب اور شائع ہو کر اردو ادب اور تاریخ دکن کے دلدادہ اصحاب تک نہ پہنچ سکتی۔

اس امر کا اظہار بھی شاید بے موقع نہیں ہے کہ اس تفصیلی فہرست کی ترتیب و کتابت و طباعت کے دوران میں ان تمام اقسام کے کاغذات اور اشیاء میں مزید اضافہ ہوا اور ہوتا جا رہا ہے جن کا تذکرہ اس جلد میں شائع ہو رہا ہے اور توقع ہے کہ بہت جلد اس تذکرہ نوادر کی دوسری جلد بھی مرتب و شائع کرنے کی ضرورت درپیش ہو۔

۵ر اکتوبر سنہ ۱۹۶۰ء

سید محی الدین قادری زور

فہرست معطیٔن نوادر

ایوان اردو میں جو ادبی و تاریخی نوادر محفوظ ہیں ان میں سے اکثر و بیشتر حسب ذیل اصحاب کا عطیہ ہیں جن کا ادارۂ ادبیات اردو ہمیشہ تشکر گزار رہے گا۔

۱۔ نواب عنایت جنگ بہادر
۲۔ " میر لٰسین علی خاں صاحب لٰسین
۳۔ مولوی احمد اللہ خاں صاحب
۴۔ " محمد صدیق علی صاحب
۵۔ ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور
۶۔ مرحومہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحوم
۷۔ محترمہ تہنیت النسا بیگم صاحبہ
۸۔ پروفیسر سید محمد صاحب
۹۔ مولوی خواجہ عبدالمعز خاں صاحب
۱۰۔ نواب میر سعادت علی رضوی صاحب
۱۱۔ ڈاکٹر مہندر راج سکسینہ صاحب
۱۲۔ نواب فطرت جنگ بہادر
۱۳۔ میر یاور علی خنجر مرحوم
۱۴۔ نواب ناظر یار جنگ بہادر
۱۵۔ " سراج الدین احمد صاحب
۱۶۔ " سالار جنگ مرحوم
۱۷۔ محترمہ مریم بیگم نقی بلگرامی صاحب
۱۸۔ نواب دین یار جنگ بہادر
۱۹۔ راے ست گرو پرشاد صاحب ایڈوکیٹ
۲۰۔ مولوی محمد حسین جعفری مرحوم
۲۱۔ پروفیسر ہارون خاں شروانی صاحب
۲۲۔ مولوی نصیر الدین ہاشمی صاحب

(۱) نوادر خطاطی

ادارہ ادبیات اردو میں فن خطاطی اور خوشنویسی کے سیکڑوں شاہکار موجود ہیں جو حسب ذیل شکلوں میں محفوظ ہیں :-

۱۔ مخطوطات
۲۔ قطعات اور وصلیاں
۳۔ پتھر کے اصلی کتبے
۴۔ قدیم تاریخی کتبات کے چربے
۵۔ شجرے اور دیواری نقشے
۶۔ شادیوں اور تقریبات کے مطبوعہ رقعے
۷۔ مشہور خطاطوں کے قطعات کا فوٹو البم
۸۔ قرآن شریف کے نسخے اور اوراد و ادعیہ کے مجموعے۔

۱۔ مخطوطات

مخطوطات کا جہاں تک تعلق ہے یہ عربی، فارسی، پنجابی، سندھی اور ہندی کا زبانوں پر مشتمل ہیں اور ان کے توضیحی تذکرے چھپ رہے ہیں۔ چنانچہ اب تک پانچ جلدیں شائع ہو چکی ہیں اور چھٹی جلد زیر ترتیب ہے۔ ان جلدوں میں ان قلمی کتابوں کے بیان میں بطور خاص وضاحت بھی کر دی گئی ہے جو اعلیٰ پایہ کی خوشنویسی کے نمونے ہیں۔

مثلاً جلد چہارم میں سورت اور اورنگ آباد کے اعلیٰ درجہ کے خوشنویسوں کی جو کتابیں نمبر ۸۹۶ تا ۸۹۹ پر درج ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سورت کے محمد زاہد علی ولد حسن محمد ایک اعلیٰ پایہ کے خطاط تھے۔ ان کے فرزند محمد صابر کو آصفجاہ اول نے داروغہ جواہر خانہ اور بعد کو صابر خاں خطاب دے کر صوبہ دار کرناٹک بنایا تھا (صفحہ ۲۶۲)

اس عہد کے اور مشاہیر خطاط شاہ محمد مومن محمد اعظم بہادر شاہی، محمد کاظم گیلانی، اخلاص رقم، محمد تقی ولد محمد مومن اعظم شاہی اور سامان وغیرہ تھے جن سے سورت کے ایک نوجوان امیر رستم میراں نے ۱۱۱۵ھ میں ایک بیاض بطور البم مرتب کروائی تھی۔ اس بیاض میں خطاطی کے مختلف نمونے مختلف خطاطوں سے لکھوائے گئے ہیں۔ اس کا ہر صفحہ وصلی کے طور پر نیلی اور سرخ جدولوں کے درمیان طلائی کام سے مزین کیا گیا ہے۔ اس طرح متعدد اور بیاضیں اور کتابیں اعلیٰ پایہ کے خطاطوں مثلاً میر محمد موسوی والہ، علی مردان خاں، شاہ محمد حسین وغیرہ کی لکھی ہوئی ادارہ میں محفوظ ہیں اور ان کا ذکر تذکرۂ مخطوطات کی مختلف جلدوں میں اپنی اپنی جگہ درج ہے اور آئندہ ہوگا۔

۲۔ قطعات

قطعات کے بارے میں تفصیلات زیر نظر مجموعے میں شامل کی جا رہی ہیں۔

یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ یہ جملہ قطعات خطاطانِ دکن کے لکھے ہوئے ہیں۔ اس طرح اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ دکن کے خوشنویسوں کے جتنے شاہکار ادارہ میں محفوظ ہیں اتنے کسی اور ایک ہی کتب خانے میں (خواہ وہ سالار جنگ میوزیم ہو یا کتب خانہ آصفیہ یا ریکارڈز آفس) موجود نہیں ہیں۔

۳۔ پتھر کے اصلی کتبے

یہ سب عہد قطب شاہی سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کی

تفصیلات بھی اس زیرِ نظر مجموعے میں شریک ہیں۔

۴۔ قدیم تاریخی کتبے

قدیم تاریخی کتبوں کے چربوں سے بھی ان خطاطوں کے کمال کا اندازہ ہوگا جو گولکنڈہ اور حیدرآباد میں ۱۱۰۰ھ سے قبل موجود اور اپنے فن کے استاد سمجھے جاتے تھے۔ ان کے بارے میں معلومات اور تفصیلات بھی اسی مجموعے میں کسی اور جگہ ملاحظہ کی جائیں۔

۵۔ شجرے اور دیواری نقشے

شجروں اور دیواری نقشوں کے بارے میں بھی زیرِ نظر مجموعے میں تفصیلات درج ہیں۔ ان میں سے دو عادل شاہی دور سے تعلق رکھتے ہیں اور بیجاپور یا گلبرگہ میں مرتب ہوئے ہیں اور چند آصفجاہی دور کے ہیں۔

۶۔ مطبوعہ رقعے

شادیوں اور خوشی اور غم کی تقریبات کے سلسلہ میں حیدرآباد میں گذشتہ ساٹھ سالوں کے درمیان جو ہزاروں رقعے اعلیٰ درجے کے خوشنویسوں سے لکھا کر طبع اور تقسیم کئے گئے ان کے بھی کئی ضخیم البم ادارے کے میوزیم میں خاص اہتمام کے ساتھ تاریخ وار مرتب اور مجلد کر کے رکھے گئے ہیں۔ ان سے نہ صرف متعدد مشاہیرِ دکن اور شعراء و مصنفین کے واقعاتِ زندگی اور ان کی اور ان کے اعزہ و اقارب کی تقریباتِ حیات و ممات کی نسبت معلومات حاصل ہو سکتی ہیں بلکہ خوش نویسوں کی حیثیتیں اور عبارتوں کی ترتیب اور نشست اور رقعوں کی وضع قطع اور اہلِ دکن کے تہذیبی ذوق کی ترقی کا بھی اندازہ ہو سکتا ہے۔

۷۔ دنیا کے مشہور خطاط

دنیا کے مشہور خطاطوں مثلاً میر علی، میر عماد اور میر خلیل اللہ کے جو مشہور و مستند قطعات دنیا کے مختلف کتب خانوں (برٹش میوزیم اور انڈیا آفس وغیرہ) میں موجود ہیں۔ ان کے عکسی تصاویر کا ایک ایسا البم بھی ادارے میں محفوظ ہے جس میں وصلیوں اور قطعات کے سائز کے مطابق اصلی فوٹو شریک ہیں۔ اس سے محققین کو ان مشاہیر خوش نویسوں کے خط کے رنگ اور ان کے اصلی شہکاروں کے مخصوص انداز کا علم ہو سکتا ہے۔

۸۔ قرآن شریف اور اوراد وادعیہ

قرآن شریف اور اوراد وادعیہ کے مجموعوں اور بیاضوں کا بھی تفصیلی تذکرہ ذخیرہ مخطوطات کی توضیحی فہرستوں میں درج ہوتا آرہا ہے چنانچہ سادا الملک آغا شوستری اور مرزا ہمام شیرازی وغیرہ کے لکھے ہوئے اس قسم کے مجموعوں کا ذکر ان تذکروں میں درج ہے اور ان کے اشاریوں کے ذریعے سے ان تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

---

(۲) قطعاتِ خوش نویسانِ دکن

دکن کے گذشتہ دو سو سال کے خطاطوں کے جو نمونے ادارے میں محفوظ ہیں اور درج رجسٹر ہو چکے ہیں ان کی تعداد (۱۱۲) ہے۔ ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جن کے لکھنے والوں کے نام معلوم نہ ہو سکے۔ جن کے نام معلوم ہوئے ان کی فہرست بلحاظِ زمانہ ترتیب دے کر ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

فہرست خطاطان دکن

(ا) جن کی خطاطی کے اصلی نمونے ادارے میں محفوظ ہیں۔

نمبر سلسلہ	نام	نمبر قطعات	سنہ کتابت یا زمانہ خطاط
۱	میر خلیل اللہ	۲۹، ۷۵	قبل ۱۱۰۰
۲	عبدالحسین	۴۳	۱۱۷۷
۳	منشی رام گوبند	۷۹	قریب ۱۱۸۰
۴	خواجہ حسین خاں	۶۶	۱۱۸۲
۵	شرف الملک شرف الامرا	۱۰۴	۱۱۸۳
۶	سید جمشید علیخاں ابن تہور جنگ	۱	۱۲۱۲
۷	میر علی قادر رقم	۷۰	۱۲۲۱
۸	حسین علیخاں ابن علی یاور خاں	۲۷	۱۲۲۷
۹	یاور الدولہ	۱۴	۱۲۲۹
۱۰	اعتصام الدولہ میر عباس علیخاں	۱۵	۱۲۵۲
۱۱	میرزا علی النجات	۴۲	قریب ۱۲۷۰
۱۲	محمد مظفر الدین خاں عطارد رقم	۴۰، ۹۴، ۱۰۸	۱۲۷۰
۱۳	مشتاق علی شاہ تبریزی	۴۱	۱۲۸۹
۱۴	محمد شریف مظفر رقم شاگرد محمد مظفر الدین خاں	۴۹، ۵۰، ۷۷	۱۳۰۰، ۱۲۲۳
۱۵	حافظ نور اللہ	۶۳	قریب ۱۳۰۰
۱۶	جانکی پرشاد	۱۲	۱۳۰۳
۱۷	میر باقر علی حسینی	۱۰	۱۳۱۰
۱۸	محمد باقر زرین قلم	۶۷	قریب ۱۳۱۰
۱۹	میر قاسم حسین	۴۵	۱۳۱۱
۲۰	سلیمان	۷۲	۱۳۱۲
۲۱	زوار بادشاہ	۲۵	۱۳۱۳
۲۲	مرزا احمد علی کشمیری	۸۱	۱۳۱۷
۲۳	ابن الطیا شیخ محمد الموی	۸۵	۱۳۲۱
۲۴	میر دلاور علی دانش	۱۱	۱۳۱۷ ف
۲۵	عبدالغفور زہامی عطارد رقم	۸۳، ۶۰، ۱۱۰ تا ۱۱۲	قریب ۱۳۲۰
۲۶	میر محمد علی شفیق شاگرد نامی	۱۸	۱۳۲۳
۲۷	ابوالقاسم موسوی	۸۳	۱۳۲۴
۲۸	مہاراجہ کشن پرشاد	۸۹	قریب ۱۳۲۵
۲۹	محمد وزیر علی	۳۰	۱۳۲۵
۳۰	حسام الملک خان خاناں	۲۱، ۱۰۱	قریب ۱۳۲۵
۳۱	غلام محی الدین	۵۹	۱۳۲۸
۳۲	سید محمد مسیح اللہ	۵۳، ۵۸	قریب ۱۳۳۰
۳۳	میر زین العابدین رضوی	۴۷، ۴۸	۱۳۳۱
۳۴	عنایت حسین عنایت جنگ	۱۰۲، ۱۰۳	۱۳۳۲، ۱۳۳۷
۳۵	سید مشرف علی رضوانی	۲۶، ۵۰	۱۳۳۴
۳۶	محمد امیر خاں محمود رقم	۷۴، ۸۷	۱۳۴۴، ۱۳۴۸
۳۷	میرزا حشمت علی قادر رقم	۴۶، ۷، ۱۳	۱۳۵۰، ۱۳۶۳، ۱۳۶۶
۳۸	رشید الدین خاں عالی	۵۱	۱۳۵۳
۳۹	قدرت اللہ انتخاب رقم	۹۷	۱۳۵۰
۴۰	محمد ذکی خوش نویس	۹۲	۱۳۵۸
۴۱	قاضی میر انور علی موحد رقم	۶، ۴۸، ۸۸، ۹۱	۱۳۵۹
۴۲	سردار علی یمانی	۶، ۴۴، ۳۴، ۹۸، ۹۹، ۱۰۵، ۱۲۳، ۱۵۵	۱۳۶۴، ۱۳۶۸، ۱۳۷۰، ۱۳۶۰
۴۳	خواجہ محمد اعظم اللہ تلمیذ قادر رقم	۲۴	؟
۴۴	میر قادر علی زرین رقم	۱۰۶	قبل ۱۳۷۳
۴۵	محمد یعقوب علی مبارک رقم	۱۷	۱۳۷۳
۴۶	میر محمد حسین	۹۰	
۴۷	میر محبوب علی برادر شریعت پناہ	۹۵	
۴۸	مرزا جعفر حسین ابن عباس مرزا	۲۲، ۴۴	

(ب) فہرست خطاطان دکن بلحاظ لقب

دکن کی تاریخوں اور تذکروں میں یا بعض قطعات پر خطاطوں کے صرف لقب درج ہیں۔ جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ یہ

لقب کن کے ہیں یا کس زمانے کے خطاطوں کے ہیں۔ اس لئے یہ لقب یا خطاب حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کر کے یہاں درج کئے جا رہے ہیں اور ان قطعات کے رجسٹر نمبر بھی ان کے نام کے ساتھ واضح کر دیئے گئے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ ان کے قطعات، ادارے میں کن نمبروں پر موجود ہیں یا ان خطاطوں کا ذکر زیر نظر کتاب میں کن قطعات کے سلسلہ میں آیا ہے۔ اس فہرست میں یہ بھی معلوم ہوگا کہ ایک ہی لقب ایک سے زیادہ خوش نویسوں کے لئے استعمال ہوا ہے مگر یہ ایک ہی زمانے میں موجود نہیں تھے۔

نشان سلسلہ	لقب	نام	نمبر رجسٹر
۱	انتخاب رقم	قدرت اللہ	۵۱، ۹۷
۲	جواہر رقم	استاد آصفجاہ اول	۱۰۴
۳	جواہر رقم	محمد سلام اللہ	۵۲، ۵۸
۴	جواہر رقم	محمد حامد قریشی	۱۶
۵	زرین رقم	حافظ محمد باقر (زرین رقم)	۲۱، ۶۲، ۶۷
۶	زرین رقم	غلام جیلانی	۶۳
۷	سرور رقم	مرزا علی یمانی	۳، ۴، ۵، ۶
۸	عطارد رقم	مظفر الدین خاں	۲۰، ۹۴
۹	عطارد رقم	محمد احمد اللہ	۵۳، ۵۸
۱۰	عماد رقم ثانی	عبدالغفور خاں نامی	۶۴، ۱۱۱ تا ۱۱۲
۱۱	قادر رقم	میر علی	۷
۱۲	قادر رقم	مرزا حشمت علی افسر متوفی ۱۹۵۰ء	۲، ۷، ۱۴، ۸۴
۱۳	مبارک رقم	محمد یعقوب علی	۷
۱۴	محمود رقم	محمد امیر خاں ابن محمد باقر خاں زرین رقم	۷۴، ۸۷
۱۵	مظفر رقم	محمد شریف شاگرد مظفر الدین خاں عطارد رقم	۲۶، ۵۷، ۷۷، ۱۰۰
۱۶	معجز رقم	محمود نواز خاں	۶۳
۱۷	ممتاز رقم		۸۹
۱۸	موجد رقم	قاضی میر انور علی	۸۶
۱۹	نادر رقم	میر باقر	۱۰۸

فہرست قطعات خطاطان دکن

۱۔ سید جمشید علی خاں ابن قیصر جنگ

نواب سید جمشید علی خاں عابدی ابن سید اکرم علی خاں قیصر جنگ بنیرۂ حقایق خاں عمدۃ الملک جہاندار شاہی۔ خط نسخ و نستعلیق میں اور خاص طور پر خط طغرا میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ان کا علم اور عاشور خانہ نواب عنایت جنگ بہادر کے دولت خانہ حسینیہ کے متصل واقع ہے۔ درگاہ شریف مولا علی کا قطب شاہی چوکھٹا دیمک سے خراب ہوگیا تھا تو نواب ناصرالدولہ آصفجاہ رابع نے ان سے دوسرا تیار کرایا جو اب تک موجود ہے اور ان کی خطاطی کا عمدہ نمونہ ہے۔ اس کا سنہ تیاری ۱۲۶۲ھ ہے۔ جمشید علی خاں جاگیردار تھے اور ۱۲۸۲ھ میں فوت ہوئے۔

"رحمی کن اے رحیم کہ وقت ترحم است"

خط نستعلیق سبز بیل بوٹوں کے درمیان ہے۔

مورخہ ۱۲۱۲ھ۔ سائز ۱۳ × ۶ ½۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۲۔ مرزا حشمت علی قادر رقم

مرزا حشمت علی افسر قادر رقم ابن مرزا قادر علی بیگ۔ خاندانی خوش نویس تھے۔ اپنے والد کے بعد ہاشم علی صاحب اور قدرت اللہ صاحب انتخاب رقم کے شاگرد ہوئے۔ نسخ، نستعلیق، طغریٰ اور خط ناخن میں کامل تھے۔ استاد الخطاطین لقب تھا۔ اولاً نظامت جمعیت صرفخاص میں مامور ہوئے اور بعد کو مطبع رکاب سعادت کے منتظم ہو گئے تھے۔ کتب خانہ سالار جنگ کے لئے کئی کتابیں لکھیں۔

سالار جنگ میوزیم میں ان کی لکھی ہوئی مثنوی بے نظیر و بدر منیر موجود ہے۔ خانقاہ عنایت اللّٰہی واقع پرانا پل جنگ کی عمارتوں میں انہی کے لکھے ہوئے اور کندہ کرائے ہوئے پتھر لگے ہوئے ہیں۔ ۱۹۵۷ء میں فوت ہوئے۔

"یا قنبر کنت الا ...."

(چار سطریں) خط نستعلیق میں سفید کاغذ پر لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۳۶۳ھ۔ سائز ۷" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۔ سردار علی یمانی

سردار علی یمانی الاصل ہیں۔ ابن حسین علی نائب محاسب گورنمنٹ دار الطبع حیدر آباد میں خوش نویس ہیں۔ نستعلیق میں غوث خاں حیدر آبادی کے اور نسخ میں محبوب علی دہلوی کے شاگرد ہیں۔ نسخ، نستعلیق، شفیعا، کوفی، گلزار اور طغریٰ میں خوب لکھتے ہیں۔ ان کے قطعات عزا خانہ زہرا، مسجد مشیر آباد، مقبرۂ بہادر یار جنگ میں موجود ہیں۔ نستعلیق قطعات پر سردار علی اور نسخ قطعات پر سردار یمانی لکھتے ہیں۔ سرور رقم لقب ہے۔

"یا صاحب الجمال یا سید البشر"

(چار سطریں) خط نستعلیق میں گلابی کاغذ پر لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۳۷۰ھ۔ سائز ۵½" × ۹"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۔ سردار یمانی

ان کے حالات کے لئے دیکھو تفصیلات قطعہ نمبر ۳۔

"نادِ علی"۔ خط نسخ میں سیاہ کاغذ پر سفید روشنائی میں لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۳۶۸ھ۔ سائز ۶" × ۱۰"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۔ سردار یمانی

حالات کے لئے دیکھو قطعہ نمبر ۳۔

"نادِ علی"۔ کوفی تیلگوں کاغذ پر سفید تختی قائم کر کے سیاہ روشنائی میں لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۳۶۴ھ۔ سائز ۵¾" × ۹"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۔ سردار یمانی

حالات کے لئے دیکھو قطعہ نمبر ۳۔

"لا فتی الا علی، لا سیف الا ذوالفقار"

اور سورۂ رحمٰن۔ کوفی اور نسخ میں مدور ہے۔

مورخہ ۱۳۶۴ھ۔ سائز ۵½" × ۹"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۔ مرزا حشمت علی قادر رقم

ان کے حالات کیلئے دیکھو تفصیلات قطعہ نمبر ۴۔

"زمانہ پر سر جنگ است یا علی مددے"

چار سطریں نستعلیق خط میں سفید کاغذ پر لکھی گئی ہیں۔

مورخہ ۱۳۶۶ھ۔ سائز ۱۱" × ۶½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۔ نامعلوم

دکنی خطاط ہیں پتہ نہیں چلا۔ "نادِ علی"۔ نسخ خط میں ہے۔

سائز ۴" × ۱۰"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر

۹۔ نامعلوم

"نام افضل الدولہ بہادر پسر حضور ناصر الدولہ آصفجاہ رابع"۔ تیر کی شکل میں بہت عمدہ رنگین کام ہے۔

مورخہ قبل ۱۲۷۴ھ۔ سائز ۵½" × ۹"۔

عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۔ محمد باقر علی الحسینی حیدر آبادی

میر باقر علی الحسینی ابن حکیم اعظم علی حسینی منصبدار و لوپیہ دار سرکار آصفی تھے۔ شاہ اعظم الحسینی کے بھیرے اور میر فیاض علی شاہ برادر

میر نیاز علی شاہ المعروف بہ چھوٹی شاہ صاحب کے داماد تھے۔ چھوٹی شاہ کے نواب افضل الدولہ آصفجاہ خامس بہت معتقد تھے۔ میر باقر علی انہی کے وارث جائداد ہوئے۔ ان کی سکونت پرانی حویلی کی زنانی چاٹک کے قریب تھی۔

قرآن شریف (سرخ و سیاہ روشنائی میں) نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔

مورخہ رجب ۱۳۱۱ھ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۱۔ میر دلاور علی دانش

میر دلاور علی دانش مولف ریاض مختاریہ وغیرہ نواب سالار جنگ کے استاد اور اچھے شاعر اور ادیب تھے۔ ان کی متعدد قلمی کتابیں ادارے میں محفوظ ہیں جن کی تفصیلات تذکرہ مخطوطات کی جلدوں میں شائع ہو چکی ہیں۔

"برخدمات پدر منعم کردہ شاد" (چار سطریں) نستعلیق خط میں سنہرے کام کے درمیان تحریر کئے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۲۸۶ف۔ سائز ۸"×۱۲"۔ عطیہ میر سعادت علی رضوی صاحب۔

۱۲۔ جانکی پرشاد

جانکی پرشاد عہد آصفجاہ سادس غفران مکان کے دور کے خوش نویس تھے اور نواب محبوب یار جنگ ناظم الدولہ کے متوسل تھے۔

"نذر محبوب یار جنگ ذیجاہ" (چار سطریں) نستعلیق خط میں سنہرے کام کے درمیان لکھی گئی ہیں۔

مورخہ ۱۳۰۳ھ۔ سائز ۱۱½"×۹۔ عطیہ میر سعادت علی رضوی صاحب۔

۱۳۔ قادر رقم

ان کے حالات کے لئے دیکھو تفصیلات قطعہ نمبر ۲۔ ان کے ایک قطعہ کا ذکر نمبر ۲ پر بھی گذر چکا ہے۔

"للہ الحمد کا فرید مرا" (چار سطریں) نستعلیق خط میں نیلگوں کاغذ پر سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۲۶۶ھ۔ سائز ½۷"×۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۴۔ یاور الدولہ

نواب میر علی نقی خاں یاور جنگ یاور الدولہ بن میر احمد یار خاں شرف الملک شرف الامراء۔ یہ دربار آصفی کے پہلے سفیر ہیں جن کو ہندوستان کے انگریزی پایہ تخت کلکتہ میں متعین کیا گیا تھا۔ ان کے بعد میر ابوالقاسم کو سفارت دی گئی۔ اپنے والد شرف الامرا کے خطاطی میں شاگرد تھے اور نستعلیق خوب لکھا کرتے تھے۔ ۱۲۳۳ھ میں انتقال کیا۔

(قطعہ اشعار) نستعلیق خط میں سنہری اور نیلگوں نقش و نگار کے درمیان لکھے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۲۲۹ھ۔ سائز ½۱۰"×½۶"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۵۔ اعتصام الدولہ میر عباس علی خاں

نواب میر عباس علی خاں اعتصام الدولہ آصفجاہی جاگیردار اور خدمت عرض بیگی پر مامور تھے۔ نسخ لکھنے میں اپنے عہد کے استاد سمجھے جاتے تھے۔ ان کے تفصیلی حالات کے لئے دیکھو یادگار معتصمی اور گلزار جعفری۔

"اشھد ان اللہ لا الہ الا اللہ ھو الملک" خط نسخ میں مٹیالے کاغذ پر سفیدے سے لکھی گئی ہیں۔

مورخہ ۱۲۵۲ھ۔ سائز ½۱۱"×۷"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۶۔ محمد جابر تلمیذ جواہر رقم

محمد جابر قریشی صاحب عہد حاضر میں حیدرآباد کے بہت بڑے خطاط ہیں۔ جواہر رقم سے تلمذ حاصل ہے۔ ابن الطیار شیخ محمد محمودی متوفی ۱۳۳۷ھ (ملاحظہ ہو نمبر ۵۰) کے شاگرد ہیں۔ خط نسخ کے بڑے ماہر ہیں۔ کتب خانہ سالار جنگ میں مامور ہیں۔

خط نستعلیق میں اشعار ۶ سطریں اور نسخ میں عربی عبارت تاریخی ۔ مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۵ف مطابق ۱۳۴۶ھ
سائز ۹" × ۵½" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر ۔

۱۷۔ محمد یعقوب علی مبارک رقم حیدرآبادی | محمد یعقوب علی مبارک رقم

ابن شیخ علی شاگرد قادر رقم (دیکھو نمبر ۲) عہد حاضر کے اچھے خوشنویسوں میں سے ہیں ۔

"کسے رامیسر نہ شد ایں سعادت" (۴ شعر) نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں ۔
مورخہ ۱۳۷۳ھ ۔ سائز ۷" × ۴½" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر ۔

۱۸۔ نامعلوم | "نان جویں و خرقہ پشمیں و آب شور" (۴ شعر) سنہری کاغذ پر زرد اور نیلگوں کاغذ کے درمیان ۔
سائز ۷" × ۴½" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر

۱۹۔ نامعلوم | (خط تو سبزہ زگل برگ تر برآوردہ) ۴ شعر ۔ نستعلیق خط میں سنہرے بیل بوٹے نیلی زمین پر سرخ اور زرد حاشیوں کے درمیان لکھے گئے ہیں ۔
سائز ۱۱" × ۷" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر

۲۰۔ محمد مظفر الدین خاں عطارد رقم | محمد مظفر الدین خاں عطارد رقم

امیر یاور جنگ شاگرد تھے میر خیرات علی خاں خوشنویس کے ۔ غفران مکان اور آصفجاہ خامس کے استاد اور مہتمم مشاغل صرف خاص مبارک تھے ۔ عماد کے انداز میں لکھتے تھے ۔ اپنے وقت کے بہت اعلیٰ پایہ استاد تھے ۔ افضل الدولہ آصفجاہ خامس نے خان بہادر اور عطارد رقم خطاب دیا تھا ۔ غفران مکان نے امیر یاور جنگ کے خطاب سے سرفراز کیا ۔ خانخاناں کے یہاں وہ قطعات موجود تھے جو انھوں نے عماد کے قطعات کے جواب میں لکھے تھے ۔ طویل عمر میں ۱۳۴۰ھ کے بعد وفات پائی ۔ ان کے اکثر شاگردوں کے قطعات ادارے میں محفوظ ہیں ۔

"اے جملہ بیکساں عالم رائیں" (۲ شعر) نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں ۔
سائز ۹" × ۶" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر

۲۱۔ خان خاناں | میر اسد علی خاں حسام الملک خان خاناں ابن فخر الملک اول

حیدرآباد کے امرائے کبار سے تھے ۔ پہلے محمد باقر زریں قلم کے اور پھر مظفر الدین خاں عطارد رقم کے شاگرد ہوئے ۔ نستعلیق کے استاد مانے جاتے تھے ۔ نسخ کم لکھتے تھے ۔ عطارد رقم کے ارشد تلامذہ سمجھے جاتے تھے ۔ وزیر افواج آصفی کے عہدے پر مامور رہے ۔ ۱۳۴۵ھ میں فوت ہوئے ۔

خط اورنگ زیب بنام شہزادہ معظم ۔ نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے نیلے حاشیہ کے درمیان لکھا گیا ہے ۔
سائز ۸" × ۵" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر ۔

۲۲۔ نامعلوم | دکن کے خطاط ہیں مگر نام نہ معلوم ہو سکا ۔

"آسائش دو گیتی ...." (۴ سطریں) سنہری بیل بوٹوں اور سفید کٹ ماؤنٹ کے درمیان لکھے گئے ہیں ۔
سائز ۱۵½" × ۱۲" ۔ عطیہ میر سعادت علی رضوی صاحب

۲۳۔ سید سردار علی | سید سردار یمانی کے بیٹے دیکھو ۴ ۔ ۶ ۔

اسمائے پنجتن ۔ نستعلیق خط میں ۔
مورخہ ۱۳۶۰ھ ۔ سائز ۵" × ۸" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر ۔

۲۴۔ خواجہ محمد اعظم اللہ تلمیذ مرزا حشمت علی قادر رقم | خواجہ محمد اعظم اللہ ولد شاہد اللہ صاحب طبیب یونانی ہیں ۔

اور حشمت علی قادر رقم کے شاگرد ۔

مناجات حضرت عبداللہ انصاری (۱۲ ورق) نستعلیق خط میں نیلے حاشیہ کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

مؤرخہ قریب ۱۲۳۵ھ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب

۲۵۔ زوار بادشاہ

زوار بادشاہ سید کلب حسین ابن سید لطف علی ، سید میر عالم از نولی کی اولاد میں تھے۔ بزمانۂ میر عالم دکن آئے۔ سکندر جاہ آصف جاہ ثالث نے ان کی خاندانی وجاہت اور سیادت کا لحاظ کر کے ایک چھوٹی سی جاگیر عنایت کی تھی۔ برار کے معاوضہ میں ان کو معاوضہ بھی ملا تھا۔ روضہ خوانی و نوحہ خوانی میں مشہور تھے۔ سپاہیانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ ۱۱۹۸ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۳۲۵ھ میں وفات پائی۔ طول عمری کے باعث اکثر حضرات اپنی اولاد ان کی گود میں دیتے تھے۔ چنانچہ شجاع الملک و کمال یار جنگ (فرزندان خان خاناں) اور مشیر جنگ (فرزند خان دوراں) انہی کے گود میں ڈالے گئے تھے۔ غرض ہمیشہ کسی نہ کسی امیر کا لڑکا ان کی گود میں ہوتا اور یہ بھی ان کے ساتھ اپنے بچوں کی طرح پیش آتے تھے۔ نواب تہور جنگ خان دوراں، نواب فخر الملک اور نواب خان خاناں جیسے گہرے مراسم تھے۔ قدیم وضع اور خوددار تھے۔ پرانی حویلی کے قریب دریچہ تاتا کے پاس ان کا مکان تھا۔ غفران مکان بغیر اطلاع دیئے ان کے گھر تشریف لاتے تھے۔ اچھے سوار بھی مشہور تھے۔

"زہے آن روضات۔ راہبرو در خلد بریں" (ایک شعر) نستعلیق خط میں سرخ روشنائی میں لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۳۱۲ھ۔ سائز ۸" × ۱۲"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۲۶۔ سید مشرف علی رضوی

سید مشرف علی رضوی شرفاء حیدرآباد سے تھے اور مظفر رقم کے شاگرد تھے۔ مظفر رقم کے استاد کا نام مظفر الدین خاں اور خطاب امیر یار جنگ تھا (دیکھو نمبر ۲۰)۔

"باز ھوائے زچمنم آرزو است" (دو شعر) سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۳۴۴ھ۔ سائز ۸½" × ۴½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۲۷۔ حسین علی خاں ابن علی یاور خاں حیدرآبادی

حسین علی خاں ابن علی یاور خاں حیدرآباد کے معزز خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور غالباً جاگیردار بھی تھے۔

(ادعیہ) خط نسخ میں سفید روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ (۲ ورق جو ایک دوسرے سے متصل ہیں)

مورخہ ۱۲۲۶ھ۔ فی ورق ۹½" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۲۸۔ میر محمد علی شفیق شاگرد ناجی

میر محمد علی شفیق بادشاہی عاشور خانہ قریب دیوان دیوڑھی حیدرآباد کے مجاور تھے اور ناجی کے شاگرد۔ کوئی مشہور خطاط نہیں تھے۔

قطعہ تاریخ۔ سر تاج جنگ ذی حشم و جاہ و شاد ہیں۔ (دو شعر) نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۲۲۲ھ۔ سائز ۸" × ۵"۔ عطیہ میر سعادت علی صاحب رضوی۔

۲۹۔ میر خلیل

میر خلیل کا ایک اور قطعہ ادارہ میں نمبر ۵ پر موجود ہے اور اس پر تاریخ ۱۲۰۱ھ لکھی ہوئی ہے۔

(بادشاہا ملک تو معمور .... قطعہ) سیاہ روشنائی میں لکھا گیا ہے۔ پس منظر میں پھول بیل ہے۔

سائز ۸" × ۵½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۰۔ محمد وزیر علی

محمد وزیر علی بن وزارت علی نستعلیق لکھنے میں ماہر تھے۔ نیوٹ میں دلاور علی دانش (دیکھو نمبر ۱۱) کے شاگرد تھے۔ ان کی لکھی ہوئی کتابیں

الله محمد علی
فاطمہ حسن حسین

خوش نویسان دکن کے ۲۰ قطعات

تاریخی کاغذات قدیم (کاغذ نمبر ۴۱ کا ایک حصہ)

کتب خانہ سالار جنگ میں موجود ہیں۔ ۱۳۴۰ھ کے بعد وفات پائی۔
(قطعات تاریخ رحلت محبوب یار جنگ ناظم الدولہ۔ نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے۔
مورخہ ۱۳۲۵ھ۔ سائز ۱۲" × ۱۶"۔ عطیہ میر سجاد علی رضوی صاحب۔

۳۰۔ نامعلوم | نواب شرف الامراء کے زمانے کے خطاط ہیں۔
"بدل خیال میان جہان چنان می کن" (دو شعر)
خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔
سائز ۹" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۲۔ مرزا جعفر حسین | مرزا جعفر حسین ابن عباس مرزا قدیم فوجی گھرانے سے تعلق رکھتے
ہیں۔ صرفخاص میں عہدۂ جمعداری پر مامور تھے۔ خط نستعلیق
میں مرزا حشمت علی قادر رقم (دیکھو نمبر ۷) کے شاگرد ہیں۔
عرصے تک نواب اعظم جاہ کے ہاں منتظم رہے۔ اب دفتر
پرائیوٹ اسٹیٹ حضور نظام میں ملازم ہیں۔
"چوں مست حقیقت محمدؐ ...... بالذات"
(۲ شعر)۔ خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں۔
سائز ۸" × ۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۳۔ شیخ مصطفےٰ | شیخ مصطفےٰ کے حالات معلوم نہ ہو سکے۔
جام جہاں نما است ضمیر منیر دوست" (دو شعر)
خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں۔
سائز ۸" × ۱۱"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۴۔ مرزا جعفر حسین | (دیکھو نمبر ۳۲)
"بکہ تحت سلیماں بہ لطیفے بخشی"
(دو شعر) خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔
سائز ۷" × ۴½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۵۔ نامعلوم | "تنہا ہمہ شب من و چراغ" (دو شعر) سیاہ روشنائی سے
لکھے گئے ہیں۔
سائز ۸" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۶۔ نامعلوم | قطعہ خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔
سائز ۹½" × ۷"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۷۔ نامعلوم | "تو من اجل و بیم فنا پس نیست" (دو شعر) نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے
لکھے گئے ہیں۔
سائز ۵" × ۲½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۸۔ نامعلوم | نواب شرف الامراء کے عہد کے خطاط ہیں۔
(قطعہ) آسائش دو گیتی تفسیر این دو حرف است"
(دو شعر)۔ نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔
سائز ۵" × ۲½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۳۹۔ نواب عنایت جنگ بہادر | "در آب انداختہ ام ......" (دو سطر)
نستعلیق خط میں، سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ (دیکھو نمبر ۱۰۲)
سائز ۴½" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۰۔ نامعلوم | عہد نواب شرف الامراء کے خطاط ہیں۔
"گر ذکر تو لا الہ الا اللہ است"۔ (دو شعر)
نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔
سائز ۷" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۱۔ مشتاق علی شاہ تبریزی نعمت اللہ شاہی | مشتاق علی تبریزی
نعمت اللہ شاہی عہد سکندر جاہ آصفجاہ ثالث میں حیدرآباد
آئے۔ ایرانی نسل اور اہل باطن سے تھے۔ اکثر شوقین
حضرات کو ان سے تلمذ حاصل رہا ہے۔ (دعائے فارسی
شکستہ حاشیہ عربی) نسخ خط میں سیاہ روشنائی سے لکھی گئی ہے۔
مہر ہم مرحباد علی اثنا ۱۲۸۹ھ۔ سائز ۶½" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۲۔ نجات | نجات، میرزا علی النجات ایرانی نسل تھے۔
ناصر الدولہ آصفجاہ رابع کے عہد میں حیدرآباد

آئے تھے۔ سرکار سے منصب مقرر ہو گئی تھی۔ خط شفیعا اور نستعلیق میں استاد زمانہ سمجھے جاتے تھے۔ بہت سے لوگ ان کے شاگرد ہوئے۔ شفیعا اور نستعلیق کی وصلیوں پر میرزا علی النجات اور نسخ کی وصلیوں پر صرف "النجا" لکھا کرتے تھے۔ عہد مختار الملک میں بڑی عمر پا کر انتقال کیا۔

(عبارت فارسی) شفیعا۔ طلائی حاشئے میں لکھی گئی ہے۔
سائز ۷" × ۴½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۳۔ عبدالحسین

عبدالحسین حیدر آباد کے قدیم خطاطوں میں سے تھے۔ حالات معلوم نہ ہو سکے۔

دعائے عربی۔ نیلی زمین پر سفید روشنائی سے لکھی گئی ہے۔
مورخہ ۱۱۷۶ھ۔ سائز ۱۱½" × ۹½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۴۔ جواہر رقم خاں عالمگیری

قبل ۱۱۵۱ھ زندہ تھے۔ استاد شہزادگان آصف جاہ اول۔

عبارت فارسی۔ سنہری افشاں کے کاغذ پر نستعلیق خط میں لکھی گئی ہے۔
سائز ۹" × ۷½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۵۔ میر قائم حسین

میر قائم حسین بن میر فدوی علی خاں نبیرہ سید محمد خاں عشرتی۔ مخدوم پلی کے جاگیردار تھے۔ خط نستعلیق میں مہارت پیدا کی۔ مظفر الدین خاں امیر یار جنگ (دیکھو نمبر ۲۰) کے شاگرد تھے۔

قطعہ تاریخ خطاب ملکی نواب تہور جنگ اشرف الدولہ خاں دوراں رکن الملک۔ سنہرے بیل بوٹوں میں لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۱۱ھ۔ سائز ۸½" × ۴½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۶۔ مرزا حشمت علی قادر رقم

(دیکھو نمبر ۷) درود شریف نستعلیق خط میں سنہری اور رو پہری بیل بوٹوں کے درمیان لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۵۰ھ۔ سائز ۷½" × ۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۷۔ میر زین العابدین رضوی

میر زین العابدین رضوی امانت خاں عالمگیری کی اولاد میں حیدر نواز جنگ میر منزل کے پوتے تھے۔ حیدر آباد میں جاگیر اور منصب سے سرفراز تھے۔ نستعلیق خوب لکھا کرتے تھے اور مظفر الدین خاں امیر یار جنگ کے شاگرد تھے۔ ۱۳۵۳ف میں انتقال کیا۔

شعر صائب فارسی۔ نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۳۱ھ۔ ۴" × ۷½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۸۔ (غالباً) زین العابدین رضوی

(دیکھو نمبر ۴۷) (فارسی رباعی) نستعلیق خط میں لکھی گئی ہے۔
سائز ۷" × ۳"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۴۹۔ محمد شریف مظفر رقم

محمد شریف مظفر رقم شاگرد نبے مظفر الدین خاں امیر یار جنگ عطارد رقم کے اور ان کے ایک شاگرد سید مشرف علی رضوی کے قطعہ کا ذکر نمبر ۲۶ پر گزر چکا ہے۔

"نہزار جان گرامی فدائے نام علی"۔ نستعلیق خط میں سنہری حاشئے کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔
مورخہ ۱۳۲۴ھ۔ سائز ۸" × ۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۰۔ سید مشرف علی

دیکھو نمبر ۲۶۔ رباعی۔ "گر سرو ہی ماہ

"تمامت خوانم" ۔ نستعلیق خط میں عکسی شنجرفی سیاہی میں لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۲۳۳ھ۔ سائز ۹" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۱۔ رشید الدین خاں عالی | رشید الدین خاں عالی نواب محمد خاں بنگش کی اولاد سے تھے۔ عربی و فارسی میں عباس علی خاں بحرالعلوم کے اور خطاطی میں قدرت اللہ انتخاب رقم کے شاگرد تھے۔ پہلے مجلس وضع قوانین میں ملازم رہے۔ ۱۲۳۱ھ میں حضور نظام کی پیشی کے خوش نویس مقرر ہوئے۔ اعظم جاہ اور معظم جاہ شہزادگان آصفی کے خطاطی میں استاد تھے۔ ان کے قلم کا مرقع حضور نظام کے کتب خانے میں موجود ہے۔ نسخ اور نستعلیق دونوں میں کامل تھے۔ ۱۲۷۵ھ میں فوت ہوئے۔

رباعی ۔ "شاہ ہست حسین بادشاہ ہست حسین"۔ نستعلیق خط میں سنہری اور سرخ بیل بوٹوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۲۵۲ھ۔ سائز ۷½" × ۴½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۲۔ محی الدین حسین | حالات معلوم نہ ہو سکے۔ تین فارسی شعر ۔ "باغبانے بنفشہ می بوید"۔ نستعلیق خط میں لکھے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۲۹۵ھ۔ سائز ۹" × ۳½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۳۔ سید محمد مسیح اللہ | سید محمد مسیح اللہ کی نسبت صرف اتنا معلوم ہوا کہ وہ محمد احمد اللہ عطارد رقم بن محمد سلام اللہ جواہر رقم کے شاگرد تھے۔

"اے کہ سحر قلمت لذت کفر و ایمان" شنجرفی روشنائی سے نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔

سائز ۶½" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۴۔ نامعلوم | یہ نواب شرف الامراء کے زمانے کے خطاط ہیں۔

آیات قرآنی نسخ خط میں سنہری جدولوں کے درمیان لکھے گئے ہیں۔

سائز ۷" × ۳½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۵۔ نامعلوم | فارسی رباعی ۔ "مسکین انسان کہ ہیچ گاہ خرم نیست"۔ نیلے اور سرخ حاشیے کے درمیان لکھی گئی ہے۔

سائز ۶½" × ۳½"۔ عطیہ سعادت علی رضوی صاحب۔

۵۶۔ نامعلوم | نواب شرف الامرا کے عہد کے خطاط ہیں۔ ممکن ہے کہ انہی کا ہو۔

"و ان کنتم ...." نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔

سائز ۱۱" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۷۔ محمد شریف | محمد شریف مظفر رقم کے لئے دیکھو نمبر ۴۹۔

"درجہاں از پدرش تا آدم"۔ نستعلیق خط میں لکھا ہوا ہے۔

سائز ۱۱½" × ۳"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۸۔ محمد مسیح اللہ تلمیذ محمد احمد اللہ عطارد رقم بن محمد سلام اللہ جواہر رقم | دیکھو نمبر ۵۳۔ "یا الٰہی شاد بادشاہ باد"۔ نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔

سائز ۴" × ۸"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۵۹۔ غلام محی الدین | آیۂ قرآنی خط نسخ میں لکھی گئی ہے۔ مورخہ ۱۳۲۸ھ۔ سائز ۸½" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۰۔ خانخاناں | دیکھو نمبر ۲۱۔ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" نستعلیق خط میں لکھا گیا ہے۔

سائز ½ ۵" × ۲" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۱- مرزا علی النجات | دیکھو نمبر ۴۲۔ فارسی نثر خط شفیعا میں سنہری افشانی کاغذ پر لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۵ر جمادی الاول ۱۲۹۵ھ سائز ۷" × ۴" عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۲- حافظ نوراللہ | حافظ نور اللہ عہد ناصر الدولہ آصفجاہ رابع کے درجہ اول کے خوش نویسوں میں سے تھے۔ ان کے ارشد تلامذہ حافظ محمد باقر زرین رقم تھے۔ یہ نستعلیق اور شفیعا میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ ۱۳۰۰ھ سے قبل انتقال کیا۔

دو اشعار فردوسی۔ نستعلیق خط میں لکھے گئے ہیں۔

سائز ۷" × ۴" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۳- نامی۔ عبدالغفور خاں | ابو عمارہ محمد عبدالغفور خاں نامی ولد میر فیض محمد خاں پائیگاہ شمس الامراء رشید الدین خاں کے جاگیردار تھے۔ ان کا خاندان غدر دہلی کے بعد حیدرآباد آیا۔ نواب افضل الدولہ نے میر فیض محمد خاں کو خطاب خان بہادر اور شمس الامراء نے جاگیرات عطا کیں۔ نامی ۱۲۸۲ھ میں پیدا ہوئے اور اپنے علم و فضل کی بدولت نواب لطف الدولہ کی استادی کا شرف حاصل کیا۔ ان ہی کی پائیگاہ میں ناظم امور مذہبی تھے۔ متعدد کتابیں لکھیں۔ اعلیٰ پایہ کے شاعر بھی تھے۔ خوش نویسی میں پہلے غلام جیلانی زرین رقم ثانی سے اصلاح لی۔ پھر امیر یار جنگ اور ان کے بھانجے محمود نواز خاں معجز رقم کے شاگرد ہوئے جن کے دیئے ہوئے عماد رقم ثانی کے لقب سے مشہور تھے۔ غالباً ۱۹۴۰ء میں وفات پائی۔

رباعی ـــ " اے یاد نبی بر سر تو تاج نبی " ـــ نیلے کاغذ پر سفید روشنائی سے لکھی گئی ہے۔

ـ ـ ـ ـ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۴- مظفرالدین خاں | عبارت " حضرت عبداللہ انصاری " بخط نستعلیق زرین کام اور بیل بوٹوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

سائز ۷" × ۴" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۵- نامعلوم | نواب شرف الامراء کے عہد کے خطاط ہیں۔ مشق حرف " ط " بخط نسخ دو سطریں لکھی گئی ہیں۔

سائز ۹" × ½ ۳" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۶- خواجہ حسین خاں | خواجہ حسین خاں حیدرآباد کے قدیم خطاطوں میں سے تھے۔ تفصیلی حالات معلوم نہ ہو سکے۔

فارسی نثر بخط شفیعا سنہری اور سفید بیل بوٹوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۱۸۲ھ سائز ۴" × ۴" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۷- محمد باقر زرین قلم | محمد باقر زرین قلم مظفرالدین خاں امیر یار جنگ کے ہمعصر تھے نستعلیق میں یکتائے روزگار سمجھے جاتے تھے۔ دفتر دارالانشاء میں شاہی خریطہ نویسی کی خدمت پر مامور تھے۔ خطاطی میں حافظ نور اللہ کے شاگرد اور خلیفہ تھے اور انہی کی طرز خاص میں لکھا کرتے تھے۔

رباعی ـــ " شمع را شعلہ مسلسل ز دل آید بیرون " ـــ سبز و سرخ طلائی بیل بوٹوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

سائز ۸" × ۵" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۸- نامعلوم | نواب شرف الامراء کے عہد کے خطاط ہیں۔ دعائے عربی بخط نسخ سنہرے کام کے درمیان لکھی گئی ہے۔

سائز ۹" × ۵" - عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۶۹۔ نامعلوم | نواب شرف الامراء (دیکھو ۱۰) کے عہد کے خطاط ہیں۔

قطعہ تاریخ تہور جنگ

"اے بنام تو زیبد از فرہنگ
شرف دولت و تہور جنگ"

۱ شعر۔ نیلی زمین پر سرخ حاشئے کے درمیان بخط نستعلیق لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۱۰۰ھ۔ سائز ۹" × ½ ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۰۔ میر علی قادر رقم | حالات معلوم نہ ہوسکے۔

رباعی ۔ "از لطف تو ہیچ بندہ نومید نہ شد"۔ شنجرفی روشنائی سے نیلے اور سرخ بیل بوٹوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۲۲۱ھ۔ سائز ۹ × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۱۔ میرزا علی النجات | دیکھو نمبر ۲۴۔

فارسی عبارت بخط شفیعا سبز حاشیوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

سائز ۸" × ۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۲۔ سلیمان | نواب شرف الامرا کے عہد کے خطاط ہیں۔

ایک شعر درمیان ہیں ۔ "نکہتے نہ گلے نہ پیامے از یارے"۔ حاشئے پر دونوں طرف دو فارسی شعر۔ درمیانی شعر شنجرفی روشنائی میں لکھا گیا ہے طلائی زمین پر دوسری طرف آیات قرآنی بخط نسخ لکھی گئی ہیں۔

سائز ۱۰" × ۷"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۳۔ محمد باقر زرین رقم | دیکھو نمبر ۶۷۔

ایک فارسی شعر ۔ "شکر حقوق فضل نتواں بیاں نمود"۔ سنہری زمین پر سبز و سرخ بیل بوٹوں کے درمیان بخط نستعلیق لکھا گیا ہے۔

سائز ۱۰" × ½ ۶"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۴۔ محمد امیر خاں محمود رقم | محمد امیر خاں محمود رقم ابن حافظ محمد باقر زرین رقم

(دیکھو نمبر ۶۷) خط ثلث و نستعلیق کے ماہر تھے۔ اپنے والد کے انتقال کے بعد شاہی دفتر دار الانشاء میں خریطہ نویسی پر مامور تھے۔

دو شعر ۔ "دوست آنست کہ او معائے دوست" ۔ سنہری افشانی زمین پر شنجرفی روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۲۴۲ھ۔ سائز ۸" × ۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۵۔ خلیل اللہ | میر خلیل بھی غالباً لکھا کرتے تھے۔ ۱۱۰۰ھ کے قریب زمانے کے حیدرآبادی خطاط تھے۔

دو فارسی شعر ۔ "پادشاہا ملک تو معمور باد"۔

مورخہ ۱۰۲۰ھ۔ سائز ۷" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۶۔ نامعلوم خطاط اورنگ آباد | نامعلوم خطاط اورنگ آباد۔

حکایت شیخ علاء الدولہ سمنانی۔ شفیعا خط میں سیاہ زمین پر سفید روشنائی سے لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۱۰۰ھ۔ سائز ۵" × ۳"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۷۔ محمد شریف مظفر قلم شاگرد محمد مظفر الدین خاں بہادر | (دیکھو نمبر ۴۹، ۵۷)۔ دو ابیات مثنوی مولانا روم۔

"بشنو از نے چوں حکایت می کند" سنہری حاشیے کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

مورخہ ۱۳۰۰ھ۔ سائز ۵ × ½ ۲"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۸۔ مظفرالدین خاں | ایک فارسی شعر — "شاہا نظر بہ روئے تو کردن عبادت است" — سنہری زمین پر سرخ و سبز بیل بوٹوں کے درمیان لکھا گیا ہے۔

سائز ۱۰" × ۹"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۷۹۔ منشی رام گوبند | منشی رام گوبند اورنگ آبادی عہد نظام علی خاں آصفجاہ ثانی میں غالباً مشرف کے عہدے پر مامور تھے اور دکن کے مشہور خوش نویسوں میں سے ہیں۔

رقعات عالمگیر — سائز ۸" × ۴"

عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۰۔ محمد عبدالکریم | یہ اورنگ آباد کے خطاط تھے۔ دو شعر — "شد آں جان جہاں دامن کشاں چوں از چمن —"

سائز ۱/۲ ۲" × ۳"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۱۔ مرزا محمد علی کشمیری | عہد غفران مکان آصفجاہ سادس کے خوش نویس ہیں اور ناظم الدولہ محبوب یار جنگ کی ڈیوڑھی سے ان کا تعلق تھا۔

طغریٰ بنام نواب محبوب یار جنگ بہادر

مورخہ ۱۳۱۷ھ۔ سائز ۱۶" × ۱۱"۔ عطیہ سعادت علی صاحب رضوی۔

۸۲۔ محمد عبداللہ صدیقی | محمد عبداللہ صدیقی بھی عہد آصف جاہ سادس کے خوش نویس اور ناظم الدولہ محبوب یار جنگ کے متوسل تھے۔

"بسجع نام میر ریاضت علی خاں" — بخط نستعلیق لکھا گیا ہے۔

سائز ۱۲" × ۱۴"۔ عطیہ سعادت علی صاحب رضوی۔

۸۳۔ ابوالقاسم موسوی شیرازی | یہ بھی عہد غفران مکان میں حیدرآباد کے خوش نویس تھے اور سرتاج جنگ بن محبوب یار جنگ کے متوسل سیاہہ نویسی میں اعلیحضرت کے پاس متعین تھے۔ ان کے والد میر سید احمد ولد مرزا سید علی ایرانی شہزادہ حسین علی مرزا کے وزیر دفتر تھے۔ یہ خط نسخ میں ماہر تھے۔

قطعہ تاریخ خدمت داروغگی نواب سرتاج جنگ۔

مورخہ ۱۳۲۴ھ۔ سائز ۱۲" × ۱۴"۔ عطیہ سعادت علی رضوی صاحب۔

۸۴۔ قطعہ عسکر علی | بخدمت سرتاج جنگ بہ صنعت طغریٰ۔

سائز ۱۳" × ۱/۲ ۱۶"۔ عطیہ سعادت علی رضوی صاحب۔

۸۵۔ ابن الطیار شیخ محمد بن محمود العمودی متوفی ۱۳۳۷ھ | شیخ محمد ابن محمود عمودی متوفی ۱۳۳۷ھ ابن الطیار کے لقب سے مشہور تھے۔ عربی النسل تھے اور حیدرآباد کے استاد خطاط مانے جاتے تھے۔ ان کے شاگرد کثیر تعداد میں ہیں۔ چنانچہ محمد جابر قریشی صاحب جو حیدرآباد میں عہد حاضر کے مشہور خطاط ہیں ان ہی کے شاگردوں میں سے ہیں۔

(آیۃ الکرسی) بخط نسخ سفید روشنائی سے صندلی زمین پر لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۳۲۱ھ۔ سائز ۱۴" × ۹"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۶۔ قاضی میر انور علی "موحد رقم بہادر" | قاضی انور علی بن شریعت پناہ قاضی میر سکندر علی قاضی القضاۃ بلدہ حیدرآباد تھے۔ جاگیر اور منصب پر بھی فائز تھے۔ خوش نویسی میں ممتاز رقم بہادر کے شاگرد تھے۔ خط شفیعا، ثلث اور نستعلیق اچھا لکھتے تھے۔ ۶ مئی ۱۹۵۱ء میں فوت ہوئے۔ ادارے کے قطعات نمبر ۸۶، ۸۸ اور ۹۱ ان ہی کے مکتوبہ ہیں۔

"نصر من اللہ ......" بخط نستعلیق سنہری روشنائی سے سبز و سرخ بیل بوٹوں اور سنہرے کام کے درمیان سفید زمین پر لکھا گیا ہے۔

مورخہ ۱۳۵۹ھ ۔ سائز ۸ ۲/۱" × ۵" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۷۔ محمد امیر خاں۔ محمود رقم | دیکھو نمبر ۸۴۔

دعا — "رب اجعلنی ......" — بخط نستعلیق نیلگوں زمین پر سرخ روشنائی سے لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۲۴۴ھ ۔ سائز ۱۰" × ۴" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۸۔ محمد انور علی | دیکھو نمبر ۸۶۔

فارسی نثر بخط شفیعا نیلگوں زمین پر شنجرفی روشنائی سے سنہرے اور سرخ بیل بوٹوں کے حاشیے کے درمیان لکھی گئی ہے۔

مورخہ ۱۳۵۹ھ ۔ سائز ۶" × ۱۱" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۸۹۔ مہاراجہ کشن پرشاد شاد | مہاراجہ سرکشن پرشاد یمین السلطنت شاد

حیدرآباد کے مشہور امرا میں تھے۔ مہاراجہ چندو لال کے خاندان سے تعلق تھا۔ خدمت پیشکاری موروثی تھی۔ غفران مکان کے عہد میں دیوان سلطنت اور آصفجاہ سابع کے عہد میں مدار المہام اور صدر اعظم باب حکومت بھی رہے۔ شاعری، مصوری اور خطاطی میں یکساں ماہر تھے۔ ابتدا میں امام الدین صاحب خوش نویس کے شاگرد ہوئے اور بعد میں مظفر الدین خاں امیر یار جنگ سے اصلاح لی نستعلیق خط عمدہ لکھتے تھے۔

"اے کہ وقتے نطفہ بودی در شکم" — بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے سفید زمین پر لکھا گیا ہے۔

سائز ۱۰" × ۶" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۰۔ میر محمد حسین، وظیفہ یاب محکمہ فینانس | دفتر پیشی مدار المہام میں

بعہدۂ خوش نویسی مامور تھے شکستہ اور ثلث میں مشہور تھے۔

قطعہ — "تو آں رفیع مکانی کہ ساکنان فلک —" (چار مصرعے) نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے سفید زمین پر لکھے گئے ہیں۔

سائز ۱۰ ۲/۱" × ۷" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۱۔ قاضی انور علی | دیکھو نمبر ۸۶۔

عربی عبارت — "انا حولا یستعملوا ......" — بخط نسخ سفید روشنائی سے نیلگوں زمین پر لکھی گئی ہے۔ اطراف میں سنہرے سبز اور سرخ بیل بوٹے ہیں۔

سائز ۱۲ ۲/۱" × ۵" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۲۔ محمد زکی خوشنویس | مرزا محمد زکی ابن مرزا احمد علی خوش نویس پہلے صدر محاسبی میں

ملازم تھے۔ وظیفہ کے بعد پرائیوٹ اسٹیٹ حضور نظام میں خوش نویسی پر مامور ہیں

اسمائے پنجتن پاک۔ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۳۵۵ھ ۔ سائز ۵" × ۶" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۳۔ حسام الملک خانخاناں تلمیذ محمد مظفر الدین خاں | میر اسد علی خاں حسام الملک خانخاناں ابن

فخر الملک حیدرآباد کے مشاہیر امرا و جاگیرداران میں تھے پہلے حافظ محمد باقر زریں قلم سے مشق کی اور اس کے بعد مظفر الدین خاں کے شاگرد ہوئے اور ان کے ارشد تلامذہ میں سمجھے جاتے تھے۔ نسخ کم لکھتے تھے۔ البتہ نستعلیق میں استاد مانے جاتے تھے بحکومت آصفی میں مدار المہام افواج کے عہدے پر مامور رہے۔ (دیکھو نمبر ۲۱)

آیات قرآنی بخط نستعلیق سیاہ روشنائی میں لکھے گئے ہیں۔

مورخہ ۱۳۱۵ھ ۔ سائز ۸" × ۴" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۴۔ محمد مظفر الدین خاں | دیکھو نمبر ۲۰۔

رباعی — "آن خاتم خوبی کہ بہ بالا گہر است" — خط نستعلیق سیاہ روشنائی سے مطلاء کاغذ پر سبز و سرخ بیل بوٹوں کے درمیان لکھی گئی ہے۔

سائز ۷ ½" × ۴ ½" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۵۔ میر محبوب علی برادر شریعت پناہ بلدہ | میر محبوب علی صاحب

قاضی القضاۃ میر سکندر علی صاحب شریعت پناہ بلدہ کے فرزند ہیں۔

رباعی — "لفظاً لفظاً توان کہ گفتی ملفوظ" — بخط نستعلیق شنجرفی روشنائی سے سفید کاغذ پر لکھی گئی ہے۔
مورخہ ۱۳۲۹ھ ۔ سائز ۸" × ۵" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۶۔ محمد جابر قریشی | دیکھو نمبر —

"حسبنا اللہ نعم الوکیل" بخط نسخ سیاہ روشنائی سے نیلگوں کاغذ پر لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۲۷ھ ۔ سائز ۱۲" × ۶" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۷۔ انتخاب رقم | قدرت اللہ صاحب انتخاب رقم

عہد حاضر کے بہت بڑے خطاط تھے۔ ایرانی طرز پر خط نستعلیق لکھنے میں ماہر تھے۔ دار الطبع سرکار عالی میں ملازم تھے۔ نسخ اور ثلث بھی اچھا لکھتے تھے۔ ہائیکورٹ اور دیگر سرکاری عمارتوں پر انہی کے لکھے ہوئے کتبے ثبت ہیں۔

آیات کلام اللہ۔ بخط نسخ شنجرفی روشنائی سے زرد و نیلگوں زمین پر لکھے گئے ہیں۔

سائز ۱۲" × ۶" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۸۔ سردار یمانی | حالات کے لئے دیکھو نمبر ۳

متعدد قطعات ادارے میں نمبرات ۳، ۴، ۵، ۶، ۹۹ اور ۱۰۵ پر موجود ہیں۔

"نادِ علی" — بخط توقیع سفید روشنائی سے سیاہ کاغذ پر لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۶۸ھ ۔ سائز ۸" × ½ ۵" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۹۹۔ سردار یمانی | دیکھو نمبر ۹۸۔

"نادِ علی" — بخط نسخ بطور طغریٰ سفید روشنائی سے سیاہ کاغذ پر لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۶۸ھ ۔ سائز ۱۰" × ½ ۵" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۰۔ محمد مظفر الدین خاں (غالباً) | دیکھو نمبر ۲۰۔

رباعی — "چمن از عید فطر جلوہ فروز" — برائے سید اسد علی خاں نظام یار جنگ۔ نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے لکھی گئی ہے۔
مورخہ ۱۲۹۵ھ ۔ سائز ۷" × ۴" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۱۔ خان خاناں | دیکھو نمبر ۲۱ اور ۹۴۔

دو عربی شعر — "اذا جاءک الدنیا علیک فجد بہا" — نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔
مورخہ ۱۳۲۲ھ ۔ سائز ۹" × ۴" ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۲۔ عنایت حسین (عنایت جنگ) | عنایت حسین ابن تہور جنگ

شرف الدولہ رکن الملک خان دوراں حیدرآباد کے مشاہیر امراء سے ہیں۔ میر محمد علی صاحب خوش نویس مؤلف تذکرہ خوش نویسان کے شاگرد ہیں اور حیدرآباد کے بڑے علم دوست اور ہنر پرور امیر ہیں۔

رباعی خواجہ انصاری — "ما را سر و سودائے کسے دیگر نیست"

نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے سفید کاغذ پر لکھی گئی ہے۔
مورخہ ۱۳۳۲ھ۔ سائز ۹½" × ۳½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۳۔ عنایت حسین (عنایت جنگ) دیکھو نمبر ۱۰۲۔ "بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ رب یسر وتمم بالخیر والسعادہ"۔ نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے سفید کاغذ پر لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۳۷ھ۔ سائز ۶" × ۴"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۴۔ شرف الملک میر احمد یار خاں تہور جنگ شرف الدولہ شرف الملک شرف الامرا ابن میر موسیٰ خاں بہادر، نواب عنایت جنگ بہادر کے جد اعلیٰ ہیں۔ آصفجاہ اول کے استاد جواہر رقم خاں سے خط میں تلمذ تھا۔ نستعلیق خوب لکھتے تھے۔ فارسی میں اصول انشاء نویسی پر دو کتابیں تالیف کی تھیں اور انھوں نے ایک مخصوص شاہی فوج بھی ترتیب دی تھی۔ ان سے پہلے اس قسم کا طریقہ رائج نہ تھا بلکہ امرا اور جمعداروں کے تحت فوج رہا کرتی تھی۔ یہ میر موسیٰ خاں رکن الدولہ دیوان آصفجاہ ثانی کے چھوٹے بھائی تھے اور بیس لاکھ روپے کی جاگیر پر فائز تھے۔ ۱۲۱۲ھ میں وفات پائی۔
مشق مختلف اشعار بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے کی گئی ہے۔
مورخہ ۱۱۸۳ھ۔ سائز ۶" × ۹½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۵۔ سردار یمانی سردار یمانی کے حالات کے لئے دیکھو ۲، ۴، ۵، ۶ اور ۹۹۔
"نادعلی"۔ بشکل شیر۔ سیاہ زمین پر سفید روشنائی سے لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۹۶۹ھ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۶۔ میر قادر علی میر قادر علی ولد میر پیر علی شاگرد زرین قلم نبیرہ میر دیدار علی منصبدار منتظم پیشی صدر المہام نواب عقیل جنگ تھے۔ ۲۲ محرم ۱۳۴۲ھ کو ۹۳ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔
"اے تشنہ کربلا شہید اکبر"۔ (دو اشعار) نستعلیق خط میں سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔
سائز ۷" × ۴½"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۷۔ محمد باقر نادر قلم ۱۲۰۴ھ میر باقر نادر قلم کے حالات معلوم نہ ہو سکے۔ معلوم ہوا کہ ان کی اولاد حیدر آباد میں موجود ہے۔
"اے کردیئے خدایت زر و فتح پایات"۔ (دو اشعار) خط نستعلیق میں نارنجی زمین پر لکھے گئے ہیں۔
مورخہ ۱۲۰۳ھ۔ سائز ۸" × ۵"۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۰۸۔ محمد باقر زرین قلم دیکھو نمبر ۶۷۔ خط نستعلیق میں طلائی، سبز اور نیلے بیل بوٹوں اور حاشیے کے ساتھ ۸ عدد وصلیاں۔
مورخہ ۱۳۰۶ھ۔ سائز ۱۰" × ۸"۔ خریدی از محمد بہاء الدین صاحب۔

۱۰۹۔ صادق حسین غبار صادق حسین غبار فینانس میں ملازم تھے۔ کسی سرکاری عمارتوں پر ان کے کتبے ہیں۔ آخر زمانے میں مہاراجہ کے یہاں پرائیوٹ سکریٹری تھے۔
دعائے کمیل، مثنوی، جوشن کبیر، جوشن صغیر و شجرہ رسالت مآب وغیرہ بخط غبار۔
مورخہ ۱۳۵۲ھ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔

۱۱۰۔ عبد الغفور خاں نامی عماد رقم ثانی دیکھو نمبر ۶۳۔ سورۂ اذا جاء بخط نستعلیق پاکیزہ نیلے اور سنہری جدولوں کے ساتھ لکھا گیا ہے۔
مورخہ ۱۳۳۲ھ۔ سائز ۱۴" × ۹"۔ عطیہ مولوی عبد المعز خاں صاحب خواجہ فرزند نامی۔

۱۱۱۔ عبد الغفور خاں نامی عماد رقم ثانی دیکھو نمبر ۶۳۔ قال رسول اللہ

زحدیث عربی مع ترجمہ فارسی) نستعلیق خط میں نیلگوں کاغذ پر لکھی گئی ہے۔

سائز ۸" × ۱۰" ۔ عطیہ مولوی عبد المعز خاں صاحب خواجہ۔

۱۱۲۔ عبد الغفور خاں نامی عماد رقم ثانی | دیکھو نمبر ۶۴۔ رباعی (خبر آستان ترام در جہاں پناہ نیست) نستعلیق خط میں بادامی کاغذ پر لکھی گئی ہے۔ مورخہ ۱۲۳۳ھ، سائز ۸" × ۱۵" عطیہ مولوی عبد المعز خاں صاحب خواجہ۔

(۴) عکسی مرقع خطاطی

ادارے کی نمائش گاہ نوادر کی ایک میز پر زرد مخمل کی ایک نہایت قیمتی جلد (۱۴" × ۱۸") مجلد ہے جس میں دنیا کے مشہور اساتذہ خطاطی مثلاً میر علی، میر عماد، عبد الرشید، سلطان علی مشہدی، میر خلیل، محمد قاسم، رضا علی عباسی، محمود بن اسحاق اور معز الدین محمود کے شاہکار اصلی شاہ کاروں کے فوٹو محفوظ ہیں جو تقریباً پچاس سال قبل حضور نظام سادس غفران مکان کے لئے "غالباً" یورپ کے کتب خانوں میں آتارے گئے تھے۔ یہ فوٹو اصل قطعات اور وصلیوں ہی کی سائز کے مطابق لئے گئے ہیں اور ان میں قطعات کے حواشی اور جداول کے اعلیٰ نقش و نگار بھی محفوظ ہیں۔ ان میں زیادہ تر میر علی اور عماد کے قطعات ہیں۔ یہ نوادر ۹۳۰ھ اور ۱۰۲۵ھ کے درمیانی زمانے میں لکھے گئے تھے اور ان سے مشہور خطاطوں کے خط کے نہج اور خصوصیات واضح ہوتی ہیں۔ بعض قطعات پر مقام کتابت بخارا، اصفہان اور شیراز وغیرہ درج ہے۔ مرقع انگریزی کتابوں کی طرح بائیں پہلو سے شروع ہوتا ہے۔ تفصیل یہ ہے۔

۱ تا ۹۔ خط میر علی | عربی قصیدہ جو نو وصلیوں پر مسلسل لکھا گیا ہے۔

اس کے ابتدائی اور آخری شعر یہ ہیں ــــ

"لک الحمد یا ذا الجود و المجد و العلےٰ
تبارکت تعطی من تشاء و تمنع"

وصل علیہ یا دعاک موحد
و ماجاک اخیار ببابک رکع

پہلی وصلی کتاب کے پہلے صفحہ کی طرح شروع کی گئی ہے چنانچہ اس کی پیشانی مطلا و مذہب نقش و نگار سے آراستہ ہے۔ اس کے بعد ہر صفحہ ایک نئی ترتیب اور وضع قطع کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

جملہ صفحات خط نستعلیق میں لکھے گئے ہیں۔ اگرچہ اشعار عربی ہیں۔ یہ ۹ قطعات بخارا میں میر علی الکاتب نے شوال ۹۳۹ھ میں لکھے ہیں چنانچہ اس کا ترقیمہ یہ ہے۔

"کتبہ العبد الافقر الاحقر میر علی الکاتب السلطانی بدار الفاخرہ بخارہ فی اواخر شہر شوال سنہ تسع و ثلثین و تسعمایہ الھجریہ النبویہ المصطفوی علیہ السلام و التحیہ"۔

ہر وصلی کی سائز ۹" × ۱۱" ہے۔

۱۰۔ خط میر عماد | رباعی جس کا پہلا مصرعہ ہے "یار زلف دوتا ہم بستہ" خط نستعلیق۔ ترقیمہ یہ ہے۔

"کتبہ العبد الفقیر عماد الحسینی غفر لہ ۱۰۱۶ھ"

۱۱۔ خط عبد الرشید | یہ وصلی ــ "یا قنبر کنت الامس لی" ــ سے شروع ہوتی ہے اور ــ "کتبہ علی" ــ پر ختم ہوتی ہے۔ خط نستعلیق ہے۔ ترقیمہ یہ ہے ــــ

"مشقہ العبد الفقیر الحقیر المذنب عبدالرشید غفرلہ"
معلوم ہوتا ہے کہ میر علی کے قطعہ کی نقل عبدالرشید
اس وصلی پر اتاری ہے۔

ـ خط میر عماد | رباعی جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے ــ
"روے بر خاک عجز می گویم"
خط نستعلیق ـ ترقیمہ یہ ہے ــ
"مشقہ العبد الفقیر المذنب میر عماد"

ـ خط میر عماد | رباعی جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے ــ
"بمقبولی کسے را دست رس نیست"
خط نستعلیق۔ ترقیمہ یہ ہے ــ
"کتبہ العبد الفقیر الحقیر المذنب عماد الحسینی غفرلہ"

ـ خط میر علی | اس قطعے میں اوپر اور نیچے جلی خط نستعلیق میں اس شعر کا ایک ایک مصرعہ لکھا ہے۔
"تا دید آں سگِ کو خواری و محنت من
ہر دم قدم بالش بہر شفاعت من"
درمیان میں بخط خفی دو شعر لکھے ہیں جن کا آخری مصرعہ ہے ــ
"آستاں درت ز سایہ من"
ترقیمہ یہ ہے ــ
"احقر العباد علی سر علیہ"

ـ خط میر علی | اس قطعے کے درمیان میں ایک رباعی درج ہے جس کا مصرعِ اول یہ ہے
"زر بدست آر در نشیمن خاک"
اس رباعی کے اطراف حاشیہ پر ایک غزل کے شعر لکھے ہیں جن کا مطلع ہے ــ
"ساقی بیا کہ یار ز رخ پردہ برگرفت
کار چراغ خلوتیاں باز در گرفت"
درمیانی رباعی کے نیچے یہ ترقیمہ ہے ــ
"میر علی الکاتب"

ـ خط میر علی | درمیان میں جامی کی دو رباعی درج تھا

جس کا پہلا مصرع ہے ــ
"از پہر ہلال عید آں مہ ناگاہ"
اس پر خفی حروف میں لکھا ہے ــ
"لمولانا نور الدین عبدالرحمن جامی"
اور آخر میں یہ ترقیمہ ہے ــ
"میر علی الکاتب"
اس رباعی کے اطراف حاشئے میں بھی شعر درج ہیں جو صاف نہیں پڑھے جاتے۔

۱۷۔ خط عماد الحسینی | رباعی جس کا پہلا مصرعہ ہے ــ
"شوخی نگر شمہ نمارت جانم کرد"
ترقیمہ ـــ "اقل العباد عماد الحسینی غفر ذنوبہ"

۱۸۔ خط میر علی | رباعی جس کا پہلا مصرعہ ہے ــ
"از سادگی و سلیمی و مسکینی"
ترقیمہ ــ "فقیر علی"

۱۹۔ خط میر علی | ہاتفی کی دو ابیات بعنوان "لمولانا عبداللہ الہاتفی" لکھی ہیں۔
ترقیمہ ــ "کتبہ الفقیر المذنب میر علی"

۲۰۔ خط میر علی | (غالباً) ترکی زبان کے پانچ شعر ہیں۔ خط نستعلیق کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۲۱۔ خط میر علی | تین فارسی ابیات ہیں جو بخط نستعلیق بہت گنجان حاشیوں کے درمیان لکھے ہیں اور آخر میں لکھا ہے۔
"العبد المذنب فقیر الحقیر میر علی"

۲۲۔ خط میر عماد | سعدی کی اس غزل کے پانچ شعر ہیں جن کا مقطع ہے ــ
"عذر سعدی بنہد ہر کہ ترا نشناسد
حال دیوانہ نداند کہ نہ دیدست پری"
ترقیمہ ــ "کتبہ الحقیر الفقیر المذنب عماد الحسینی غفر ذنوبہ و ستر عیوبہ"

۲۳۔ خط عماد — قطعہ جس کا پہلا مصرع ہے —
"زلبس کہ آشنایاں زخم خوردم"
ترقیمہ — "الفقیر المذنب عماد الحسینی"

۲۴۔ خط میر علی — رباعی جس کا پہلا مصرع ہے —
"ہر آہ کہ در سینہ سوز داری اے دل"
ترقیمہ — "الفقیر میر علی"

۲۵۔ خط میر علی — رباعی جس کا پہلا مصرع ہے —
"نا توانی درون کس مخراش"
ترقیمہ — "کتبہ میر علی"

۲۶۔ خط میر علی — وہی رباعی درج ہے جو قطعہ ۱۶ میں لکھی گئی ہے۔
ترقیمہ — "الفقیر المذنب میر علی الکاتب"

۲۷۔ — تزک بابری یا کسی تاریخی کتاب کی پانچ سطری عبارت ہر سطر ۱۳ انچ طویل ہے۔ نام خطاط درج نہیں ہے۔ غالباً میر علی ہوں گے۔

۲۸۔ خط میر علی — وہی رباعی لکھی ہے جو قطعات نمبر ۱۶ اور ۲۶ پر درج ہے۔ ترقیمہ میں "فقیر میر علی" لکھا ہے مگر خط ان کا نہیں معلوم ہوتا۔

۲۹۔ خط میر علی — ایک عربی رباعی بخط جلی لکھی ہے اور ہر مصرع کے نیچے فارسی نثر میں ترجمہ درج ہے۔
ترقیمہ — "کتبہ الفقیر میر علی فی شہور سنہ ۹۳۵ھ"

۳۰۔ خط میر علی — ایک غزل کے ۴ شعر جس کا مطلع ہے —
"مرا ز غایب من یک خبر کہ می آرد
دو دیدہ در قدم او ستہر کہ می آرد"
ترقیمہ — "مشقہ العبد الاقل علی الکاتب ستر اللہ عیوبہ"

۳۱۔ خط سلطان علی مشہدی — رباعی جس کا پہلا مصرع ہے —
"اے دل ازیں سرا چہ وحشت کرانہ گیر"
ترقیمہ — "العبد سلطان علی مشہدی"

۳۲۔ خط خلیل اللہ السلطانی — رباعی جس کا پہلا مصرع ہے —
"غمہائے ترا بشادمانی ندانم"
ترقیمہ — "مشقہ العبد المذنب خلیل اللہ السلطانی غفر اللہ ذنوبہ سنہ ۱۰۴۵ھ در دار السلطنت اصفہان مرقوم قلم شکستہ رقم گردید"

۳۳۔ خط میر خلیل — رباعی جس کا پہلا مصرع یہ ہے —
"امی لقبی کہ از انبیا اعلم بود"
ترقیمہ — "مشقہ میر خلیل غفر ذنبہ"

۳۴۔ خط میر علی (غالباً) — رباعی جس کا پہلا مصرع ہے —
"اگر بادہ مشکیں کشد دلم شاید"
کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔ خط کے بیچ سے میر علی کی کتابت معلوم ہوتی ہے۔

۳۵۔ خط میر علی — رباعی جس کا پہلا مصرع ہے —
"ز شفقت با پسری گفت مردے"
ترقیمہ — "فقیر علی"

۳۶۔ خط میر علی — کسی نظم کے تین شعر۔ پہلا مصرع یہ ہے —
"وہ کہ از ماہ خویشتر شدہ"
ترقیمہ — "الفقیر علی"

۳۷۔ خط محمد قاسم بن شادی شاہ — عربی اقوال اور ان کے تراجم نظم فارسی میں۔ اس میں تین عربی اقوال ہیں اور چھ فارسی شعر ہیں۔
ترقیمہ — "فقیر المذنب محمد قاسم بن شادی شاہ"

۳۸۔ خط رضا علی عباسی — تین نعتیہ فارسی اشعار جن کا پہلا مصرع یہ ہے —
"دُر شائستہ دریائے سرمد"
ترقیمہ — "کتبہ علی رضا العباسی غفر ذنوبہ و ستر عیوبہ سنہ ۱۰۲۵ھ"

۳۹۔ خط خلیل اللہ | رباعی جس کا پہلا مصرعہ ہے۔
"اینجا کہ کمال کبریائی تو بود"
ترقیمہ ۔ "کتبہ العبد المذنب خلیل اللہ غفر اللہ ذنوبہ و ستر عیوبہ در دار الملک شیراز تحریر یافت"۔
اس رباعی کے اطراف حاشیہ میں مستطیل تختیاں بنا کر خفی قلم میں چار فارسی شعر لکھے گئے ہیں۔

۴۰۔ خط محمود بن اسحٰق الشہابی | غزل کے تین شعر۔ پہلا مصرعہ ہے۔
"بود آیا کہ در میکدہ را بگشایند"
ترقیمہ ۔ "کتبہ العبد محمود بن اسحٰق الشہابی غفر لہٗ"۔

۴۱۔ خط عماد | تین فارسی شعر۔ پہلا مصرعہ ہے۔
"پیشت بد عابر آورم دست"
ترقیمہ ۔ "عماد"

۴۲۔ خط معز الدین محمد حسینی | کلام مولانا جلالی۔ تین شعر۔ پہلا مصرعہ یہ ہے۔
"سالہا شد کہ مہر عالم سوز"
ترقیمہ ۔ "کتبہ الفقیر معز الدین محمد الحسینی غفر ذنوبہ فی ۹۷۸ھ"۔

۴۳۔ خط معز الدین محمد (غالباً) | فارسی کے دو شعر اور ایک مصرعہ۔ پہلا مصرعہ یہ ہے۔
"ز وصل نخل سمنش کہ لا قد"
کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۴۴۔ خط نامعلوم | اس عربی قصیدے کے دو شعر جو قطعہ نمبر ۱ میں موجود ہے۔ کاتب نے اپنا نام وغیرہ نہیں لکھا۔

۴۵۔ خط نامعلوم | رباعی جس کا پہلا مصرعہ ہے۔
"اے دل غم یار و نالہ زار خوشست"

کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۴۶۔ خط عماد الحسینی | رباعی جس کا پہلا مصرع ہے۔
"خواہم کہ بخدمت تو باشم دائم"
ترقیمہ ۔ "مشقہ الفقیر المذنب عماد الحسینی غفر ذنوبہ و ستر عیوبہ"۔

۴۷۔ خط میر علی | رباعی ۔ پہلا مصرعہ یہ ہے۔
"ہر روز کہ آفتاب بر می آید"
ترقیمہ ۔ "فقیر علی"

۴۸۔ خط میر علی | رباعی جس کا پہلا مصرعہ یہ ہے۔
"جز آستان تو ام در جہاں پناہے نیست"
ترقیمہ ۔ "فقیر میر علی"

۴۹۔ خط محمود بن اسحٰق شہابی | حافظ شیرازی دو شعر۔ پہلا مصرعہ ۔
"در راہ ما شکستہ دلے می خرند و بس"
ترقیمہ ۔ "مشقہ العبد المذنب محمود بن اسحٰق الشہابی"

۵۰۔ خط نامعلوم | ۔ ا فارسی ابیات۔ پہلا مصرعہ یہ ہے۔
"در راہ وفا دو دیدہ عمرے"
کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۵۱۔ خط نامعلوم | خط نامعلوم۔ دو فارسی شعر۔ پہلا مصرعہ یہ ہے۔
"اے کہ با تو ز نیو د ہرگز یار"
کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۵۲۔ خط رضا علی عباسی | رباعی جس کا پہلا مصرعہ ہے۔
"تا در تن تست استخوان و رگ و پے"
ترقیمہ ۔ "فقیر رضا علی عباسی غفر اللہ ذنوبہ"

۵۳۔ خط رضا علی عباسی | رباعی حکیم سنائی۔ پہلا مصرعہ ۔
"جز وصل تو دل بہر چہ بستم توبہ"

ترقیمہ ـــ "فقیر رضا علی عباسی غفر اللہ ذنوبہ ۱۱۰۱ھ"

۵۴ - خط میر عماد | رباعی سلطان ابو سعید ابو الخیر۔ پہلا مصرعہ یہ ہے ـــ

"برما در وصل بستہ می دارد دوست"

اس کے اطراف حاشیہ پر تختیاں بنا کر ۶ فارسی ابیات خفی خط میں لکھی گئی ہیں۔ ترقیمہ یہ ہے ـــ

"کتبہ الفقیر المذنب میر عماد الحسینی غفر ذنوبہ ۱۰۲۳ھ"

۵۵ - خط میر علی | کلام میر ہراۃ۔ پہلی سطر یہ ہے ـــ "الٰہی گر ہمہ عالم باد گیرد"

ترقیمہ ـــ "الفقیر علی الکاتب غفر اللہ ذنوبہ"

۵۶ - خط میر علی | رباعی۔ پہلا مصرعہ ـــ "اے مطرب عشق ساز بنواز"

ترقیمہ ـــ "الفقیر المذنب علی"

۵۷ - خط میر علی | رباعی مولانا جامی۔ پہلا مصرعہ یہ ہے۔ "ہجر تو سبر و بحر بشتافتہ ام"

اس رباعی کے محاذی ایک غزل کے پانچ شعر بخط خفی لکھے ہیں۔ پہلا مصرعہ یہ ہے ـــ

"گم کردہ ایم راہ و نداریم دستگاہ"

ترقیمہ ـــ "کتبہ العبد الفقیر المذنب علی الکاتب"

۵۸ - خط نامعلوم | خط شفیعا میں فارسی نثر کی چار سطریں جس کی ابتدا اس طرح کی ہے ـــ

"زہر کس خیری بوجہ کردہ اند"

کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۵۹ - خط نامعلوم | دو فارسی بیتیں۔ پہلا مصرعہ یہ ہے ـــ

"دیدم زجہان شکستہ را"

کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔

۶۰ - خط میر علی | تین ابیات جن کا پہلا مصرعہ یہ ہے ـــ

"دو بیتم جگر کرد روزے کباب"

ترقیمہ ـــ "کتبہ العبد الفقیر المذنب علی الکاتب"

یہ مرقع ادارے کے لئے جنوری ۱۹۵۹ء میں خریدا گیا تھا۔ چنانچہ اس کے آخری صفحہ پر یہ نوٹ راقم الحروف کا موجود ہے ـــ

"یہ مرقع نواب میر سعادت علی صاحب رضوی ولد نواب سرتاج جنگ ولد نواب محبوب یار جنگ ناظم الدولہ ناظم الملک سے بہ قیمت ایک سو پچیس روپے خریدا گیا۔ جنوری ۱۹۵۹ء"

---

(۴) تاریخی کاغذاتِ قدیم

(ادارے میں جو فرامین، اسناد، پروانہ جات اور شاہی احکام محفوظ کئے گئے ہیں
ان کی ایک توضیحی فہرست اسٹاک رجسٹر کے مطابق درج ذیل ہے۔)

۱۔ شاہ جہاں ۱۰۳۷ھ / ۱۶۲۷ء تا ۱۰۶۸ھ / ۱۶۵۸ء — نشانِ عالی شان شہزادہ دارا شکوہ

بنام سید محمد کاظم در بارۂ ارسال ہنڈی و خزانہ بغرض حوالگی
بالے کالیداس دیوان و متصدیان خزانہ عامرہ سرکار رنما
شریفہ و ترسیل متبض الوصول آنہا نزد متصدیان سرکار عالی
واقع دار السلطنت لاہور مہری معہ طغریٰ۔

مورخہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۸ جلوس مطابق ۱۰۵۵ھ
مطابق ۱۶۴۵ء ۔ سائز ۲' × ۳" - ۱'۔

۲۔ عالمگیر ثانی ۱۱۶۷ھ / ۱۷۵۴ء تا ۱۱۷۳ھ / ۱۷۵۹ء — سند در بارۂ بحالی موضع علی آباد واقع

پرگنہ حویلی دار الظفر بیجاپور (صوبہ بیجاپور) بہ سید زین العابدین
چشتی وغیرہ نبیرگان حضرت حاجی رومی چشتی قدس سرہٗ بغرض
صرف معیشت و مصارف عرس شریف وغیرہ۔

مورخہ ۲۷ رجب ۱۱۶۸ھ مطابق ۱۷۵۵ء۔
سائز ۴" - ۱' × ۶½"۔

۳۔ محمد شاہ ۱۱۳۱ھ / ۱۷۱۹ء تا ۱۱۶۱ھ / ۱۷۴۸ء — سند نسبت بحالی یک چاور زمین

از پرگنہ کوتہ صوبہ بیجاپور بطور مدد معاش بہ سید محی الدین
(با فرزندان) سجادہ نشین روضہ حاجی رومی قدس سرہٗ۔
مورخہ ۵ ذیقعدہ ۱۱۳۵ھ مطابق ۳ جلوس مطابق
۶ اگست ۱۷۲۳ء ۔ مہری خلیل الرحمن ۔ سائز ۲" - ۱' × ۷"۔

۴۔ محمد عادل شاہ ۱۰۳۷ھ / ۱۶۲۸ء تا ۱۰۶۷ھ / ۱۶۵۶ء — فرمان موسومہ عاملان سمت

چنچولی نسبت عطائے حقوق سنگیری متعلقہ ہت اسا پور
و دوکان چاند خاں وغیرہ دوا ماً بہ عہد سبتی براور سپوتی مہر
شاہی و دیگر مواہیر۔ سائز ۴" - ۱' × ۶"

۵۔ ابو الحسن تانا شاہ ۱۰۸۳ھ / ۱۶۷۲ء تا ۱۰۹۸ھ / ۱۶۸۷ء — فرمان شاہی موسومہ

بالاجی حوالہ دار جلیلی و ملہار راؤ حوالہ دار پرگنہ کندی کنڈہ
نسبت گرفتاری پرزہ سال ملیا بوجہ قتل ویرا ریڈی و نکٹ
کشنو دلیسائی مکمم میٹ۔
مورخہ ۷ صفر ۱۰۸۷ھ مطابق ۱۱ اپریل ۱۶۷۶ء۔
مہر شاہی ۔ سائز ۵" - ۱' × ۹"۔

۶۔ آصف جاہ اول ۱۱۳۷ھ / ۱۷۲۴ء تا ۱۱۶۱ھ / ۱۷۴۸ء — تاکید ۷ رجب ۱۱۵۱ھ

مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۸۳۸ء۔
بنام دلیس مکھاں و دلیس پانڈیاں پرگنہ حیات آباد
برائے بحالی ۱۴ بیگھے زمین انعام و یک آنہ یومیہ حسب سابق
بہ شیخ عبد القادر خطیب جامع مسجد حیات آباد۔
مہری بہادر بیگ خاں ۔ علامت معاودہ بیض ۔ سائز
½۹" × ۶"۔

۷۔ عالمگیر ثانی ۱۱۶۷ھ / ۱۷۵۴ء تا ۱۱۷۳ھ / ۱۷۵۹ء — تجویز نامہ پیش کردہ امیر الممالک

آصف الدولہ سید محمد خاں و برہان الدین نسبت بسفارش
عطائے منصب و خطاب خانی بہ محمد فتح اللہ ولد محمد فضل اللہ۔
مہری آصف الدولہ و برہان الدولہ ۔ علامت بیض۔
سائز ½۳" × ۶" - ۱'۔

۸۔ سکندر جاہ ۱۲۱۸ھ/۱۸۰۳ء تا ۱۲۴۴ھ/۱۸۲۹ء | پروانہ نسبت عطائے دو روپیہ بنام متعلقان

شاہ برہان الدین حسینی نبیرہ شاہ عبداللہ حسینی از پرگنہ سند ھنور سرکار مدگل صوبہ بیجاپور۔

مہر نیابت دیوانی نظام الملک آصفجاہ بہادر۔ مورخہ ۱۰ رمضان سنہ ۱۲۲۶ھ مطابق ۲۶ ستمبر سنہ ۱۸۱۱ء۔

سائز ۴"-۲' × ۵"-۱'۔

۹۔ فرخ سیر ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء تا ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء | چکنامہ مورخہ یکم شعبان سنہ ۲ جلوس فرخ سیر

متعلقہ اراضی زراعت واقع پرگنہ حیات آباد سرکار محمد نگر در وجہ مدد معاش فاطمہ بی بی۔ فاطمہ بی بی وغیرہ کو جو معاش بہ شکل اراضی زیر پروانہ ۱۱ عطا ہوئی ہے اس کے حدود اس چکنامہ کے ذریعہ بتلائے گئے ہیں۔

فارسی عبارت کے نیچے موڑی رسم الخط میں بھی ۲۰ سطریں اور زمین کا نقشہ درج ہے۔ سائز ۴½"-۲' × ۸"

۱۰۔ فرخ سیر ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء تا ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء | سند مورخہ ۱۲ رمضان سنہ ۳ جلوس۔ بنام

دیس مکھان و دیش پانڈیاں پرگنہ حیات آباد برائے اجرائے یومیہ بنام عبدالقادر خطیب مسجد جامع حیات آباد۔

مہر نیابت حیدر قلی خاں غلام محمد فرخ سیر بادشاہ غازی ۱۱۲۶ھ۔ علامت بیض۔ سائز ۱۱" × ۶½"۔

۱۱۔ فرخ سیر ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء تا ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء | پروانہ بنام گماشتہ ہائے جاگیرداران و دیسکھان

پرگنہ حیات آباد مورخہ ۱۸ رجب سنہ ۶ جلوس دربارۂ وصولی دہ بیگہ زمین افتادہ خارج جمع در مدد معاش فاطمہ بی بی۔

مہر عنایت اللہ فدوی محمد فرخ سیر بادشاہ غازی علامت صاد۔

۱۲۔ فرخ سیر ۱۱۲۴ھ/۱۷۱۲ء تا ۱۱۳۱ھ/۱۷۱۹ء | سند بنام متصدیاں حیات آباد سرکار محمد نگر۔

دربارۂ بحالی انعام دس بیگہ زمین در وجہ مدد معاش فاطمہ بی بی وغیرہ۔ مورخہ ۸ رجب سنہ ۶ جلوس۔ علامت بیض و صاد۔

مہر انور الدین خاں فدوی محمد فرخ سیر بادشاہ غازی۔

سائز ۷"-۱' × ۶½"۔

۱۳۔ آصفجاہ اول ۱۱۳۷ھ/۱۷۲۴ء تا ۱۱۶۱ھ/۱۷۴۸ء | نقل پروانہ مہر نواب مغفرت مآب

و مہر ارادت خاں دیوان صوبہ جات دکن بنام گماشتہ ہائے متصدیاں پرگنہ دوندگل سرکار محمد نگر۔ دربارۂ عطائے سالانہ بیگہ زمین موضع سوروارم برائے مدد معاش حسین بی بی وغیرہ۔

پشت پر شرح فرد خواجہ عبداللہ خاں مورخہ ۲۹ ربیع الاول سنہ ۱۱۴۳ھ اور تصدیق مہر قطب عالم مفتی صوبہ اور پروانہ بمہر مبارز خاں وغیرہ درج ہیں۔

مہر خادم الشریعت قاضی معین الاسلام خاں سنہ ۱۱۲۰ھ

سائز ½۱"-۱' × ½۶"۔

۱۴۔ اقرارنامہ مورخہ یکم رجب ۱۱۳۹ھ | دربارہ وراثت اولاد قطب الواصلین شاہ

عبداللہ قدس سرہٗ بیدری۔

شیخ محمد علی ولد لاڈ محمد بن شیخ احمد بن شیخ نعمت اللہ قادری اپنے دادا کے بھائی شیخ عبدالقادر کے واحد وارث تھے اور عشرہ محرم دیکھنے کے لئے حیدرآباد آئے تھے۔ یہاں سرکار خواجہ عبداللہ خاں بہادر میں ان کے تیسرے فرزند خواجہ شکراللہ خاں کی اتالیقی پر مامور ہو کر مقیم ہو گئے۔ جب یہ خبر شیخ عبدالقادر کو بیدر میں ملی تو انھوں نے کہلا بھیجا کہ میں بہت ضعیف ہو گیا ہوں۔ تمہارا وہاں رہنا مناسب نہیں ہے۔ محمد علی رخصت لے کر بیدر کے لئے روانہ ہوئے لیکن راستہ میں عبدالکریم ولد شیخ معرفت اللہ امداد کوتل گوڑہ پرگنہ نیک مال کی لڑکی حسین بی بی سے چار بیگہ زمین کے جہیز کے لالچ میں نکاح کر کے ٹھیر گئے۔ خواجہ عبداللہ نے اپنے آدمی بھیج کر حیدرآباد میں پکڑ بلوایا۔ اس اثناء میں شیخ عبدالقادر کا بیدر میں انتقال ہو گیا تو محمد علی بیدر روانہ ہوئے۔ وہاں معلوم ہوا کہ عبدالقادر کی ایک لونڈی گل بانو کے شوہر سید محمد نے پوری جائداد پر ایک جعلی تقسیم نامہ پیش کر کے قبضہ کر لیا ہے۔ اس لئے

حضور پر نور میں یہ کیفیت پیش کرنے کے لئے قاضی لطف اللہ کے پاس یہ بیان داخل کیا ہے۔ اس پر قاضی خواجہ لطف اللہ کی ایک مہر ثبت ہے جس پر ۱۱۳۹ھ کندہ ہے۔ سائز ۸ ۲/۱ × ۱۰"۔

۱۵۔ آصفجاہ اول ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ء) تا ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء)

سند نسبت مدد معاش سید محمود۔ یک و نیم بیگہ زمین پرگنہ اوکلی سرکار دارالظفر بیجاپور۔ مورخہ ۱۸ جمادی الاول ۱۱ جلوس محمد شاہ۔

اس پر دو مہریں ثبت ہیں جن میں سے ایک ارادت خاں خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ غازی کندہ ہے اور دوسری پر نظام الملک آصفجاہ بہادر سپہ سالار فدوی بادشاہ سلیمان اقتدار محمد شاہ کندہ ہے۔ اس کی پیٹھ پر شرح، ضمن اور دفتر کی تشریحات درج ہیں اور سند کے نیچے علامت بیض بھی موجود ہے۔

سائز ۷ ۲/۱ - ۱ × ۶ ۲/۱"۔

۱۶۔ محمد شاہ ۱۱۳۱ھ (۱۷۱۹ء) تا ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء)

نقل سند زمین باغ چوک معہ دالان برائے خرچ عود و گل و روشنائی درگاہ حاجی رومی حسینی واقع بیجاپور۔ مورخہ ۲ ذی قعدہ ۱۳ جلوس۔

مہر محمد اکرم فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی ۱۱۴۳ھ

اس کی پشت پر شرح اور تفصیلات دفتری درج ہیں۔

سائز ۵ ۲/۱"۔ ۱ × ۶"۔

۱۷۔ آصفجاہ اول ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ء) تا ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء)

اقرار نامہ اسم و نسب شاہ حسن عرف سید فقیر محمد بن شاہ حسین بن شاہ علی نے ایک قطعہ زمین واقع جعفر محل عرف کوچہ میاں جلال حیدرآباد بنام قاسم غوری کو فروخت کیا۔

مورخہ ۷ ذی قعدہ ۱۱۴۶ھ

مہر قاضی محمد اسلم خادم شرع شریف حضرت محمد رسول اللہ۔ سائز ۴ ۲/۱"۔ ۱ × ۷ ۴/۳"۔

۱۸۔ آصفجاہ اول ۱۱۳۶ھ (۱۷۲۴ء) تا ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء)

تاکید مورخہ ۲۵ شوال ۱۱۵۱ھ بنام عاملان پرگنہ حیات نگر سرکار محمد نگر صوبہ حیدرآباد برائے انعام چار بیگہ زمین و یک آنہ یومیہ برائے روشنی مسجد بنام عبدالقادر۔

مہر بہادر بیگ خاں فدوی نظام الملک آصفجاہ۔

علامت بیض۔ سائز ۷" × ۵ ۲/۱"۔

۱۹۔ ناصر جنگ نظام الدولہ ۱۱۶۱ھ (۱۷۴۸ء) تا ۱۱۶۴ھ (۱۷۵۰ء)

تاکید بنام دیسمکھاں و دیشپانڈاں پرگنہ حیات نگر برائے بحالی ۴ بیگے زمین و انعام یک آنہ یومیہ شیخ عبدالقادر خطیب مسجد۔ مورخہ ۱۲ صفر ۱۱۶۳ھ۔ علامت بیض۔ مہر محمد روح اللہ فدوی نظام الدولہ بہادر۔ سائز ۸" × ۴ ۲/۱"۔

۲۰۔ صلابت جنگ آصف الدولہ ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۱ء) تا ۱۱۷۵ھ (۱۷۶۱ء)

تاکید ۴ محرم ۱۱۶۶ھ دیشمکھان و دیشپانڈان پرگنہ حیات آباد سرکار محمد نگر برائے انعام چار بیگہ زمین اور ایک آنہ یومیہ مدد معاش شیخ عبدالقادر خطیب مسجد۔ علامت بیض و مہر خواجہ محمد عظیم فدوی آصف الدولہ ۱۱۶۵ھ۔ سائز ۱۱" × ۴ ۲/۱"

۲۱۔ صلابت جنگ بہادر ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۱ء) تا ۱۱۷۵ھ (۱۷۶۱ء)

نقل پروانہ بمہر ظفر جنگ مرحوم مورخہ ۷ جمادی الثانی ۱۱۴۸ھ بنام عاملان پرگنہ ہستنور صوبہ حیدرآباد بابت یک آنہ یومیہ در وجہ مدد معاش عبدالقادر و دیگر ورثہ سید علی مرحوم ساکن بالکنڈہ۔ اس کے ساتھ شرح دستخط دسوالات حسام الدولہ محمد معین خاں شوکت جنگ دیوان اور دیگر تحریریں درج ہیں۔

تحریر ۴ ذی الحجہ ۱۱۶۲ھ۔ علامت بیض و صاد۔

مہر مفتی الشرع حافظ محمد فتح اللہ خاں ۱۲۱۲ھ۔ سائز ۵" - ۱ × ۸"۔

۲۲۔ صلابت جنگ بہادر ۱۱۶۵ھ (۱۷۵۱ء) تا ۱۱۷۵ھ (۱۷۶۱ء)

فرد تاکید بنام گماشتہ ہائے جاگیرداران و دیشمکھان پرگنہ حیات آباد سرکار محمد نگر۔ دس بیگے زمین موضع انمگل وجہ مدد معاش فاطمہ بی بی حسینی بی بی [illegible] مورخہ ۷ محرم ۱۱۶۳ھ علامت بیض و مہر محمد علی فدوی عالمگیر بادشاہ غازی ۱۱۶۲ھ۔

اس کی پشت پر تجویز ضمن نولیسند اور شرح کی عبارتیں درج ہیں۔ سائز ۱۴½"۔ ۱ × ۶½"۔

۲۳۔ بسالت جنگ

پروانہ بنام عاملان پرگنہ سد معزور دو روپیہ

آٹھ آنے یومیہ مدد معاش متعلقان شاہ عبداللہ علوی ساکن بیجاپور۔ مورخہ ہفتم جمادی الاول ۱۱۷۵ھ۔ علامت بیض۔

مہر امیر الامرا شجاع الملک عماد الدولہ میر محمد شریف خاں بسالت جنگ فدوی محمد عالمگیر بادشاہ غازی ۱۱۳۱ھ۔

پشت پر متعدد مہریں اور تحریریں ۱۱۷۶ھ کی ثبت ہیں اور حکم ضمن نولیسند بھی موجود ہے۔ سائز ۱۴"۔ ۱ × ۸"۔

۲۴۔ امیر الامرا شجاع الملک عماد الدولہ میر محمد شریف خاں بسالت جنگ

نقل پروانہ ۱۵ر جمادی الاول ۱۱۷۲ھ۔ بنام عاملان پرگنہ مرتضیٰ نگر۔ یومیہ مدد معاش علی رضا و جعفر علی و عباس علی فرزندان شاہ نیاز ساکن حیدرآباد برائے ہشت آنہ یومیہ۔ علامت بیض۔ مہر خادم شرع قاضی کریم الدین خاں۔ سائز ۸"۔ ۱ × ۷"۔

۲۵۔ سکندر جاہ آصفجاہ بہادر ثالث ۱۲۱۸ھ تا ۱۲۴۴ھ (۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

موضع کہار گاؤں وغیرہ پرگنہ کرورگیری

سرکار ریدبید صوبہ خجستہ بنیاد الحق۔ ایک ہزار دو سو روپیہ کامل حسین علی جنگ کی جاگیر ذات میں عطا ہونے کی سند ہے جو میر عالم بہادر کے عہد میں جاری ہوئی ہے۔ مورخہ یکم رجب ۱۲۲۲ھ۔ علامت بیض قلمی میر عالم بہادر ہے۔

مہر نیابت ولایتی نظام الملک آصفجاہ بہادر ۱۲۱۹ھ۔

پشت پر دفتری اندراجات موجود ہیں۔ سائز ۱۴"۔ ۲ × ۲"۔ ۱"۔

۲۶۔ سکندر جاہ آصفجاہ ثالث ۱۲۱۸ھ تا ۱۲۴۴ھ (۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

سند خدمت نیابت منصب قضاء پرگنہ حیات نگر سرکار محمد نگر بنام محمد عبدالقادر بن محمد حسین۔

مورخہ ۷ رمضان ۱۲۳۵ھ۔ علامت بیض۔

مہر خادم الشریعت قاضی محمد اجمل الدین خاں ۱۲۲۴ھ۔

سائز ۲" × ۱۰½"۔

۲۷۔ سکندر جاہ آصفجاہ ثالث ۱۲۱۸ھ تا ۱۲۴۴ھ (۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

ذریعہ سند پرگنہ سد معزور سرکار مدگل صوبہ بیجاپور۔ دو روپیہ یومیہ مدد معاش شاہ برہان اللہ حسینی نبیرہ شاہ عبداللہ حسینی کے نام جاری ہوئی ہے مورخہ ۱۱ر شوال ۱۲۲۶ھ۔ علامت بیض۔

مہر حکیم الحکما عزت یار خاں محی الدولہ فدوی نظام الملک آصفجاہ ۱۲۲۳ھ۔

پشت پر ضمن نولیسند اور سند بدہند اور تفصیلی شرح درج ہے۔ سائز ۱"۔ ۲" × ۹"۔

۲۸۔ سکندر جاہ آصفجاہ ثالث ۱۲۱۸ھ تا ۱۲۴۴ھ (۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

بیع نامہ مورخہ ۱۱ر محرم ۱۲۳۴ھ برائے بیع سالم گز زمین واقع محلہ دھرمار اور بیرون فتح دروازہ حیدرآباد جو محمد میر عرف میراں صاحب نے محمد قادر ولد محمد ولی کو فروخت کی ہے۔ مہر کچہری منازل نزول ۱۲۳۲ھ اور مہر کچہری امانت ۱۲۳۲ھ۔ سائز ۹"۔ ۱ × ۸½"۔

۲۹۔ سکندر جاہ آصفجاہ ثالث ۱۲۱۸ھ تا ۱۲۴۴ھ (۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

سند آٹھ آنے یومیہ بنام وینکٹ شاستری ولد سرنیواس بنام عاملان پرگنہ لوہ گاؤں سرکار ناندیڑ صوبہ بیدر مورخہ ۱۰ر شعبان ۱۲۳۹ھ۔ علامت بیض اور مہری دراصیہ چندو لال بہادر ہے۔ سائز ۹"۔ ۱ × ۸"۔

۳۰۔ سکندر جاہ آصفجاہ ثالث ۱۲۱۸ھ تا ۱۲۴۴ھ (۱۸۰۳ء تا ۱۸۲۹ء)

نقل شقہ خاص نواب منیر الملک مورخہ ۹ صفر ۱۲۴۳ھ بنام مولوی ظہور علی۔ علامت بیض و مہر خادم الشرع مفتی الاولی محمد مسیح الدین خاں ۱۲۴۹ھ۔ مکتوبہ ملک العلماء مولوی محمد حیدر صاحب کے درو بیہ وظیفہ تدریس علوم وغیرہ انتقال کے بعد نظر مولوی ظہور علی صاحب کو لکھا ہو ایک ہزار روپیہ بلدہ حیدرآباد بھیجا گیا ہے۔ سائز ۹"۔ ۱ × ۷"۔

۳۱۔ ناصر الدولہ آصفجاہ رابع ۱۲۴۴ھ ۱۸۲۹ء تا ۱۲۷۳ھ ۱۸۵۷ء

نقل سند مورخہ ۱۲ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ

معافی دیہات بنام مولوی محمد حیدر صاحب

جبری نیابت دیوانی نظام الملک آصفجاہ بہادر مرقومہ

۱۱ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ بنام دیسکھان و سر دیشپانڈیان پرگنہ

دندگی سرکار محمد نگر مبلغ نو ہزار آٹھ سو تہتر روپے ساڑھے آٹھ آنے۔

علامت بیض و مہر سید جلال الدین احمد شرع دین محمد

۱۲۴۱ھ۔ سائز ۵½"۔ ۱ × ۶"۔

۳۲۔ ناصر الدولہ آصفجاہ رابع ۱۲۴۴ھ ۱۸۲۹ء تا ۱۲۷۳ھ ۱۸۵۷ء

سند یومیہ بہ عمالان پرگنہ بسمت نگر سرکار ناندیڑ صوبہ

بیدر۔ آٹھ آنے یومیہ بموجب سوال دستخطی نواب ناصر الدولہ بہادر بنام بلاچاری

شاستری ساکن بیدر جاری ہوئی ہیں مورخہ ۷ ربیع الثانی ۱۲۴۵ھ۔ علامت بیض و مہر راجہ

چندولال مہاراجہ بہادر فدوی ارسطو زماں رستم دوراں نظام الدولہ

مظفر الممالک نظام الملک آصفجاہ ۱۲۳۹ھ۔ سائز ۱½ × ۸"۔

۳۳۔ افضل الدولہ آصفجاہ خامس ۱۲۷۳ھ ۱۸۵۷ء تا ۱۲۸۵ھ ۱۸۶۸ء

نقل احکام مہر نواب مختار الملک

بہادر بنام گوبندراؤ مرقومہ ۱۶ محرم ۱۲۷۸ھ۔ جاگیر موضع کرجال

پرگنہ حویلی نلگنڈہ بنام مولوی محمد ظہور حسن علامت بیض اور مہر

سید فخر الدین احمد خادم الشرع مفتی شرع دین محمد ۱۲۷۵ھ۔

سائز ۵½"۔ ۱ × ۵½"۔

۳۴۔ افضل الدولہ آصفجاہ خامس ۱۲۷۳ھ ۱۸۵۷ء تا ۱۲۸۵ھ ۱۸۶۸ء

نقل احکام نواب مختار الملک موسومہ سیب راؤ

مرقومہ ۳ ربیع الاول ۱۲۸۲ھ۔ موضع کونڈہ ریڈی پلی پرگنہ

توپران سرکار میدک کے معاوضے میں موضع جاکرالی عرف

کرجال پرگنہ حویلی نلگنڈہ ۱۲۷۵ھ فصلی سے بنام التمغا

بنام مولوی ظہور حسین علامت بیض اور مہر خادم شرع قاضی

میر دلاور علی ۱۲۶۰ھ۔ سائز ۶½"۔ ۱ × ۶"

۳۵۔ محمد شاہ ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۹ء تا ۱۱۶۱ھ ۱۷۴۸ء

دستک ارادت خان خانہ زاد بادشاہ

محمد شاہ غازی ۱۱۳۵ھ بنام خواجہ امان اللہ ولد خواجہ محمود

سرکار بیجاگڑھ صوبہ خاندیس کا رقبہ اور تفصیل باغات و

نقد و اراضی وغیرہ کی معلومات حاصل کرکے دیوان صوبہ

کی تصدیق کے ساتھ اپنے ہمراہ لے آئیں۔ تحریر ۱۹ ذی قعدہ سنہ ۴

محمد شاہی۔ علامت بیض اور پشت پہ مہر ارادت خان موجود ہے۔

سائز ۸"۔ ۱ × ½ ۵"۔

۳۶۔ ابو الحسن تانا شاہ ۱۰۸۳ھ ۱۶۷۲ء تا ۱۰۹۸ھ ۱۶۸۷ء

پروانہ سید مظفر

سرخیل شاہ۔

یہ فرمان ناقص الاول ہے۔ فارسی کی آخری دو

تین سطریں باقی ہیں۔ باقی موڑی رسم الخط میں رو پشت

چالیس سطریں محفوظ ہیں۔ سائز ۳"۔ ۱ × ½ ۷"۔

۳۷۔ اورنگ زیب عالمگیر ۱۰۶۸ھ ۱۶۵۸ء تا ۱۱۱۸ھ ۱۷۰۷ء

اقرار نامہ سوما ولد رانتاجی دیشپانڈیا پرگنہ گنجولی

سرکار ملدرگ صوبہ اورنگ کہ لنگوجی نو مہر وزارت دیانت خاں

لنگوجی کو اور نصف سوا کو دیوان صوبہ محمد آباد بیدر رقلی الہ کے نام احکام جاری

ہوئے تھے کہ پرگنہ مذکور کی نصف دیشپانڈگی دی گئی ہے چنانچہ اس کے موافق

عمل ہو رہا ہے اور اس کی مطابقت میں اقرار نامہ محکمہ داخل ہوا ہے تحریر ۱۷ ربیع الاول

سنہ ۳ جلوس۔ مہر قاضی محمد علی بن عبد الرحمن۔ سائز ۹"۔ ۱ × ½ ۶"۔

۳۸۔ نقل سند

مہر دیوان صمصام الملک صمصام الدولہ میر عبد الحی خان خندی

شاہ عالم بادشاہ غازی مورخہ ۲۴ جمادی الاول سنہ ۲ جلوس

بنام دیسکھوان پرگنہ سرادھون سرکار ناندیڑ صوبہ بیدر۔

مبلغ دو لاکھ چار سو دام پرگنہ مذکور سے جاگیر

رائے سندر داس تنخواہ مقرر کی گئی۔ علامت بیعض اور مختلف دفتری تحریرات مہر سید فخر الدین احمد مفتی شرع محمدؐ ۱۲۵۹ھ۔ سائز ۲/۱×۹ ۱/۲

۳۹۔ نقل راضی نامہ | مورخہ ۱۵ ربیع الاول ۱۱۴۰ فصلی بابت پرگنہ کو اور سرکار کرناٹک

صوبہ بیجاپور فارسی تحریر کے نیچے مودی رسم الخط میں روپشت تحریر درج ہے۔ تپنیا دیس کلکرنی کے فوت ہوجانے کے بعد اتندر راؤ ولد گوبند راؤ لیس کلکرنی نے خدا کا انجام دینے کا اقرار کیا ہے۔ مہر خادم الشرع قاضی محمد شاہ۔ سائز ۱۵×۷ ۱/۲

۴۰۔ محضر نامہ | بھوشتا ولد منا چودھری مستعد پورہ لنگنا ولد سیونا چودھری میر چوک

لنگا ولد اوشنا چودھری یوسف چوک سیکری ولد جھادیو چودھری چار مینار۔ نبتی ولد جگنا تھ چودھری کاروان۔ لنگا ولد لنگنا چودھری حسنی سرا۔ انتیا چودھری شاہ علی بنڈہ۔ راجنا ولد رامنا چودھری اقرار چوک۔ سوم لنگا ولد سیکر چودھری الماس دائرہ کہ ہم قدیم زمانے سے حیدرآباد میں زرگری کے چودھری ہیں اور عہد حضرت خلد مکاں ایام صوبہ داری روح اللہ خاں میں ویریا خدمت چودھرائی بلدہ پر مامور تھا تیسیویں سنہ جلوس سے ناگنا نے ویریا کو بیدخل کیا اور ناگنا کے مرنے پر ایکنا خویش متوفی دخیل کار ہے۔ ویریا سے متعلق کوئی نہیں تھا۔ مورخہ ۲ ربیع الاول ۸ جلوس محمد شاہی۔ حاشیہ پر تمام چودھریوں کی انگوٹھیوں کے نشان ثبت ہیں۔ سائز ۹ ۱/۲×۶ ۱/۲

۴۱۔ شہادت نامہ | مہاجنان رعایا و بیوپاریاں بلدہ برہانپور کہ سید نورالدین خاں

وارو غہ وامین محلات نے بندگان عالی کا نوازش نامہ وصول ہونے پر فوج کو غلہ پہنچانے کے کام کے سلسلہ میں جس پر موہن سنگھ مامور تھا۔ حفیظ الدین خاں نائب ناظم صوبہ اور میر علی اکبر خاں دیوان صوبہ کی تاکید کی بنا پر شہر و بیرون شہر میں منادی کرا دی تھی کہ محصول رسد غلہ معاف ہے، جو شخص چاہے باہر سے غلہ لائے۔

اس شہادت نامہ پر برہانپور کے تقریباً پچاس مہاجنوں اور بیوپاریوں کی گواہیاں درج ہیں جن کے ساتھ مہریں بھی ہیں اور مرہٹی زبان میں دستخط بھی، مہروں میں زماں محمدؐ، حافظ درویش محمدؐ، ابراہیم علی، رحمت جنگ قدری محمد شاہ بادشاہ غازی، محمد فاروق، عزت اللہ، محمد عابد ارشد الف محمدؐ، کشن رام فدوی محمد شاہ بادشاہ کی مہریں صاف پڑھی جاتی ہیں جن پر ۱۱۳۲ھ، ۱۱۳۶ھ اور ۱۱۴۰ھ کندہ ہیں۔ سائز ۲۰ ۱/۲ × ۸ ۱/۲

۴۲۔ مکتوب میر اولاد محمد خاں ذکا بلگرامی | مشہور فارسی و اردو شاعر

ذکا بلگرامی نے یہ خط اورنگ آباد سے اپنے وطن بلگرام کے کسی بزرگ کے نام ۱۱۹۵ھ میں لکھا ہے اور اس میں اورنگ آباد و حیدرآباد کی سیاسی اور علمی تفصیلات درج ہیں مثلاً۔

۱۔ میر صاحب قبلہ (غلام علی آزاد بلگرامی) حیدرآباد میں ہیں اور پہلی جمادی الاول کی رات میں نواب آصفجاہ ثانی سے ان کی تفصیلی ملاقات ہوئی اور آدھی رات تک جلسہ رہا۔

۲۔ ذکا نے شیخ محمد علی حزیں کے تتبع میں ایک غزل لکھی جو حضور رسالت کی اس غزل کے طفیل میں لکھی گئی جو انھوں نے میر صاحب قبلہ کو دکھائی تھی۔

۳۔ مبارز الملک ظفر الدولہ ضابطہ جنگ نے مرض دق سے ۴ ربیع الثانی ۱۱۹۵ھ کو نرمل میں وفات پائی اور سند ریاست ان کے لڑکے فرخ مرزا کو عطا ہوئی۔ ذکا نے تاریخ رحلت یہ لکھی۔

از بیماری مبارز الملک نماند

۴۔ مرزا مظہر جانجاناں کو مذہبی بحث کے سلسلے میں شاہجہاں آباد میں سات محرم ۱۱۹۵ھ کو کسی شخص نے طپنچہ سے ہلاک کر دیا۔ بادشاہ کو بڑا افسوس ہوا اور اپنی طرف سے تجہیز و تکفین کا سامان بھجوایا۔ ان کے تابوت کو عاشوروں کے تابوتوں کے ساتھ نکالا گیا۔ میر صاحب قبلہ نے یہ تاریخ لکھی

"رفت مرزا جانجاناں جان جاں"

اور ذکاؔ نے اس مصرعے میں تاریخ نکالی ہے

"آہ مرزا جان جاں تا حق بہ دہلی شد شہید"

اس کا قطعہ الگ بھیجنے کا ذکر ہے۔

۵۔ ۱۹ جمادی الاول ۱۱۹۵ھ کو سید نور العلیٰ اپنے دونوں فرزندوں نور الاولیاء و نور الاصفیاء اور شاگردوں کے ساتھ پالکی میں سوار ہو کر حیدر آباد روانہ ہوئے۔ یہاں ان کو اخراجات کی تنگی ہو گئی تھی اس لئے کہ انھوں نے اپنی لڑکی کی شادی سید محمد باقر نائب صدر الصدور سے کی تھی اس میں بھی خرچہ زیادہ ہوا تھا۔

۶۔ لالہ لچھمی نارائن شفیق کو لڑکا پیدا ہوا اور ان کی دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ ذکاؔ نے یہ تاریخ تولد رباعی میں منظوم کی

از طالع نو بہار آثار شفیق

گل کرد گل تازہ سزاوار شفیق

تاریخ شنو زروے از ہار چمن

وا شد گل لالہ زیب گلزار شفیق

اس میں ایک عدد "از روے از ہار چمن" سے اضافہ کیا ہے۔

۷۔ شاہ عبد الخالق بیماری سے چند روزہ مہمان ہیں سر سے پاؤں تک آبلے آ گئے ہیں۔ حکیم بدیع الدین علاج کر رہے ہیں۔ وغیرہ

اس مکتوب کے اوپر ایک قدیم تاریخ کا کمر بند موجود ہے جس پر میر اولاد محمد خاں ذکاؔ کی بیضوی مہر ثبت ہے جس میں ۱۱۹۲ھ کندہ ہے۔ سائز "۲۱ × "۷

۴۳۔ نقل سند میر نظام علی خاں | بنام رائے بالکن تعلقدار سرکار میدک

کہ نو روپے آٹھ آنے یومیہ اور ایک سو چون روپے چار آنے در ملہار پرگنہ مذکور کی آمدنی سے سید وجیہ الدین و سید حسین عیدروس و حافظ شیخ مخدوم کی مدد معاش کے لئے بموجب پروانہ آصف الدولہ مرحوم مقرر ہے۔ اب شروع ۱۱۷۶ھ سے بدستور سابق ان کے نام بحال کیا جاتا ہے۔

مورخہ ۱۳ ربیع الاول ۱۱۸۲ھ علامت بیضی و مہر ابو القاسم فدوی شاہ عالم بہادر بادشاہ غازی۔ اس کاغذ کے پیچھے متعدد تشریحات اور حسابات درج ہیں۔

سائز "۶-½ × "۹ ¾ -

۴۴۔ نقل خوشنودی ملکہ معظمہ وکٹوریہ | بنام نواب دلیر خاں بہادر حاکم ساونور

مرقوم ۲۸ نومبر ۱۸۶۰ء۔

یہ انگریزی بلیو رنگ کے کاغذ پر انڈیا آفس کے حکم کی نقل ہے جس میں ملکہ معظمہ وکٹوریہ کی خوشنودی کا اظہار ہے کہ ۱۸۵۷ء کی بغاوت اور شر انگیزی میں نواب نے شرکت نہیں کی۔ سائز ۱۳ × "۸

۴۵۔ نقل خریطہ | بونٹ کیال ایجنٹ ضلع کرناٹک بنام دلیر خاں دلیر جنگ مورخہ ۱۳ جون ۱۸۵۷ء۔

سزائے موت دینے کے لئے بونٹ کیال صاحب ایجنٹ کی پروانگی ضروری نہیں ہے۔ سائز "۱۳ × "۸

۴۶۔ افراد خاندان ساونور | یہ بھی کاغذات نمبر ۴۴ و ۴۵ کے سلسلہ کا ایک

کاغذ ہے اور اسی روشنائی اور خط میں لکھا گیا ہے۔ اس میں ملک سالار خاں عہد ہمایوں بادشاہ، عبد الحسین خاں وزیر اکبر بادشاہ، نواب بہلول خاں جاگیردار بیجاپور، عبد الکریم خاں وزیر سکندر عادل شاہ، عبد الرؤف خاں میانہ بہادر کو اورنگ زیب نے دلیر خاں بہادر جنگ کا خطاب دیا، اس طرح نواب منور خاں نواب ساونور تک سلسلہ بسلسلہ ہر فرد کے واقعات درج ہیں۔ سائز "۱۳ × "۸

۴۷۔ | یہ کاغذ بھی ساونور کے کاغذات مذکورہ بالا کی ایک کڑی ہے اور اس کا بالائی نصف حصہ غائب ہے۔ جو حصہ موجود ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی کا خط ہے جس میں بالو راؤ اور مادھو راؤ کا ذکر ہے کہ وہ تفصیلات سے آگاہ کریں گے۔ سائز "۸½ × "۶

۴۸۔ تجاویز نظام علی خاں آصفجاہ ثانی

اس کاغذ پر نواب نظام علیخاں کی خدمت میں تین معروضے ہیں جن میں سے ہر ایک پر خود ان کے قلم سے تجویز موجود ہے۔

پہلا معروضہ۔

حسب الحکم عرضی حیات الدولہ حکیم سلطان مرزا خاں پیش، ہے جس میں لکھا ہے کہ حکیم سید عمر خاں کا ایک چوبدار ان کے یہاں جاکر تنخواہ لایا کرے۔

اس پر حکم لکھا ہے ۔ "فرد بہ بہادر مذکور دادہ تقید نمودہ شد"۔

دوسرا معروضہ۔

رسالہ محمد طاہر کے ملازم شکار کی برآورد پیش ہے۔

یہ حکم درج ہے ۔ "بہ دستخط رسید"

تیسرا معروضہ۔

مرشد زادہ سکندر جاہ اور اعظم الامرا بہادر کو آبخورے کے جو پیارے مرحمت ہوئے ہیں اور ان کا ملازم ہمراہ محل مرشد زادہ لایا ہے اس کے بارے میں کیا حکم ہوتا ہے۔

اس معروضے کی بابت اس کاغذ کی پیشانی پر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی نے یہ حکم لکھا ہے ۔

"معلوم شد"

سائز ۵" × ۹"

۴۹۔ اخبار ڈیوڑھی آصفجاہ اول

سہ شنبہ ۱۶ رجب ۱۱۵۲ھ۔

دوپہر کے بعد راؤ کسارام وکیل راجہ دھیراج نے دیوانہ خانے میں آکر اطلاع کرائی۔ ایک گھڑی کے بعد خود بدولت تشریف لائے۔ راؤ باریاب ہوا۔ ایک گھڑی بیٹھ کر اندرون محل گئے اور راؤ کو راجہ دھیراج کے پاس جانے کی اجازت دی۔ سوا چار گھڑی روز گذرنے کے بعد پالکی میں سوار ہو کر اپنی دادی کے گھر تشریف لے گئے۔ ارکان دولت ساتھ تھے۔ کچھ دیر ٹھہر کر واپس ہوئے۔ سائز ۷" × ۴½"۔

۵۰۔ مکتوب خواجہ قطب اللہ خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی

بنام آصفجاہ اول۔ بسلسلہ جعیندی پرگنہ سنگمیر قریب کوکن اس کے ساتھ کمر بند مہری خواجہ قطب اللہ خاں موجود ہے۔ مہر پر ۱۱۴۱ھ کندہ ہے۔ سائز ۱۲" × ۸"

۵۱۔ مکتوب علی اکبر خاں الحسینی دیوان صوبہ خاندیس

بنام وزارت خان جیو۔ کہ موضع سویرہ عرف سید نگر میری جاگیر ہے۔ سید خواجہ میری اطلاع کے بغیر جعلی مہر کے ساتھ اپنی جاگیر میں شامل کرنا چاہتے ہیں اس لئے استدعا ہے کہ اس میں تغیر و تبدل نہ کیا جائے۔

کمر بند معہ نام مکتوب الیہ و مہر علی اکبر خاں بھی موجود ہے۔ سائز ۱۲" × ۶"۔

۵۲۔ مکتوب علی اکبر خاں الحسینی

بنام وزارت خان جیو مورخہ ۱۴ رجب ۴۱ سنہ جلوس عالمگیر در مقدمہ محمد یوسف مقوم کوٹھا بتنا کو برہان پور۔

کوئی شخص رعایا میں سے اس سے ناراض نہیں ہے اور اقساط خزانہ شاہی میں پابندی کے ساتھ داخل کرتا ہے۔ نتھو نامی ایک شخص یہ کام اس سے چھیننا چاہتا ہے۔ بغیر کسی قصور کے تبدیلی نہ فرمائی جائے۔

کمر بند معہ مہر علی اکبر خاں دیوان خاندیس موجود ہے اور پشت پر لکھا ہے کہ داخل سیاہہ دوم شعبان ۴۱ سنہ۔ سائز ۷½" × ۴"

۵۳۔ مکتوب علی اکبر خاں الحسینی

بنام نور علی خاں جیو۔ میرے نائب محالات ... بیٹھ کر مقدمہ کا تصفیہ کرتے ہیں اور اطمینان کن سے کام نہیں ہو سکتا۔ اس کے برخلاف نائبان دیوان

اورنگ آباد و حیدرآباد ایسا نہیں کرتے اس لئے میں بھی چاہتا ہوں کہ برہانپور میں بھی وہی طریقہ اختیار کروں۔

کمر بند مہری علی اکبر خاں بھی ساتھ ہی موجود ہے۔

سائز ½۸" × ½۴"۔

۵۴۔ مکتوب نظام الملک آصفجاہ | بنام عضد الدولہ بہادر قسورجنگ۔

انوار اللہ خاں کے ذمہ جو خدمات بادشاہی مقرر ہیں ان کو آپ چاہتے ہیں کسی اور کے تفویض کریں۔ یہ کام کے آدمی ہیں اگر احیاناً کوئی قصور ہوا ہے تو اصلاح ہو سکتی ہے اگر لا اصلاح ہو تو تدارک کیا جا سکتا ہے۔ آخر میں علامت الحق قلمی آصفجاہ اول ہے۔ پشت پر مہر نظام الملک آصفجاہ فتح جنگ بہادر سپہ سالار مرید بادشاہ فلک اقتدار محمد شاہ ۱۱۴۲ھ ثبت ہے۔

سائز ½۵" × ۴"

۵۵۔ حکم نامہ اورنگ زیب بادشاہ بمہر بخشی الملک شاہنواز خاں مورخہ ۳ رمضان سنہ احد

رفعت مآب خوشحال چند پیش دست نے التماس کیا کہ بندے کی اور اس کے بھائیوں کی جاگیر صوبہ جات دکن میں ہے۔ وہاں کے متصدی چاہتے ہیں کہ جاگیر کو دکن سے تغیر کریں۔ ہندوستان میں قحط کی وجہ سے تنخواہ پانا دشوار ہے۔ امیدوار ہوں کہ جاگیر دکن بحال رکھی جائے اور وہیں سے تنخواہ ملے۔ حکم ہوا کہ وہیں جاگیر بحال رہے اور باقی رقم بھی وہیں سے ملے۔ مورخہ ۱۴ رجب سنہ احد۔ علامت معض۔

پشت پر حسب الحکم بمہر بخشی الملک شاہنواز خاں ۳ رمضان سنہ احد اور نیچے ۵ ذی قعدہ سنہ احد بدفتر رسید کے اندراجات درج ہیں۔ سائز ۸" × ½۴"

۵۶۔ التماس نامہ سید اسد علی ولد مظفر علی خاں عرف سید راجے محمد وکیل نواب رکن الدولہ بہادر

موضع کانتوارہ پرگنہ مدنیرا صوبہ برار بجاگیر مؤکل بحال و برقرار ہے۔ اب گلزار خاں عامل پرگنہ مذکور رفع دخل کرنا چاہتا ہے اس لئے پروانہ عدم مزاحمت بمہر نواب رکن الدولہ بہادر بنام عامل حاصل کیا گیا لیکن متصدیان سرکار دفتر دیوانی سے بحالی کے احکام چاہتے ہیں۔ امیدوار ہوں کہ ایک فرد سر رشتہ دفتر سے بھیجی جائے تاکہ متصدیان کو دکھاؤں۔

پشت پر درج ہے کہ پرگنہ مدنیرا صوبہ برار سید اسد علی ولد سید راجے محمد کی جاگیر بحال ہے۔

یہ غالباً رکن الدولہ کی تحریر ہے۔ سائز ½۶" × ۴"

۵۷۔ پروانگی بمہر نواب رکن الدولہ | حکم ہوا کہ مبلغ تین ہزار

کی جاگیر (عطا ہوا ہے) سرکار صوبہ برار محمد رفیق قلعدار کی جاگیر ذات مقرر کی گئی۔ مورخہ یکم محرم الحرام ۱۱۶۹ھ۔ پشت کاغذ پر رکن الدولہ کی بیضوی مہر ثبت ہے۔ حاشیہ پر بلفظ "ح" درج ہے یعنی دفتر سے حقیقت حال عرض کی جائے۔ یہ رکن الدولہ کوئی اور ہیں جو میر موسیٰ خاں رکن الدولہ دیوان سے پہلے ناظم اورنگ آباد تھے۔ سائز ۷" × ۴"

۵۸۔ پروانگی بمہر نواب رکن الدولہ | کلم عالی صادر ہوا کہ جمعیت

طلب خاں خدمت داروغگی منازل نزول بلدہ خجستہ بنیاد پر سرفراز ہوئے۔ دیوان دکن حسب سند جاری کریں۔ مورخہ ۱ صفر ۱۱۸۶ھ۔ علامت معض۔ پشت پر رکن الدولہ کی مستطیل مہر ثبت ہے جس پر ۱۱۸۱ھ کندہ ہے اور اس کے نیچے علامت صاد اور حاشیہ پر تاریخ ۱۲ صفر ۱۱۸۶ھ درج ہے۔ حاشیہ پر بلفظ "ح" درج ہے یعنی دفتر سے حقیقت حال عرض کی جائے۔ سائز ۷" × ½۴"

۵۹۔ برات نامہ راتبہ و ماہانہ | برات نامہ راتبہ و ماہانہ متعلقان ابوالحسن تاناشاہ

دفتر بیوتات سے بموجب حاضری خواجہ عنبر جاری ہوتی تھی۔ اس کی وفات پر شاہ خانم اس جماعت کی حاضری خود اپنی مہر سے دیتی ہے اور برات جاری ہوتی ہے۔ حاضری کے لئے یہاں رجوع ہونے کی ضرورت نہیں۔

مہر صدر النساء، خانم فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی ثبت ہے۔ سائز ۷" × ۴½"

۶۰۔ سیہ روانگی بمہر ہاشم علیخاں نظام الملکی

مہاراجہ اجیت سنگھ کا خط پورہ جات اورنگ آباد و برہانپور کے بارے میں آصفجاہ اول کے ملاحظہ میں پیش ہوا۔ فی الحقیقت پورہ جات سرکاری ہیں۔ حکم ہوا کہ مدار المہام دیانت خاں دیوان صوبہ جات دکن جسونت پورہ واقع اورنگ میں مہاراجہ کے لوگوں کو (دینا ہوا ہے)

پشت پر ہاشم علی خاں فدوی نظام الملک کی مدور مہر اور نیچے ۸ ارشوال سنہ درج ہے۔ سائز ۸" × ۴"

۶۱۔ سند جاگیر

سند جاگیر نو لاکھ دس ہزار دام از صوبہ جات دکن بہ جاگیر محمد حسن وغیرہ پسران عطوفت خاں مرحوم بحال و برقرار ہیں۔ مورخہ ۲ صفر سنہ جلوس۔ یہ حکم حیدر قلی خاں کے نام لکھا گیا ہے۔ آخر میں علامت بیعض موجود ہے۔

پشت پر ضمن نویسند اور دوسری تحریریں اور مہر قطب الملک یمین الدولہ ظفر جنگ بہادر سپہ سالار یار وفادار فدوی محمد فرخ سیر بادشاہ غازی ثبت ہے۔ سائز ۱۵" × ۶"

۶۲۔ سند جاگیر محمد شاہ بادشاہ غازی

بنام خان ذیشان ضیا ضیا خاں مورخہ ۱۲ ذی الحجہ سنہ ۔

۱۲ ہزار ۸ سو ۴۱ روپے ۲ آنے خزانہ دار الظفر بیجاپور سے بمہر عمدۃ الملک بخشی الممالک امیر الامراء بہادر فیروز جنگ سپہ سردار بہ طلب غلام محی الدین منصبدار متعینہ حراست اورنگ آباد تنخواہ مقرر کی گئی۔

پشت پر احکام اور رقم کی تصریحات اور دفتری حوالے درج ہیں اور مہر فدوی خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی ثبت ہے۔ بیعض اور صاد کی علامتیں موجود ہیں۔

سائز ۱۲" × ۷"۔

۶۳۔ نقل عنایت نامہ نواب آصفجاہ بہادر

بنام جلال الدولہ بہادر جس کا اردو خلاصہ یہ ہے:۔

"آپ کی عرضی نظر سے گذری اور نذر بھی قبول ہوئی۔ آپ کو اجازت دی جاتی ہے کہ حضوری کی سعادت حاصل کریں۔"

مہر زبدۃ العلماء شیخ الاسلام خاں قاضی الملک ۱۱۸۹ھ۔ سائز ۸½" × ۵"۔

۶۴۔ سند جاگیر

"نو لاکھ انچاس ہزار نو سو دام پرگنہ دنیرہ سرکار نرنالہ صوبہ برار سے از تغیر طالب خاں بہ جاگیر عاقل خاں تنخواہ مقرر ہوئی:"

اس پر دو جگہ ارادت خاں خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ غازی کی مہریں ثبت ہیں۔ پشت پر ضمن نویسی کے احکام اور دوسری تصریحات درج ہیں۔ سائز ۲۴" × ۶½"

۶۵۔ احکام بنام فخر الدین علی خاں

"دو ہزار آٹھ سو اٹھائیس روپے آٹھ آنے منجملہ بقایا محصول ۱۱۲۵ھ فصلی ذمہ رعایائے سرکار بیجاگڑھ صوبہ خاندیس باقی ہیں وصول کر کے لطیف بیگ و سنگی بیگ منصبداران نقدی متعینہ حراست اورنگ آباد کو دیں۔"

مورخہ ۷ محرم سنہ ۵۔ علامت بیعض۔ پشت پر ضمن نویسی و دیگر احکام و تشریحات اور مہر دیانت خاں فدوی محمد فرخ سیر بادشاہ غازی ۱۱۲۸ھ ثبت ہے۔

سائز ۱۶½" × ۶½"۔

۶۶۔ سند اجرائی یومیہ

خزانہ بلدہ برہانپور صوبہ خاندیس سے بموجب یادداشت عہد خلد منزل مرقومہ ۸ شعبان سنہ ۳ مبلغ دو روپیہ یومیہ در وجہ مدد معاش عابدہ بانو وغیرہ دختران و دو پسران سیادت خاں مقرر تھی۔ اب حسب الحکم بمہر صدر الصدور صدر جہاں سید محمد افضل خاں بہادر معلوم ہوا کہ یومیہ پندرہ آنے بحال ہے باقی موقوف۔ بعد کو عمدۃ الملک امیر الامرا فیروز جنگ کے حکم

مورخہ ۲۸ ذی قعدہ سنہ سے تمام و کمال بحال ہوا "اب مہر دیانت خاں دیوان سے مکرر جاری کیا گیا۔

مہر سید غلام مصطفیٰ فدوی محمد فرخ سیر بادشاہ غازی ۱۱۳۵ھ علامت صاد درج ہے۔ پشت پر شرح اور ضمن کی تفصیلات موجود ہیں۔ سائز ۱۷½" × ۵½"

۶۷۔ احکام بنام وزارت پناہ طمیا طماخاں

"ایک ہزار ایک سو تینتیس روپے چار آنے خزانہ صوبہ بیجاپور سے بمہر نیابت عمدۃ الملک بخشی الممالک امیر الامراء فیروز جنگ سپہ سردار در طلب مرزا بیگ وغیرہ جماعت سلطان علی بیگ تنخواہ مقرر ہوئی۔"

مورخہ ۲۴ ذی الحجہ سنہ ۱ جلوس۔ علامت بیض۔

پشت پر ضمن، شرح سیاہا اور دیگر تفصیلات دفتر اور مہر فدوی خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی سنہ ۱ ثبت ہے۔ سائز ۱۱½" × ۵"۔

۶۸۔ احکام بنام اوتم رام فوطہ دار پرگنہ سنگم نیر سرکار اورنگ آباد

"ایک ہزار ساٹھ سو روپے آٹھ آنے منجملہ محصول ۱۱۳۲ھ فصلی جو تمہاری تحویل میں ہیں در طلب صبیتہ النساء تنخواہ مقرر ہوئی دے کر حساب محسوب کرلیں۔"

مورخہ ۲۲ ربیع الآخر سنہ ۲۔ علامت بیض۔ مہر دیانت خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی ۱۱۳۲ھ ثبت ہے۔ پشت پر ضمن، تصریحات اور دفتری شرحیں درج ہیں۔

سائز ۲۲" × ۷½"

۶۹۔ سند جاگیر

پرگنہ نرساپور سرکار دولت آباد صوبہ اورنگ آباد سے "چھ لاکھ چالیس ہزار دام بطریق عہدہ بجاگیر اسد اللہ خاں وغیرہ مقرر ہوئے۔" مورخہ چوبیس ربیع الاول سنہ ۳۔ علامت بیض۔ مہر دیانت خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی و مہر نیابت نظام الملک آصف جاہ بہادر فتح جنگ سپہ سالار مرید بادشاہ فلک اقتدار محمد شاہ ثبت ہے۔

پشت پر دفتری اندراجات ضمن و شرح وغیرہ موجود ہیں۔ سائز ۱۸" × ۶"۔

۷۰۔ حکمنامہ

بنام وزارت دستگاہ محمد فائق اہلکار۔ "کاوان توپ شاہنشاہی واقع برہانپور فروخت کر کے قیمت خزانہ میں جمع کریں۔"

مورخہ ۱۵ شوال سنہ۔ علامت بیض۔

پشت پر دفتری تشریح اور ضمن اور مہر ضیاء الدین خاں فدوی جانثار محمد فرخ سیر بادشاہ غازی ثبت ہے۔ سائز ۱۲" × ۶"۔

۷۱۔ نقل یادداشت مورخہ ۶ رمضان سنہ جلوس م ۱۱۳۷ھ

بمہر خانخاناں بہادر مظفر جنگ۔ حکم ہوا کہ "چودہ آنے یومیہ پرگنہ حویلی سرکار بیڑ صوبہ اورنگ آباد سے حافظ خدمتگار خاں درویش کثیر العیال کے نام جاری کئے جائیں۔"

اس کے نیچے وزیر الممالک اعتماد الدولہ قمر الدین خاں چین بہادر نصرت جنگ اور معظم الملک میر جملہ معظم خاں خانخاناں ظفر جنگ کی شرحیں بھی شامل ہیں۔ اوپر قاضی فاضل خادم شرع محمد رسول اللہ ۱۱۳۱ھ کی مدور مہر ثبت ہے۔

سائز ۱۰½" × ۶"۔

۷۲۔ اعلام بنام متصدیان حیدرآباد

پانچ سو تنکے اور نیم فلوس یومیہ بنام جمال محمد وغیرہ برائے خدمت مسجد جامع کلاں بناکردہ دلاور خاں واقع مسعود پورہ خزانہ بلدہ سے بحال کئے گئے۔" مورخہ سلخ ربیع الثانی سنہ ۲۲ جلوس۔ علامت بیض۔

اوپر ایک مہر ثبت ہے جس پر صرف فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی پڑھا جاتا ہے۔ پشت پر بعض شرحیں درج ہیں جن سے شیخ جمال محمد کی اولاد کے نام یومیہ جاری ہونے کی

معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ سائز ۱۲" × ۶"۔

۷۳۔ نقل پروانہ | بمہر مدار الملک آصف الدولہ سید محمد خاں بہادر ظفر جنگ

(صلابت جنگ) سپہ سردار۔ مورخہ ۱۷ ربیع الاول سنہ بنام دیسکھان و دیشپانڈیاں پرگنہ دوندگی سرکار محمد نگر صوبہ حیدرآباد۔

"ایک لاکھ چھبیس ہزار پانچسو دام پرگنہ مذکور جاگیر میر شمس الدین علی داروغہ احشام قلعہ بونگیر تنخواہ مقرر کی گئی"۔

نیچے شرحیں درج ہیں اوپر ایک مہر ثبت ہے جس پر قاضی سید معظم خاں ۱۱۶۷ھ کندہ ہے۔

سائز ۱۲½" × ۸½"۔

۷۴۔ عرضی راجہ رام بخدمت شرف الامراء | "بیس مہینے

سے تنخواہ نہ ملنے سے پریشان ہوں۔ میر سامان کو حکم صادر ہو کہ اس طرف توجہ کرے"۔ سائز ۸" × ۵½"

۷۵۔ عرضی بخدمت شرف الامراء | "میرا ارادہ تھا کہ اپنی بقیہ عمر

آپ کے آستانے پر کسی گوشہ تنہائی میں گزاروں۔ اس لئے کہ خدا نے آپ کو بجائے والدین کے سلامت رکھا ہے۔

حکم ہوا تھا کہ جانفشانی کے لئے حاضر رہوں۔ میں تکمیل حکم کے لئے حاضر ہوں لیکن خدمت کا جو نقشہ قرار پایا ہے۔ اس کو سرانجام نہ کرسکوں گا"۔ سائز ۸" × ۷"۔

۷۶۔ عرضی بخدمت شرف الامراء | "یہ رجب کا مہینہ ہے اور میں تین ماہ

سے فاقہ کشی کر رہا ہوں۔ ہر سال میری سی ہوئی دو تین ٹوپیاں خریدی جاتی ہیں چنانچہ پیوستہ سال بھی معمول عنایت فرمایا گیا تھا۔ اس سال عدد پنج تن کی مناسبت سے پانچ عدد مرسل ہیں۔ امید کہ اس درخواست لانے والے کے ذریعہ سے معمول ارسال ہوگا"۔ سائز ۶" × ۷"۔

۷۷۔ فہرست روانگی سیلی ہائے ابریشم | مورخہ ۱۲ ذی الحجہ ۱۲۰۱ھ

اس فہرست سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر سال نواب شرف الامراء محرم سے قبل جو سیلیاں حضور نظام اور ان کے شہزادوں اور امراء کے ہاں روانہ کرتے تھے وہ کس قسم کے کپڑوں کی اور کتنی ہوتی تھیں۔ سائز ۷" × ۴½"

۷۸۔ فہرست نیاز حضرت امام حسین ۱۱۹۴ھ | اس فہرست سے معلوم

ہوتا ہے کہ اس سنہ میں حیدرآباد اور اورنگ آباد میں کون کون سے عاشور خانے مشہور تھے جن کے نام شرف الامراء کی سرکار سے نیاز کے لئے رقمیں ارسال کی جاتی تھیں۔ سائز ۶½" × ۳½"

۷۹۔ عرضداشت برائے سرفرازی محمد مرزا خاں بہادر

محمد مرزا خاں اور ان کے متوسلین کو دربار آصفجاہ ثانی سے خلعت وانعامات عطا کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ ان ناموں میں رائے امولک رام وکیل کا نام بھی شامل ہے جن کو سرپیچ عطا کرنے کی استدعا کی گئی۔

سائز ۸½" × ۸"

۸۰۔ نقل پروانہ دلیر خاں | مورخہ ۱۵ ذی الحجہ سنہ احد بنام مقدمیاں و دیسکھان

پرگنہ حویلی فیروز نگر عرف رائے پور سرکار بیجاپور۔ "پیوستہ اسناد جملۃ الملک مدار المہام روح اللہ خاں و سکندر عادل شاہ (عادل شاہ) و میر عبدالوہاب سرخیل پرگنہ رائے پور از قدیم زمانے سے گوبند راؤ کے نام مقرر ہے اور موضع تمری انعام میں دیا گیا ہے جس کو اب بھی بحال رکھا جاتا ہے"۔

اس کے نیچے جن پروانوں کا ذکر کیا گیا ہے ان کو بھی بطور شرح نقل کیا گیا ہے

مہر میں خادم شرع قاضی محمد شاہ کندہ ہے۔

اس کاغذ کی پشت پر بھی متعدد شرحیں اور سند سکندر عادل شاہ بیجاپوری ۱۰۹۰ھ کی نقلیں وغیرہ درج ہیں۔ سائز ۱۵ ۳/۴" × ۷ ۳/۴"۔

۸۱۔ نقل پروانہ بمہر میر عبدالوہاب | مورخہ ۱۵ ذی حجہ ۲۸ سنہ جلوس

بنام متصدیاں و دیسکھان وغیرہ پرگنہ حویلی فیروز نگر رائچور صوبہ بیجاپور —

"معلوم ہو کہ نقل پروانہ جملتہ الملک مدار المہام دفتر میں پہنچا کہ گوبند راؤ ولد باجی راؤ نے التماس کیا ہے کہ سردیسکھی رائچور بموجب اسناد مہری سکندر عادل شاہ بیجاپوری و مغفرت منزلتی الملک روح اللہ خاں قدیم زمانے سے اس کے نام مقرر ہے اور موضع تلمری انعام میں دیا گیا ہے۔ وغیرہ۔ اس لئے وہ اس کے نام بحال رہے گا کیونکہ وہ پرگنہ مذکور کو آباد رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔"

اس کے نیچے اور کاغذ کی پشت پر رقمی تفصیلات اور دفتری شرحیں اور سکندر عادل شاہ کے فرمان ۱۰۹۰ھ کی تصریحات درج ہیں۔

اس کے اوپر خادم شرع قاضی محمد شاہ کی مہر ثبت ہے جس پر ۱۱۲۵ھ کندہ ہے۔ سائز ۱۲ ۱/۲" × ۸"۔

۸۲۔ نقل پروانہ | بمہر جملتہ الملک مدار المہام اسد خاں مورخہ ۱۰ جمادی الثانی ۳۸ سنہ

بنام متصدیاں وغیرہ پرگنہ حویلی فیروز نگر رائچور صوبہ بیجاپور۔

اس میں وہی احکام ہیں جن کا حوالہ پروانہ نمبر ۸۱ میں دیا گیا ہے۔ اس پر بھی خادم شرع قاضی محمد شاہ کی مہر ثبت ہے۔ سائز ۸" × ۶ ۱/۲"۔

۸۳۔ نقل پروانہ | بمہر نظام الملک آصف الدولہ و جملتہ الملک مدار المہام

خانخاناں بہادر مظفر جنگ بنام دیسکھان و دیشپانڈیاں پرگنہ ستوندہ سرکار دولت آباد صوبہ اورنگ آباد۔

"مبلغ چولسٹھ ہزار دام پرگنہ مذکور سے از تغیر میر محمد علیم بجاگیر میر شمس الدین علی وغیرہ مقرر ہوئے"

نیچے مورخہ ۱۹ جمادی الثانی ۳ سنہ۔ اوپر مہر خادم شرع محمد مسعود ۱۱۴۶ھ ثبت ہے۔ پشت پر شرح اور دوسرے اندراجات درج ہیں۔ سائز ۱۷" × ۵ ۱/۲"

۸۴۔ عنایت نامہ ارادت خاں | بنام حکیم سدید محمد خاں

"ایک سو بیاسی روپے خزانہ اورنگ آباد سے پرتاب سنگھ محرر ہمراہی جیون رام مشرف کل احشام صوبہ جات دکن کی تنخواہ مقرر ہوئی ہے۔ اس کو دے کر حساب محسوب کریں۔"

مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۳ سنہ۔ علامت مبیض۔

پشت پر ضمن اور شرح اور دفاتر سرکاری کے جملہ اندراجات اور مہر ارادت خاں خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ غازی ۱۱۳۵ھ ثبت ہے۔ سائز ۱۶ ۱/۲" × ۸"

۸۵۔ عنایت نامہ ارادت خاں | بنام حکیم سدید محمد خاں مورخہ ۲۹ محرم ۳ سنہ

جلوس محمد شاہی۔

"مبلغ ستیانوے روپے آٹھ آنے خزانہ بلدہ اورنگ آباد سے پرتاب سنگھ محرر ہمراہی جیون رام مشرف کل احشام قلاع صوبہ جات دکن منظور ہوئے۔ دے دیں اور آئندہ سے ان کی تنخواہ موقوف سمجھیں۔"

علامت مبیض۔

دوسرے صفحہ پر ضمن نویسی کے احکام اور شرح و کیفیت اور دفتری اندراجات اور مہر ارادت خاں خانہ زاد محمد شاہ بادشاہ غازی موجود ہے۔ سائز ۲۹" × ۷"

۸۶۔ نقل پروانہ | بمہر جملۃ الملک مدار المہام وزیر الممالک اعتماد الدولہ قمر الدین خاں چین بہادر نصرت جنگ۔

مورخہ ۹ رجمادی الثانی سنہ ۱۲ جلوس محمد شاہ۔ بنام متصدیان وغیرہ پرگنہ راویر سرکار آسیر صوبہ خاندیس۔

"مبلغ پانچ لاکھ نو دہزار دام، چھ ہزار چار سو نو روپے ان کا حاصل ہوتا ہے موضع باکھوڑا انعام سید صفی اللہ درویش قادری (از اولاد حضرت سید محی الدین عبد القادر جیلانی) جاگیر مقرر ہوئی۔"

یہ پروانہ بہت طویل ہے اور دوسرے صفحے کے ختم پر اس کی تفصیلات اور شرحیں درج ہیں۔ اور پر مہر خادم شرع قاضی (نام برابر پڑھا نہیں جاتا)۔ سائز ۲۳" × ۹"

۸۷۔ نقل فرمان | بابت جاگیر موضع باکھوڑا پرگنہ راویر سرکار آسیر صوبہ خاندیس۔

"پانچ لاکھ نو دہزار دام در وجہ انعام سید صفی اللہ درویش قادری کے نام مقرر رہا۔"

مورخہ یکم صفر سنہ ۲ جلوس محمد شاہ بادشاہ ۱۱۳۲ھ

پشت پر شرحیں، دفتری اندراجات اور مہر قاضی القضاۃ قاضی سعید الدین خاں خادم شرع محمد ثبت ہے۔ سائز ۱/۲ ۳۲" × ۱/۲ ۱۱"

۸۸۔ نقل فرمان | شاہ جہاں بادشاہ غازی بدستخط صدر امین امیر علی

"پچیس ہزار سات سو اسی روپے بطور وقف روضہ خواجہ معین الدین چشتی" برائے عرس لنگر و روشنائی و خرچ و حفاظ بطور جاگیر مقرر کیے گئے۔"

مورخہ ۲ تیر سنہ ۱ جلوس

پشت پر شرح درج ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ذی الحجہ ۱۰۳۷ھ میں عمدۃ الملک مدار المہام افضل خاں کی مہر سے یہ احکام جاری ہوئے ہیں اور اس کے نیچے پرگنہ حویلی احمد سے متعلق ترمیمی تصریحات اور دفتری اندراجات درج ہیں۔

سائز ۵۳" × ۱/۲ ۱۴"

۸۹۔ نقل دستک | بمہر انور الدین خاں دیوان حیدرآباد بنام متصدیان مہمات شاہ گنج بلدۂ حیدرآباد۔

بموجب فرد دستخطی پروانہ بمہر دیانت خاں دیوان صوبہ جات دکن و دیوانیان پیشی حکم دیا جاتا ہے کہ

"کاروبار غلہ ہر روز بازار موسیٰ رضا خاں میں مقرر ہے محصول وغیرہ میں مزاحم نہ ہوں اور بدستور سابق عمل کریں۔"

اس کاغذ پر مختلف احکام اور شرحیں درج ہیں جن سے پتہ چلتا ہے موسیٰ رضا خاں نے حیدرآباد میں جہابت خاں مرحوم کی حویلیاں جو تالاب میر جملہ کے قریب واقع تھیں خرید لی تھیں۔ ان کے روبرو جو راستہ ہے اس کے مقابل بازار جہابت خاں تھا۔ وہاں اب دوکانیں بن گئیں تھیں لیکن ابوالحسن تانا شاہ کے عہد میں محلے کے ضعیف اور مسکین لوگ اپنا غلہ اسی بازار سے خریدتے تھے حکم دیا جائے کہ دیوان صوبہ محلہ کی ان دوکانوں سے محصول وصول نہ کرے۔ چنانچہ اس کی معافی کا حکم مہر جملۃ الملک مدار المہام کے ساتھ ۲۰ ربیع الاول سنہ ۸ جلوس کو جاری ہو چکا تھا۔

یہ کاغذ ۲ رشعبان سنہ ۵ جلوس والا میں لکھا گیا ہے۔ اس پر تین جگہ قاضی بابا بخاری کی مہریں ثبت ہیں۔

شہر حیدرآباد کے بعض محلوں سے متعلق اس کاغذ سے ضروری معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ سائز ۱۴" × ۱/۲ ۵"

۹۰۔ نقل فرمان | شاہ جہاں بادشاہ ثانی مورخہ ۲۹ جمادی الاول سنہ ۱ جلوس۔

موضع ساسی بھیں متعلق پرگنہ اوسہ سرکار ناندیڑ صوبہ بیدر

"ساٹھ ہزار دام انعام سید محمد طریق التمغا
مقرر کیا گیا۔"

نیچے یادداشت لکھی ہے کہ ۳ رمضان سنہ ۵ جلوس م ۱۱۲۵ھ کو جملۃ الملک مدار المہام قطب الملک یمین الدولہ سید عبداللہ خاں بہادر ظفر جنگ کی مہر سے بنام حمید الدین خاں بہادر ۱۰ شوال سنہ ۶ جلوس احکام جاری کیے گئے۔

پشت پر شرحیں اور دیگر منظوریاں اور مہر قاضی کریم الدین ۱۱۲۳ھ ثبت ہے۔ شاہ جہاں ثانی چند ماہ بادشاہ دہلی رہا اس لحاظ سے یہ سند ان معدودے چند اسناد میں سے ہوگی جو اس مختصر دور میں جاری ہوئی ہوں گی۔

سائز ½۱۷" × ½۵"

۹۱۔ نقل پروانہ | مہر نظام الملک آصف الدولہ و جملۃ الملک معظم خاں خانخاناں ظفر جنگ

بنام دیسمکھان و دیشپانڈیاں پرگنہ چالیس گاؤں سرکار دولت آباد صوبہ اورنگ آباد۔

"مبلغ ایک لاکھ بارہ ہزار چار سو دام پرگنہ مذکور سے جاگیر برائے شہاب خاں عرف محمد بیگ بحال کی گئی۔"

مورخہ ۱۴ جمادی الثانی سنہ ۳ جلوس

اوپر مہر خادم شرع قاضی محمد مسعود ۱۱۰۱ھ مطابق ۱۱۱۹ھ ثبت ہے۔ پشت پر شرحیں اور تشریحات درج ہیں۔

سائز ۱۶" × ۵"۔

۹۲۔ نقل پروانہ | مہر قطب الملک یمین الدولہ سید عبداللہ خاں بہادر ظفر جنگ بنام

حیدر قلی خاں۔

"حکم ہوا کہ فضل علی ولد فضل اللہ قلعہ دار جنجلا کر گیارہ لاکھ اور دس ہزار دام صوبہ جات دکن سے تنخواہ دیں۔" مورخہ ۲۹ ربیع الثانی سنہ ۳ جلوس فرخ سیر۔

اوپر مہر خادم القضاۃ قاضی شریعت خاں سنہ

مطابق ۱۱۲۶ھ ثبت ہے۔ پشت پر ضمن اور شرحیں وغیرہ تفصیل سے درج ہیں۔ سائز ۱۹" × ½۷"

۹۳۔ نقل پروانہ | مہر جملۃ الملک معظم خاں خانخاناں بہادر ظفر جنگ۔

بنام دیسمکھاں وغیرہ پرگنہ ایکسول سرکار جالنہ پور صوبہ اورنگ آباد۔

مبلغ تین لاکھ ترانوے ہزار آٹھ سو دام کی جاگیر پرگنہ مذکور سے محمد مقیم کے نام بدستور سابق بحال رہے گی۔

نیچے مورخہ ۲۴ جمادی الثانی سنہ اوپر مہر خادم شرع مفتی محمد غوث ثبت ہے۔ پشت پر شرحیں وغیرہ لکھی ہوئی ہیں۔ سائز ½۱۲" × ۶"

۹۴۔ نقل پروانہ | مہر آصف الدولہ و خانخاناں بہادر ظفر جنگ مورخہ ۲۳ رجب سنہ

بنام دیانت خاں۔

"حکم ہوا کہ دس لاکھ دام پرگنہ پیپل دل عرف خاموہ، مضاف صوبہ خاندیس وکلا، سرکار شاہزادہ جہاندار شاہ بہادر کے لیے مقرر کیے گئے، ماہ بماہ دیے جائیں۔"

اوپر مہر خادم شرع قاضی خاں ۱۱۰۱ھ مطابق ۱۱۱۴ھ ثبت ہے۔ سائز ½۱۵" × ¾۵"

۹۵۔ نقل فرمان حضرت خلد منزل | مورخہ ۱۷ شعبان سنہ ۵ جلوس

حکم ہوا کہ موضع سیونگی پرگنہ چپڑگرہ سرکار بیجاپور چار ہزار آٹھ سو پچھتر روپے کی جاگیر بطور مدد معاش سید عبدالرحمن قادری ولد سید علاء الدین کے نام جاری کی گئی۔ اس کے نیچے شرحیں اور پشت پر مختلف دفتری احکام وغیرہ درج ہیں اور مہر خادم شرع قاضی محمد مسعود خاں ثبت ہے۔

سائز ½۱۶" × ۷"

۹۶۔ نقل پروانہ | بمہر ارادت خاں مورخہ ۷ صفر ؁ بنام محمد صادق

" قصبہ مالیگاؤں سرکار فتح آباد دھارور
صوبہ اورنگ آباد جاگیر بنام سید حاجی خاں وغیرہ
ہمراہیان سید لشکر خاں مقرر کی گئی "

اس کے نیچے اور پشت کاغذ پر متعدد شرحیں اور احکام درج ہیں۔ اوپر مہر خادم شرع مصطفیٰ سید علام محی الدین ابن بدر الدین ثبت ہے۔ سائز ۳/۴ ۱۶" × ۱۵"

۹۷۔ بندہائے اخبار دربار معلیٰ دہلی ۱۲۷۰ھ | میر فرخندہ علی خاں

ناصر الدولہ آصف جاہ رابع کے وقائع نگار خاص راؤ ہرنند نے دہلی سے ۶ تا ۱۶ ربیع الثانی ۱۲۷۰ھ کے اخبار بھیجے ہیں جن میں ابو ظفر بہادر شاہ کی ان تاریخوں کی مصنفہ غزلیں وغیرہ بھی شامل ہیں۔ چنانچہ ۱۶ ربیع الثانی کے اخبار میں بہادر شاہ کا وہ سلام بھی لکھا ہے جس کا مقطع ہے ؎

نہ ہووے کوئی مجھے غم بجز غم شبیر
ظفر یہ مانگ دعا پڑھ کے تو مدام نماز

یہ دس روزہ اخبار تین کاغذات پر مشتمل ہیں جو نیلگوں انگریزی کاغذ پر لکھے گئے ہیں اور ان کے اندر دربار کے حالات، عالمی واقعات، جنگ روم و روس کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ وہ لفافہ بھی محفوظ جس کے اندر اس اخبار کو بند کر کے بھیجا گیا تھا اور جس پر راؤ ہرنند ۱۲۶۱ھ کی مہر ثبت ہے۔
سائز ۱۹" × ۵" تین عدد۔

۹۸۔ اخبار دربار دہلی | بہادر شاہ ظفر راؤ ہرنند ہی کا مرسلہ یہ خبرنامہ

۵ ربیع الثانی ۱۲۷۰ھ سے متعلق ہے اور یہ بھی ناصر الدولہ آصفجاہ رابع کے نام دہلی سے ارسال کیا گیا ہے۔ اس پر بھی لفافہ کا وہ حصہ محفوظ ہے جس پر راؤ ہرنند کی مہر ثبت ہے۔
اخبار میں بہادر شاہ ظفر کے دربار سے متعلق مختلف واقعات کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا بھی اظہار کیا ہے کہ ان پر مرزا حیدر شکوہ نے شیعہ مذہب ہونے کا ناحق بہتان لگایا ہے حالانکہ وہ سنت جماعت پر قائم ہیں اور یہ شعر لکھا ہے ؎

ظفر رادر دو عالم چار یاور
ابوبکر و عمر، عثمان و حیدر

سائز ۱۴" × ۵"۔

۹۹۔ احکام نظام علی خاں آصفجاہ ثانی | علاقہ دیوانی مرشد زادہ

فریدوں جاہ بہادر کے چہرہ ہائے بار پر غازی الملک کی مہر ثبت ہوتی تھی۔ اب اعظم الامراء بہادر کے خط سے معلوم ہوا کہ ان کی مہر آنے تک میں اپنی مہر ثبت کروں۔
نظام علی خاں نے حکم دیا کہ — "بموجب اجازت بہادر۔ مذکور بہ عمل می آرند"۔ سائز ۱/۲ ۷" × ۴"

۱۰۰۔ معروضہ بملاحظہ نواب میر نظام علی خاں بہادر

بابت تنخواہ یکماہ ماہ بہمن ۱۲۰۶ھ پیش کار رسالہ جات کمانیاں۔ اس کاغذ پر نظام علی خاں نے حکم لکھا ہے کہ
" ہمیں قسم بہ عمل آرند "
سائز ۱/۲ ۱۱" × ۵"۔

۱۰۱۔ معروضہ بملاحظہ میر نظام علی خاں آصفجاہ ثانی

اس فرد پر تین معروضے ہیں اور تینوں پر آصفجاہ ثانی کے احکام موجود ہیں۔ پہلے معروضہ میں لکھا ہے کہ محمد ہدایت اللہ خاں اور اسپونت راؤ کے اقرار نامے بغرض ملاحظہ و دستخط پیش ہیں۔ اس پر لکھا ہے کہ —
" دستخط نمودہ واپس فرستادہ شد "
دوسرے میں لکھا ہے کہ ایک شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت راجہ اپنورونت بہادر کی حالت بہت نادرست ہے۔ اس پر لکھا ہے کہ — "معلوم شد"۔

تیسری استدعا ہے کہ فرد لادعوی خانہ زاد نوخریدہ
ظ میں پیش ہے۔ راجہ فتح ونت کو بغرض داخلہ مرحمت
اس پر۔ "دادہ شد" ـ تجویز ہوئی ہے۔
سائز ۱۳" × ۵"

۱۔ معروضہ بملاحظہ نواب نظام علی خاں بہادر

اس فرد پر بھی دو معروضے ہیں۔
پہلے میں لکھا ہے کہ راجہ کشن ونت سے حاصل کرکے
بخش علی خاں کے پاس دس ہزار روپے بھیجے گئے اعظم الامراء
رکے نام حکم جاری ہو۔ اس پر تجویز ہے کہ
"عنایت نامہ تنخواہ بنام راجہ کشن ونت
منور باید نوشیانند"
دوسرے معروضے میں لکھا ہے کہ چنچل رائے کا خط
شتہ دوکان حیدرآباد کے نام رائے بسنت رام کے خط
ملفوف ہے۔ بعد ملاحظہ مہر کرکے واپس فرمائیں تاکہ مبلغ
ر نوازش علی خاں کے پاس بھجوا دیئے جائیں۔ اس پر تجویز
کہ ـــ "سپرد فرمودہ شد" سائز ۱۳" × ۵"

۱۰ نواب نظام علی خاں بہادر کے ملاحظہ میں معروضہ
پیش کیا گیا ہے کہ راجہ دیاونت کی راجہ مہاراج ونت
سو مزاج باطنی کی اطلاع اور شمشیر ونت کو مددگار مقرر
نے کے لئے بموجب ارشاد اعظم الامراء بہادر کو لکھا گیا تھا۔
ں نے جو جواب دیا ہے وہ ملاحظہ کے لئے پیش ہے۔ اس
یا حکم ہوتا ہے۔ خود نواب نظام علی خاں کی قلمی تجویز ہے کہ
"بنظر درآمد در باریابی جواب فرمودہ خواہد شد"
دوسرے معروضے میں لکھا ہے کہ شام میں حکم ہوا تھا کہ
ت خاں بہادر آج بعد مغرب سعادت ملازمت حاصل کریں
وہ شاید دعفوانزہ سے نہیں نکلے ہیں۔ اگر آنے میں دیر ہو تو
دعتاب نہ ہوں۔ اس پر جو حکم لکھا ہے وہ کاغذ پھٹ
جانے سے صاف پڑھا نہیں جاتا۔ شاید یہ حکم ہے ـــ

"معلوم شد وقتیکہ ...... لشکر خواہد ....
بغرض رسانند"
سائز ۹" × ½۵"

۱۰۴ بموجب ارشاد عنایت نامہ مع مسودہ موسومہ
نوازش علی خاں بہادر برائے احتیاط کوٹھا فراش خانہ
برائے دستخط و مہر مرسل ہے۔ نواب نظام علی خاں بہادر
کی قلمی تجویز ہے کہ ـــ
"مسودہ دستخط فرمودہ فرستادہ شد و عنایت
نامہ روانہ فرمودہ شد"
سائز ½۱۴" × ½۷"

۱۰۵ اعظم الامراء بہادر کا خط جس میں سید امتیاز خاں
کے تین معروضے اخبار اورنگ آباد سے متعلق اور
ایک اخبار گورم کنڈہ سے متعلق حضور کے ملاحظہ کے لئے ملفوف
تھے۔ پیش ہیں۔ حکم ہے کہ ـــ
"بنظر درآمدند و داشتہ شد" سائز ½۱۴" × ۸"

۱۰۶ فرد نذرانہ و فرد ضیافتانہ اعظم الامراء بہادر بابت
سرفرازی بخشی گری رسالہ جوانان بارہ سو سوار در
ماہ ذات موسیٰ دی مورام یون (فرانسیسی) برائے دستخط مرسل
ہے۔ حکم ہے کہ ـــ
"دستخط شد"
اسی کاغذ پر ایک معروضہ کاتب بھی ہے کہ فرد پیش
ہے جس پر حکم لکھا ہے ـــ
"معاف نمودیم نگیرند"
سائز ۸" × ½۴"

۱۰۷ گوبند راؤ بھگونت نے جو خط میرے نام لکھا ہے ملاحظہ
کے لئے پیش ہے کہ کنیزی پنڈت دکھل پنڈت کی
ملازمت کے بارے میں کیا حکم ہوتا ہے۔ تجویز ہے کہ
"درخط پنڈت مذکور برائے ملازمت کنیزی
پنڈت مرقوم است۔ امروز بشام حاضر سازند۔"

اگر پنڈت مرقوم برائے ملازمت دخلِ پنڈت عرض خواہد نمود طلبیدہ خواہد شد۔ و فرد سراسری پیادہ ہائے دلورائی بے جمعیت نوشتہ فرستادہ اند۔ معلوم نمی شود کہ ہزار نفر ملازم اند یا صد نفر اند۔ مفصل تعداد جمعیت نوشتہ بفرستند۔"

سائز ۸" × ۴½"

۱۰۸ بنجاروں کو رہا کرنے کے بارے میں راجہ کشن ونت بہادر کی استدعا سے متعلق سید محمد امام خاں بہادر کا مرسومہ مسودہ اور عنایت نامہ پیش ہے۔ نواب نظام علی خاں بہادر کی تجویز ہے کہ ——

"دستخط و مہر نمودہ فرستادہ شد"

اسی کے نیچے دوسرا معروضہ ہے کہ راجہ کشن ونت بہادر نے بنجاروں کو رہا کرنے بیس سوار روانہ کرنے کی خواہش کی ہے تاکہ مرشد زادہ سکندر جاہ بہادر کے لشکر میں رسد غلہ پہنچائیں۔ اگر اجازت ہو رسالہ سیف الملک بہادر سے سوار متعین کئے جائیں۔ حکم ہے کہ ——

"تعین باید کرد"

سائز ۷½" × ۵"

۱۰۹ مرشد زادہ کا فرد مطلوبہ مشرف توشک خانہ نے روانہ کیا ہے۔ ظروف چینی شہر کے کوٹھے میں موجود ہیں لیکن بغیر حکم حضور کے دینا بے احتیاطی ہے۔ حکم ہے کہ ——

"آنچہ موافقت کند بدہند"

سائز ۷½" × ۴½"

۱۱۰ دو فردیں برائے حکم مرسل ہیں ——

۱۔ فرد نذرانہ متعلقہ فصنا سرکار راجمندری

۲۔ فرد ضیافت نامہ اعظم الامراء بہادر

نواب نظام علی خاں کی قلمی تجویز ہے کہ

"تفصیل اقساط نوشتہ بفرستند"

سائز ۷½" × ۴½"

۱۱۱۔ معروضے مرہٹہ سردار راجہ شمشیر بہادر فرزند نبیاجی بھوسلہ کی جانب سے غالباً یہ معروضے پیش کئے گئے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ قلعہ کاویل میں رگھوجی بھونسلہ کی طرف سے سرنام سنگھ قلعہ دار ہے لیکن تمام اختیار رکمٹ ۔ن کے ہاتھ میں ہے جو میرا موافق ہے۔ حکم ہو تو تدبیر کروں۔

۲۔ موضع پانڈوہ سرحد چھتیس گڑھ میں میرے والد کا مال امانت ہے۔ مربی گیری (غالباً ملازمت) کے بعد اس کی تدبیر کروں گا۔

۳۔ موضع اونڈا پرگنہ چاندہ میں چمنا بابو کا مال امانت ہے۔ تدبیر کریں تو وہ بھی کافی ہے۔

۴۔ صوبہ برار پایان گھاٹ، سمت چھتیس گڑھ و گونڈ و بستر وغیرہ کٹک تک جو قلعہ ناگپور کے حدود میں ہے اور قلعہ چاندہ تک میری واقفیت اور کمال شناسائی ہے بلکہ بعض اوقات وہاں کا بندوبست ہم نے عمدگی سے کیا ہے۔ اگر میری سرفرازی کی جائے تو ان زمینداروں کو حاضر کردوں گا۔

۵۔ اگر حکم ہو تو رگھوجی بھوسلہ کے بعض سرداروں کو جو میرے موافق ہیں طلب کرکے ملازم حضور کردوں

۶۔ جانوجی بھوسلہ کے وقت سے تعلقات ملک کا جو انتظام ہے حضور کی مربی گیری کے بعد راؤ پنڈت پردھان کے کارپردازوں کے ذریعہ سے کرایا جاسکتا

سائز ۱۴½" × ۴½"

۱۱۲۔ معروضہ راجہ شمشیر بہادر فرزند نبیاجی بھوسلہ برادر حقیقی مودھاجی بھوسلہ راجہ چھتیس گڑھ۔ یہ معروضہ نظام علی خاں کے نام ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے ——

میرے والد نبیاجی بھونسلہ راجہ چھتیس گڑھ مودھاجی بھونسلہ کے حقیقی بھائی تھے۔ چمنا بابو کے

استمال کے بعد سے مجھ میں اور رگھوجی بھونسلہ میں
ناموافقت ہوگئی ہے۔ اس میں سب سامان
چھتیس گڑھ میں چھوڑ کر صرف پچاس سواروں کے
ساتھ حضور کی ملازمت کے لئے آگیا ہوں اور
بعینہ میں رایہ شنکر راؤ بہادر کے یہاں مقیم ہوں
وغیرہ وغیرہ۔

کاغذ نمبر ۱۱۱ غالباً اسی معروضہ کے ساتھ داخل کیا گیا ہے۔ سائز ۲۰" × ۴"۔

۱۱۳۔ یادداشت حساب نافہ مشک

جو محل سے تقسیم ہوا۔

اس فرد میں مشک، تابرحیل دریائی، عطر عنبر وغیرہ کی تفصیل صحیح ہے جو شعبان ۱۲۰۶ھ سے ۹ صفر ۱۲۰۷ھ تک تقسیم کیا گیا تھا۔ جن کو عطا کیا گیا ہے ان میں رکن الدولہ سید نجابت خاں اور ڈھونڈو رام پنڈت شامل ہیں۔
اس پر رکن الدولہ نے "بنظر در آمد" کی شرح کی ہے۔

سائز ۸" × ۴"

۱۱۴۔ فہرست اسناد یومیہ داران

پرگنہ پاتھری صوبہ برار بالا گھاٹ

بابت ۱۲۶۴ف

یہ فہرست ماہ شعبان میں تیار کی گئی ہے۔
سائز ۱۹" × ۵"۔

۱۱۵۔ نقل نشان بمہر اورنگ زیب

بموجب نوشتہ سزاوار خاں چار

بیگہ زمین اور دو دکان شاہی یومیہ چبوترہ کوتوالی قصبہ پاتھری کے حاصل سے مسجد پاتھری کی خدمت کے لئے شیخ اللہ یار کے نام منظور کئے جاتے ہیں۔
مورخہ ۲۰ رجب ۱۰۸۱ھ کاغذ کی پشت پر دفتری تشریحات کی نقل بھی درج ہے۔
سائز ۲۶" × ½۱۴"۔

۱۱۶۔ نقل فرمان ابراہیم قطب شاہ

سند تعلقہ سیرا برائے لنگر

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی بنام سید محب اللہ جانشین سید محمد۔
سائز ۱۴" × ۸"۔

۱۱۷۔ نقل فرمان ابوظفر محمد معین الدین فرخ سیر بادشاہ

مورخہ ۲ ربیع الاول سنہ ۶ جلوس۔
ایک روپیہ یومیہ پرگنہ انکولہ سرکار نرنالہ صوبہ برار پایاں گھاٹ کے محصول سے سید شمس الدین ولد سید عبدالرحیم کے نام بمنصب تدریس جاری کئے جاتے ہیں۔
اس کے نیچے عمدۃ الملک مدار المہام قطب الملک یمین الدولہ سید عبداللہ خاں ظفر جنگ کی شرحیں اور پشت پر دفتری اندراجات کی بھی نقلیں موجود ہیں۔

سائز ½۱۵" × ۹"

۱۱۸۔ نقل نشان پادشاہزادہ اعظم

مورخہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱ جلوس م ۱۰۷۹ھ

سید حسین درویش ساکن موضع پاہل گاؤں پرگنہ کانداپور کو برائے تدریس اور خدمت امامت و جاروب کشی مسجد مذکور کے صلہ میں پچاس بیگہ زمین بطور مدد معاش عطا کی جاتی ہے۔
اس کے نیچے شرحیں وغیرہ درج ہیں۔
سائز ۱۸" × ۶"

۱۱۹۔ نقل پروانہ

صدر الصدور قلیچ خاں مورخہ ۲۷ ربیع الاول سنہ ۲۵ جلوس بنام گماشتہ ہائے جاگیرداران

پرگنہ حویلی سنگمنیر مضاف صوبہ اورنگ آباد کہ بموجب فرمان مرقومہ ۱۲ ذی الحجہ سنہ ۲۵ ۔ ۵۰ بیگہ زمین لائق زراعت پرگنہ مذکور سے مدد معاش سلطان بی بی وغیرہ کیلئے عطا کئے گئے۔
پشت پر وارثان بدخشی بیگ اور دوسرے افراد کے نام اور ان کے حصوں کی تفصیل درج ہے سائز ۷" × ۴"۔

۱۲۰۔ مکتوب بنام طہماسپ خاں | اکیس ہزار ایک سو آٹھ روپے خزانہ حالی ظفر
بیجاپور سے بموجب سیاہہ مہری عمدۃ الملک بخشی الممالک امیر الامراء فیروز جنگ سلطان علی بیگ و غازی محمد جمعدار وامدیان متعینہ صیانت فجستہ بنیاد کے نام تنخواہ مقرر کی گئی۔
پشت پر ضمن نویسی کے احکام اور شرح درج ہے
سائز ½ ۱۶″ × ½ ۶″۔

۱۲۱۔ اسم نویسی ہرکارہ ہائے سرکاری متعینہ اورنگ آباد
اس کاغذ پر ستر ہ ہرکاروں کے نام اور ان کی تعیناتی کے مقام اور دیگر تفصیلات درج ہیں۔
سائز ½ ۱۳″ × ½ ۴″

۱۲۲۔ معروضہ دربارۂ عطائے خطاب ومنصب
خواجہ محمد سلطان خاں نے اپنے اور خواجہ غلام محمد خاں داماد، خواجہ محمد بہاء الدین پسر خواجہ خیر الدین پسر خواجہ محمد غنی ہمشیر زادہ اور کنول نین متصدی کو خطابات ومناصب عطا کرنے کا معروضہ پیش کیا ہے۔ سائز ۱۳″ × ۴″۔

۱۲۳۔ احکام | مورخہ یکم ذی الحجہ ۱۲۰۴ھ موسومہ محمد وزیر خاں بہادر
ستر روپے پانچ آنے محمد ابراہیم خاں منصبدار سررشتہ رائے بجرام و قائع نگار پرگنہ کولاپور بموجب سرو آٹھ مہری خاص جاری کیے گئے ہیں۔
اس کاغذ کے پشت پر دفتر دیوان اور دفتر باقی وغیرہ میں نقل لینے کے داخلے درج ہیں۔ سائز ۱۴″ × ½ ۴″

۱۲۴۔ نقل کیفیت لشکر فیروزی | اہم کاغذ ہے۔ اس کاغذ میں کھرلہ کی جنگ کے واقعات درج ہیں جو بتاریخ ۱۹ شعبان ۱۲۰۹ھ روز چہارشنبہ واقع ہوئی۔ مظفر الملک، اعظم الملک، معز الدولہ، سردار الملک اور دوسرے رئیسوں نے جو حصہ لیا اس کا ذکر ہے۔ سائز ۱۹″ × ۵″

۱۲۴/۱۔ نقل کیفیت عرض کردہ روشن رائے
مختلف واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔
سائز ۱۹″ × ۵″

۱۲۵۔ فہرست تواریخ عہد آصفجاہ ثانی | اس کاغذ پر عالی جاہ، فریدوں جاہ، جهاندار جاہ، کیواں جاہ، ارسطو جاہ، میر عالم، منیر الملک، گھانسی میاں، منصور خاں، حیدر جنگ، رکن الدولہ وغیرہ کی تفصیلات وفات یا معزولی وغیرہ کی تاریخ اور دن درج ہیں۔
پشت پر موڑی رسم الخط میں بھی تحریریں موجود ہیں۔ سائز ½ ۱۵″ × ۴″۔

۱۲۶۔ اقرار نامہ | گوبند ملیا و ترساو نیکٹ چلم ابن و نیکٹ پتی بسلسلۂ یک قطعہ زمین انعامی مہری دیوان دکن میر موسیٰ خاں رکن الدولہ در موضع دائرہ پلی پرگنہ خیریت آباد۔
مورخہ ۵ ماہ ذی قعدہ ۱۱۴۳ھ۔ سائز ½ ۱۶″ × ½ ۶″۔

۱۲۷۔ عرضی سید علوی خاں | مسموع ہوا ہے کہ محمد امین خاں کے تعلقہ کی تبدیلی منظور ہے۔ فدوی کو یہ کام سپرد فرمایا جائے۔
سائز ½ ۷″ × ۴″۔

۱۲۸۔ سیاہہ صدور احکام نواب ناصر الدولہ
زبانی ماما جمیلہ نشست مروجہ افتخار خاں کھانڈے راؤ ارجن بہادر کو نذر کے لئے دیوانی میں رجوع کریں۔ مورخہ ۲۴ شعبان ۱۲۶۹ھ روز پنجشنبہ۔
سائز ۸″ × ۵″۔

۱۲۹- سیاہہ صدور حکم | زبانی محمدؐ برہان الدین خاں۔ نشست مردے محمدؐ چاند۔

سیاہہ رقعہ جات صاحب عالی شان بہادر ہر روز اعتصام الملک بہادر کے یہاں حاضر کریں۔

۲۵ شعبان ۱۲۶۹ھ روز جمعہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۰- سیاہہ صدور حکم | زبانی محمدؐ برہان الدین خاں نشست اعتماد نواز خاں۔

دو قطعات عوض طلب افغانان سالار جنگ کو دکھائیں اور ان کی رقم تعلقداران موصوف سے وصول کریں۔

(ب) سالار جنگ بہادر اور کرنل جان لو کا رقعہ بابت پہنچنے، میر تفضل علی خاں صاحبزادہ مغفرت منزل کے کوٹھی رزیڈنسی میں ماما بختاور کے ہاتھ نظر سے گذرا۔ حکم ہوا کہ سالار جنگ کو واپس کر دیں۔

(ج) حکم ہوا کہ مطلوبہ جلوس شب گشت و سانچق میر عسکری عرف پیارے صاحب اورنگ آبادی دیوانی سے اجرا ہو۔

(د) حکم ہوا کہ پچاس سوار ایک سو پیدل اور ۴ چوبدار، امجد الملک کے ساتھ رزیڈنٹ کی کوٹھی کو جائیں اور میر تفضل علی خاں مرشد زادۂ مغفرت منزل کو واپس لائیں۔

(ہ) حکم ہوا کہ صاحبزادوں کی ڈیوڑھی پر دو منصبدار ۴ پہرے کے جوان اور چار ہرکارے مقرر کئے جائیں تاکہ وہاں کی خبریں فوراً عرض کریں۔

مورخہ ۲۶ شعبان ۱۲۶۹ھ روز شنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۱- سیاہہ صدور حکم | حکم زبانی محمدؐ برہان الدین خاں نشست مردے محمدؐ چاند۔

آٹھ چوبدار نشست مردے محمدؐ چاند سے اور آٹھ چوبدار نشست مردے اعتماد نواز خاں سے حسب ذیل صاحبزادوں کی ڈیوڑھیوں پر متعین رہیں۔ سلیمان جاہ، ذوالفقار الدولہ، قمر الدولہ، مظفر الدولہ۔

مورخہ ۲۹ شعبان ۱۲۶۹ھ روز سہ شنبہ۔ سائز ۸" × ۴"۔

۱۳۲- سیاہہ صدور حکم | حکم زبانی ماما بختاور نشست مردے محمدؐ چاند۔

سالار جنگ بہادر اپنے آنے کے وقت میں نعیم الدین خاں کو ساتھ لائیں۔

یکم رمضان پنجشنبہ ۱۲۶۹ھ۔ سائز ۸" × ۴"۔

۱۳۳- سیاہہ صدور حکم | حکم زبانی ماما دلارام نشست مردے اعتماد نواز خاں کہ

سواری جہاں افروز بیگم صاحبزادی میر تیمور علی مرحوم اپنے والد کی قدیم حویلی میں جا رہی ہے۔ مطلوبہ جلوس مہیا کر دیں۔

(ب) زبانی محمدؐ برہان الدین خاں حکم ہوا کہ مولوی سلیم اور دو اہلکار (سید عباس، الٰہی بخش، پیر محمدؐ) کو کوتوالی کے جوان اپنے ساتھ لے کر سرحد سرکاری سے باہر نکال دیں۔

۴ رمضان روز یکشنبہ ۱۲۶۹ھ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۴- سیاہہ صدور حکم | زبانی محمدؐ برہان الدین خاں، نشست اعتماد نواز خاں۔

حکم ہوا کہ مرشد زادوں کی ہر ڈیوڑھی پر دو چوبدار، چار منصبدار اور پہرے لائن موسی کپتان بھیج کر بندوبست کریں اور سیف الملک بہادر کی ڈیوڑھی کا انتظام دوسری ڈیوڑھی سے زیادہ کریں۔

(ب) زبانی محمدؐ برہان الدین خاں حکم ہوا کہ موسی کپتان کے پاس چار سو جوان تیار ہیں۔ ان میں سے دو سو قلعہ محمد نگر کو بھجوائیں اور دو سو مرشد زادوں کی ڈیوڑھی کے بندوبست کے لئے بھیجیں۔

۶ رمضان ۱۲۶۹ھ روز سہ شنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۵- سیاہہ صدور حکم | نشست مردے محمدؐ چاند کوٹھی رزیڈنسی کو محمد رجب

کے ساتھ جائیں۔

۷ رمضان ۱۲۶۹ھ روز چہارشنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۶۔ سیاہہ صدور حکم | نشست اعتماد نواز خاں زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

سراج الملک نے عربوں، روہیلوں وغیرہ کی جو جمعیت ملازم رکھی ہے ان سب کو برطرف کر کے ان کی تفصیلات فرد تیار کر کے داخل سرکار کریں۔

۸ رمضان ۱۲۶۹ھ روز پنجشنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۷۔ سیاہہ صدور حکم | نشست اعتماد نواز خاں زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

جوانان لین کے دو پہرے عرس امام شاہ دولہ کیلئے بھیجیں۔

(ب) زبانی ماما امام حکم ہوا کہ

راجہ نانک بخش راجہ بہادر کے لئے دو ہزار روپیہ کی قیمت کا سرپیچ لے کر آئیں

۱۱ رمضان ۱۲۶۹ھ روز شنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۸۔ سیاہہ صدور حکم | زبانی ماما مراد کی حکم ہوا کہ

عظیم الدولہ بہادر نے دو تین ماہ سے اشتہار خاں روہلہ کو قید کر رکھا ہے۔ دریافت کریں اگر روہلہ کا قرض دینا ہے تو دیدیں ورنہ قید سے رہا کریں۔ چونکہ ان کی جاگیر جانباز جنگ کے پاس رہن ہے ان سے لے کر دیں۔

۱۲ رمضان ۱۲۶۹ھ روز دوشنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۳۹۔ سیاہہ صدور حکم | زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

محمد منیر الدین خاں کو دیوانی میں لے آئیں۔

(ب) بابا بی بی صاحبہ چندو لعل کے دیہات اس کی والدہ کے توشک خانہ کی تنخواہ میں مقرر کریں۔

(ج) بمبئی سے ایک سو آم کے درخت طلب کریں

(د) مبلغ ۱۰ ہزار ۶ سو پانچ روپے دیوانی میں بھجوائیں۔

(ھ) لفافہ رقعات صاحب عالی شان بہادر جو عرضی ملاحظہ میں آئی اس کو دیوانی میں واپس کر دیں۔

۱۳ رمضان ۱۲۶۹ھ روز سہ شنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۴۰۔ سیاہہ صدور حکم | زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

موضع علی میر جو پسر دھونڈو پنڈت متوفی کے تفویض ہے۔ باجیراں کی تنخواہ میں مقرر کریں۔

(ب) خواجہ بہاء الدین منصبدار دیوانی و متصدی سیف الملک کو راجہ شمبو پرشاد کے یہاں بھجوائیں۔

۱۴ رمضان ۱۲۶۹ھ روز چہارشنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۴۱۔ سیاہہ صدور حکم | زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

پسران احمد یار خاں کو عہدہ صدارت بلدہ پر مع جاگیرات وغیرہ مقرر کیا گیا۔ حکم سیاہہ میں لکھ کر دیوانی کو بھجوائیں۔

(ب) زبانی ماما جمیلہ حکم ہوا کہ

مواضعات ارسی و سنگی جو سید فاضل کی جاگیر ہیں اور مکھن گیر گوسائیں کے علاقہ میں ہیں ضبط کر دیں۔

۱۵ رمضان ۱۲۶۹ھ روز پنجشنبہ۔ سائز ۸" × ۴"

۱۴۲ | سالار جنگ بہادر کرنل جان لو کے یہاں آم بھیجنے کے لئے چوبدار کی پروانگی چاہتے ہیں

چوبدار سرکاری ہمراہ کریں۔

(ب) زبانی ماما جمیلہ حکم ہوا کہ

باندا ران نے اپنی تنخواہ کے لئے عرض کیا ہے۔ دیوانی میں بھجوائیں۔ سابق و حال کی تنخواہ کی ادائی کا جو انتظام ہوتا ہے اس سے مطلع کریں۔

(ج) حکم ہوا کہ

دیوانی کے جوانان لین سے چار کو دستر خوان

...شریف کے پہرے کے لئے روانہ کریں۔ چنانچہ کپتان ...ان مکلس کے پہرے کے چار جوان بھیجے گئے۔

۸ ار رمضان ۱۲۶۹ھ روز یکشنبہ۔ سائز "۸×"۴

۱۴۳۔ سیاہہ صدور حکم زبانی محمد برہان الدین خاں نشست اعتماد نواز خاں

حکم ہوا کہ

راجہ نتھو مل اور حیسارت الدولہ داروغہ اور پانچ منصبدار بھجوا کر سیف الملک کے مکان کے دروازے بند کرائیں صرف ایک دروازہ کھلا رکھیں۔

زبانی ماما بختاور

حکم ہوا کہ

سالار جنگ بہادر کوٹھی ریذیڈنسی کو جائیں۔

(ج) زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

میر فیض الدین مرحوم کے فرزندان درگاہ برہنہ صاحبؒ کو جائیں۔ ان کے ہمراہ دو پہرہ لائن موسیٰ ریمون کے رہیں۔

(د) زبانی محمد برہان الدین خاں حکم ہوا کہ

سالار جنگ بہادر، ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر اضلاع تحت حکومت ریذیڈنٹ حیدر آباد کی مہریں کندہ کرادیں۔

۲۰ ار رمضان ۱۲۶۹ھ۔ روز سہ شنبہ۔ سائز "۸×"۴

۱۴۴۔ سیاہہ صدور حکم از پیشگاہ حضور زبانی محمد برہان الدین خاں

نشست اعتماد نواز خاں حکم ہوا کہ

تارسنگی کے ہاٹ کے دن چوروں نے ڈاکہ ڈالنے پر دیوانی سے ستر عرب جوانوں کو آدمیان ذیل کے پاس سے برائے حفاظت روانہ کرنے کا حکم صادر ہوا۔

جانباز جنگ ۲۵، نذیر جنگ ۲۵، علی یار خاں ۲۰۔

۲۲ ار رمضان ۱۲۶۹ھ روز پنجشنبہ۔ سائز "۸×"۴

۱۴۵۔ سیاہہ صدور حکم از پیشگاہ اقدس حضور پرنور

زبانی محمد برہان الدین خاں نشست محمود چاند حکم ہوا کہ۔

دیوانی سے مطلوبہ جلوس لنگر سلامتی صاحبزادہ افضل الدولہ بہادر ادا کریں۔

۲۳ ار رمضان ۱۲۶۹ھ روز جمعہ۔ سائز "۸×"۴

۱۴۶۔ نقل فرمان خلد منزل مورخہ ۵ ار ربیع الثانی ۵ شہ جلوس۔

معلوم ہوا کہ شیخ داؤد کو موضع راجاپور پرگنہ سنگمیز سے بیس بیگہ زمین بموجب نوشتہ امیر الامراء دی گئی تھی لیکن اب تک اراضی مذکور پر قبضہ نہیں ہوا ہے۔ اس لئے بشرط حیات اراضی مذکورہ مشارٌالیہ کو مرحمت کی گئیں اور جملہ تکالیف دیوانی و پیشکش و جرانہ وغیرہ سے معاف کیا گیا۔

اس کے نیچے متعدد شرحیں اور ضمن وغیرہ منقول ہیں۔ پشت پر مہر خادم شرع قاضی محمد مسعود خاں ثبت ہے۔ سائز "$5\frac{1}{2}$×"$15\frac{1}{2}$

۱۴۷۔ نقل پروانہ بمہر سید عبداللہ خاں مورخہ ۱۲ ار رمضان سنہ ۱۱ھ۔

بنام متصدیان پرگنہ اوسہ سرکار ناندیڑ صوبہ محمد آباد بیدر۔

ساٹھ ہزار دام بطور انعام جاگیر التمغا سید محمد کے نام دی گئی۔

اس کے نیچے ضمن اور پشت پر [illegible] دفتری اندراجات درج ہیں۔ اوپر مہر قاضی کریم الدین ۱۱۳۴ھ ثبت ہے۔

سائز "۹×"۱۳

۱۴۸۔ نقل پروانہ | مہری وزیر الممالک اعتماد الدولہ قمر الدین خاں بہادر نصرت جنگ مورخہ ۲۵ شعبان ۱۱ سنہ جلوس۔

متصدیان صوبہ جات دکن کو لکھا گیا ہے کہ حیات خاں داروغہ آبدار خانہ کے وکیل کے معروضہ سے ظاہر ہوا کہ پانچ ہزار نو سو اکتالیس روپے موضع بھلسی پرگنہ ہرسول مضاف اورنگ آباد سے ان کے موکل کے نام بدر نکال کر مزاحمت کر رہے ہیں کچھ رقم داخل کردی گئی ہے اور محلکہ بھی دے دیا گیا تھا لہٰذا حوض نہ کرنے کا حکم جاری کیا جائے بحسبہ احکام جاری ہوئے ہیں۔

پشت پر ضمن شرح اور حسابات کی تفصیلات درج ہیں۔ اوپر مہر خادم شرع قاضی کریم الدین خاں ۱۱۳۰ھ ثبت ہے۔ سائز ۸ ۳/۴" × ۵ ۱/۴"

۱۴۹۔ نقل پروانہ | بمہر عضد الدولہ عوض خاں بہادر قسورہ جنگ مورخہ ۲۵ رجب ۱۱۳۲ھ

بنام گماشتہ فوجدار و زمین داران پرگنہ سنگمیر صوبہ اورنگ آباد بنیل راؤ اور ہیبت راؤ ولد ترمل راؤ۔

قصبہ سنگمیر کے پٹواریاں قدیم سے ہیں۔ بعض گماشتہائے زمین داران نے انھیں بیدخل کر دیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ انھیں قصبہ مذکور کا مستقل پٹواری سمجھا اور انھیں دخیل کار کیا جائے۔

اوپر مہر قاضی کریم الدین خاں ثبت ہے۔

سائز ۱۰" × ۴"۔

۱۵۰۔ نقل پروانہ | بمہر سید احمد خاں صدر جہاں مورخہ ۱۱ رمضان ۳ سنہ جلوس۔

بنام جاگیرداران و کروڑیاں پرگنہ کلمیانی بہتاب لور مضاف صوبہ محمد آباد بیدر۔

وکیل شیخ محی الدین ولد شیخ نور الدین نے التماس کی کہ بموجب فرمان ۱۴ ذی الحجہ ۱۰ سنہ عہد حضرت خلد مکاں موضع کلکلی جس کا محاصل پچپن ہن ہے۔ بجہت اخراجات روضہ راجہ شیر سوار و ملا یعقوب واقع پرگنہ کلیانی مقرر ہے بحکم ہوا کہ جاری رکھیں۔

سائز ۹ ۱/۴" × ۵ ۱/۴"

۱۵۱۔ نقل پروانہ | بمہر صدارت خاں مورخہ یکم شعبان ۲ سنہ جلوس۔

بنام گماشتہا و متصدیان خزانہ بلدہ حیدرآباد یکم رمضان ۲ سنہ سے دو روپیہ یومیہ بشرط خدمت تولیت مساجد شیخ جمال کے انتقال کی وجہ سے ان کے بھانجے شیخ معز الدین ولد شیخ عبدالغفور کے نام جاری گئے گئے۔

پشت پر بھی احکام درج ہیں۔ اوپر مہر قاضی خلیل اللہ ابن قاضی بابا بخاری ثبت ہے۔ سائز ۱۱" × ۴"

۱۵۲۔ نقل پروانہ | بمہر محمد عسکری و میر بزرگ بنام متصدیان پرگنہ کلیانی مضاف صوبہ ظفر آباد۔

موضع کلکلی اور دو سو بیگھے زمین بجہت اخراجات روضہ راجے شیر سوار و ملا یعقوب واقع قصبہ کلیانی شیخ حبیب اللہ کے نام مقرر تھی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے فرزند شیخ نور الدین کے نام جاری کی گئی۔

مورخہ ۲۰ جمادی الثانی ۱۱۰۸ھ

پشت پر بھی شرحیں اور تفصیلات درج ہیں اوپر مہر قاضی محمد مسعود خاں ثبت ہے۔ سائز ۹" × ۵"۔

۱۵۳۔ نقل پروانہ | بمہر نظام الملک آصف الدولہ و جملۃ الملک معظم خاں خانخاناں ظفر جنگ بنام دیسمکھان پرگنہ پھولمری سرکار دولت آباد صوبہ اورنگ آباد۔

۲۴ ہزار دام از تغیر نصیر الدین خاں بجاگیر سنہ

…لدہ بالجند مقرر کئے گئے۔

مورخہ ۱۴ جمادی الثانی سنہ ۳ جلوس

پشت پر ضمن اور تفصیلات درج ہیں۔

اور پر مہر قاضی محمد مسعود ۱۱۱۹ھ ثبت ہے۔

سائز ۱۱" × ۵"۔

۱۵۱۔ نقل پروانہ | بمہر معتمد خاں و دیانت خاں و مرشد قلی خاں و حیدر قلی خاں و

…واجہ عرب و رشادت خاں۔ مورخہ ۶ ربیع الاول سنہ ۳۲ جلوس عالمگیر مطابق ۱۱۰۰ھ۔

بنام متصدیاں پرگنہ کانداپور سرکار دولت آباد صوبہ اورنگ آباد۔

ایک بیگہ زمین نور بی بی کے نام بطور جاگیر دی گئی

پشت پر احکام اور تفصیلات درج ہیں۔ اور مہر قاضی محمد مسعود خاں ۱۱۲۴ھ ثبت ہے۔ سائز ۱۰" × ۵½"

۱۵۵۔ عنایت نامہ | نواب آصفجاہ اول مورخہ ۲۳ ذی الحجہ سنہ ۱ جلوس۔

اکسٹھ ہزار ایک سو اسی پر نو روپے خزانہ دار الظفر سے سلطان علی بیگ اور غازی محمد جماعہ دار واحدیان متعینہ حراست اورنگ آباد کے نام جاری کئے گئے۔

مورخہ ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱

پشت پر دفتری اندراجات اور مہر محمد افضل خاں فدوی محمد شاہ بادشاہ غازی ثبت ہے۔ سائز ½۵" × ½۹"

۱۵۶۔ فہرست امیر امرایان حیدرآباد محلہ میر چوک ۱۲۴۶ھ

اس کاغذ پر دونوں طرف تقریباً ۷۰ امرا کے نام اور عہدے درج ہیں۔ سائز ۸" × ۴"۔

۱۵۷۔ القاب نامہ ۱۱۹۹ھ | اس کاغذ پر دونوں طرف متعدد امرا کے نام اور

القاب درج تھے جو نواب شرف الملک شرف الدولہ میر احمد یار خاں بہادر تہور جنگ، شرف الاملاء اپنے خطوط میں لکھا کرتے تھے۔

پشت پر موڑی رسم الخط میں بھی کچھ عبارتیں درج ہیں۔ سائز ۱۴" × ۴"

۱۵۸۔ عرضی رائے لچھمی نرائن نبیسہ راجہ جواہر مل

رسالہ امجد الملک کی پیشکاری پر فائز ہونے کے بعد کے حسابات۔ سائز ½۱۱" × ۴"۔

۱۵۹۔ عرضداشت سید قطب عالم بخدمت احمد شاہ بادشاہ غازی | قلعہ گولکنڈہ و شہر حیدرآباد کے راستے

پر دلاور خاں مرحوم نے جو مسجد بنائی تھی وہ بہت آباد ہے اور شیخ جمال الدین اس کی خدمت عہد عالمگیر سے کرتے آ رہے ہیں لیکن اب ذریعہ معاش نہ ہونے سے عسرت میں گذار رہے ہیں اس لئے امیدوار فضل و کرم ہیں

اس کے نیچے ایک بڑی مدور مہر ثبت ہے جس پر "سید قطب عالم فدوی امیدوار درگاہ بے نیازی احمد شاہ بادشاہ غازی احمد" کندہ ہے۔ سائز ½۸" × ۵"۔

۱۶۰۔ استفسار رکن الدولہ | ہمبلار پنڈت نے آکر اطلاع دی کہ بھگونت نائک

اور اس کے لڑکے کو قلعدار نے قلعہ کے اندر قید کرکے اس کے گھر پر چوکی بٹھادی ہے۔ پنڈت مذکور کے بارے میں ٹھیک تحقیقات کرکے اطلاع دیں۔

سائز ½۶" × ½۴"

۱۶۱۔ اخبار ہندوستان قلعہ دہلی | مورخہ ۱۰ محرم سنہ ۲۰ شاہ عالم

اور ان کے فرزند اکبر شاہ ثانی اور ہولکر اور سندھیا وغیرہ کی مصروفیات۔ سائز ۱۷" × ۴"۔

۱۶۲۔ اخبار دربار معلی | ۱۹ر جمادی الاول ۱۲۲۷ھ اکبر شاہ ثانی، مہادیو جی سندھیا اور دیگر ارکان سلطنت کی مصروفیات۔

سائز ۱۷" × ۱۴"۔

۱۶۳۔ اخبار دربار | راؤ پنڈت پردھان مورخہ ۹ر شوال ۱۲۲۷ھ

سائز ½۸" × ۶"

۱۶۴۔ اخبار دربار معلی | اکبر شاہ بادشاہ ۷ر ربیع الثانی ۱۲۳۶ھ۔

سائز ۱۷" × ۱۴"۔

۱۶۵۔ اخبار دربار معلی | محمد اکبر شاہ بادشاہ و اطراف و جوانب مورخہ ۲۶ر صفر ۱۲۳۹ھ تا ۸ار ربیع الاول ۱۲۳۹ھ۔

سائز ۱۷" × ۱۴"

۱۶۶۔ اخبار دربار معلی | محمد اکبر شاہ بادشاہ و اطراف و جوانب ۱۹ر ربیع الاول ۱۲۳۹ھ تا ۵ ربیع الثانی ۱۲۳۹ھ۔

سائز ۱۷" × ۱۴"

۱۶۷۔ فہرست یادداشت | وفات جوانی پنڈت، سیتا رام پنڈت، وینکٹ راؤ، بابو رلو اخبار نویس، ماہ لقا بائی، مراد علی خاں پنچ بھائی والا (یہ سب لوگ ۱۲۳۵ھ تا ۱۲۴۰ھ کی مختلف تاریخوں اور دنوں میں فوت ہوئے ہیں ان کی تفصیل اس کاغذ میں درج ہے)۔ سائز ۱۷" × ۱۴"۔

۱۶۸۔ انتخاب اخبار دربار معلی | اکبر شاہ بادشاہ و اطراف و جوانب لغایۃ ۱۴ر شوال ۱۲۳۹ھ۔ سائز ۱۷" × ۱۴"۔

۱۶۹ | کیفیت حضور انور بادشاہ دہلی و مسٹر چارلس الیٹ سائز ½۸" × ۶"

۱۷۰۔ پنڈہائے انتخاب | اخبار دربار معلی و اطراف و جوانب ۲۶ر ربیع الثانی تا ۱۲ر جمادی الاول ۱۲۳۹ھ۔ چار ورق۔ ہر ورق کی سائز ۱۷" × ۱۴" ہے۔

۱۷۱۔ انتخاب اخبار دربار معلی | اکبر شاہ بادشاہ و اطراف و جوانب لغایۃ ۲۷ر ربیع الثانی ۱۲۴۰ھ۔ سائز ۱۷" × ۱۴"۔

۱۷۲ | عرض معروض بہ دربار معلی اکبر شاہ بادشاہ ماہ محرم سنہ ندارد۔ تین ورق۔ ہر ورق کی سائز ۱۷" × ۱۴" ہے۔

۱۷۳۔ اخبار محی آباد (پونا) | مورخہ ۱۰ر شوال ۱۲۱۲ھ۔

باجی راؤ اور دولت راؤ سندھیا وغیرہ کے حالات بہ خدمت نواب نظام علی خاں بہادر۔

سائز ½۱۵" × ½۳"

۱۷۴۔ | تفصیل اخبار عظیم الملک بہادر و راجہ پرتاب ونت بہادر۔ از ۹ر رمضان تا ۲۹ر ذیقعدہ ۱۲۰۱ھ۔ سائز ۱۷" × ۱۴"۔

۱۷۵ | تفصیل اخبار عظیم الملک بہادر و پرتاب ونت بہادر۔ ۹ر رمضان ۱۲۰۱ھ تا ۲۹ ذیقعدہ ۱۲۰۱ھ

۱۷۶ | تفصیل اخبار عظیم الملک بہادر و پرتاب ونت بہادر۔ ۹ر رمضان ۱۲۰۱ھ تا ۲۹ر ذیقعدہ ۱۲۰۱ھ

۱۷۷ | سیاہہ اخبارات عور (گذر) گشتی بلدۂ خجستہ بنیاد ربیع الاول ۱۲۱۴ھ۔ سائز ۱۳" × ½۳"

۱۷۸ | سیاہہ اخبارات عور (گذر) گشتی بلدہ خجستہ بنیاد۔ ربیع الاول ۱۲۱۴ھ۔ سائز ۱۳" × ½۳"

۱۷۹ | سیاہہ اخبارات عور (گذر) گشتی بلدہ خجستہ بنیاد۔ ربیع الاول ۱۲۱۴ھ۔

سائز ۱۳" × ½۳"

۱۸۰ سیاہہ اخبارات غور (گذر) گشتی بلدہ خجستہ بنیاد ربیع الاول ۱۲۱۴ھ۔ سائز ۱۳" × ۴ ۱/۲"

۱۸۱ میر تیمور علی خاں اکبر جاہ خلف نظام علی خاں آصفجاہ ثانی کی وفات کے بعد ان کی ڈیوڑھی کے قبضہ کے سلسلے میں جو فردہائے اشیاء مرتب ہوئی تھیں ان کی تفصیلات سے متعلق ادارہ میں حسب ذیل کاغذات محفوظ ہیں جن سے اس زمانے کی بہت سی اشیاء اور اشخاص کے نام معلوم ہوتے ہیں۔

توڑہ ہائے مکان اکبر جاہ بمہر راجہ ہنو لعل و قاسم یار جنگ و حاجی محمد علی ناظر مورخہ ۹ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ

سائز ۷" × ۴"

۱۸۲ گوشوارۂ قیمت جواہر آلات راج پیرہ بیگم صبیہ آغوشی اکبر جاہ۔ مورخہ ۱۲ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ

سائز ۷" × ۴"

۱۸۳ فرد بقایا خزانہ صرف خاص اکبر جاہ۔ مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ۔ سائز ۸ ۱/۲" × ۷"

۱۸۴ فرد عوض خزانہ امانت بابت اکبر جاہ۔ از ۲۷ تا ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ۔ سائز ۸ ۱/۲" × ۷"

۱۸۵ فرد تفصیل عوض ارٹپ (ہڑپ) بابت اکبر جاہ بموجب رقعہ ۴ رمضان ۱۲۲۶ھ۔ سائز ۷" × ۴"

۱۸۶ فرد عوض خزانہ امانت بابت اکبر جاہ۔ از ۲۷ تا ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ۔ سائز ۷" × ۴"

۱۸۷ انتخاب گوشوارہ طلب تنخواہ ملازمین سرکار اکبر جاہ۔ سائز ۸ ۱/۲" × ۷"۔

۱۸۸ فرد گوشوارہ طلب تنخواہ یارگیراں و بار روہیلہ و عرب و شاگرد پیشہ اکبر جاہ۔ مورخہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ۔ سائز ۷" × ۴"

۱۸۹ فرد عوض خزانہ اکبر جاہ بمقابلہ راجہ بالمکند و راجہ ہنو لعل و قاسم یار جنگ وغیرہ مورخہ ۱۸ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ

سائز ۷" × ۴"

۱۹۰ عوض خزانہ اکبر جاہ بمقابل راجہ بالمکند وغیرہ۔ اخراجات تجہیز و تکفین و دہم وغیرہ۔ ۲۷ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ۔ سائز ۷" × ۴"

۱۹۱ کیفیت عوض خزانہ میر تیمور علی خاں اکبر جاہ۔ اس کاغذ سے معلوم ہوتا ہے کہ تیمور علی خاں اکبر جاہ کی موت کے بعد تیرہ لاکھ بیالیس ہزار چھ سو تیرہ روپے پونے آٹھ آنے نقد اور چار لاکھ اڑتیس ہزار سات سو انانوے روپے سوا تین آنے کے جواہرات ان کے خزانے سے نکلے اور ان کی تجہیز و تکفین اور اخراجات فاتحہ سوم و چہلم اور تقسیم تنخواہ محل و ملازمان کے بعد سات لاکھ اٹھائیس ہزار تین سو چھیالیس روپے داخل خزانہ حضور پر نور کیے گئے۔

سائز ۷" × ۴"

۱۹۲ کیفیت عوض خزانہ میر تیمور علی خاں۔ پہلے بند کا سلسلہ ہے۔ سائز ۷" × ۴"

۱۹۳ عوض خزانہ امانت اکبر جاہ از ۲۷ تا ۲۹ ربیع الثانی ۱۲۲۶ھ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر روز جتنی اشیاء و جواہر اور طلا و نقرئی کے برتن وغیرہ محل کے کوٹھوں سے برآمد ہوتے تھے ان کی فہرست روزانہ مرتب کی جاتی تھی۔

سائز ۷" × ۴"

۱۹۴ کیفیت جمع و خرچ عوض خزانہ میر تیمور علی خاں اکبر جاہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محل کے صندوقوں اور مختلف کمروں کے جائزہ کے وقت عہدہ داران و منصبداران سرکاری کے علاوہ شاہی محل کی مامائیں مثلاً ماما چاندو و ماما حیابی اصیل وغیرہ بھی سامنے موجود رہتی تھیں۔

سائز ۷" × ۴"

۱۹۵ کیفیت عوض خزانہ۔ اس میں انتظام الدولہ فرزند اکبر جاہ اور تقسیم تنخواہ محل و متعلقان کی تفصیلات درج ہیں۔ سائز ۷" × ۴"

۱۹۶ | گوشوارہ قیمت خریدی جواہر آلات وغیرہ بموجب جہرہ ہائے سابق۔ مورخہ ۹ر رجب سنہ ۱۲۶۹ھ۔ سائز ۱۸" × ۴"

۱۹۷ | گوشوارہ قیمت خریدی جواہر آلات وغیرہ۔ مورخہ ۹ر رجب سنہ ۱۲۶۱ھ۔ سائز ۱۷" × ۴"

۱۹۸ | اخبار ڈیوڑھی مرشد زادہ آفاق روشن الدولہ بہادر مورخہ یکم شوال روز پنجشنبہ سنہ ۱۲۷۵ھ۔ سائز ۱۷" × ۴"

۱۹۹ | اخبار ڈیوڑھی مرشد زادہ آفاق روشن الدولہ بہادر ۳ر ربیع الثانی سنہ ۱۲۷۶ھ۔ سائز ۱۷" × ۴"

۲۰۰ | فرد تیاری سامان جنگ کھرڈلہ سنہ ۱۲۰۹ھ۔ سائز ۱۷" × ۴"

۲۰۱ | روزنامچہ سکندر جاہ بہادر۔ ۴ر صفر سنہ ۱۲۴۰ھ۔ سائز ۷" × ۴"

۲۰۲ | کیفیت وفات سکندر جاہ و جلوس ناصر الدولہ ذی قعدہ سنہ ۱۲۴۴ھ۔ سائز ۸" × ۳½"

۲۰۳ | کیفیت وفات مہاراجہ راجائے رایاں شام راج و راجہ راجندر بہادر پیشکار ۲ سنہ ۱۲۳۷ھ۔ سائز ۶½" × ۴"

۲۰۴ | معروضہ خواجہ محمد سلطان خاں برائے جاگیر ذات۔ سائز ۶½" × ۴"

۲۰۵ | تحریر نواب شرف الامراء برادر رکن الدولہ دیوان دکن۔ سائز ۶" × ۴"

۲۰۶ | اقرار نامہ لوکپن کراڑ۔ مورخہ یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۶۱ھ درباره حاضر ضامنی محمد امام خاں۔ سائز ۸" × ۴"

۲۰۷ | خبر نامہ سرداران مرہٹہ و فرزندان آصفجاہ ثانی سائز ۷" × ۵"

۲۰۸ | اخبار حالات اورنگ آباد بہ عہد نظام علی خاں آصفجاہ سابع مورخہ ۱۹ر صفر سنہ ۱۲۰۷ھ۔

یہ آٹھ صفحات کا ایک طویل اخبار ہے جس میں مرہٹوں کی تفصیلات اور اورنگ آباد کے متعینہ امراء آصفی کے حالات وقائع نگار نے نواب آصفجاہ ثانی کی خدمت میں ارسال کئے ہیں۔ سائز ہر صفحہ ۱۵" × ۴"

۲۰۹ | اخبار متعلقہ محاصرہ قلعہ چیتور بہ عہد نواب نظام علی خاں آصفجاہ ثانی۔ سائز ۱۵½" × ۴"

۲۱۰۔ فرمان نواب ناصر الدولہ | مورخہ یکم رجب سنہ ۱۲۷۵ھ بنام عمالان حیدرآباد

ہر قولنامہ سنہ ۱۲۴۱ھ عہد راجہ چندولال کے مطابق مرد و محمد چاند ولد دین محمد چوبدار کو دو گھوڑے سیندھی بلا محصول حاصل کرنے کا فرمان زبانی ماماجمیلہ اور بربان صاحب صادر ہوا۔ اس کاغذ کی پیشانی پر دائیں طرف سالار جنگ مختار الملک کی سربراہی ہنس کی تجویز ہے کہ جاری کریں۔ اس کے آخر میں انھوں نے بجائے پورے دستخط کے صرف س م لکھا ہے۔ اس فرمان کے اصل ہونے میں شبہ ہے کیونکہ سنہ ۱۲۷۳ھ میں نواب ناصر الدولہ کا انتقال ہو چکا تھا۔ بہرحال یہ فرمان آئینوں کے درمیان محفوظ کر کے خطوط مشاہیر کے شوکیسوں میں رکھا گیا ہے۔ سائز ۱۷" × ۷"

۲۱۱۔ فرمان ابوالحسن تاناشاہ | مورخہ ربیع الاول سنہ ۱۰۹۱ھ بابت وقف قصبہ

مصطفےٰ نگر برائے اخراجات روضہ علی ابن موسیٰ رضا علیہ السلام بمقام مشہد (عطیہ نواب میر لیسین علی خاں لیسین)

یہ فرمان مطلا و مذہب نقش و نگار کے ساتھ ہے۔ ابوالحسن قطب شاہ کی بارہ برجی مہر اس کی پیشانی پر ثبت ہے جس کے اطراف قطبیہ شاہی نیلے رنگ کی زمین پر سرخ اور سبز اور طلائی نقش و نگار بنائے گئے ہیں۔ فرمان کی عبارت نہایت خوش خط اعلیٰ پایہ کے خوشنویس سے لکھائی گئی ہے۔ ہر سطر کے اطراف بھی طلائی زمین پر نقش و نگار کئے گئے ہیں۔ نیچے کی طرف حاشیہ پر علامت مبعض درج ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ ابوالحسن تاناشاہ نے اپنی تخت نشینی کے بعد ہی اپنے مذہب اثنا عشری کے اعلان کے لئے یہ

فرمان جاری کیا تھا۔ سائز ۷/۶" × ۱۴"

۲۱۲۔ چک نامہ

مورخہ ۷ رجب ۱۱۱۹ھ م ۱۱۱۴ف موضع میراں پور المعروف تماپلی پرگنہ چرکنڈہ سرکار دیورکنڈہ صوبہ حیدرآباد باسم سید حسین علی شاہ، عبداللہ قطب الملک کی سند اور عالمگیر اورنگ زیب بادشاہ کے فرمان مورخہ ۲۷ رمضان ۳۱ سنہ جلوس اور مبارز خاں کے پروانے مورخہ ۱۶ شعبان سنہ ۱ جلوس کے بموجب ۷ چاور زمین بابت اخراجات عود و گل روضہ سید شاہ جان اللہ ولی کے نام ان کی اولاد کی مدد معاش کے طور پر جاری کئے گئے۔ اس کے نیچے زمین کا نقشہ اور پھر تلگو زبان میں بھی احکام اور دستخط درج ہیں۔ اس کی پیشانی پر متعدد مہریں درج ہیں جن میں سے ایک عالمگیری عہد کی بھی ہے۔ سائز ۳۶" × ۹"

۲۱۳ جواب دعا نامہ

بابا شاہ حسینی صاحب قبلہ از سکندر عادل شاہ بادشاہ بیجاپور اس کاغذ پر نقش و نگار کے درمیان ایک مکتوب ہے جو غالباً محاصرہ بیجاپور کے زمانہ میں سکندر عادل شاہ نے بابا شاہ حسینی کو دعا کے لئے لکھ بھیجا تھا۔ اس کے حاشیہ پر ایک چوکور مہر ثبت ہے جس پر "یا محی الدین مدد" کندہ ہے۔ یہ سکندر عادل شاہ کی مہر تھی۔ سائز ۱۷" × ۸"

۲۱۴۔ پروانہ

بنام دیسکھان ددلیشپانڈیان پرگنہ حیات آباد مورخہ ۲۶ رمضان المبارک ۱۱۲۳ھ۔ سائز ۸" × ۴"

مسجد حیات آباد کی روشنی اور امامت وغیرہ کے کام کے لئے چودہ بیگہ زمین پروانہ بمہر خاص و مہر ارادت خاں دیوان دکن عطا کی گئی۔

اس کاغذ کی پیشانی پر ایک مدور مہر ثبت ہے جس پر بابا خاں فدوی نظام الملک آصفجاہ فتح جنگ بہادر سپہ سالار ۱۱۲۳ھ درج ہے۔

۲۱۵۔ نقل فرمان سلطان سکندر عادل شاہ

مورخہ ۳ ربیع الثانی ۱۰۹۶ھ

یہ نقل فرمان سادہ نور خاندان کے ان کاغذات کی طرح جدید الخط ہے جن کا ذکر نمبر ۴۴ تا ۴۵ پر گذر چکا ہے۔ سفید انگریزی کاغذ پر سکندر عادل شاہ کا فرمان نقل کیا گیا ہے جس میں اس آخری عادل شاہی بادشاہ نے نواب عبد الکریم خاں بہلول خاں کی جنگ میں کامیابی پر خوشنودی کا اظہار کیا اور آخر میں لکھا ہے کہ دیانت راؤ کو بھیجا جاتا ہے جو بالمشافہ مزید باتیں بیان کریں گے۔ ان کے ساتھ عبد الکریم خاں کے ان ہمراہیوں کے لئے جنھوں نے اس جنگ میں نمایاں کام انجام دئیے تھے ۱۷ چادریں اور چار دستاریں بطور انعام روانہ کرنے کا ذکر ہے۔

اس کاغذ کی پیشانی پر مہر کی حسب ذیل عبارت کی نقل لکھی ہے

"سلطان سکندر قادری ابن علی عادل شاہ"

اس کاغذ کی پشت پر مہر نواب دلیر خاں بہادر دلیر جنگ کی نقل اور اس کے نیچے ایک اردو عبارت درج ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نواب عبد الکریم خاں نے اسلام خاں رومی کے مقابلہ میں جو فتح حاصل کی تھی اس کی خوشنودی کے اظہار کے لئے سکندر عادل شاہ نے یہ فرمان جاری کیا تھا اور اس کے ساتھ نواب کے لئے خلعت خاص مع جیغہ کسی اور موتی کا پدک اور کٹار بطور انعام ارسال کیا تھا۔

۲۱۶۔ عنایت نامہ سکندر عادل شاہ

مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۰۹۶ھ

مذکورہ بالا فرمان کے ساتھ عادل شاہ نے نواب عبد الکریم خاں کو جو شقۂ خاص بھیجا تھا اس کی نقل اس سفید انگریزی کاغذ پر درج ہے اور اس کی پشت پر اردو میں اس کا خلاصہ بھی موجود ہے۔

٢١٧۔ نقل فرمان اورنگ زیب عالمگیر | مورخہ ۲ ذیقعدہ ۱۰۹۷ھ

اس فرمان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اورنگ زیب نے (فتح بیجاپور کے بعد) عبدالروف خاں پسر عبدالکریم خاں میانہ کو بمہر جملۃ الملک اسد خاں مدار المہام خطاب دلیر خاں بہادر دلیر جنگ اور سات ہزاری منصب ذات اور چھ ہزار سوار اور ضلع داری و فوجداری سرکار بنکاپور و سرکار اعظم نگر عطا کی تھی۔

اس کی پشت پر دفتری اندراجات کی نقلیں اور اردو خلاصہ بھی موجود ہے۔

٢١٨۔ نقل سند اورنگ زیب عالمگیر | مورخہ ۲۴ جمادی الثانی

۴۲ھ جلوس م ۱۱۱۰ھ۔ بنام دیسمکھان و دیشپانڈیان وغیرہ پرگنہ تورکل صوبہ بیجاپور کہ بادشاہ قلی خاں کی بجائے چھ لاکھ ۶۰ ہزار دام کی جاگیر پرگنہ تورکل نواب دلیر خاں دلیر جنگ کے نام جاری کی گئی۔

اس کی پشت پر بھی اردو میں اصل فارسی سند کا خلاصہ درج ہے۔

٢١٩۔ نقل حکمنامہ غازی الدین خاں بہادر فیروز جنگ نظام الملک

اس حکم سے معلوم ہوتا ہے کہ نواب عبدالمجید خاں بہادر دلیر جنگ کو غازی الدین خاں فیروز جنگ نظام الملک نے ۲ رجب ۱۱۶۲ھ کو جھالردار پالکی عطا کی۔ پشت پر اردو میں تشریح درج ہے اور اس کاغذ کی پیشانی پر مہر غازی الدین خاں بہادر فیروز جنگ نظام الملک غازی فدوی احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی ۲ سنہ جلوس مطابق ۱۱۶۲ھ کی نقل درج ہے۔

٢٢٠۔ حکمنامہ شاہ عالم

مورخہ ۱۱۹۱ھ۔ یہ بھی ایک جدید نقل ہے جس میں بخشی الملک مجد الدولہ عبدالمجید خاں فرزند خاں بہادر بہرام جنگ کے معروضہ کی بناء پر عبدالعزیز خاں کو خطاب دلاور جنگ اور پانچہزاری منصب عطا کیا گیا۔

پشت پر دفتری اندراجات اور احمد علی خاں معظم الدولہ خانہ زاد شاہ عالم بادشاہ غازی سنہ ۴ جلوس م ۱۱۷۶ھ اور عبدالمجید خاں بہادر فرزند خاں بہادر مجد الدولہ بہرام جنگ فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی ۱۷ سنہ جلوس م ۱۱۷۹ھ اور شیو کہ رام فدوی شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہروں کی نقلیں درج ہیں۔

٢٢١۔ عیوض بقایا منجملہ بخت طعام تورہ بسم اللہ خوانی

مورخہ ۱۴ رجب ۱۲۸۷ھ۔ اس کاغذ پر غفران مکان میر محبوب علی خاں آصفجاہ سادس کی تقریب بسم اللہ خوانی کے اخراجات کی تفصیل لکھی گئی ہے۔ یہ اخراجات سید غلام محمد کے اہتمام سے کئے گئے تھے۔ یہ کاغذ آئینوں کے فریم میں محفوظ ہے۔

سائز ۱۸" × ۵"

٢٢٢۔ مطلوبہ عملہ عمارت | مورخہ ۱۷ ربیع الاول ۱۲۸۸ھ

اس کاغذ پر ان ملازمین کی فہرست درج ہے جو بسم اللہ خوانی کے بعد غفران مکان کی تعلیم کے لئے نئی عمارت کی تعمیر کے سلسلے میں متعین کئے گئے تھے۔ یہ فہرست اس صفحہ کی پشت تک مربوط ہے۔ یہ کاغذ آئینوں کے فریم میں کاغذ نمبر ۲۲۱ کے ساتھ محفوظ کیا گیا ہے۔ سائز ۱۸" × ۵"

٢٢٣۔ برآوردہائے عماری خاصہ شاہی ۱۲۷۳ھ تا ۱۳۰۵ھ

اس نمبر کے تحت ۱۵۹ کاغذات شامل ہیں جو ۱۲۷۳ھ سے ۱۳۰۵ھ کے درمیانی زمانے سے متعلق ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ فیل خانہ شاہی کن کن امراء کے ذمے تھا۔ ان میں راجہ گردھاری پرشاد باقی، راجہ درگا پرشاد

جعفر علی خاں، وزیر علی کے نام نظر سے گذرتے ہیں۔ عماریوں
کی قسمیں اور فیل خانے کی ضروریات اور اشیاء کی تفصیلات
اور ان کی قسمیں بھی معلوم ہوتی ہیں۔ ان کاغذات کو سنہ وار
مرتب کرکے نمبر ڈال دیئے گئے ہیں۔ ان کی تعداد درج ذیل ہے:

سنہ	تعداد	سنہ	تعداد
۱۲۸۳	۱۲	۱۲۹۱	۱۱۴
۱۲۸۴	۷	۱۳۰۱	۴
۱۲۸۵	۹	۱۳۰۵	۱۳

ان میں سے اکثر ۱۷" × ۱/۲ ۱۴" کے ہیں اور بعض ۱/۲ ۸" × ۱/۲ ۱۴" کے۔
نواب میر محبوب علی خاں پہلی مرتبہ ۱۲۹۱ھ میں ہاتھی
پر زرد عماری میں برآمد ہوئے ہیں۔ اس موقع کے لئے
نئی زرد عماری تیار کرائی گئی ہے۔ اس کے حسابات بھی
درج ہیں۔

۲۲۴۔ پروانہ بنام عاملان بلدہ حیدرآباد ۱۲۷۵ھ

یہ کاغذ دراصل کاغذ نمبر ۲۱ کے فرمان ناصر الدولہ
کی تعمیل میں پروانہ لکھنے کا مسودہ ہے اور اس کی پیشانی
پر کسی نے حکم دیا ہے کہ "بتولیسند"۔ سائز ۱/۲ ۹" × ۶"۔
یہ کاغذ ادارے کے البم نمبر ۱۷ کے صفحہ نمبر ۳
پر چسپاں ہے۔ یہ کاغذ بھی اصلی نہیں معلوم ہوتا۔

۲۲۵۔ پروانہ بنام عاملان بلدہ حیدرآباد | مورخہ یکم رجب ۱۲۷۵ھ

کاغذ نمبر ۲۲۴ کی ایک اور نقل ہے۔ اس میں
تاریخ تحریر بھی آخر میں درج ہے۔ ادارے کے البم
نمبر ۱۷ کے صفحہ ۴ پر چسپاں ہے۔ سائز ۱/۴ ۶" × ۶"

۲۲۶۔ فروخت نامہ | میر بہادر علی عرف سوکھے میر مورخہ یکم رجب ۱۲۵۰ھ

اس کاغذ سے معلوم ہوتا ہے کہ حیدرآباد میں
دروازہ دودھ باولی کو جانے کی سڑک پر مدرسہ نظامیہ
کے قریب جو کمان سوکھے میر کے نام سے مشہور ہے وہ انہی
میر بہادر علی کی بنائی ہوئی ہے اور ۱۲۵۰ھ سے قبل بنائی گئی ہے۔
اس فروخت نامے سے معلوم ہوتا ہے کہ میر بہادر علی
ولد میر سید علی نے ایک قطعہ زمین مکان راج محمود سے
متعلق ایک سو روپے میں بڈھن بیگم صاحب سے خریدا۔
اس کاغذ کی پیشانی پر ایک مستطیل مہر ثبت ہے
جس پر میر بہادر علی ۱۲۳۷ھ کندہ ہے۔
یہ کاغذ ادارہ کے البم نمبر ۱۷ کے صفحہ ۵ پر چسپیدہ ہے۔
سائز ۴" × ۱/۲ ۶"۔

۲۲۷۔ بیع نامہ | میر بہادر علی عرف سوکھے میر مورخہ ۸ ماہ حال سنہ ندارد۔

اس کاغذ سے حیدرآباد کے محلوں کے قدیم ناموں
سے متعلق اہم معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اس میں میر بہادر علی
بن میر سید علی ابن میر جعفر علی نے اپنی سکونتی زمین تخمیناً
ایک سو چالیس گز، ایک سو روپے سکہ رائج الوقت میں
فروخت کی ہے اور اس میں اس محلہ کا نام جس میں کمان سوکھے میر
واقع ہے اس طرح لکھا ہے ــــ

درمحلہ شاہ علی عرب شاہ سوار چندر کا پور
اندرون کمان
" میر اعتبار خاں مرحوم من محلات بلدہ
فرخندہ بنیاد حیدرآباد"

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حسینی علم سے دودھ باولی کے
دروازے تک حیدرآباد کی آبادی سے قبل جو گاؤں آباد
تھا اس کا نام چندریکا پور تھا اور آبادی شہر کے بعد یہ گاؤں
اور اس کی زمینات سلطان محمد قلی قطب شاہ بانی شہر
حیدرآباد نے اپنے بھائی مرزا محمد امین ولد ابراہیم قطب شاہ
کی اولاد کو محلات اور مکانات بنانے کے لئے مختص کیا تھا۔
چنانچہ بعد کے زمانے میں مرزا محمد امین کے نواسے شاہ علی
عرب شاہ کے محلہ کے نام سے یہ علاقہ مشہور رہا۔

شاہ علی عرب شاہ، عبداللہ قطب شاہ کے
پھوپیرے بھائی تھے اور علامہ ابن خاتون کی خدمت
پیشوائی اور وزیر اعظمی پر مامور ہونے سے قبل ہی قطب شاہی سلطنت
کے پیشوا اور وزیر اعظم تھے۔

میر بہادر علی سوکھے میر نے اپنے مکان کا محل وقوع
اندرون کمان میر اعتبار خاں ظاہر کیا ہے۔ اس سے شبہ
ہوتا ہے کہ جو کمان بعد کے زمانے میں کمان سوکھے میر
کے نام سے مشہور ہوئی وہ دراصل میر اعتبار خاں کی
بنائی ہوئی تھی اور ان کا مکان وہاں واقع ہونے کی وجہ
سے ان کے نام سے مشہور ہو گئی۔ یہ کمان ۲۵ سال قبل
موجود تھی اور اب ۱۳۸۳ھ میں اس کے آثار باقی رہ گئے ہیں۔

اس کاغذ پر بھی میر بہادر علی ۱۲۰۷ھ کی وہی مہر
ثبت ہے جس کا ذکر نمبر ۲۲۶ میں گذر چکا ہے۔ اس کی سائز
۱۴ ۱/۲ × ۱۰ ہے اور یہ ادارہ کے البم نمبر ۱۷ کے صفحہ ۶ پر چسپاں ہے۔

۲۲۸۔ رسم نویسی عمدہا و مجرائیان باریاب دیوان خانہ

۴ ربیع الاول ۱۱۸۹ھ۔

اس فہرست سے معلوم ہوتا ہے ۴ ربیع الاول
۱۱۸۹ھ کو نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے دیوان خانہ
حیدرآباد میں کون کون سے امراء حاضر تھے۔ یہ کاغذ بہت
قدیم ولیسی ہے اور اس کی پیشانی پر لکھا ہے "نقل بموجب
اصل۔ دستخط خاص" فہرست کاغذ کی دوسری سمت پر بھی
جاری ہے۔

یہ کاغذ ادارے کے البم نمبر ۱۷ کے صفحہ ۹ پر
چسپاں ہے۔ سائز ۱۴ ۱/۲" × ۸ ۱/۲"۔

۲۲۹۔ رسم نویسی چوبداران ملازم سرکار ۷ جمادی الآخر ۱۱۸۹ھ

یہ بھی ایک قدیم نقل ہے جس کی پیشانی پر بشرح دستخط
خاص جناب غفران مآب "پروانگی بدہند" درج ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردے تاج محمد امیدوار
رخصت وطن تھے اور ان کے ساتھ ۹ ملازمین شاگرد
پیشہ بھی تھے۔

اس کاغذ کی پشت پر پروانگی لکھنے کی تاریخ
۷ جمادی الآخر ۱۱۸۹ھ اور رائے دولہ سنگھ ۱۱۷۶ھ کی
مہر کی نقل بھی درج ہے۔

یہ کاغذ البم نمبر ۱۷ کے ورق ۱۰ پر چسپاں ہے۔
سائز ۱۴ ۱/۲" × ۸ ۱/۲"۔

۲۳۰۔ معروضہ وقار الدولہ برائے بحالی لعل محمد و تاج محمد چوبداران۔

یہ دونوں چوبداروں کو حکم پہنچانے میں غلطی کرنے
کی بناء پر نوکری سے برطرف کئے گئے تھے۔ وقار الدولہ نے
ان کی بحالی کے لئے معروضہ لکھا تو اس پر نظام علی خاں نے
تجویز کی ہے کہ "پروانگی بدہند"۔ یہ کاغذ بھی نقل ہے
اور اس پر تاریخ درج نہیں ہے۔ سائز ۱۴ ۱/۲" × ۸ ۱/۲"۔

۲۳۱۔ مطلوبہ باسم محمد امان اللہ وغیرہ منصبداران

عارف خاں بہادر کی مہر کی نقل اس کی پشت
پر موجود ہے۔ اس کاغذ سے معلوم ہوتا ہے کہ محمد امان اللہ
اور دوسرے دو آدمیوں کو کیا منصب مقرر ہوئی ہے۔
اس کی پیشانی پر نظام علی خاں کی حسب ذیل شرح دستخط
کی نقل موجود ہے۔

"تعیین نمایند۔ سہ نفر سہ راس"

البم نمبر ۱۷ کے ورق ۱۱ پر چسپاں ہے۔ سائز ۱۴ ۱/۲" × ۸ ۱/۲"۔

۲۳۲۔ نقل اخبار زبانی ہرکارہ ہائے کوٹ گشتی

مورخہ ۵ ذی الحجہ ۱۱۹۳ھ۔

شمس الدولہ فیل چار جامہ پر مع سوار و
خدمت گار وغیرہ کے بازار عرب کو گئے اور رفعت الدولہ بہادر

کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھا کر دیوان خانہ نظام علی خاں میں لے آئے۔
سائز ۴½" × ۸½"۔

۲۳۳۔ نقل حکم برائے ملازمت و منصب شیدا بیگ پسر عاشور بیگ ولد بابا بیگ سوار

ملازم رسالہ ترکتاز جنگ۔ عاشور بیگ ۲۶ رمضان ۱۱۹۶ھ کو فوت ہوئے۔ ان کے فرزند جوان قابل ہیں اور چھ مہینے سے امیدوار بندگی ہیں۔ اس معروضہ پر حکم ہوا کہ
"بگذرانید یک نفر یک راس"
۳۵ روپے منصب بھی مقرر ہوئی۔ پشت پر تاریخ اجرائی ۴ جمادی الثانی ۱۲۰۱ھ درج ہے۔ مگر کاتب نے غلطی سے ۱۳۰۱ھ لکھدیا ہے۔ یہ کاغذ البم نمبر ۱۷ میں ورق ۱۳ پر چسپاں ہے۔ سائز ۴½" × ۸½"۔

۲۳۴۔ نقل جائزہ پارچہ جات پوشاک (یہ اس کاغذ کی نقل ہے)

جس پر نظام علی خاں نے دستخط خاص سے تجویز کی ہے کہ شال، چھینٹ، ڈوریہ، سلیہ، ناندیڑی وغیرہ کپڑوں کو برج میں راونی کے پیچھے لا کر جائیں تاکہ بعد ملاحظہ جو قابل ہوں بادشاہ کے حضور میں روانہ کئے جائیں۔
سائز ۴½" × ۸½"۔

۲۳۵۔ تاریخ جلوس نواب شمس الامراء امیر کبیر ۱۲۷۹ھ

اس کاغذ پر سید علاء الدین حسینی القادری بہتر (اولاد حضرت سید شاہ اسمٰعیل قادری گھوڑواڑی) نے عمدۃ الملک شمس الامراء کی وزارت یا اپنے والد کی جگہ پائیگاہ کی مسند نشینی کی تاریخ ایک قطعہ (چار مصرع) میں نکال کر پیش کی ہے۔ سائز ۹" × ۴½"

۲۳۶۔ نقل معروضہ ارسطو جاہ (؟) معہ تجویز نظام علی خاں (اس معروضہ میں درج ہے رائے کھنڈے رائے)

کے جواب سوال کے انتظار میں تھا۔ عرضی بھیجنے کی جراءت نہیں کی۔ اب خط آگیا ہے اس لئے اس کے ساتھ عریضہ مرسل ہے۔ اس پر نظام علی خاں نے تجویز کی ہے کہ۔
"خط رائے مذکور بنظر در آمد۔ فردا منع باید کرد۔ در ایں ولا فدویت شما ذہن نشین اتم شدہ۔ لہٰذا تفکر را در مزاج بار نیست بجمیع وجوہ مطمئن و مسرور ایم و آں فدوی ہم بخاطر جمع بکشادہ پیشانی کار سر انجام نماید۔"
سائز ۴½" × ۸½"۔

۲۳۷۔ دست آویز جیون رام۔ ۵ ربیع الاول ۱۲۶۱ھ

ما معلن کے ایک سو روپے میرے ذمے ہیں۔ اور بعد تیاری قبالہ مکان محمد صاحب پارچہ فروش ادا بیا کر دئیے جائیں گے۔ اس کے نیچے جیون رام ۱۲۴۷ فصلی کی مہر ثبت ہے اور اس کے نیچے دستاویز کی تاریخ درج ہے۔
سائز ۴½" × ۸½"۔

۲۳۸۔ رسید سرگروہ گوسائیاں (مورخہ ربیع الثانی ۱۲۶۰ھ)

کان گیر، امراؤ گیر، بلبو گیر اور رسدا گیر وغیرہ سرگروہ گوسائیاں نے رسید لکھی ہے کہ رائے کیول کشن کے استصواب پر خزانہ سرکار خاص حضور پر نور سے مبلغ دو ہزار اور دو سو اسی روپے بابت ماہوار ربیع الاول ۱۲۶۰ھ وصول ہوئے۔ اس کاغذ کے حاشیے پر ناگری رسم الخط میں بھی تین سطریں درج ہیں۔ یہ کاغذ البم نمبر ۱۷ کے ورق نمبر ۱۴ پر چسپاں ہے۔ سائز ۹" × ۴½"۔

۲۳۹۔ رسید لنگو سائیس (مورخہ ۱۳ شعبان ۱۲۰۸ھ مردہ محمد چاند کے سائیس)

نے رسید لکھی ہے کہ رمضان ۱۲۰۷ھ سے رجب ۱۲۰۸ھ تک گیارہ مہینوں کی تنخواہ فی ماہ پانچ روپے کے حساب سے

جملہ وصول ہوگئی۔ سائز ½۸" × ½۴"

۲۴۰۔ مکتوب مورخہ شعبان ۱۲۸۵ھ

اس میں لکھا ہے کہ رقعہ اور رسید مہری محمد عظیم الدین خاں صاحب بابت ماہ جمادی الثانی و رجب ۱۲۸۵ھ وصول ہوئی اور حسب ارشاد چالیس روپے بموجب تفصیل محمد حسین وغیرہ کو تقسیم کی گئی۔

سائز ½۸" × ½۴"

۲۴۱۔ دستاویز رائے جیون رام مورخہ ۴ ربیع الاول ۱۲۷۲ھ

جیون رام کا ایک دستاویز ۱۲۶۱ھ کا نمبر ۲۲۷ پر گزر چکا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بعد ان کو رائے کا خطاب ملا تھا۔ چنانچہ اس کاغذ کی مہر پر "رائے جیون رام ۱۲۶۵ھ" کندہ ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ پانچ سو روپے بشرط سرفرازی سررشتہ جمعیت شاہ یار الملک بنام تیغ رائے وصول ہوئے۔ سائز ½۴" × ½۸"

۲۴۲۔ اقرار نامہ بالاجی سہائے مورخہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۲۷ھ

اس کاغذ کے ذریعے سے بالاجی سہائے نے ذمہ لیا ہے کہ حسن شریف کو ایک ہزار اور مردہ محمد چاند کو ڈیڑھ ہزار روپے ۲۰ دن کے بعد بطور حق سعی ادا کئے جائیں گے۔ اگر وہ ہر لال سنگھ کے جوانان بارلین کو بحال کرائیں اور اس کی بخشی گری سید احمد کی جگہ گنیش پرشاد کے نام منتقل کرائیں۔

اس کاغذ کے اوپر بالاجی سہائے ۱۲۵۹ھ کی مربع مہر ثبت ہے۔

۲۴۳۔ تمسک مرزا علی حسین پسر فیض مآب الدولہ مورخہ ۴ ربیع الاول ۱۲۸۱ھ

فیض مآب الدولہ کے فرزند مرزا علی حسین نے ۱۲۵ روپے قرضہ حسنہ سید حسین کی معرفت سے شیخ چاند سے حاصل کئے اور تین ماہ میں واپس کر دیں گے۔ اس کی پیشانی پر علی حسین کے دستخط اور مہر مربع میرزا علی حسین ۱۲۵۳ھ ثبت ہے۔

ادارے کے البم ۱۸ میں یہ سب کاغذات چسپاں ہیں۔ سائز ½۴" × ½۸"۔

۲۴۴۔ اقرار نامہ بڈن بیگم بنت مرزا احمد بیگ مورخہ ۹ ربیع الثانی ۱۲۶۱ھ

اس اقرار نامے کی پیشانی پر کنگن کی علامت بنائی گئی ہے جو اس زمانے میں عام طور پر مستورات اپنے کاغذات پر بنایا کرتی تھیں۔

بڈن بیگم نے اپنا مکان اندرون کمان میر اعتبار خاں مرحوم عرف سوکے میر واسیوار چندرا۔ لکا پورہ چوبدار فقیر محمد کو ایک سال کے لئے بمعاوضہ ایک سو روپے رہن رکھا۔

اس کاغذ کی پیشانی پر جانب راست میر بہادر علی کی مستطیل مہر ثبت ہے جس کے نیچے گواہ شد لکھا ہوا ہے۔

اس کاغذ سے معلوم ہوتا ہے کہ میر اعتبار خاں ہی کا عرف سوکے میر تھا اور یہ غالباً میر بہادر علی کے والد میر سید علی یا دادا میر جعفر علی کا خطاب ہوگا۔ (دیکھو کاغذات ۲۲۷ و ۲۲۹)۔

سائز ۸" × ۱۵"

۲۴۵۔ برآورد ہائے فیل خانہ و اصطبل گاؤ خانہ و بہل خانہ سرکار شاہی ۱۲۲۵ھ

اس نمبر کے تحت ۱۱ کاغذات محفوظ ہیں۔ یہ شاہی فیل خانہ، اصطبل اور بہل خانے کے حسابات سے متعلق ہیں۔ ان میں ۴ کاغذ ربیع الثانی ۱۲۲۵ھ سے متعلق ہیں اور ۷ کاغذ محرم ۱۲۲۶ھ کے حسابات پر مشتمل ہیں۔ ان سے اس زمانے میں مختلف اجناس غلہ کا کیا نرخ تھا اور شاہی ہاتھیوں، گھوڑوں اور بیلوں کو کتنا راتب مقرر تھا اس کی تفصیلات معلوم ہوتی ہیں۔ یہ ہاتھی، بیلیں اور گائیں اور گھوڑے جن کی تحویل میں تھے ان کے نام محمد امان اللہ، عبدالنبی، مامانجی، اسمٰعیل خاں، عاشق حسین، نعمت اللہ خاں، محی الدین، اشرف خاں اور سید بہادر معلوم ہوتے ہیں۔

اکثر کاغذ ۴" × ۸" کے ہیں اور چند اس سے چھوٹی سائز کے ہیں یا بڑے کاغذوں کے اجزا ہیں۔

۵۔ قدیم فرامین و اسناد کے عکس

اصلی فرامین، اسناد، اور ان کے قدیم نقلوں کے علاوہ ادارے میں ایسے فرمانوں اور سندوں کے عکسی فوٹو بھی محفوظ کر لئے گئے ہیں جو ان کے مالکین سے ادارے کے لئے حاصل نہیں کئے جا سکتے تھے۔ ذیل میں ایسے ہی عکسی فرمانوں کی تفصیل درج کی جاتی ہے۔ ان کے ساتھ یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ فرمان اب کہاں ہیں اور کس کے قبضے میں ہیں۔

۱۔ نقل سند علم سرطوق مبارک واقع عمارت دارالشفاء مورخہ ۴ رجب ۱۱۰۱ھ

اس سند سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعد فتح حیدرآباد اورنگ زیب عالمگیر نے ایسے عاشور خانوں کی مسدودی کے احکام جاری کئے تھے جن کی کوئی کرامت نظر نہ آئے۔ اس وقت مرزا حشمت علی بیگ تبرک علم سرطوق مبارک لے کر حاضر ہوئے اور کہا کہ عہد عبداللہ قطب شاہ میں آغا محسن خراسانی شام سے یہ تبرک اپنے ساتھ لائے تھے۔ بادشاہ کے حکم سے ان کا علم تیار کر کے محلہ اتوار چوک میں کھڑا کیا گیا۔ دو بار کوشش کی گئی کہ علم کا جلوس ہاتھی پر نکالا جائے مگر دونوں وقت ہاتھیوں کی کمر شق ہو گئی۔ اورنگ زیب نے حکم دیا کہ اس متبرک علم کو دارالشفاء میں رکھا جائے تاکہ بیمار کربلا کا یہ تبرک دارالشفاء کے بیماروں کو شفائے کلی بخشے۔ روزانہ دو ہُن عود و گل کے لئے اس عاشور خانے کے نام جاری کئے جائیں۔ آخر میں تاریخ ۴ رجب ۱۱۰۱ھ درج ہے۔

مگر یہ سب عبارت بطور کیفیت لکھی گئی ہے۔ یہ نہ سند ہے اور نہ کوئی سرکاری کاغذ۔ اس پر کسی کی مہر بھی موجود نہیں ہے۔ یہ کاغذ متولی عاشور خانہ کے پاس موجود ہے اور اس سے یہ فوٹو لیا گیا ہے اور ادارے کے البم نمبر ۲ کے ورق ۲۵ پر محفوظ ہے۔

۲۔ قبالہ نامہ بمہر قاضی خواجہ کمال الدین مورخہ ۶ ربیع الاول ۱۰۶۰ھ

یہ سند قدم رسول کی عمارت سے متعلق ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جیتور خاں کے قدم رسول کی عمارت کے لئے خود زمین اور امکنہ خریدنے کے بارے میں کاغذ مورخہ یکم ربیع الاول ۱۴ جلوس (عبداللہ قطب شاہ یعنی ۱۰۴۹ھ) پیش کئے۔ اس لئے لکھا جاتا ہے کہ درگاہ قدم رسول کے محاذی کی کمانیں بیوتات اور نقار خانہ خود انھوں نے بطور عقیدت تعمیر کیا ہے۔

اس کاغذ کے مطابق اصل ہونے کی تصدیق مفتی قوی خاں نے کی ہے جن کی مدور مہر اس کاغذ کی پیشانی پر ثبت ہے جس پر "مفتی شرع رسول مولوی عبدالقوی خاں ۱۱۰۵ھ" کندہ ہے۔ یہ کاغذ قدم رسول کے متولی صاحب کے پاس محفوظ ہے۔ فوٹو ادارے کے البم نمبر ۲ کے ورق نمبر ۴۵ پر موجود ہے۔

۳۔ قدم رسول کی خریدی کا محضر نامہ مورخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۳ جلوس عبداللہ قطب شاہ مطابق ۱۰۴۸ھ

اس محضر نامے سے ظاہر ہوتا ہے کہ قدم رسول سید محمد ولد سید علی اصفہانی لائے تھے۔ ان کو پانچ ہزار ہُن دے کر جیتور خاں نے حاصل کر کے درگاہ میں رکھا۔ اس کاغذ پر محمد رضا، محمد شفیع، محمد رضا بیگ ابن علی بیگ،

علی محمدؐ، علی نقی اور محمدؐ کریم کے دستخط مع شہادت موجود ہیں۔ ایک بیضوی مہر بھی ہے جس پر مصطفےٰ علی نام پڑھا جاتا ہے۔

اس کاغذ کی پیشانی پر ایک مدور مہر بھی ثبت ہے جس پر نام صاف پڑھا نہیں جاتا۔ غالباً "محمدؐ کمال الدین علی ۱۰۵۲ھ" کندہ ہے۔

اس کاغذ پر جن محمدؐ رضا اور محمدؐ شفیع کے دستخط ہیں وہ غالباً میر محمدؐ مومن پیشوائے سلطنت کے فرزند میر مجدالدین محمدؐ کی اولاد میں ہیں جن کا تذکرہ میری کتاب "میر محمدؐ مومن" میں درج ہے۔ یہ محضر قدم رسول کے متولی کے پاس محفوظ ہے۔

یہ فوٹو ادارے کے البم نمبر ۲ کے ورق نمبر ۷۴ پر موجود ہے۔

۴۔ نقل پروانہ جملۃ الملک امیر الامراء اسد خاں

مورخہ ۲۹ رجمادی الاول ۳۰ھ (جلوس عالمگیر)

قاضی بابا کو معلوم ہے کہ شیخ شاہ محمدؐ خادم بارگاہ قدم رسول نے حضور میں استغاثہ کیا ہے کہ فتح حیدرآباد کے وقت فساد کے موقع پر قدم رسول دار الجہاد حیدرآباد میں حویلی تزدولی باغات عنبر میں رکھا گیا اور اس کا خانہ زلو جعفر خلاف حکم شرع مزاحم ہو رہا ہے اس لئے آپ کو حکم دیا جاتا ہے کہ قدم مبارک حویلی مذکور میں رہے اور کوئی مزاحم نہ ہو اور مکرر فریاد نہ آنے پائے۔

اس کاغذ کی پیشانی پر کسی قاضی صاحب کی مہر ثبت ہے جس پر صرف "المتوکل علی اللہ قاضی" پڑھا جا رہا ہے۔ یہ پروانہ عمارت قدم رسول میں محفوظ ہے۔
یہ فوٹو ادارے کے البم نمبر ۲ کے ورق ۹۴ پر موجود ہے۔

۵۔ فرمان عبداللہ قطب شاہ

۱۵ رجمادی الثانی ۱۰۴۷ھ

بنام نیک نام خاں وزیر کہ پنجہ شاہ میں جو فقراء طلباء وغیرہ مقیم ہیں ان کی گذر وری کے اخراجات کے لئے کرناٹک سے رقم مقرر کی جاتی ہے جو بلا عذر و حیلہ ارسال کی جاتی رہے۔

یہ فرمان عزت و فضیلت پیشگاہ: ملا عبد الصمد منشی کی پروانگی سے جاری ہوا ہے۔ (یہ ملا عبد الصمد منشی وہی ہیں جن کو علی ابن طیفور بسطامی نے اپنی کتاب حدائق السلاطین میں اپنا بھائی بتایا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ وہ مرزا رضا قلی بیگ نیک نام خاں کے مصاحب خاص ہیں)۔

یہ فرمان مطلا اور نقش و نگار سے مزین کاغذ پر لکھا گیا ہے اور اس پر عبداللہ قطب شاہ کے آخری عہد کی مہر ختم بالخیر والسعادۃ ثبت ہے۔

یہ فرمان عمارت پنجہ شاہ میں ایک فریم کے اندر موجود ہے۔ ادارے میں اس کا فوٹو البم نمبر ۲ کے ورق ۵۵ پر منسلک ہے۔

۶۔ فرمان عبداللہ قطب شاہ

مورخہ ۲۵ ربیع الاول ۱۰۴۴ھ

بنام سرلشکر قلعہ عبداللہ شاہ گڑھ کہ درویش علی ابن شیر علی نجف اشرف و کربلائے معلیٰ سے ایک نقل پنجہ حضرت شاہ ولایت لے آئے ہیں جس کے ساتھ وہاں کے سادات اور خدام کی اسناد بھی ہیں۔ حکم دیا جاتا ہے کہ قلعہ عبداللہ شاہ گڑھ میں جو ابھی ہمارے قبضہ میں آیا ہے ایک اچھے مکان میں اس کو رکھا جائے اور جو کچھ اخراجات لنگر مقرر کئے گئے ہیں ان کو سال بسال پہنچاتے رہیں۔

اس فرمان کے آخر میں پروانگی حکیم عبدالجبار منشی لکھا ہے اور پیشانی پر عبداللہ قطب شاہ کی مہر بشکل علم ثبت ہے اور اس کے اوپر یا محمدؐ یا علی لکھا ہوا ہے۔

یہ فرمان عمارت پنجہ شاہ میں ایک فریم کے اندر محفوظ ہے اور ادارے کے البم نمبر ۲ میں ورق نمبر ۵۷ پر موجود ہے۔

۷۔ فرمان عبداللہ قطب شاہ — مورخہ ۸ رمضان سنہ [illegible]ھ

یہ فرمان بھی درگاہ پنجہ شاہ میں ایک فریم کے اندر محفوظ ہے۔ کاغذ بہت بوسیدہ ہوگیا ہے۔ اس میں کارکنان گنج شاہی کو لکھا ہے کہ دارالسلطنت میں دربار شاہی کے قریب پنجہ شاہ ولایت استاد کیا جاتا ہے تاکہ عوام اور فوجیوں کو برکت حاصل ہو۔ حاجی درویش علی نجفی کو نوبہ برابر پابندی کے ساتھ ملا کرے تاکہ عود وگل وغیرہ کی خدمات جاری رہیں۔

یہ فرمان بہ پروانگی حکیم عبدالجبار جاری ہوا ہے اور اس پر عبداللہ قطب شاہ کی مدور کنگوروں والی مہر ثبت ہے۔ یہ فوٹو ادارے کے البم نمبر ۲ کے ورق ۵۹ پر موجود ہے۔

۸۔ مکتوب عبداللہ قطب شاہ بنام عبدالمحمد

عبدالمحمد غالباً حیدرآباد میں اورنگ زیب کے سفیر تھے۔ انھوں نے قطب شاہی وزیر مرزا رضا قلی بیگ نیک نام خاں کے کسی خط کے جواب میں جو مکتوب لکھا تھا اس کو ملاحظہ کرنے اور اس کے مندرجات سے اتفاق کرنے اور دونوں سلطنتوں (قطبیہ و مغلیہ) کے باہمی تعلقات کی خوشگواری کا ذکر کیا ہے۔

یہ مکتوب محمد سعید میر جملہ کی بغاوت اور اس سلسلے میں اورنگ زیب کے گولکنڈے کے محاصرے اور صلح کے بعد لکھا گیا ہے۔ کیونکہ اس واقعہ کے بعد سے عبداللہ قطب شاہ نے ایک بیضوی مہر تیار کی تھی جس پر "ختم بالخیر والسعادہ" کندہ کرایا تھا۔ اس خط کے آخر میں بھی اسی طرح کا ایک جملہ لکھا ہے یعنے "العاقبۃ بالخیر وحسن الختام"۔ اس پر کوئی تاریخ درج نہیں ہے اور نہ مہر موجود ہے۔ البتہ حاشیہ پر خود سلطان عبداللہ قطب شاہ کے دستخط ہیں۔ اس لحاظ سے یہ ایک نادر فرمان ہے۔ پہلے یوم محمد قلی قطب شاہ سنہ ۱۹۵۸ء میں جو نمائش قطب شاہی منعقد ہوئی تھی اس وقت یہ فرمان بھی کہیں سے لایا گیا تھا اور یہ اس کی فوٹو اسٹاٹ کاپی ہے۔

۹۔ فرمان ابوالحسن قطب شاہ — مورخہ ۲ رمضان سنہ ۱۰۸۵ھ

بنام کارکن و دلیسائیان پرگنہ کارم پونڈی

راجہ اعظم نرسنگھ جی رام کہ سنہ ۱۰۸۵ھ میں رام راج حکیم تہلکہ نی پرگنہ مذکور نے اطلاع دی تھی کہ رام لنگیا بد خواہیاں کر رہا ہے اور میر جملہ کے عہد میں کڑپہ جیتور میں ایسی ہی حرکت کی تھی۔ اس لئے اس کو قید کیا جائے۔ اس کے بعد تلنگی میں بھی اسی مضمون کو دہرایا گیا ہے۔ اور اس کے حاشیے پر فارسی عبارت کے خاتمہ پہ تاریخ لکھی ہے۔

حاشیہ پر تین چھوٹی چھوٹی مہریں ثبت ہیں جن پہ بندہ درگاہ اور کچھ ہندو نام کندہ ہیں جو سیاہ پڑھے نہیں جاتے۔ یہ فرمان نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ سنہ ۱۹۵۸ء میں لایا گیا تھا اور اسی وقت اس کی فوٹو اسٹاٹ کاپی لی گئی تھی جو دو ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔

۱۰۔ نقل فرمان ابوالحسن قطب شاہ — مورخہ ۱۳ ربیع الاول سنہ ۱۰۹۵ھ

یہ فرمان بھی نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ سنہ ۱۹۵۸ء میں لایا گیا تھا اس پر کوئی مہر نہیں ہے۔ غالباً بعد کی نقل ہے۔

بنام دلیسائیاں و تہلکر نیاں پرگنہ چندی کہ سنہ ۱۰۹۵ھ میں رام راج شنکریا حولدار محلات اطراف قلم نے اطلاع دی کہ ولایت مذکور میں روزانہ طعام اور تیل روشنی جشن کے سلسلے میں انتظام کیا جاتا ہے جو برقرار رہے۔

اس کے آخر میں پروانگی مادو جا بگی مجموعہ دار شاہی کا ذکر ہے۔

۱۱۔ فرمان ابوالحسن قطب شاہ

مورخہ ۷ رجب ۱۰۹۹ھ

یہ فرمان بھی مادھنّا جی کی پروانگی سے جاری ہوا ہے مگر اس پر جو تاریخ درج ہے اس وقت نہ تو مادنا زندہ تھا اور نہ ابوالحسن بادشاہ باقی رہا تھا۔ ممکن ہے کہ یہ جعلی ہو۔ اس پر ابوالحسن قطب شاہ کی جو بارہ برجی مہر ثبت ہے وہ بھی جعلی معلوم ہوتی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ عاملان و مقدمان پرگنہ حویلی دارالسلطنت حیدرآباد سمت گولکنڈہ کو معلوم ہو کہ ۳ بیگہ زمین موسیٰ ندی میں پل کے نیچے مستعد پورہ میں خربوزہ اگانے کے لئے بموجب فرمان سلطان محمد قلی قطب شاہ مورخہ ۷ محرم ۱۰۲۳ھ شاہ علی سرگروہ درویشان قائم مقام دولت شاہ تکیہ دار و سکندر شاہ کو دی گئی کہ فاتحہ و درود کا کام جاری رکھے۔

محمد قلی قطب شاہ ۱۰۲۰ھ میں فوت ہو چکا تھا اور مستعد پورہ اس محلہ کا نام بھی عہد قطب شاہی کا نہیں بلکہ آصفجاہی عہد کا ہے۔ اس لئے یہ فرمان قطعی جعلی ہے۔ یوم محمد قلی قطب شاہ کی نمائش ۱۹۵۰ء میں رکھا گیا تھا اور اس کی یہ فوٹو اسٹاٹ کاپی لی گئی تھی۔

۱۲۔ بخشش نامہ خواجہ یوسف

خواجہ سرائے سلطان محمد قطب شاہ مورخہ ۱۷ رجب ۱۰۶۲ھ

خواجہ یوسف سلطان محمد قطب شاہ کے عہد کے بہت مشہور خواجہ سرا تھے اور ان پر بادشاہ کو اتنا اعتماد تھا کہ شہزادہ عبداللہ قطب شاہ کو جب ۱۲ سال کی عمر تک شاہی محل سے جدا ملا نعمت اللہ شہرستانی کے یہاں منقلبپورہ میں رکھا گیا تو انہی کو شہزادے کے ساتھ نگرانی اور آتالیقی کے لئے بھیجا گیا تھا۔ بعد کو عبداللہ قطب شاہ کے عہد میں بھی یہ معزز و محترم اور بہ سر اقتدار رہے۔

اس اقرار نامے سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواجہ یوسف نے ایک قطعہ زمین قبر سنگ سیاہ اور پانچ ملگیاں اپنے مرشد شاہ علی کی درگاہ پر چراغ روشن رکھنے جاروب کشی کے سلسلے میں نذر کیا ہے تاکہ دولت شاہ اور سکندر شاہ فقراء خدمت کرتے رہیں۔ آخر میں تاریخ تحریر اور پیشانی پر خواجہ یوسف کی ہشت پہلو مہر ثبت ہے جس پر ۱۰۲۵ھ پڑھا جاتا ہے۔

یہ کاغذ سرو قار الامراء کی پائیگاہ کے دفتر خزانہ میں محفوظ ہے اور وہیں سے نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ منعقدہ ۱۹۵۰ء میں لایا گیا تھا اور ادارے نے اس کی فوٹو اسٹاٹ کاپی لے کر اپنے یہاں محفوظ کر لی ہے۔

۱۳۔ اقرار نامہ خواجہ یوسف

مورخہ ۲۴ رجب ۱۰۶۲ھ

یہ اقرار نامہ جعلی معلوم ہوتا ہے کیونکہ بعد کے زمانے میں لکھ کر قدیم تاریخ ڈال دی گئی ہے۔ اس میں عبداللہ قطب شاہ کا نام سلطان عبداللہ قطب الملک والی حیدرآباد لکھا ہے جو زوال قطب شاہیہ کے بعد مغلوں نے رائج کیا تھا۔ دوسری بات یہ ہے کہ محلہ کا نام مستعد پورہ لکھا گیا ہے جو آصفجاہی عہد میں رکھا گیا تھا۔ اقرار نامے کا مطلب وہی ہے جو کاغذ نمبر ۱۲ میں ہے مگر اس میں درگاہ شاہ علی کی مزید تفصیلات، محل وقوع اور حدود اربعہ کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

اس کاغذ پر بھی خواجہ سرا کی وہی مہر ثبت ہے جو کاغذ نمبر ۱۲ پر درج ہے۔ یہ بھی سرو قار الامراء کے دفتر خزانہ سے نمائش میں لایا گیا تھا اور اس وقت فوٹو اسٹاٹ کاپی لی گئی تھی۔

۱۴۔ فرمان ابراہیم قطب شاہ

مورخہ ۲۶ جمادی الاول ۹۸۲ھ

بنام خان اعظم مصور خاں تھانیدار پرگنہ کلیگور بابت متعلقان ولایت پناہ شیخ بدرالدین کہ اس موضع میں ان کو تمام اختیارات حاصل ہیں۔ اگر کوئی انکار کریں تو ہاتھ اور گلا باندھ کر لائیں۔

اس فرمان کی پیشانی پر ایک بارہ برجی مہر ہے
جس پر غالباً ملک الاعظم المخاطب ابراہیم قطب الملک
کندہ ہے۔ حاشیہ پر عہد ابراہیم قطب شاہ کے ایک مشہور
امیر اور داماد امیر کمال الدین حسین المخاطب مصطفیٰ خاں
کی مہر بھی موجود ہے۔ ان کی قبر قصبہ سوم سیل میں موجود ہے
جس کے کتبے کی تفصیل کتبوں کے چربوں کے تذکرے میں
نمبر ۸ پر درج ہے۔ ان کے فرزند سید حسین ولد مصطفیٰ
خاں کی قبر گنبد ابراہیم قطب شاہ کے چبوترے پر موجود
ہے اور وہ بادشاہ کے نواسے تھے۔ یہ کاغذ بھی نمائش
یوم محمد قلی قطب شاہ میں کہیں سے لایا گیا تھا اور اسی
وقت یہ فوٹو اسٹاٹ کاپی حاصل کی گئی تھی۔ اس کاغذ
پر چند اور مہریں بھی ہیں جو برابر پڑھی نہیں جاتیں۔

۱۵۔ فرمان عبداللہ قطب شاہ — مورخہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۰۸۳ھ

بنام محمد مومن بیگ طرفدار کہ ۱۰۷۴ھ میں رام
راج سنگم تھلکرنی پرگنہ ماچرلہ نے اظہار کیا کہ اس پرگنہ
کی تھلکرنی تین حصوں میں تقسیم ہے جس میں سے ایک
رام راج سے متعلق ہے ہر سوریا اور کندالیا دوسرے
حصہ دار اس کو حساب نویسی کے کام سے منع کر رہے ہیں
اس لئے ان کو تاکید کی جائے کہ آئندہ سے ایسا نہ ہو۔
اس کے نیچے تلگو میں فرمان ہے جو بہت طویل ہے اور
دوسرے کاغذ پر بھی درج ہے۔

اس کے حاشئے پر تین مہریں درج ہیں جن پر نام
ٹھیک نہیں پڑھے جاتے۔ ایک پر صرف "بندہ خسرو دین
پناہ شاہ عبداللہ" اور دوسری پر "بندہ درگاہ" پڑھا جاتا ہے۔
یہ کاغذ غالباً مولوی سید علی اصغر بلگرامی صاحب
کے ذخیرے سے نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ میں لایا گیا تھا
اور اس کی اسی وقت تصویر لے لی گئی تھی۔

۱۶۔ فرمان ابوالحسن قطب شاہ — مورخہ ۱۸ شعبان ۱۰۹۲ھ

بنام رام راج سنگریا و کارکنان طرف کرناٹک
کہ موضع چرکور (متعلق مرتضیٰ نگر گنٹور) کو حسن آباد معمور کرنے
کے لئے جو اجناس وغیرہ جائیں ان پر پانچ سال تک محصول
معاف کیا جاتا ہے۔

آخر میں پروانہ مادو عیاجی مجموعہ دار کا ذکر ہے
لیکن اس کاغذ پر کوئی مہر نہیں ہے اس لئے ممکن ہے کہ یہ
بعد کے زمانے کی نقل ہو۔ نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ
میں اس کی فوٹو اسٹاٹ کاپی حاصل کی گئی تھی۔

۱۷۔ نقل فرمان ابوالحسن قطب شاہ — مورخہ ۷ رجب ۱۰۹۹ھ

اگرچہ اس نقل فرمان کی پیشانی پر خادم شرع
مفتی قطب عالم قادری کی مہر ثبت ہے جس کے نیچے لکھا
ہے کہ مطابق باصلہ مگر مفتی صاحب نے اصل کی تصدیق
کرتے وقت یہ نہیں دیکھا کہ فرمان پر جو سنہ درج ہے اس
وقت ابوالحسن بادشاہ نہیں بلکہ اورنگ زیب کا قیدی تھا۔
یہ فرمان اس لئے بھی جعلی ہے کہ محمد قلی قطب شاہ کے ایک
فرمان کا اس میں جو ذکر ہے وہ بھی وفات محمد قلی کے ۳ سال
بعد جاری ہوا ہے۔

اس میں شاہ علی سرگروہ درویشان کو مدد معاش
کے سلسلے میں تین بیگہ زمین محلہ مسند پورہ عطا کرنے کا ذکر ہے۔
یہ کاغذ نمبر ۱۱ ہی سے متعلق ہے اور اسی کے ساتھ بعد کے زمانے
میں تیار کیا گیا تھا۔

نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ ۱۹۵۸ء میں دیوڑھی
سرور قار الامراء کے دفتر خزانہ سے لایا گیا تھا، اسی کا یہ فوٹو ہے۔

۱۸۔ تحریر سلطان محمد قطب شاہ — مورخہ ۲۸ رمضان ۱۰۲۳ھ

یہ اصل میں دیوان جامی کا ۸۷ واں صفحہ ہے۔

یہ دیوان محمد علی جھکری کے کتاب خانے سے قطب شاہی کتب خانے میں داخل ہوا تھا۔ اس کے آخری ورق پر سلطان محمد قطب شاہ نے خود اپنے قلم سے جامی کی ایک غزل نقل کی ہے جس کا مطلع ہے سے

از خارِ خارِ عشق تو در سینہ دارم خارہا
ہر دم شگفتہ بر زخم زاں خارہا گلزارہا

اس کے نیچے سلطان محمد نے اس طرح دستخط کئے ہیں۔

"کتبہ العبد الخالص لمولاہ سلطان
محمد قطب شاہ زاد توفیقہ فیما یتمناہ فی تاریخ
۲۸ شہر رمضان سنہ ۱۰۲۳ھ"

اس کاغذ کی اس وجہ سے بھی اہمیت ہے کہ اس پر چار قطب شاہی بادشاہوں کی مہریں ثبت ہیں جن پر یہ اشعار یا عبارتیں کندہ ہیں۔

ابراہیم قلی قطب شاہ ــ شبیہ کہ نقش نگیں مہر حب آل مقیم
بود سپہر کرم قطب شاہ ابراہیم

محمد قلی قطب شاہ ــ ملک جہاں مرا کہ بزیر نگیں شدہ
از حکم پادشاہ جہاں آفریں شدہ
العبد محمد قلی قطب شاہ

سلطان محمد قطب شاہ ــ نقش نگین دل است حیدر صفدر مرا
مہر سلیماں ز حق گشتہ میسر مرا
العبد محمد قطب شاہ

سلطان عبداللہ قطب شاہ ــ بندہ شاہ ولایت ــ علی
سلطان عبداللہ قطب شاہ

یہ کاغذ حیدر آباد اسٹیٹ لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) سے نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ میں لایا گیا تھا اور اسی وقت یہ فوٹو اسٹاٹ کاپی اتاری گئی ہے۔

۱۹۔ فرمان سلطان عبداللہ قطب شاہ

مورخہ ۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۰۵۰ھ

بنام کارکنان و دلیسائیاں پرگنہ ابراہیم پٹن کہ

میر محمد مومن نے زرِ خطیر خرچ کر کے موضع راؤ ریال عرف مومن پور میں ایک تالاب بنایا تھا اور میر پیٹھ میں دو تالاب، دو مسجدیں اور باغ وغیرہ بنائے تھے۔ محمد قلی قطب شاہ نے مزید چھ دیہات بطور انعام دیئے تھے۔ ان کی وفات کے بعد میر جعفر وغیرہ نبیرہائے میر مومن کی استدعا پر سنہ ۱۰۴۱ھ میں یہ تمام جائداد اولاد و احفاد میر مرحوم کے نام جاری کی گئی تھی۔ اس فرمان میں اسی کے لئے مزید تاکید کی گئی ہے۔ اس کاغذ کی پیشانی پر عبداللہ قطب شاہ کی بارہ پہلی مہر ثبت ہے اور حاشیوں پر بھی انہی کی چھوٹی مہریں ہیں جن پر بندہ شاہ ولایت پڑھا جاتا ہے۔ آخر میں تاریخ تحریر کے بعد چھ مواضعات کے نام لکھے ہیں اور اس کے نیچے تلنگی میں بھی احکام ہیں مگر اس حصے کی صرف تین سطریں اس عکسی تصویر میں موجود ہیں۔ اس فرمان کا فوٹو ادارے کے البم نمبر ۸ پر ورق ۱۰ و ۱۱ پر محفوظ ہے۔ یہ فوٹو کتاب میر محمد مومن میں بھی شائع ہوا ہے اور دو ورقوں پر مشتمل ہے۔ یہ فرمان مولوی میر عباس علی صاحب نبیرہ حضرت میر محمد مومن کے یہاں موجود ہے اور آج سے بیس سال قبل ترتیب حیات میر محمد مومن کے وقت یہ فوٹو لیا گیا تھا۔

۲۰۔ تلگو فرمان ابو الحسن تانا شاہ

یہ تلگو فرمان رام راج طرفدار و دلیسائیاں مرتضیٰ نگر کے نام لکھا ہے کہ جو اخیاس حسن آباد کو جائیں ان پر محصول معاف کیا جاتا ہے۔ اوپر تانا شاہ کی مہر "ختمہ بالخیر والسعادہ" ثبت ہے۔

۲۱۔ تلگو فرمان ابو الحسن تانا شاہ

یہ تلگو فرمان ۱۰۹۶ھ میں رام راج اور سنکسیا طرفدار محالات کھم کے نام ہے کہ مندر بھر مرامیسورا اور اس کے دھرم سالے کے لئے دریائے کرشنا کے کنارے تین مواضعات جگ تنگڑ، جیرکورا اور ویرناپالم میں ۵۰ کھنڈو زمین عطا کی جاتی ہے۔ (ان دونوں تلگو فرمانوں کو پڑھنے میں ڈاکٹر دیتیکنٹا اودھانی پروفیسر تلگو نے مدد کی ہے۔)

۶۔ پتھر کے قدیم اصلی کتبے

ادارے کے ادبی و تاریخی میوزیم میں قدیم تاریخی پتھر بھی تعمیر کے وقت دیواروں میں نصب کئے گئے ہیں۔ ان پتھروں سے یہ دکھانا مقصود ہے کہ اردو زبان دکن میں کن کن رسم الخطوں میں لکھی گئی چنانچہ ان تمام رسم الخطوں میں لکھی گئی کتابیں ادارے کے کتب خانۂ مخطوطات میں بھی محفوظ ہیں۔ یہ تمام پتھر عہد قطب شاہی کے اعلیٰ پایہ شاہی خطاطوں کی لکھی ہوئی عبارتوں پر کندہ کئے گئے ہیں اور ان کے معائنہ سے نہ صرف خطاطوں بلکہ سنگ تراشوں کی اعلیٰ مہارت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ کتبۂ خط نسخ

یہ کتبہ دوسری منزل پر نصب ہے اور میوزیم سے اس کمرے میں جانے کے دروازے کے اوپر نصب کیا گیا ہے جس میں حیدرآباد کا قدیم نقشہ آویزاں ہے۔ اس پر خط نسخ میں وہی عبارت لکھی ہوئی ہے جو حیرۂ نمبر ۱۶ پر درج ہے اور جو ہیرا خانہ کی مسجد پر موجود ہے۔

لیکن یہ ہیرا خانے کی مسجد کا نہیں بلکہ کسی اور جگہ کا پتھر ہے اور ادارے میں مولوی احمد اللہ خاں صاحب مدرس گولکنڈہ ہائی اسکول نے بطور تحفہ داخل کیا تھا۔ اس کے خطاط بھی وہی محمد تقی الدین بن صالح البحرانی معلوم ہوتے ہیں جو عہد عبداللہ قطب شاہ کے مشہور خطاط تھے اور ۱۰۶۲ھ میں حیدرآباد میں موجود تھے۔ خط کا پیچ اور الفاظ کی نشست بالکل وہی ہے البتہ بعض حروف دوسرے انداز میں لکھے ہیں۔

سائز ۴۵" × ۱۳"۔

۲۔ کتبہ خط ثلث

یہ کتبہ محلہ کاروان ساہوکاراں میں ایک کھنڈر کے نیچے مدفون ملا تھا۔ اس پر محلہ کے لوگ کوڑا کرکٹ ڈالا کرتے تھے۔ ایک روز صفائی کے وقت یہ نظر آیا تو اس کو بھی کوئی بیس سال قبل وہاں سے اٹھا کر مولوی احمد اللہ خاں صاحب نے بطور تحفہ ادارہ میں داخل کیا ہے۔

یہ کسی عاشور خانہ کے باب الداخلہ کی چوکھٹ کا اوپری حصہ ہے اور اس کے اوپر نہایت پاکیزہ خط ثلث میں

"یا علی مدد۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیؑ ولی اللہ۔ یا علی مدد"

کندہ ہے۔

یہ کتبہ ادارہ کی عقبی سیڑھیوں سے میوزیم میں داخل ہونے والے دروازے کی چوکھٹ پر دیوار میں نصب ہے۔ سائز ۴۸" × ۶"۔

۳۔ کتبۂ خط نستعلیق

یہ کتبہ سلطان محمد قلی قطب شاہ کے عہد کا ہے اور گولکنڈہ کے محلات شاہی کی جانب جنوب بالا حصار کے باب الدخلہ سے متصل افواج قلعہ کے مشہور ڈاکٹر اشرف الحق صاحب کے مکان میں پڑا ہوا تھا اور ڈاکٹر صاحب موصوف نے ۱۹۴۳ء میں اس کو ادارے میں بطور عطیہ داخل فرمایا تھا۔ ادارے کے میوزیم میں کمرۂ مخطوطات میں جانے کے راستے پر بطور ستون دیوار میں نصب ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی باغ کی چوکھٹ کے ایک بائیں پہلو کا حصہ ہے اور اس میں محمد قلی قطب شاہ کے ایک فرمان کی آخری عبارت کندہ ہے جس میں سنہ [illegible] موجود ہے اور عبارت سے یہ مفہوم ظاہر ہوتا ہے کہ بادشاہ نے باغ ہائے شہر محمد نگر کے جملہ محاصل اپنے شہر کے عوام کے لئے وقف کئے تھے۔ سائز ۹"۔۵'×۶"

۴۔ کتبۂ خط طغریٰ

یہ کتبہ سنگ سرخ پر نقش و نگار کے درمیان ۱۰۴۴ھ میں لطف اللہ حسینی تبریزی نے لکھا ہے اور ادارے کے مینار کی سیڑھیوں میں اس دروازے کے قریب دیوار میں نصب ہے جو میوزیم میں داخل ہوتا ہے۔

گولکنڈے کے تمام سنگین کتبے سنگ موسیٰ پر کندہ کئے گئے ہیں لیکن یہ پتھر سنگ سرخ پر کندہ ہے۔ اسی پتھر کے دو ستون جامعہ عثمانیہ کے آرٹس کالج کے باب الدخلہ کے باہر دونوں جانب دیوار سے متصل استادہ ہیں۔ اس پتھر پر لطف اللہ حسینی تبریزی کا نام اور سنہ بھی درج ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مسجد شیخ پیٹھ کی محراب سے نکالا گیا ہے۔ اس محراب کے کتبے کا ٹکڑا جو بھی ادارے میں نمبر ۱۴ پر موجود ہے۔

سائز ۱۶"×۱۲"

۵۔ کتبۂ خط نسخ

میوزیم کے راستے میں مینار کی سیڑھیوں پر دیوار میں ایک اور کتبہ کمان نما نصب ہے جس پر باقر اور صادق پڑھے جاتے ہیں۔ یہ سیاہ سنگ مصفا پر لکھا گیا ہے اور اس کو مولوی دلاور علی صاحب متولی عاشور خانہ کٹورا حوض گولکنڈہ نے ادارے میں بطور تحفہ داخل کیا تھا۔

سائز ۲۴"×۱۲"
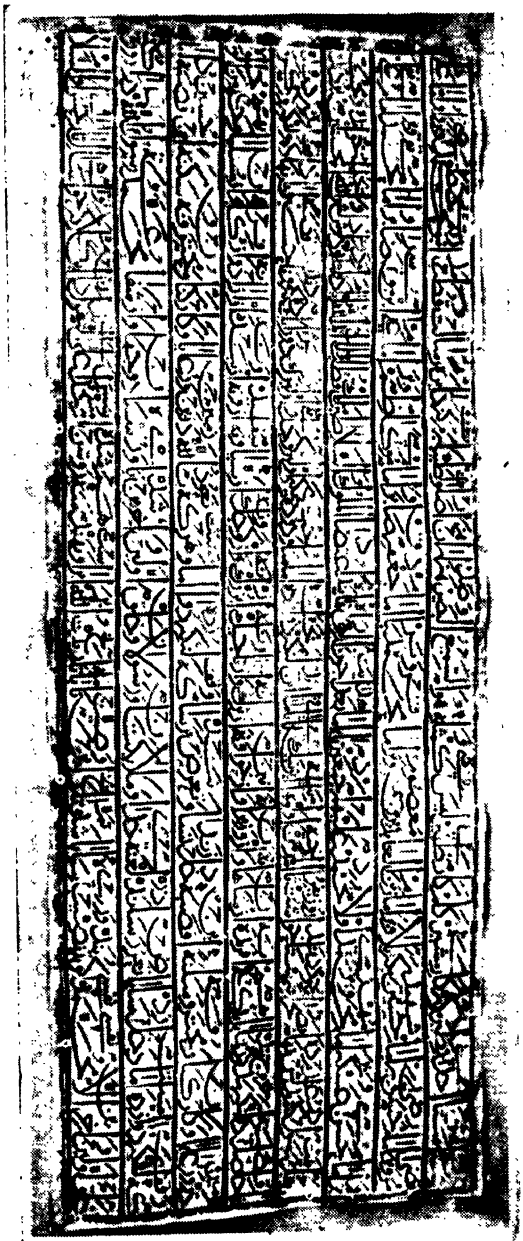
عکس چوبہ وقف حسین آباد

عکس کتبہ خط نستعلیق (اصلی پتھر کا عکس)

(۷) تاریخی کتبوں کے چربے

ادارے میں میوزیم کی دیواروں پر کتبات عہد قطب شاہی کے جو چربے آویزاں ہیں ان میں سے بعض کے بلاک ادارے کی مطبوعہ کتابوں اور رسالہ سب رس میں شائع بھی ہو چکے ہیں۔ یہ چربے نہ صرف تاریخی بلکہ خطاطی اور نقش و نگار کی حیثیت سے بھی بہت اہم ہیں۔ ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔

عہد سلطان قلی قطب شاہ

۹۲۵ھ - ۹۵۰ھ
۱۵۱۸ء - ۱۵۴۳ء

۱۔ وقف حسین آباد ۹۱۹ھ / ۱۵۱۳ء خط ثلث (۸ سطریں)۔ ہر سطر کے درمیان لکیر۔ سائز ۹"-۶' × ۲"-۲'۔

(۱) سپاس و ستائش احدی بے نظیر کردگار بے مشیر کام گار بے ظہیر لیس کمثلہ شیٔ هو السمیع البصیر۔ صد هزاران هزار صلوات طیبات بر مرکز دائرۂ رسالت و قطب مدار نبوت محمد مصطفیٰ و بر وصی او امام علی

(۲) مرتضیٰ و بر امام حسن رضی و بر امام حسین شهید کربلا و بر امام زین العابدین معصوم و بر امام محمد باقر و بر امام جعفر صادق و بر امام موسیٰ کاظم و بر امام علی بن موسیٰ رضا و بر امام محمد تقی و بر امام علی نقی۔

(۳) و بر امام حسن عسکری و بر امام محمد مهدی و بر اولاد محمد علیهم اجمعین۔ اما بعد چون هدایت الٰهی راه نما شده اعتضاد الملوک و السلاطین ملک قطب الملک ابد الله ایام دولته بود در گوش دلش و الله یحب المحسنین خوانده بودند و محبت

(۴) اهل بیت رسول در کشت عدم بدلش نهاده بصحراء وجود فرستادند خواست تا روز قیام الدین اخیه و امه و ابیه این نیک نامی باقی ماند این لنگر جهت دوازده امام ساخت و دو دیه یکے اولیر کوچک دیگے اولیر بزرگ هر دو را یک ده کردند و نام قصبه حسین آباد نهاده وقف لنگر مذکور کردند۔

(۵) تا حاصل قصبه در لنگر مذکور خرج نمایند۔ باید که هیچ آفریده نه از شاهان و نه از وزیران و نه از خوانین و نه از ترک و نه از تاجیک و نه از بزرگ و نه از کوچک و نه از سیاه و نه از سفید و نه از بنده و نه از آزاد و نه از کافر و نه از مسلمان هیچ وجه من الوجوه۔

(۶) درزمین و رعایا و کارکنان و محترفه و سکنه این قصبه دخل نسازند و تعرض نسازند که وقف لنگر دوازده امام است و هر که نعوذ بالله درین زمین و رعایا و کارکنان و محترفه سکنه این قصبه حسین آباد

(۷) که وقف لنگر دوازده امام ست دخل نماید یا تعرض رساند لعنت خدا و ملایکتان و رسولان و خلق اولین و آخرین باشد و روسیاه دو جهان و از شفاعت محمد رسول الله در آن روزگار

(۸) خلق اولین و آخرین الا محمد نفسی نفسی گویند بے نصیب و روے سیاه باشد۔ تم۔ تاریخ این وصیت نامه با تاریخ بیت الله برابرست و هند سه هم [illegible] شده۔ اسس مسجد اعلیٰ التقویٰ ید ال [illegible] کلام که تو خواهی سال تاریخش وا [illegible] و السلام

۹۱۹ھ

یہ وقف نامہ سلطان قلی قطب الملک نے اس وقت کندہ کروایا تھا جب کہ وہ بہمنی سلطنت کے صوبہ تلنگانہ کا صوبیدار تھا۔ اس کتبے کی بابت اب تک کسی کتاب یا رسالے میں معلومات شائع نہیں ہوئی ہیں۔ اس لحاظ سے اس کتبہ کو یہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے اس کی پوری عبارت بوضاحت سطور درج کر دی گئی ہے۔

۲۔ دروازہ مسجد صفا | خط نسخ دو سطریں درمیان میں لکیر۔ سائز ۱'۔۲" x ۲'۔۲"۔

۹۲۴ھ م ۱۵۱۸ء۔

(۱) بناء ہذا المسجد الجامع فی زمان السلطان الاعظم المتوکل علی اللہ الغنی ابی المغازی محمود شاہ ابن محمد شاہ البہمنی۔

(۲) خلد اللہ ملکہ و سلطانہ و بانیہ المبتغی الی اللہ الملک سلطان قلی المخاطب بقطب الملک فی سنۃ اربع و عشرین تسعمایۃ ۹۲۴ھ۔

یہ کتبہ قلعہ گولکنڈہ کی جامع مسجد کے دروازے پر اب بھی اچھی حالت میں محفوظ ہے۔ اس کی تفصیلات اور تصویر آثار دکن مولفہ سید علی اصغر بلگرامی کے صفحات ۵، ۹، پر درج ہیں لیکن اس میں کتبہ کا عرض صرف ۳ انچ درج کیا گیا ہے جو کتابت کی غلطی ہوگی۔

عہد سلطان ابراہیم قطب شاہ

۹۵۷ھ - ۹۸۸ھ
۱۵۵۱ء - ۱۵۸۰ء

۳۔ تعویذ مزار سلطان قلی قطب شاہ | ۹۵۰ھ م ۱۵۴۳ء خط ثلث تین سطریں۔

سائز ۴'۔۱۴" x ۸"۔

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ آیۃ الکرسی۔ درود اثنی عشری۔

اور لحد کے پائینتی کی طرف یہ عبارت ہے۔

...صاحب ہذہ الروضۃ الرضیۃ و
...ب المغفور
...ید الشہید الغازی لوجہ اللہ و
فی سبیل اللہ الملک سلطان قلی
...ب بہ قطب الملک المشہور بڑا ملک
...د برحلتہ الی جوار رحمۃ اللہ فی یوم
...ثانی شہر جمادی الثانیہ فی سنۃ ۹۵۰ھ

...ر قطب شاہی میں گنبد سلطان قلی کے ...ر تعویذ مزار پر اب تک محفوظ ہے اور اس کی تفصیلات ...دکن کے صفحات ۷، تا ۹، میں شائع ہو چکی ہیں۔ ...رہ میں لحد کے چاروں پہلوؤں کے کتبے ایک ہی کاغذ ...نکال کر لگائے گئے ہیں۔ اس لئے اس کی لمبائی ... زیادہ ہے۔

...۔ دروازہ مسجد ملا خیالی | ۹۷۶ھ - خط نسخ۔ چار سطریں۔ درمیان میں ...ن۔ سائز ۳'۔۴" x ۱'۔۲"۔

۱۔ منت یزداں کہ در دوران شاہ دین پناہ
قطب عالم شاہ ابراہیم آن نیکو سرشت

۲۔ کردہ این مسجد بنا ملا خیالی کز شرف
می سزد کارند حوران بہشتی سنگ و خشت

۳۔ رکتے از جنت برائے پیش آمد یا خدا
از برائے آن بود تاریخ او رکن بہشت

درمیانی کمان کے اطراف لکھا ہے۔

۴۔ قال النبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم الصلوٰۃ معراج المومنین۔

اوپر کے کتبے پر آیۃ قرآنی (و المساجد للہ فلا تدعوا مع اللہ احدا) کے نیچے مذکورہ بالا تین اشعار درج ہیں۔ یہ کتبہ ملا خیالی کی مسجد کے دروازے پر موجود تھا۔ یہ قلعہ گولکنڈہ کے متصل نئے قلعہ میں موجود ہے مگر دروازے

کا کتبہ بعد کو ٹوٹ کر گر گیا اور محکمہ آثار قدیمہ کی طرف سے وہاں سے اٹھا کر بالا حصار گولکنڈہ کے باب الدخلہ میں رکھ دیا گیا ہے۔ اس کتبے کے بارے میں پہلے ادارہ کے ترجمان ماہنامہ سب رس بابتہ معلومات شائع کی جا چکی ہیں۔ کہیں اور اس کا ذکر نہیں چھپا ہے۔ ملا خیالی عہد ابراہیم قطب شاہ کے ایک بڑے شاعر تھے جن کا ذکر بعد کے شعراء وجہی اور ابن نشاطی نے بھی کیا ہے اور اردو ادب کی تاریخوں میں بھی درج ہے۔

عہد سلطان محمد قلی قطب شاہ

سنہ ۹۸۸ھ - سنہ ۱۰۲۰ھ
۱۵۸۰ء - ۱۶۰۲ء

۵۔ کتبہ تعویذ لحد سید نعیم الدین نعمت اللہ سنہ [illegible]ھ

بشکل محراب جس کے درمیان میں خط نسخ میں نام اور تاریخ وفات درج ہے اور اس کے اطراف خط نستعلیق میں "نادعلی" درمیانی عبارت یہ ہے ــ "الحکم للّٰہ تقدس و تعالیٰ"

در ربیع شہر جمادی الثانی از عالم فنا بدار
بقا رحلت فرمود سید نعیم الدین نعمت اللہ بن
جلال الدین بن امیر نظام الدین احمد بن جلال الدین
بن امیر زین الدین بن نظام الدین احمد بن شاہ
میر بن تاج الدین بن حسن شہاب الدین بن علی
زین العابدین بن ابو المجد زین العباد شہاب الدین
علی بن حمزہ بن طاہر بن علی بن محمد بن احمد بن
محمد بن احمد بن ابراہیم طبا طبا بن اسماعیل
الدیباج بن ابراہیم بن حسن المثنیٰ بن امام
المعصوم اسد اللہ الغالب و مطلوب کل طالب
علی بن ابی طالب علیہ الصلوٰۃ و تسلیم رضوان اللہ
تعالیٰ اجمعین۔ سنہ [illegible]ھ

شاہ نعمت اللہ کی درگاہ قلعہ گولکنڈہ میں نئے قلعے (دیکھیے نمبر ۲) کو جانے والی سڑک پر واقع ہے۔ یہیں وہ باولی بھی ہے جس کے اندر ایک حجرہ میں شاہ نعمت اللہ معتکف رہا کرتے تھے اور ان کی خانقاہ کے کھنڈر بھی قریب ہی نظر آتے ہیں۔ یہ کتبہ اور اس کی تفصیلات اب تک کہیں شائع نہیں ہوئی ہیں۔ البتہ شاہ نعمت اللہ کی گنج طلسم مرتبہ ڈاکٹر حفیظ سید الہ آباد کے دیباچہ میں ہم نے اس کا ذکر کیا ہے۔ گنج طلسم ادارے کی طرف سے شائع کر دی گئی ہے۔

۶۔ تعویذ مزار مرزا محمد امین برادر محمد قلی قطب شاہ سنہ [illegible]ھ

سرہانے کی طرف خط کوفی میں بسم اللہ اور سورۂ اخلاص۔ خط نسخ میں آیۃ الکرسی اور سنہ [illegible]ھ م ۱۵۹۴ء درج ہے۔ مرزا محمد امین کی یہ گنبد مقابر قطب شاہی میں گنبد ابراہیم قطب شاہ کے چبوترے پر جانب جنوب اب بھی محفوظ ہے۔ اس کی تفصیلات آثار دکن کے صفحات ۸۰ تا ۸۹ پر چھپ چکی ہیں۔ سائز ½۳۶" × ۱۰"۔

۷۔ کتبہ لحد خواجہ محمد علی سنہ ۱۰۱۴ھ

اوپر دائرہ میں اسمائے محمد و علی بخط طغریٰ اس طرح لکھے گئے ہیں کہ چاروں طرف سے وہی اسما چار بار پڑھے جا سکتے ہیں اور ان کے نیچے لکھا ہے۔

"وفات مرحومی خواجہ محمد علی دہم ذی الحجہ سنہ ۱۰۱۴ھ"

یہ عبارت خط نسخ میں دو سطروں میں ہے۔ یہ قبر دائرۂ میر مومن صاحب میں موجود ہے اور اس کی تفصیلات ہم نے اپنی کتاب "حیات میر محمد مومن" میں درج کی ہیں۔ سائز ½۲۵" × ۱۵"۔

۸۔ تعویذ مزار سید کمال الدین داماد سلطان ابراہیم قطب شاہ سنہ ۱۰۲۰ھ / ۱۶۱۱ء

محرابی شکل میں خط نسخ میں پہلے درود اثنا عشری، الحکم للّٰہ کے نیچے لکھا ہے اور آخری سطر میں وفات

سیادت پناہ کمال الدین حسین ۱۰۱۸ھ درج ہے۔

سید کمال الدین کو محمد قلی قطب شاہ نے سرلشکر بناکر مرتضیٰ نگر کتنور کے راجاؤں کے مقابلہ کے لئے بھیجا تھا۔ وہیں یہ شہید ہوئے۔ ان کی قبر بمقام سوم سیل مغربی گوداوری دریا کے کنارے ایک مسجد میں واقع ہے اور کتبہ کا یہ چربہ مولوی حسام الدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر تاکر کرنول نے ادارہ کو فراہم کیا ہے۔ اس کی نسبت بھی معلومات اب تک کہیں شائع نہیں ہوئی ہیں۔ سائز ½ ۳۱" × ۱۶"

عہد سلطان محمد قطب شاہ

۱۰۲۰ھ - ۱۰۳۵ھ
۱۶۱۲ء - ۱۶۲۶ء

۹۔ کتبہ تالاب خانم آغاماں صاحبہ ۱۰۲۴ھ

خط نسخ ۱۰ سطریں۔

ہر سطر کے درمیان لکیر۔ حسب ذیل عبارت کندہ ہے۔

"ہموارہ ہمت والا نہمت علیا حضرت سعادت
افزائے خاندان وفا وعفت خانم آغا بنت میر
مقصود علی طباطبا بہ ارتفاع ارکان اقسام
رفاہیت جمہور انام از طبقہ خاص طائفہ عوام مبذول
ومصروفست بنا بریں نظر اعتبار بر خواتم امور
وعواقب کار گماشتہ حوضے در سواد بلدت حیدرآباد
معمار کردہ خوشہمت کے اصناف ذی حیات
آسائش یابند و ثواب جاری از تا قیام قیامت
بروزگار باقی وساعی عاید وبراجع باشد ودریں
ولا حوض مذکور بہ انعام سیادت و نجابت پناہ
شاہ خوندکار ابن سیادت ومعالی دستگاہ
شاہ محمد الحسینی مقرر فرمودہ فی ۱۰۲۴ھ
غرض نقشیست کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمی بینیم بقائے"

یہ کتبہ تالاب محلہ سیف آباد (واقع موجودہ اے۔ سی۔ گارڈز) کے ایک جانب کے برج کے اندر موجود ہے۔ اس تالاب کو بعض لوگ غلطی سے حیات بخشی بیگم والدہ عبداللہ قطب شاہ سے منسوب کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ تالاب سلطان محمد قطب شاہ کی والدہ خانم آغا کا بنایا ہوا ہے۔ اس کی تفصیلات اور تصویر آثر دکن صفحات ۳۲، ۳۳ پر شائع ہو چکی ہیں۔ سائز ۲۹" × ۳۸"۔

۱۰۔ کتبہ تالاب خانم آغا۔ ۱۰۲۴ھ

کتبہ بھی اسی طرح یہ کندہ ہے

جس میں عبارت تقریباً وہی ہے صرف آخری حصہ جس میں شاہ خوندکار کو انعام دینے کا ذکر ہے اس کتبہ میں درج نہیں ہے۔ سائز ½ ۲۶" × ۱۸"۔ (دیکھو نمبر ۹)

یہ پتھر اسی تالاب کے کنارے کے دوسرے طرف پر برج میں موجود ہے۔

۱۱۔ کتبہ مسجد میر محمد مومن۔ ۱۰۳۴ھ

خط نسخ میں آیۂ قرآنی سائز ۲۴" × ۷۰"

"ومن اراد الآخرۃ وسعیٰ لھا سعیھا وھو مومن فاولئک کان سعیھم مشکورا۔"

یہ کتبہ مسجد سعید آباد کی محراب میں موجود ہے اور اس کی تفصیلات اور تصویر میری کتاب "حیات میر محمد مومن" میں شائع ہو چکی ہیں

عہد سلطان عبداللہ قطب شاہ

۱۰۳۵ھ - ۱۰۸۳ھ
۱۶۲۶ء - ۱۶۷۲ء

۱۲۔ تعویذ مزار سلطان محمد قطب شاہ ۱۰۳۵ھ

مزار کے دونوں سمت کے پتھروں پر درود اثنی عشری درج ہے اور دونوں سمتوں کے چھلے اوارے میں موجود ہیں۔ ان کی عبارت اور تفصیلات آثر دکن صفحہ ۹۷ تا ۱۰۲ پر درج ہیں۔ سائز ۱۰-۳" × ۳-۱"۔

۱۳۔ کتبہ محراب مسجد شیخ پیٹھ سنہ ۱۰۸۲ھ یہ کتبہ سات تختیوں پر مشتمل ہے اور
ادارے میں مسلسل ایک ہی کاغذ پر ان کا چربہ موجود ہے
جو رنگین نقش و نگار سے مزین ہے۔ دونوں سمت کی آخری
تختیوں پر کاتب نے اپنا نام اور سنہ اس طرح لکھا ہے۔

" قدسی اتمام بیت رب الغنی لطف اللہ
التبریزی الحسنی فی سنہ ۱۰۸۲ھ "

اس کے بعد کی چار تختیوں میں حسب ذیل چار مصرعے کندہ
کئے گئے ہیں یعنی ہر تختی میں ایک مصرعہ ہے:۔

" شاہ گیتی پناہ عبداللہ
مسجدے ساخت آسماں پایہ
بہر تاریخش از کلام خدا
گشت ملہم خرد بایں آیہ "

اور درمیان میں قرآن شریف کی اس آیت سے تاریخ سنہ ۱۰۸۲ھ
نکالی ہے:۔

" وان المساجد للہ فلا تدعوا مع اللہ
احدا۔ سنہ ۱۰۸۲ھ "

یہ مسجد شیخ پیٹھ میں واقع ہے جو گولکنڈے سے قریب
جانب شمال مغرب ایک چھوٹا سا گاؤں ہے۔ یہ گاؤں
مقابر قطب شاہی اور درگاہ حسین شاہ ولی کے درمیان
واقع ہے۔ اس کا نام ظاہر کرتا ہے کہ علامہ شیخ محمد ابن
خاتون کے نام سے منسوب ہے۔ یہ موضع غالباً ان کو بطور
جاگیر دیا گیا تھا یا انہی نے اپنے نام پر اس کو آباد کیا تھا۔
یہ مسجد اب ویران ہو گئی ہے اور اس کے میناروں
اور روکار پر مینا کاری کا جو کام تھا وہ اکھڑ گیا ہے۔ مگر
اب بھی کہیں کہیں رنگین چینی کی تختیاں موجود ہیں۔ پولس
ایکشن کے بعد اس پر بستی کے ہندوؤں نے قبضہ کر لیا ہے
اور اس کی تینوں کمانوں کو دیواروں سے چن کر
اصل مسجد میں ایک ورزشی اکھاڑہ بنایا گیا ہے۔ اطراف
کی چار دیواری گر گئی ہے اور حوض مٹی سے پاٹ دیا گیا ہے۔

سائز ۱۶ x ۳ - ۱

۱۴۔ مسجد شیخ پیشوا سنہ ۱۰۸۲ھ علامہ شیخ محمد ابن خاتون کی مسجد کا یہ کتبہ بھی رنگین
نقش و نگار سے آراستہ ہے اور اس پر حسب ذیل اشعار
دو سطروں میں درج ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ لطف اللہ حسینی
تبریزی نہ صرف اعلیٰ پایہ کے کاتب تھے بلکہ بڑے آرٹسٹ
اور حسن کار بھی تھے۔ چنانچہ ان کے لکھے ہوئے کتبہ مسجد
شیخ پیٹھ کی طرح یہ کتبہ بھی بہترین نقش و نگار سے آراستہ ہے:

" در زمان شاہ خیر اندیش گردوں بارگاہ
یافت اتمام ایں بنا از سعی شیخ پیشوا
خواستم چوں سال تاریخش ز پیر غیب گفت
شد بحکم شاہ عبداللہ ایں مسجد بنا
کتبہ لطف اللہ الحسینی التبریزی سنہ ۱۰۸۲ھ "

علامہ ابن خاتون کی مسجد شیخ پیٹھ کی طرح ان کی
دوسری مسجد بھی غالباً اب کھنڈر بن گئی ہے۔ کیونکہ اس کا
یہ کتبہ قلعہ گولکنڈہ کے جنوب مشرق کی طرف شہر حیدرآباد کو
جانے والی سڑک پر واقع ایک مشہور اور خوبصورت مسجد
(ٹولی مسجد) کے عقب میں ایک چھوٹی سی گنبد کے اندر پڑا
ہوا ہے اور اب یہ پتہ چلانا مشکل ہے کہ کس مسجد میں لگا
ہوا تھا۔ ظاہر ہے کہ شیخ پیٹھ یہاں سے کئی میل کے فاصلہ
پر گولکنڈہ کے باہر دوسری سمت میں واقع ہے اور یہ
مسجد علامہ شیخ محمد نے اسی آبادی میں بنائی تھی جو اب
کاروان کہلاتی ہے اور اس ٹولی مسجد سے قریب واقع
ہے جس میں یہ کتبہ پڑا ہوا ہے۔ اس محلہ میں کئی ویران
مسجدیں اب بھی موجود ہیں۔

اس کتبہ کا عکس آثار دکن میں صفحہ ۴۴ کے مقابل
صفحہ پر چھپ چکا ہے۔

سائز ۲ - ۶ x ۴ - ۱

۱۵۔ کتبہ انبار خانہ ۱۰۵۲ھ | گولکنڈہ میں سلطان عبداللہ قطب شاہ نے اپنے وزیر خیرات خاں کو حکم دے کر جو انبار خانہ بنوایا تھا۔ اس کے کتبہ کا یہ چربہ ہے جس میں حسب ذیل عبارت چار سطروں میں درج ہے۔

(۱) در عہد دولت پادشاہ جمجاہ
(۲) ملائک سپاہ سلطان عبداللہ
(۳) قطب شاہ بسعی بندہ درگاہ خیرات خاں
(۴) این انبار خانہ باتمام رسید بتاریخ شہر رجب المرجب ۱۰۵۲ھ۔

یہ کتبہ قلعہ گولکنڈہ کے بالا حصار کے راستہ میں ایک منہدمہ عمارت کے سامنے اب بھی موجود ہے۔ اس کی تصویر اور تفصیلات آثار دکن میں صفحہ ۱۰۳ پر درج ہیں۔

۱۶۔ کتبہ مسجد ہیرا خانہ گولکنڈہ | ۱۰۷۸ھ م ۱۶۶۷ء سائز ۱۵'×۴'-۱'

مسجد ہیرا خانہ گولکنڈہ کی تفصیلات اور اس کے کتبات کی تصویریں آثار دکن صفحہ ۱۱۲ و ۱۱۳ پر شائع ہو چکی ہیں۔ ادارے میں اس کے محراب کے پورے کتبے کا چربہ موجود ہے جس پر آیات قرآنی " انما یعمر مساجد " تا آخر اور اس کے ساتھ ہی کتبہ العبد محمد تقی الدین بن صالح البحرانی ۱۰۷۸ھ درج ہے۔

۱۷۔ کتبہ موسیٰ برج ۱۰۷۷ھ ۱۶۶۶ء فارسی | ۱۰'-۱' ۵'×۴'-۱' قلعہ گولکنڈہ کے مشہور موسیٰ برج پر فارسی اور تلنگی دونوں زبانوں میں ۱۰۷۷ھ کے دو کتبے ثبت ہیں جن کے چربے ادارے میں محفوظ ہیں۔

فارسی کتبہ اس عبارت سے شروع ہوتا ہے۔

(۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد ک و نشکرک
و نستعین و نستغفرک ان تصلی علی محمد و آل محمد و سلم
الا بعد این برج عظیم الموسوم بہ برج حیدری از
قلعہ شہر محمد انگر بنا نہادہ شد ...."

اس کا اختتام اس عبارت پر ہوتا ہے۔

" بنا بر حکم ہمایوں اعلیٰ یاندک زمانے این
برج عظیم بسعی خاں موسیٰ علیہ در سال سنہ ہزار
و ہفتاد و ہفت بہ اتمام رسید و اسم معمار دہرماچارہ"

اس کتبے کی تفصیلات اور تصویر آثار دکن کے صفحہ ۱۰۸ پر شائع ہو چکی ہے۔

۱۸۔ کتبہ موسیٰ برج ۱۰۷۷ھ تلنگی | سائز ۴'-۵' ×۴'-۱' مذکورہ بالا فارسی عبارت کو تلگو زبان میں بھی پتھر پر کندہ کرایا گیا ہے۔ اس کا چربہ بھی ادارہ میں موجود ہے۔ چونکہ اس کی تفصیلات بھی شائع ہو چکی ہیں (دیکھو انگریزی کتاب Land marks of the Deccan)۔ اس لئے یہاں اس کی وضاحت غیر ضروری ہے۔

۱۹۔ کتبہ مزار سدی عنبر بارہ ہزاری | محراب کی شکل میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد سورۂ " انا انزلنا " ۵ سطروں میں درج ہے۔ جس کے نیچے فارسی میں لکھا ہے۔ سدی عنبر بارہ ہزاری بندہ قطب شاہی بابت منصور خانی بتاریخ چہار رمضان المبارک (سنہ صاف پڑھا نہیں جاتا)۔ سائز ۲'-۲'×۲'-۱'

سدی عنبر کا یہ سنگ لحد سرور نگر کے راستے میں ایک موضع ظل اللہ گوڑہ (جس کو آجکل جلیل گوڑہ کہتے ہیں) کی بستی میں ایک کھیت کے کنارے پر پڑا ہوا تھا۔ ادارہ کی طرف سے تاریخی مقامات کے معائنہ اور تحقیق کے لئے وقتاً فوقتاً جو دورے کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک دورے کے وقت (آج سے بیس سال قبل) یہ پتھر ایک کھیت کے کنارے نظر آیا اور اس پر کسان مرچ پیس رہے تھے۔ اس کو اس وقت وہاں سے اٹھوا کر جلیل گوڑہ کی مسجد

میں رکھوا دیا گیا تھا اور اس کا چربہ لے کر ادارے میں محفوظ کر دیا گیا۔ معلوم نہیں سدی عنبر کی قبر کہاں تھی اور یہ پتھر وہاں سے کب اور کیوں اٹھایا گیا تھا۔ سنگ سیاہ معقا میں خط نسخ میں کندہ کرایا گیا ہے۔ اس کتبہ کا ذکر اب تک کسی کتاب میں درج نہیں ہوا ہے۔

عہد سلطان ابوالحسن قطب شاہ
۱۰۸۳ھ تا ۱۰۹۸ھ
۱۶۷۲ء تا ۱۶۸۷ء

۲۰۔ کتبہ مزار فاطمہ بیگم بنت سلطان عبداللہ قطب شاہ ۱۰۸۶ھ

گولکنڈے کے مقابر شاہی میں عبداللہ قطب شاہ کی اس دختر کا ناتمام گنبد بھی موجود ہے۔ یہ یا تو ابوالحسن قطب شاہ کی بیوی تھیں یا سید احمد کی۔ ان کی قبر پر جو کتبہ درج ہے اس پر صرف اس طرح نام لکھا گیا ہے۔

" وفات جنت مکانی فاطمہ بیگم بنت
سلطان عبداللہ قطب شاہ ۱۰۸۶ھ "

سائز ۱۵ × ۴ - ۱

۲۱۔ کتبہ حسین علی الہاشمی ۱۰۸۹ھ

سائز ۴ × ۴ ۲ اس کتبہ پر عربی عبارت (جو غالباً آیات قرآنی ہیں) درج ہے اور برابر نہیں پڑھی جاتی ہے۔ اس کے آخر میں کاتب نے اپنا نام اور سنہ کتابت واضح طور پر لکھا ہے جو یہ ہے۔

کتبہ حسین علی الہاشمی ، کتبہ ۱۰۸۹ھ

۲۲۔ نقل فرمان ابوالحسن قطب شاہ ۱۰۸۹ھ

ابوالحسن قطب شاہ کا یہ فرمان برائے وقف موضع عطاپور ملکی میاں مشک ، ان کی بنائی ہوئی مسجد قریب راستہ پرانا پل کے باب الداخلہ کی کمان میں اب بھی موجود ہے اور بالکل کمان کی شکل کے پتھر پر یہ کتبہ کندہ کرایا گیا ہے یہ پتھر نیچے کی طرف ۶ - ۴ ہے۔ اس کی سات سطریں ہیں۔ ہر سطر کے درمیان لکیر کھینچی گئی ہے اس کی ابتدائی عبارت یہ ہے ــــ

" نقل فرمان سلطان ابوالحسن قطب شاہ
بجانب عاملان جلال پور موضع عطاپور حوالی قلعہ
محمد نگر ، شرف صدور یافت کہ ملک مشک التماس
نامہ .... "

یہ کتبہ مآثر دکن کے صفحہ ۵۶ پر شائع ہو چکا ہے۔
سائز ۶ - ۲ × ۶ - ۴

۲۳۔ کتبہ مزار نظام الدین احمد ۱۰۸۵ھ

سلطان عبداللہ قطب شاہ کے بڑے داماد مرزا نظام الدین احمد کی گنبد احاطہ مقابر قطب شاہی کے باہر ناقص حالت میں موجود ہے۔ اس پر جو کتبہ ہے اس کا چربہ یہ ہے ــــ

" مرزا نظام الدین احمد نور مرقدہ بتاریخ
۲۶ شہر صفر روز شنبہ ۱۰۸۵ھ بجلالت ازیں
جہاں بہ جوار (؟) رحمت پیوستند "

اس کا ذکر مولانا علی اصغر بلگرامی کی مآثر دکن کے صفحہ ۱۲۶ پر چھپ چکا ہے۔ سائز ۹ ½ × ۶

۲۴۔ کتبہ میر علی (بلا تاریخ)

اس کتبہ میں پانچ خوبصورت تختیاں نقش و نگار کے ساتھ بنا کر آیت الکرسی کو پانچ حصوں میں تقسیم کر کے بخط طغریٰ نہایت خوش خط کندہ کیا گیا ہے اور آخری تختی کے ایک پہلو میں صرف کتبہ میر علی لکھا ہوا ہے۔

اس وقت یاد نہیں رہا کہ یہ کتبہ قلعہ گولکنڈہ کی کس مسجد یا گنبد پر درج ہے۔ خطاطی کے لحاظ سے بہت اعلیٰ پایہ کا نمونہ ہے۔ اس سے یہ ضرور معلوم ہوتا ہے کہ قطب شاہی زمانے میں میر علی نامی کوئی خطاط دکن میں موجود تھے۔ سائز ۸ - ۱ × ۲ - ۴

۲۵۔ کتبۂ مرزا خواجہ محمد ستار خطاط خاں

اس کتبہ سے بھی تاریخ ظاہر نہیں ہوتی۔ البتہ صرف اتنا معلوم ہوتا ہے کہ خواجہ محمد ستار گولکنڈے کے اتنے اعلیٰ پایہ کے خوشنویس تھے کہ ان کو خطاط خاں کا خطاب دیا گیا تھا۔

اس کتبہ میں پہلے ایک کمان کی شکل بنا کر اس میں آیات قرآنی لکھی گئی ہیں اور اس کے نیچے مستطیل پٹی پر خطاط خاں کا نام درج ہے۔ سائز ۸ٌ-۱ٌ × ۱ٌ

۲۶۔ کتبۂ نظام برج ۱۱۹۶ھ

عہد نظام علی خاں آصفجاہ ثانی میں گولکنڈہ کے ایک برج کی جب مرمت کی گئی تو سرفراز جنگ قلعدار نے نعمت نواز خاں کے اہتمام سے اس کام کی تکمیل کی اور یہ کتبہ اس پر لگایا۔ اس میں برج کے نام ہی سے سنہ مرمت ۱۱۹۶ھ نکالا گیا ہے لیکن کتبہ کا خط بہت معمولی ہے اور قطب شاہی عہد کے کتبوں کے مقابلہ میں بہت بھدا نظر آتا ہے۔ اس کتبہ کی عبارت یہ ہے —

"چوں شد ز حکم آصف جاہم تمام برج
تاریخ گفت ہاتف غیبی "نظام برج" ۱۱۹۶
در قلعداری سرفراز جنگ بہادر بہ اہتمام
نعمت خاں اتمام یافت"

سائز ۱۰ٌ-۱ٌ × ۶ٌ-۱ٌ

۸۔ قدیم رنگین قلمی تصاویر

ا۔ سلاطین عادل شاہی

عادل شاہی بادشاہوں کی یہ قدیم تصویریں محل نواب خانخاناں (قریب پرانی حویلی حیدرآباد) کے دیوان خانے کے درمیانی جھروکے میں محفوظ تھیں اور چونکہ مشہور ہے کہ خانخاناں کے پاس کی اکثر قلمی تصویریں عہد نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے درباری مورخ، شاعر اور مصور شاہ تجلی علی تجلی کی بنائی ہوئی ہیں اس لئے ممکن ہے کہ یہ تصویریں بھی انہی کے موئے قلم کا نتیجہ ہوں۔

ان میں سے ہر ایک کے اطراف سنہری حاشئے ہیں زرین بیل بوٹے ہیں اور رنگ روپ کے لحاظ سے یہ تمام تصویریں بہت قدیم معلوم ہوتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر گلابی، سبز اور نیلگوں رنگ استعمال کئے گئے ہیں۔ ہر تصویر کا سائز ۵" × ۸" ہے۔ ادارہ نے یہ پورا سٹ نواب کمال یار جنگ فرزند خانخاناں کی وفات کے بعد جب اس محل کا سامان فروخت ہونے لگا تو خرید لیا ہے اور اس اسکرین کے دونوں پہلوؤں میں شیشوں کے اندر ان کو محفوظ کیا گیا ہے جس میں گولکنڈے کی رقاصاؤں بھاگ متی، پیا متی، تارا متی اور بالا متی اور ان کی گنبدوں کی رنگین تصویریں لگائی گئی ہیں۔

یہ تصویریں حسب ذیل سلاطین عادل شاہی کی ہیں۔

۱۔ یوسف عادل شاہ
۲۔ اسمعیل عادل شاہ
۳۔ ابراہیم عادل شاہ
۴۔ علی عادل شاہ
۵۔ ابراہیم عادل شاہ ثانی
۶۔ محمد عادل شاہ
۷۔ علی عادل شاہ ثانی
۸۔ سکندر عادل شاہ

ب۔ آصفی سلاطین و امرا کی تصویریں

۹۔ نظام علی خاں آصف جاہ ثانی

یہ تصویر کشورا حوض گولکنڈہ کے قدیم قطب شاہی عاشور خانہ میں محفوظ تھی اور وہاں کی دوسری تصاویر اور آثار کے ساتھ اس کو بھی ادارے میں خرید کر محفوظ کر لیا گیا ہے۔ دکنی قلم ہے۔ اطراف سرخ رنگ کا حاشیہ ہے۔ درمیان میں نیلگوں رنگ کی زمین پر نظام علی خاں کی تصویر قد آدم بنائی گئی ہے۔ ایک ہاتھ میں دستنبو ہے اور بایاں ہاتھ تلوار پر ٹکا ہوا ہے۔ سائز ۱۴" × ۱۰"

۱۰۔ ارسطو جاہ

یہ تصویر بھی نظام علی خاں (نمبر ۹) ہی کی سائز پر بنائی گئی ہے اور شاید اسی کا جوڑ ہے۔ مشیر الملک اعظم الامراء ارسطو جاہ نظام علی خاں کے آخری دیوان تھے۔ اس تصویر میں وہ دونوں ہاتھ جوڑے ہوئے کھڑے ہیں۔ پگڑی پر طرہ، جیغہ اور کلغی موجود ہے۔ ان کے پاجامہ کا رنگ گہرا نیلگوں ہے۔ اس کے برخلاف نظام علی خاں کا پاجامہ پھیکے سرخ رنگ کا ہے۔ سائز ۱۴" × ۱۰

۱۱۔ نواب رکن الدولہ

میر موسیٰ خاں رکن الدولہ شرف الملک نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے اس وقت دیوان تھے جب کہ ابھی حیدرآباد پایہ تخت نہیں بنا تھا اور سلطنت آصفی کا مستقر اورنگ آباد ہی تھا۔ ان سے پہلے یہ خطاب (رکن الدولہ) دوسرے امرائے آصفی کو بھی مل چکا تھا۔ چنانچہ نصیر جنگ رکن الدولہ بھی ان سے قبل دیوان دکن رہ چکے ہیں۔ انہی میر موسیٰ خاں رکن الدولہ کی تحریک پر نظام علی خاں نے اورنگ آباد چھوڑ کر حیدرآباد کو پایہ تخت قرار دیا تھا۔

اس تصویر میں رکن الدولہ ایک نہایت خوبصورت قالین پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ بائیں ہاتھ میں پتہ کی شکل کا دستنبو ہے۔ سیدھا ہاتھ خالی ہے۔ سامنے ایک خوبصورت حقہ دھرا ہوا ہے۔ ان کی پگڑی سرپیچ جیغہ اور سیاہ کلغی سے آراستہ ہے۔ تصویر میں بہت ہی نازک نقش و نگار کا رنگین کام ہے اور یہ تصویر دکن اسکول کی بہت عمدہ تصویروں میں سے ہے اور نواب عنایت جنگ بہادر کا عطیہ ہے۔ سائز ۸" × ۶"

۱۲۔ نواب تہور الملک شرف الدولہ شرف الامراء

نواب شرف الامراء، نواب رکن الدولہ کے بھائی اور نواب عنایت جنگ بہادر کے مورث اعلیٰ تھے۔ ان کی یہ تصویر بھی بہت قدیم اور اعلیٰ پایہ کے کام سے آراستہ ہے۔ سبز رنگ کی مسند پر نشستہ ہیں اور ہاتھ میں حقہ کی نے ہے۔ حقہ بیدری کام کا ہے اور یہ اصلی حقہ نواب عنایت جنگ بہادر نے ادارہ میں بطور تحفہ محفوظ کرا دیا ہے۔ پگڑی پر سنہری سرپیچ اور جیغہ ہے اور اس پر سیاہ کلغی ہے۔ گلے میں موتیوں کے دو خوبصورت ہار ہیں۔

سائز ۸" × ۶"

۱۳۔ نظام علی خاں آصفجاہ ثانی اور رکن الدولہ دیوان دکن

یہ بھی بہت قدیم اور عمدہ رنگین تصویر ہے۔ نظام علی خاں ایک منقش زرکار شامیانے کے نیچے زریں مسند پر شاہی خلعت میں تشریف فرما ہیں اور ان کے سامنے چاندنی کے فرش پر نواب رکن الدولہ ہاتھ جوڑے بیٹھے ہیں۔ ان کی اس تصویر میں جیغہ ہے لیکن کلغی موجود نہیں ہے۔

نظام علی خاں چہرے مہرے سے جوان آدمی معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان کی مونچھیں بھی سیاہ ہیں۔ ان کی استادہ تصویر (دیکھو نمبر ۹) میں مونچھیں سفید ہیں اور وہ ارسطو جاہ کی دیوانی کے زمانے کی تصویر ہے۔

سائز ۸" × ۶"

۱۴۔ نواب داور الدولہ

یہ نواب رکن الدولہ کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تصویر سید قاسم مصور نے ۱۲۱۸ھ میں بنائی تھی۔ چنانچہ اس کی پیشانی پر سنہرے حروف میں اپنا اور صاحب تصویر کا نام اور تاریخ بھی لکھدی ہے۔

داور الدولہ ایک بیدری کام کے سیاہ تخت پر سبز مسند پر نشستہ ہیں۔ ان کے ہاتھ میں سرخ پھول کی وضع کا دستنبو ہے۔ سامنے سیدھی طرف بیدری کام کا سیاہ اگالدان اور بائیں طرف سنہری کام کا چنگیر ہے۔ گلے میں زمرد کا کنٹھا ہے۔ سائز ۵" × ۶"

۱۵۔ میر غلام حسین خاں داور جنگ داور الدولہ داور الملک

یہ غالباً داور الدولہ (نمبر ۱۴) کے فرزند ہیں اس لئے کہ اس تصویر میں داور الدولہ کو داڑھی نہیں ہے۔ اور پگڑی کی وضع بھی کچھ بدلی ہوئی ہے۔ صورت میں بھی تفاوت ہے۔ اس تصویر میں بھی داور الدولہ کو نشستہ دکھایا گیا ہے۔ فرش سفید چاندنی کا معلوم ہوتا ہے۔

تصویر کی زمین اور حاشیہ نیلے رنگ کا ہے اور پیشانی پر صاحب تصویر کا نام درج ہے۔ سائز ۶" × ۴

۱۶۔ نصیب یار خاں بہادر وقار الدولہ

یہ وزیر اعظم وقار الدولہ ہیں جن کا معروضہ (بخدمت آصفجاہ ثانی) تاریخی کاغذات میں نمبر ۲۳۰ پر محفوظ ہے۔ سفید لباس میں حقہ پی رہے ہیں۔ سبز و سرخ بیل بوٹوں کے قالین پر نشستہ ہیں۔ سامنے تلوار اور ڈھال رکھی ہے۔ دائیں ہاتھ میں تسبیح ہے۔ چہرہ سیاہ فام اور سیاہ داڑھی ہے۔ سائز ۶" × ۴

۱۷۔ میر موسیٰ خاں خلف شرف الامراء

یہ ایک بڑی تصویر ہے جس میں میر موسیٰ خاں شکار کے لئے گھوڑے پر سوار جارہے ہیں۔ ہاتھ میں باز ہے اور آگے پیچھے ملازمین بندوقیں جیسے، باز، شکار کئے ہوئے پرندے اور دوسرا سامان شکار لئے ہوئے چل رہے ہیں۔ پیچھے ایک ملازم آفتاب گیری تھامے ہوئے ہے اور دوسرا رومال۔ پس منظر میں مرغابیاں اور سارس دکھائے گئے ہیں اور دور دونوں جانب کچھ عمارتیں بھی اتاری گئی ہیں جن میں ایک طرف محلات اور دوسری طرف مسجد کے گنبد اور مینار نظر آتے ہیں۔

سواری کا گھوڑا زیور اور کلغی سے آراستہ ہے۔

یہ تصویر بہت عمدہ ہے اور اپنے عہد کی دکنی تصویروں کی اچھی نمائندہ ہے۔

یہ سب تصویریں نواب عنایت جنگ بہادر کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں اور ان ہی کا عطیہ ہیں۔

سائز ۱۴" × ۱۰۔

۱۸۔ نواب اعتصام الدولہ اعتصام الملک میر عباس علی خاں ممتاز جنگ

یہ تصویر کنوڑا حوض (گولکنڈہ) کے عاشور خانے سے حاصل ہوئی ہے اور آب زدہ ہونے کی وجہ سے خراب ہوگئی ہے۔ اس میں سبز اور نیلگوں پس منظر کے سامنے سرخ رنگ کے (غالباً مورم کے) فرش پر اعتصام الدولہ ہاتھ میں تلوار لئے کھڑے ہیں۔ سامنے ایک ملازم ہاتھ جوڑا ہوا استادہ ہے اور پیچھے ایک حبشی ملازم رومال سنبھالا ہوا ہے۔ اعتصام الدولہ کا چہرہ مہرہ، داڑھی اور دستار بہت اچھی اتاری گئی ہے۔ سائز ۱۱" × ۷۔

۱۹۔ اکبر علی خاں سکندر جاہ اور راجہ چندو لعل

اس تصویر میں آصفجاہ ثالث ہاتھ میں دستنبو لئے سرخ مسند پر بیٹھے ہیں اور ان کے دیوان راجہ چندو لعل سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے ہیں۔ دکنی اسکول کی یہ اچھی تصویر ہے۔ مگر سکندر جاہ کے چہرے پر آب زدگی کی وجہ دھبے آگئے ہیں۔ یہ تصویر بھی عاشور خانہ کنوڑا حوض گولکنڈہ میں محفوظ تھی۔ سائز ۱۱" × ۸۔

۲۰۔ سکندر جاہ آصفجاہ ثالث اور راجہ چندو لعل

یہ بھی عاشور خانہ کنوڑا حوض کی تصاویر میں سے ہے اور پیشانی کی طرف سے ناقص ہوگئی ہے۔ اس میں سکندر جاہ ایک نازک کرسی پر ہاتھ میں دستنبو لئے ہوئے نشستہ ہیں اور سامنے مہاراجہ چندو لعل دست بستہ کھڑے ہیں۔ سائز ۷" × ۵۔

۲۱۔ نواب سکندر جاہ آصفجاہ ثالث

یہ سکندر جاہ کی بہت ہی عمدہ تصویر ہے اور اس میں طلائی کام اب تک روشن ہے۔ لیکن اوپر سے ناقص ہوگئی ہے۔ آج سے ۲۵ سال قبل ادارے نے ایک نیلام میں اس کو خریدا تھا۔ بہت عمدہ چوبی نقش و نگار اور کٹاؤ کے کام کے فریم میں لگی ہوئی ہے۔

اس میں سکندر جاہ طلائی کام کی کرسی پر سیدھے

ہاتھ میں دستنبو لئے بیٹھے ہیں اور بائیں ہاتھ میں تلوار ہے جس کی میان زرین ہے۔ سائز ۱۰ × ۷۔

(ج) مشاہیر دکن کی رنگین قلمی تصویریں

۲۲۔ چاند سلطانہ — چاند سلطانہ کی یہ تصویر بہت ہی قدیم اور اعلیٰ پایہ کی نقاشی کا نمونہ ہے اس میں وہ دوڑتے ہوئے گھوڑے پر سوار ہے ہاتھ میں باز ہے اور آسمان پر مرغابیان اڑ رہی ہیں۔ ساتھ ساتھ دو شکاری کتے بھی دوڑ رہے ہیں۔ گھوڑا بہت خوبصورت اجلا ہے اور زرین لگام اور زیور سے آراستہ ہے۔ یہ تصویر بھی عاشور خانہ کٹورا حوض میں محفوظ تھی۔ سائز ۱۰ × ۶

۲۳۔ سلطانہ حیات بخشی بیگم — حیات بخشی بیگم دختر محمد قلی قطب شاہ سالہا سال تک گولکنڈہ کی ملکہ تھی۔ اس تصویر میں وہ ایک سرخ مسند پر حقہ پیتی ہوئی بیٹھی ہے۔ سامنے تلوار، اگالدان اور دیگر اشیاء دھری ہیں۔ سر پر مغلیہ وضع کی پگڑی اور کلغی ہے۔ صورت میں چاند سلطانہ سے مشابہت دکھائی گئی ہے۔ یہ تصویر بھی عاشور خانہ کٹورا حوض گولکنڈہ میں محفوظ تھی۔

سائز ۷″ × ۴

۲۴۔ حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رح — دکن کے قدیم ترین اردو مصنف اور شاعر مشہور صوفی سید محمد حسینی شہباز کی یہ تصویر بہت ہی قدیم ہے۔ وہ زرین مسند پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ایک ہاتھ میں تسبیح اور دوسرے میں پنج سارہ ہے۔ پس منظر نیلگوں رنگ میں بنایا گیا ہے۔ لباس بالکل سفید ہے۔ بیدر کے کسی مصور کی بنائی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ عاشور خانہ کٹورا حوض میں محفوظ تھی۔

سائز ۸″ × ۵۔

۲۵۔ خواجہ بندہ نواز گیسو دراز — یہ تصویر بھی قدیم ہے۔ سرخ حاشیہ ہے۔ خواجہ صاحب نیلے رنگ کی مسند پر ہاتھ میں تسبیح لئے نشستہ ہیں۔ گولکنڈہ کے کسی نقاش کی بنائی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور تصویر نمبر ۲۴ سے چھوٹی ہے۔ لباس سفید اور کلاہ سرخ ہے۔ قطب شاہی سلاطین اور امراء کی طرح گلے میں رومال پڑا ہوا ہے۔ سائز ۷″ × ۴۔

۲۶۔ میر محمود اولیاء — سلطنت قطب شاہی کے آخری دور میں میر محمود کرمانی بیدر سے حیدر آباد آئے تھے اور حیدر آباد کے جنوب مشرق میں ایک ایک پہاڑی پر اپنی خانقاہ اور گنبد وغیرہ بنوائی تھی۔ ابو الحسن تانا شاہ کے مرشد شاہ راجو سے ان کی چشمک اور مقابلے مشہور ہیں۔ ان کی تصویریں بھی ملتی ہیں۔ لیکن یہ تصویر بہت قدیم اور قطب شاہی عہد کی معلوم ہوتی ہے۔ اس میں وہ سبز رنگ کا کمبل اوڑھے دوزانو بیٹھے ہیں۔ سامنے ایک کتاب (غالباً قرآن شریف) رکھی ہوئی ہے۔ اس کا حاشیہ بھی دکنی تصویروں کی طرح سرخ ہے اور پس منظر نیلگوں۔

سائز ۷″ × ۴½″۔

۲۷۔ حکیم الملک گیلانی — عہد عبد اللہ قطب شاہ کے شاہی طبیب اور صاحبِ ذوق امیر تھے۔ ان کا بنایا ہوا محل اور گنبد گولکنڈے سے قریب قصبہ حکیم پیٹھ کی جانب شمال مغرب پہاڑی پر اب تک محفوظ حالت میں موجود ہے اور ان کی لکھی ہوئی قلمی کتابیں کتب خانہ آصفیہ میں محفوظ ہیں۔

اس تصویر میں وہ عصا لئے ہوئے کھڑے ہیں جسم پر سبز رنگ کی ایرانی قبا ہے اور اسی وضع کی پگڑی بھی۔ یہ تصویر بہت عمدہ اور پرانی ہے مگر پتہ نہیں کہ کہاں بنائی گئی ہے۔

سائز ۷″ × ۴

۲۸۔ شاہ خلیل اللہ بت شکن شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی کے فرزند تھے اور اپنے والد کے حکم سے احمد شاہ ولی بہمنی کے دربار میں بیدر آئے۔ وہیں اشتور کی گنبدان بہمنی کے راستے میں ان کا ہشت پہلو مقبرہ موجود ہے۔

اس تصویر میں وہ فوجی لباس اور خود پہنے بیٹھے ہیں کمر سے تلوار بندھی ہوئی ہے اور بائیں ہاتھ میں ایک بلند نیزہ سنبھالے ہوئے ہیں۔ سامنے کتابیں نظر آتی ہیں۔ خط و خال اور قلم کے لحاظ سے یہ تصویر غالباً بیدر میں کھینچی گئی ہے اور شبہ ہے کہ یہ واقعی خلیل اللہ بت شکن کی تصویر ہے یا اس دور کے کسی فوجی امیر کی۔ سائز ۶" × ۵۔

(د) دوسری قدیم تصویریں

۲۹۔ حضرت امام حسن علیہ السلام عاشور خانہ کشور ہوش (گولکنڈہ) میں یہ تصویر محفوظ تھی۔ دکنی قلم ہے۔ امام حسنؑ سبز ایرانی قبا پہنے ہوئے ایک دوڑتی ہوئی گھوڑی پر سوار دکھائے گئے ہیں۔ سر پر سبز عمامہ اور سرخ کلاہ ہے۔ کانوں کے آگے کاکل لٹک رہے ہیں چہرہ بے ریش و بے بروت ہے۔ گھوڑی کے آگے اور پیچھے حوریں مورچھل لی ہوئی دوڑ رہی ہیں اور اوپر آسمان کی طرف سے بھی دو حوریں ہاتھوں میں ہار لئے اترتی ہوئی دکھائی گئی ہیں۔ گھوڑی کا نچلا دھڑ سرخ مہندی میں رنگا ہوا ہے۔ اور زیور زین اور لگام زرین ہے۔ اس تصویر پر ایرانی نقاشوں کی گہری چھاپ ہے۔ چہرے کے خط و خال بھی ایرانی ہیں۔ سائز ۱۰" × ۷۔

۳۰۔ امام حسین علیہ السلام یہ تصویر امام حسن علیہ السلام کی تصویر (نمبر ۲۹) کے ساتھ ہی بنائی گئی ہے اور ایک ہی جگہ یہ دونوں محفوظ تھیں۔

اس میں امام حسینؑ کو گھوڑے پر سوار دکھایا گیا ہے۔ ان کی پگڑی، عمامہ اور جبہ سرخ رنگ کے ہیں۔ گھوڑے کو مہندی نہیں ہے اور نہ زیوروں سے آراستہ ہے۔ البتہ زین اور لگام اس میں بھی طلائی دکھائے گئے ہیں اور مورچھل لی ہوئی خواتین ان میں بھی ساتھ ہیں۔ سائز ۱۰" × ۷۔

۳۱۔ حضرت ابراہیم ادہمؒ یہ بھی دکن اسکول کی بنائی ہوئی تصویر ہے۔ ایک چٹان پر آنکھیں بند کئے ہوئے ایک بزرگ بیٹھے ہیں جن کی داڑھی اور سر کی زلفیں سیاہ ہیں۔ سامنے تین حوریں گرتے اور پیشواز پہنی ہاتھوں میں نذرانے لئے کھڑی ہیں۔ اس کا مصور اعلیٰ پایہ کا معلوم ہوتا ہے۔ سائز ۶½" × ۵½۔

۳۲۔ شاہ شرف بوعلی قلندرؒ گہرے نیلے رنگ کا کمیں اوڑھے اور اسی رنگ کا عمامہ باندھے، گاؤ تکیے کے آگے تسبیح پڑھتے بیٹھے ہیں۔ داڑھی لانبی سفید ہے۔ سرخ رنگ کا حاشیہ ہے اور پس منظر سبز رنگ میں بنایا گیا ہے۔ سائز ۵" × ۳½۔

۳۳۔ حضرت محبوب سبحانی عبد القادر جیلانیؒ

سرخ مسند پر سبز رنگ کی چادر اوڑھے ہوئے تسبیح پڑھتے بیٹھے ہیں۔ عمامہ اور شملہ سفید ہے۔ پیچھے ایک صاحب مورچھل لئے کھڑے ہیں۔ سامنے ان کے کوئی خلیفہ گلابی رنگ کا جبہ پہنے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہیں۔ یہ تصویر دکن اسکول کی نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ گلبرگہ یا احمد نگر کے کسی نقاش کی بنائی ہوئی ہو۔ سائز ۸" × ۶۔

۳۴۔ لیلیٰ مجنوں اس تصویر میں مجنوں کو بہت ہی لاغر حالت میں ایک ٹیلے پر بیٹھا ہوا دکھایا گیا ہے۔ ٹیلے کے نیچے لیلیٰ ہاتھ میں کوئی نذرانہ لئے شاہی لباس میں بیٹھی ہے۔ اس کے پیچھے ایک خادمہ مورچھل جھلتی کھڑی ہے۔ پس منظر میں ایک اونٹ بیٹھا ہوا ہے جس پر محمل لدا ہے۔

یہ تصویر گولکنڈہ کے کسی نقاش کی بنائی ہوئی ہے۔ اطراف سرخ حاشیہ ہے۔ درخت کی ٹہنیاں اسی قسم کی ہیں جیسی کہ بھاگ متی کی تصویر میں نظر آتی ہیں۔
لیلیٰ کا لباس اور شکل و صورت قطب شاہی شہزادیوں جیسا ہے اور حیات بخشی بیگم (دیکھو نمبر ۲۳) سے مشابہ ہے۔ بہت عمدہ تصویر ہے لیکن اب زردگی کی وجہ سے خراب ہو گئی ہے۔ سائز ۸½" × ۵½"۔

۳۵۔ رستم — اس تصویر میں ایران کا مشہور پہلوان رستم شیر ببر کو پکڑتا ہوا دکھایا گیا ہے۔
اس کے جسم میں چلتا اور سر پر ایک خود ہے جس پر شیر کی آنکھیں اور بیل کے سینگ لگے ہوئے ہیں۔ یہ تصویر بھی آب زدہ ہو گئی ہے اور گولکنڈہ کے کسی قدیم مصور نے کسی ایرانی تصویر کی نقل کے طور پر اس کو اتارا ہے۔ سائز ۹" × ۷۔
نوٹ:۔ یہ تمام تصویریں کٹورا حوض گولکنڈہ کے قطب شاہی عاشور خانہ سے حاصل ہوئی ہیں۔

(ھ) مشاہیر اردو کی قدیم قلمی تصویریں

۳۶۔ نظیر اکبرآبادی — اس تصویر میں نظیر اکبرآبادی سفید چاندنی کے فرش پر سفید گاؤ تکیہ کے آگے ہاتھ میں بیاض لئے کلام سناتے دکھائے گئے ہیں۔ ان کی پگڑی اور چہرہ مہرہ ان کی عام طور پر رائج تصویر سے مشابہ ہے۔ یہ تصویر اتر پردیش کے کسی مصور نے تقریباً ۶۰، ۷۰ سال قبل اتاری ہو گی۔ اس کے نیلگوں پس منظر میں سرو کے درخت دکھائے گئے ہیں۔ سائز ۷" × ۵۔

۳۷۔ سراج الدین علی خاں آرزو اکبرآبادی — کسی معمولی مصور نے سیاہ قلم میں یہ تصویر اتاری ہے۔ [illegible] اور لباس نظیر اکبرآبادی جیسا ہے۔ پچاس، ساٹھ سال قبل اتاری گئی ہے۔
تصویر کے بائیں طرف صاحب شبیہ کا نام سراج الدین علی خاں اکبرآبادی تخلص آرزو شاگرد عبدالصمد سخن دہلوی لکھا ہوا ہے۔ سائز ۸" × ۶"۔

۳۸۔ راجہ جنم جی متر آرمان ولد راجہ پتامبر متر شاگرد اکرام احمد ضیغم

یہ تصویر غالباً لکھنؤ میں اتاری گئی ہے۔ پاجامہ سرخ اور جوتے بڑے بڑے زرد ہیں۔ سر پر دوپلی ٹوپی ہے جس میں نقش و نگار ہیں۔ سائز ۸" × ۵۔

۳۹۔ صمصام الدولہ انعام اللہ خاں احمد دہلوی

اس تصویر میں ایک بے ریش و بروت ادھیڑ عمر کے شاعر ہاتھ میں کتاب لئے بیٹھے ہیں۔ پیچھے ہلکے سرخ رنگ کا گاؤ تکیہ ہے۔ سائز ۶" × ۴½"

۴۰۔ مرزا جوار علی قزلباش اخضر لکھنوی — یہ تصویر بھی آرزو اکبرآبادی کی تصویر (نمبر ۳۷) کی طرح سیاہ قلم میں بنائی گئی ہے۔ پگڑی اور لباس بھی اسی وضع کا ہے۔ تصویر کے نیچے نام کے ساتھ لکھا ہے کہ یہ میر حسن کے شاگرد تھے۔ پچاس سال پہلے کھینچی گئی ہے۔ سائز ۶½" × ۵۔

۴۱۔ مرزا باقر ادراک اور مرزا انور علی لکھنوی

یہ تصویر لکھنؤ اسکول کا بہت اچھا نمونہ ہے۔ نقش و نگار اور کام کے لحاظ سے بھی اعلیٰ پایہ کی ہے۔ ان دونوں باپ بیٹوں کے پیچھے سبز رنگ کا ایک دروازہ دکھلایا گیا ہے جس میں کھڑکیاں ہیں۔ دونوں ایک ہی مسند پر بیٹھے ہیں۔ ٹوپیاں اور لباس خاص لکھنوی ہے۔ اوپر سرخ رنگ کے پردے بندھے ہوئے ہیں اور جو تحریر ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ مرزا باقر ادراک خواجہ وزیر کے شاگرد

اس میں وہ اپنے والد مرزا نور علی کے پہلو میں مودب بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کی عمر ۱۲ سال سے زیادہ نہ ہوگی۔

سائز ۱۰" × ۸"۔

۴۲۔ غلام علی آزاد بلگرامی

یہ تصویر بھی نظیر اکبر آبادی اور سراج الدین علی خاں آرزو کی تصویر کی طرح سیاہ قلم میں اتاری گئی ہے۔ پگڑی اور لباس بھی تقریباً ویسی ہی ہے۔ مونچھیں بڑی بڑی ہیں اور داڑھی منڈھی ہوئی ہے۔ یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ یہ آزاد بلگرامی ہی کی تصویر ہے۔ سائز ۸" × ۶"۔

۴۳۔ مفتی ارشاد علی خاں ارشد

آزاد کی طرح پگڑی پہنے ہوئے ایک نوجوان حقہ پیتے بیٹھے ہیں۔ داڑھی اور مونچھ سے عمر زیادہ نہیں معلوم ہوتی۔ جسم پر سبز رنگ کا ایک کپڑا ہے اور لباس اور گاؤ تکیہ اور فرش پر بیل بوٹے اترے ہوئے ہیں۔

اس کے اوپر نام اس طرح سے لکھا ہے:۔

"مفتی ارشاد علی خاں بہادر، وکیل نواب ناظم مرشد آباد کلکتہ تخلص ارشد۔ یہ اردو کے شاعر تھے۔"

۴۴۔ رائے پریم ناتھ آرام دہلوی

یہ سیاہ قلم کی ایک تصویر ہے جس میں انگریزی وضع کا کوٹ اور سر پر گول پگڑی پہنے ہوئے ایک نوجوان بیٹھے ہیں جن کی پیشانی پر بڑا قشقہ لگا ہوا ہے۔ اس کے اوپر یہ نوٹ لکھا ہے:۔

"رائے پریم ناتھ کھتری دہلوی اردو کے شاعر تھے انھوں نے دیوان لکھا ہے اور خوش نویس بھی تھے۔ تخلص آرام۔"

سائز ۹" × ۷"۔

۴۵۔ ذوالفقار علی خاں ابن معتمد الدولہ آذر

اس تصویر میں ایک صاحب خشخشی داڑھی اور چھوٹی مونچھوں کے ساتھ ایک طرف منہ کئے بیٹھے ہیں۔ سر پر چوگوشیہ ٹوپی ہے۔ نیچے جو تحریر لکھی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرزا اسد اللہ خاں غالب کے شاگرد شاہ ولی خاں وزیر احمد شاہ کے شاگرد نواب یعقوب علیخاں قلعدار فرخ آباد آذر تخلص کے فرزند تھے۔ سائز ۴" × ۳"۔

(۹) ہاتھی دانت پر رنگین تصاویر

ہاتھی دانت پر نازک موئے قلم سے چھوٹی چھوٹی عمدہ تصویریں اتارنے کا کام شمالی ہند میں آگرہ اور دہلی میں اور جنوب میں میسور اور بنگلور میں صدیوں سے ہوتا آیا ہے۔ گولکنڈہ اور حیدرآباد کے بنائے ہوئے ایسے نمونے شاذ و نادر ہی نظر آتے ہیں اور نہ ایسے کاریگر یہاں ہیں۔ معلوم نہیں کہ قطب شاہی سلاطین کی یہ نفیس و نازک تصویریں کہاں اور کب تیار ہوئی تھیں۔ ان میں حسب ذیل جملہ سلاطین قطب شاہی کی عمدہ تصویریں بہترین رنگوں میں اتاری گئی ہیں اور یہ نفیس نقاشی کا بہت اعلیٰ نمونہ ہیں۔ ہر تصویر کے نیچے سنہرے رنگ میں نام بھی لکھے گئے ہیں اور جملہ تصویریں ایک ہی سائز میں تیار کی گئی ہیں ـــ

۱ سلطان قلی قطب شاہ
۲ جمشید قلی قطب شاہ
۳ ابراہیم قلی قطب شاہ
۴ محمد قلی قطب شاہ
۵ سلطان محمد قطب شاہ
۶ سلطان عبداللہ قطب شاہ
۷ سلطان ابوالحسن قطب شاہ

یہ جملہ تصویریں نواب عنایت جنگ بہادر خلف نواب تہور جنگ رکن الملک خاندوراں کی عطا کردہ ہیں۔

بھاگ متی تا را متی پیما متی بالامتی اور ان کے گنبد

۲

سلطان قلی قطب شاہ اول

سلطان ابو الحسن قطب شاہ ہفتم

(۱۰) - جدید رنگین تصویریں

قدیم فن کاروں کی بنائی ہوئی رنگین تصویروں
کے علاوہ ادارے میں ایسی جدید رنگین تصویریں بھی ہیں جو
گذشتہ ربع صدی میں مختلف مواقع پر خود ادارے کی طرف
سے تیار کرائی گئی ہیں۔ ان کی تفصیلات حسب ذیل چار
عنوانوں کے تحت درج ہیں:-

ا۔ مشاہیر قطب شاہی
ب۔ مشاہیر اردو
ج۔ ارباب ادارہ
د۔ دیگر مشاہیر کی رنگین تصویریں

(ا)۔ مشاہیر قطب شاہی

ادارہ ادبیات اردو نے ۱۱ر جنوری ۱۹۵۸ء کو
بہت ہی اعلیٰ پیمانہ پر یوم محمد قلی قطب شاہ منایا تھا اور اس
سلسلے میں ایک نمائش نوادر قطب شاہی بھی سالار جنگ
میوزیم کے ایک حصہ میں منعقد کی گئی تھی جو کئی روز تک جاری
رہی۔ ادارے نے مولوی محمد عبدالوہاب صاحب کو معتمد
نمائش کمیٹی منتخب کیا تھا۔ انھوں نے جملہ سلاطین قطب شاہی
کی ایک سائز کی تصویریں راجہ این چند دین دیال خلف
مصور جنگ سے تیار کرائی تھیں جو بہت پسند کی گئیں نمائش
کے بعد یہ تصویریں ادارے میں محفوظ کر دی گئیں اور اب
ایوان اردو کے میوزیم میں ایک جگہ سلسلے سے لگا دی گئی ہیں۔
یہ سب ۱۵" × ۱۲" کے فریم میں محفوظ ہیں۔ ان میں حسب ذیل
ساتوں بادشاہ شامل ہیں۔

۱۔ سلطان قلی قطب شاہ اول
۲۔ سلطان یار قلی جمشید قطب شاہ
۳۔ سلطان ابراہیم قطب شاہ
۴۔ سلطان محمد قلی قطب شاہ
۵۔ سلطان محمد قطب شاہ
۶۔ سلطان عبداللہ قطب شاہ
۷۔ سلطان ابوالحسن تانا شاہ

سلاطین قطب شاہی کے ساتھ ساتھ ایوان اردو
کی تعمیر کے بعد ضروری معلوم ہوا کہ مشہور قطب شاہی خواتین
کی بھی تصویریں تیار کی جائیں۔ چنانچہ حسب ذیل تصویریں
مختلف فنکاروں سے تیار کرائی گئیں۔

۸۔ حیات بخشی بیگم | یہ تصویر عاشور خانہ کنڑا حوض گولکنڈہ کی قدیم قلمی تصویر (نمبر ۲۴)
کو پیش نظر رکھ کر ایک نوجوان خاتون فنکار مس ساجدہ افضل
سے تیار کرائی گئی ہے۔ اس میں محمد قلی قطب شاہ کی اکلوتی
دختر جو ایک بادشاہ (سلطان محمد قطب شاہ) کی بیوی اور
ایک بادشاہ (عبداللہ قطب شاہ) کی ماں تھی، مسند پر بیٹھی
حقہ پی رہی ہیں۔ سائز ۱۲" × ۱۳"۔

۹۔ بھاگ متی حیدر محل | یہ تصویر بھی مس ساجدہ افضل سے بنوائی گئی ہے اور حیدرآباد
میوزیم میں بھاگ متی کی جو تصویر محفوظ ہے اس کو پیش نظر رکھ کر
کھینچی گئی ہے۔ سائز ۱۸" × ۱۲"۔

۱۰۔ تارامتی | یہ تصویر سکندرآباد کے ایک مصور تکارام نے بنائی ہے اور تارامتی کی مروجہ تصویروں
کے پیش نظر بنائی گئی ہے۔ اس میں وہ رقص کرتی دکھائی

گئی ہے۔ سائز ۱۲" × ۱۲"

۱۱۔ پیامتی یہ تصویر پیامتی کی مشہور تصویر کو پیش نظر رکھ کر اتاری گئی ہے۔ اس کو مسس ساجدہ افضل نے بنایا ہے۔ سائز ۸" × ۱۲"۔

۱۲۔ بالامتی یہ گولکنڈہ کی آخری رقاصہ تھی اور اس کی یہ رنگین تصویر سکندرآباد کے فن کار نکارام سے بنوائی گئی ہے جو سالار جنگ میوزیم کی ایک تصویر پر مبنی ہے اور جس کا بلاک "گولکنڈے کے ہیرے" میں چھپ چکا ہے۔ سائز ۱۲" × ۱۲"۔

گولکنڈے کی رقاصاؤں کی یہ چاروں رنگین تصویریں ان کی گنبدوں کی تصویروں کے ساتھ ایک اسکرین میں لگائی گئی ہیں جس میں مخدوم محی الدین کی نظم بھاگ متی بھی سفید روشنائی میں سیاہ کاغذ پر لکھوا کر نمایاں کی گئی ہے۔ اسی اسکرین کے دونوں پہلوؤں میں عادل شاہی سلاطین کی وہ قدیم رنگین تصویریں ہیں جن کا ذکر گذر چکا ہے۔

(ب) مشاہیر اردو کی جدید رنگین تصویریں

۱۳۔ علامہ سر محمد اقبال یہ تصویر دکن کی مشہور صنعت نرمل میں بنائی گئی ہے۔

اس صنعت کو قطب شاہی عہد میں بڑا فروغ حاصل تھا اور اب کچھ عرصہ سے حیدرآباد میں نرمل انڈسٹریز کا ایک نیم سرکاری کارخانہ قائم ہوا ہے جس کی جانب سے لکڑی پر بہترین نقاشی اور تصویرکشی کا کام انجام پا رہا ہے اور امریکہ تک اس کی فنکاری کے نمونے پہنچے اور مقبول ہوتے ہیں۔

اس کارخانے کے ایک نوجوان استاد محمد شمس الدین صاحب سے علامہ سر محمد اقبال کی یہ اعلیٰ پایہ کی تصویر بنوائی گئی ہے جس کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ علامہ کی شاید ہی کوئی اور تصویر مشابہت، فنکاری اور رنگینی میں اس کا مقابلہ کر سکے۔ سائز ۱۵" × ۱۲"۔

۱۴۔ ڈاکٹر مولوی عبدالحق بابائے اردو

ادارۂ ادبیات اردو کی جانب سے ۱۹۴۴ء میں ایک کل ہند اردو کانگریس منعقد کی گئی تھی جس کے مختلف اجلاسوں کی صدارت کے لئے الہ آباد سے سر تیج بہادر سپرو، بمبئی سے عبداللہ بریلوی، بھاولپور سے بیگم شمس الدین محمد اور لکھنؤ سے سجاد ظہیر وغیرہ حیدرآباد آئے تھے۔ اس کانگریس کی طرف سے ایک اردو نمائش باغ عامہ میں ترتیب دی گئی تھی جس کا افتتاح نواب سالار جنگ مرحوم نے کیا تھا۔ اس نمائش میں رکھنے کے لئے مولوی عبدالحق صاحب کی یہ تصویر میر احمد علی صاحب آرٹسٹ سے بنوائی گئی تھی۔ سائز ۱۲" × ۱۰"۔

۱۵۔ مولانا وحید الدین سلیم یہ تصویر بھی کل ہند اردو کانگریس کی نمائش کے لئے میر احمد علی صاحب آرٹسٹ سے ۱۹۴۴ء میں تیار کرائی گئی تھی۔ اس میں مولانا سلیم حیدرآباد کا درباری لباس پہنے دستار میں بیٹھے ہیں مولانا نے ایک آدھ بار ہی حضور نظام کی سالگرہ کے دربار میں حیدرآبادی دستار باندھی تھی۔ یہ اسی وقت کی ایک یادگار تصویر کی نقل ہے۔ سائز ۱۲" × ۱۰"

۱۶۔ حکیم الشعراء حضرت امجد حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی ادارۂ ادبیات اردو نے جنوری ۱۹۵۵ء میں منائی تھی۔ اسی سلسلے میں ان کی متعدد تصویریں کھینچی گئی تھیں۔ چنانچہ یہ تصویر راجہ دین دیال اینڈ سنس کے مشہور اسٹوڈیو واقع سکندرآباد میں لی گئی تصویر کا ایک رنگین روپ ہے۔ سائز ۱۵" × ۱۲"۔

(ج) ارباب ادارہ کی رنگین تصویریں

ادارے کے ایک موسس اور رکن مجلس انتظامی پروفیسر عبدالقادر صدیقی کی وفات ۱۹۳۵ء کے وقت ادارے کی مجلس انتظامی نے طے کیا کہ ادارے میں ان کی ایک رنگین تصویر لگائی جائے۔ چنانچہ میر احمد علی صاحب آرٹسٹ سے ایک تصویر بنائی گئی تھی جو اتنی اچھی بنی کہ دوسرے ارکان مجلس انتظامی کی تصویریں بھی بنانے کا تصفیہ کیا گیا۔ یہ سب تصویریں ایک ہی سائز میں مگر مختلف رنگوں میں بنوائی گئیں اور مختلف زمانوں میں جیسے جیسے ارکان بدلتے گئے ان میں اضافہ ہوتا رہا۔ چنانچہ اب بھی تین ارکان جناب پی۔ ہنمنت راؤ، جناب ولدار حسین صاحب انجنیر اور جناب ڈاکٹر چندر راج سکسینہ صاحب کی تصویریں بن رہی ہیں۔

یہ تصویریں ۲۳" × ۱۸" کے فریم میں ہیں اور ایوان اردو کے آڈی ٹوریم میں شہ نشین کی دیواروں پر آویزاں کی گئی ہیں۔

۱۷۔ نواب سر مہدی یار جنگ مرحوم صدر
۱۸۔ " لیاقت جنگ بہادر "
۱۹۔ " زین یار جنگ بہادر "
۲۰۔ پروفیسر سید علی اکبر صاحب نائب صدر
۲۱۔ " عبدالمجید صدیقی صاحب "
۲۲۔ نواب اعظم جنگ بہادر رکن مجلس انتظامی
۲۳۔ " معین نواز جنگ بہادر "
۲۴۔ جناب ایس۔ این گپتا صاحب "
۲۵۔ مولوی نصیر الدین ہاشمی صاحب "
۲۶۔ پروفیسر عبدالقادر سروری صاحب "
۲۷۔ " عبدالقادر صدیقی مرحوم "
۲۸۔ رائے جانکی پرشاد صاحب "
۲۹۔ مولوی حمید الدین صاحب شاہد } رکن مجلس انتظامی
۳۰۔ راجہ دھرم کرن آصفجاہی } معاون ادارہ
۳۱۔ نواب عنایت جنگ بہادر "
۳۲۔ پروفیسر سید محمد صاحب "
۳۳۔ ڈاکٹر سید محی الدین قادری صاحب زور } معتمد عمومی
۳۴۔ مولوی اکبر الدین صدیقی صاحب معتمد کتب خانہ

(د) دیگر مشاہیر کی رنگین تصویریں

۳۵۔ پنڈت جواہر لال نہرو ایوان اردو کی تعمیر کے وقت حیدرآباد کے کالج آف آرٹس کے ایک طالب علم نے پنڈت نہرو کی ایک تصویر ایوان اردو کے لئے بنائی تھی جو اس عمارت میں آڈی ٹوریم کے باب الداخلہ پر لگی ہوئی ہے۔ سائز ۲۴" × ۱۸"

۳۶۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر جمہوریہ ہند کی یہ تصویر راجہ دین دیال کے اسٹوڈیو میں خاص ایوان اردو کے لئے تیار کی گئی ہے اور ڈاکٹر راجندر پرشاد کی بہترین رنگین تصویروں میں شمار کی جاتی ہے۔ اس کو شہ نشین کی دیوار پر ارباب ادارہ کی رنگین تصویروں کے وسط میں لگایا گیا ہے۔ سائز ۱۲" × ۹"

۳۷۔ حضرت امیر خسرو امیر خسرو کی متداول تصویر کو پیش نظر رکھ کر حیدرآباد کی ایک جواں سال فن کار مس ساجدہ افضل سے یہ تصویر ایوان اردو کے لئے بنائی گئی ہے۔ سائز ۱۲" × ۹"

۳۸۔ حضرت خواجہ بندہ نواز کٹورہ حوض گولکنڈہ کے عاشور خانہ میں خواجہ بندہ نواز کی جو قدیم تصویر ہے اس کو پیش نظر رکھ کر مس ساجدہ افضل نے خواجہ صاحب کی یہ عمدہ رنگین تصویر بنائی ہے۔ سائز ۱۲" × ۹"

(۱۱) سادہ تصویریں

قدیم وجدید رنگین قلمی تصویروں کے علاوہ ایوان اردو میں تقریباً ساٹھ سادہ قلمی تصویریں اور فوٹو مناسب جگہوں پر قرینے سے لگائے گئے ہیں۔ یہ حسب ذیل دو قسموں پر مشتمل ہیں:—

(ا) قطب شاہی علماء، مشاہیر اور عمارتیں

(ب) حیدرآباد کے مشاہیر

ان سب تصویریں کی تفصیلات درج ذیل ہے۔

(ا) قطب شاہی علماء، مشاہیر اور عمارتیں

پہلے یوم محمد قلی قطب شاہ ۱۹۵۸ء کے موقع پر نوادر قطب شاہی کی جو نمائش سالار جنگ میوزیم کے ایک حصے میں ادارہ ادبیات اردو کی جانب سے منعقد کی گئی تھی اس کے لئے اس نمائش کے معتمد مولوی عبدالوہاب صاحب (سکریٹری سالار جنگ اسٹیٹ) نے تقریب کی مناسبت سے قطب شاہی علماء، مشاہیر اور عمارتوں کی تصویریں تیار کرائی تھیں۔ یہ تصویریں زیادہ تر سالار جنگ میوزیم کی تصویروں کے انلارج منٹ فوٹو ہیں اور ان سب کو ایک ہی سائز (۱۵" × ۱۲") کے فریموں میں محفوظ کیا گیا ہے۔ یہ سب قدیم ایوان اردو کے میوزیم اور دارالمطالعہ میں مناسب جگہ پر آویزاں ہیں۔ ان تصویروں کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ حضرت شاہ چراغ رح
۲۔ حضرت حسین شاہ ولی رح
۳۔ حضرت میر محمد مومن استرآبادی رح (پیشوا)
۴۔ حضرت میر محمود کرمانی رح
۵۔ حضرت سید شاہ راجو رح
۶۔ میرزا محمد امین (میر جملہ)
۷۔ علامہ شیخ محمد ابن خاتون (پیشوا)
۸۔ سید مظفر ماژندرانی (میر جملہ)
۹۔ محمد نظام الدین احمد (مورخ)
۱۰۔ خیرات خاں (سپہ سالار)
۱۱۔ نیک نام خاں (وزیر)
۱۲۔ موسیٰ خاں "
۱۳۔ محمد سعید (میر جملہ)
۱۴۔ سوریہ پرکاش راؤ
۱۵۔ اکنا (پیشکار)
۱۶۔ مادنا (دیوان)
۱۷۔ رستم راؤ (سپہ سالار)
۱۸۔ بھاگ متی (حیدر محل)
۱۹۔ پیاماتی
۲۰۔ گنبد سلطان قلی قطب شاہ
۲۱۔ " جمشید قلی قطب شاہ
۲۲۔ " ابراہیم قطب شاہ
۲۳۔ " محمد قلی قطب شاہ
۲۴۔ " بھاگ متی حیدر محل
۲۵۔ " سلطان محمد قطب شاہ
۲۶۔ " تارامتی
۲۷۔ " پیاماتی

۲۸۔ گنبد عبداللہ قطب شاہ
۲۹۔ چارمینار
۳۰۔ مسجد بالائے چارمینار
۳۱۔ منڈر بالائے چارمینار
۳۲۔ ٹولی مسجد (حیدرآباد)
۳۳۔ آبادی گولکنڈہ کا عام منظر
۳۴۔ منظر گولکنڈہ قلعہ
۳۵۔ منظر بالا حصار گولکنڈہ
۳۶۔ مقابر شاہان قطبیہ گولکنڈہ
۳۷۔ عام منظر گولکنڈہ
۳۸۔ محمدؐ قلی قطب شاہ کی ولادت گاہ
۳۹۔ قدیم قطب شاہی پنجہ شاہ
۴۰۔ سرطوق کا علم دارالشفاء
۴۱۔ بادشاہی عاشور خانہ مبارک
۴۲۔ دارالشفاء قطب شاہی
۴۳۔ مسجد بالائے چارمینار
۴۴۔ مکہ مسجد حیدرآباد
۴۵۔ حسینی علم حیدرآباد
۴۶۔ مکہ مسجد کی قدیم تصویر
۴۷۔ چار کمان (حیدرآباد)
۴۸۔ کتبہ مسجد میاں مشک حیدرآباد
۴۹۔ مسجد حیات نگر
۵۰۔ قلعہ سلطان نگر کے آثار
۵۱۔ " " (دوسرا منظر)

(ب) حیدرآباد کے مشاہیر

افتتاح ایوان اردو کے بعد حیدرآباد کے بعض مشاہیر نے رائے دی کہ اس میں جدید حیدرآباد کے بھی بعض مشاہیر کی تصویریں ضروری ہیں۔ کیونکہ ان ہی کے باعث حیدرآباد میں اردو زبان اور علم و ادب کی گذشتہ نصف صدی میں بڑی چہل پہل رہی ہے۔ اس لئے راجہ دین دیال مصور جنگ کے فرم سے اس فہرست کی چند ابتدائی تصویریں تیار کرائی گئیں اور چند بطور عطیہ حاصل ہوئیں۔ ان کی فہرست یہ ہے:-

۵۲۔ سلطان العلوم میر عثمان علی خاں آصفجاہ سابع عثمان
۵۳۔ یمین السلطنت راجۂ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد۔ شاد
۵۴۔ نواب میر یوسف علی خاں سالار جنگ
۵۵۔ رائٹ آنریبل سر اکبر حیدری حیدر نواز جنگ
۵۶۔ نواب سید محمدؐ مہدی۔ مہدی نواز جنگ بہادر گورنر گجرات۔

۵۷۔ نواب احمد حسین خاں رفعت یار جنگ اول

انھوں نے سب سے پہلے حیدرآباد میں ایک اردو یونیورسٹی کے قیام کیلئے ۱۸۹۳ء میں تحریک کی تھی اور نواب مختار الملک وزیر اعظم کی خدمت میں ایک تفصیلی تجویز پیش کی تھی جو ادارے میں محفوظ ہے۔ یہ تصویر ان کے بیٹے نواب سراج الدین احمد بی۔ اے سیول ٹیلس افسر کھمم کا عطیہ ہے۔ اور ادارے کے میوزیم میں لگائی گئی ہے۔

۵۸۔ شمس العلماء احمد عبدالعزیز خاں عزیز جنگ۔ ولا

اہل نوائط کے چشم و چراغ اور بہت بڑے ادیب اور شاعر تھے۔ ان کی بیسیوں کتابیں اور لغت (کئی جلدوں میں) شائع ہو چکی ہے۔ ان کے فرزند نواب دین یار جنگ بہادر صدر نشین مجلس انتظامی پرائیوٹ اسٹیٹ نظام نے عطا کی ہے۔ اور ایوان اردو کے آڈیٹوریم میں آویزاں ہے۔

۵۹۔ ماہ لقا بائی چندا

ادارۂ ادبیات اردو کی سلور جوبلی ۱۹۵۵ء کی تقریب شام نغمہ کے لئے آصف جاہ ثانی کے عہد کی اس مشہور شاعرہ اور رقاصہ کی بڑی تصویر خاص اہتمام سے بنوائی گئی اور زنانہ کالج (سابق کوٹھی رزیڈنسی حیدرآباد) کے دربار ہال کے وسط میں شہ نشیں پر رکھی گئی تھی اور اختتام تقریب کے بعد ادارے میں محفوظ تھی۔ ایوان اردو میں اس کو میوزیم کے ایک گوشہ میں جگہ دی گئی ہے۔

---

(۱۲) معماران اردو کی تصویریں

ادارۂ ادبیات اردو اپنے قیام کے وقت ہی سے کوشش کرتا رہا ہے کہ اردو مصنفوں اور شاعروں کی کتابوں اور قلمی تحریروں کے ساتھ ساتھ ان کی تصویریں بھی جمع کی جائیں۔ چنانچہ کل ہند اردو کانگرس ۱۹۴۴ء کے موقع پر منعقدہ نمائش کے لئے ایسی چند تصویریں بنائی گئیں اور بعد کو زیادہ تصویریں ایوان اردو کے آڈیٹوریم کے لئے حیدرآباد کے کالج آف آرٹس کے لکچرار اور دیرینہ استاد فن مولوی عبدالرحمن شریف صاحب سے سیاہ قلم میں ۲۰"×۱۲" سائز کی تیار کرائی گئیں۔ ان کے علاوہ مولوی زوار حسین صاحب نے حالی پبلشنگ ہاوس کی طرف سے ۱۹۴۵ء میں مصنفین اردو کا جو البم ایک سائز کی عکسی تصویروں کے ساتھ مرتب کر کے شائع کیا تھا اس کی تصویریں تختیوں کی شکل میں فریم میں لگائی گئی ہیں۔ یہ تصویریں بعد کو خود زوار حسین صاحب کے پاس نہیں رہیں اور انھوں نے لاہور سے دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کے لئے ایوان اردو سے ان کے نقول حاصل کرنے کی استدعا کی۔ غرض ان مختلف سائزوں کی تصویروں کی فہرست (صاحب شبیہ کے ناموں کو حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دے کر) یہاں درج کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ ایوان اردو میں کن کن معماران اردو کی تصویریں اور فوٹو محفوظ ہیں۔

الف

۱۔ آتش۔ خواجہ حیدر علی
۲۔ آزاد۔ ابوالکلام
۳۔ آزاد۔ گورسرن بلی۔ حیدرآبادی
۴۔ آزاد۔ محمد حسین حیدرآبادی
۵۔ آغا حشر کاشمیری
۶۔ آغا شاعر دہلوی
۷۔ ابن نشاطی حیدرآبادی
۸۔ ابوالحسن تاناشاہ
۹۔ اسلم جیراج پوری
۱۰۔ اسلم میاں محمد اسلم لاہور
۱۱۔ اسماعیل میرٹھی
۱۲۔ اشتیاق حسین
۱۳۔ اصغر گونڈوی
۱۴۔ اقبال۔ سر محمد
۱۵۔ اکبر الہ آبادی
۱۶۔ الیاس برنی
۱۷۔ امجد حیدرآبادی
۱۸۔ امیر مینائی
۱۹۔ انیس۔ میر ببر علی

ب

۲۰۔ بسمل الہ آبادی
۲۱۔ بشیر الدین احمد دہلوی
۲۲۔ بیخود دہلوی

پ

۲۳۔ پطرس بخاری
۲۴۔ پریم چند

ث

۲۵۔ ثاقب لکھنوی

ج

۲۶۔ جگر مراد آبادی

۲۷۔ جوش۔ سلطان حیدر

۲۸۔ جوش ملیح آبادی

۲۹۔ جوہر۔ مولانا محمد علی

۳۰۔ جلیل مانک پوری

چ

۳۱۔ چکبست۔ برج نارائن

۳۲۔ چندا۔ ماہ لقا بائی

ح

۳۳۔ حالی۔ الطاف حسین

۳۴۔ حجاب۔ امتیاز علی

۳۵۔ حسرت موہانی

۳۶۔ حسن نظامی دہلوی

۳۷۔ حقانی عبدالحق مفسر القرآن

خ

۳۸۔ خواجہ غلام السیدین

د

۳۹۔ داغ۔ مرزا داغ دہلوی

۴۰۔ درد۔ خواجہ میر درد

ذ

۴۱۔ ذاکر حسین

۴۲۔ ذوق۔ شیخ ابراہیم

۴۳۔ ذکاء اللہ دہلوی

ر

۴۴۔ راس مسعود۔ سر مسعود جنگ

۴۵۔ راشد الخیری

۴۶۔ رسوا۔ مرزا محمد ہادی

۴۷۔ رشید احمد صدیقی

۴۸۔ رموزی۔ ملا

ز

۴۹۔ زور۔ ڈاکٹر سید محی الدین قادری صاحب

س

۵۰۔ سجاد حیدر

۵۱۔ سجاد مرزا بیگ دہلوی

۵۲۔ سروری۔ عبدالقادر۔

۵۳۔ سعید انصاری

۵۴۔ تسلیم وحید الدین پانی پتی

۵۵۔ سلیمان ندوی۔ مولانا سید

۵۶۔ سید احمد خاں۔ سر

۵۷۔ سید محمد۔ پروفیسر

ش

۵۸۔ شاد۔ مہاراجہ کشن پرشاد

۵۹۔ شاد عظیم آبادی

۶۰۔ شبلی نعمانی

۶۱۔ شرر۔ عبدالحلیم

۶۲۔ شوکت تھانوی

ص

۶۳۔ صفیر۔ حبیب الدین

۶۴۔ صفی لکھنوی

ظ

۶۵۔ ظفر علی خاں

۶۶۔ ظفر محمد

ع

۶۷۔ عابد حسین۔ ڈاکٹر سید

۶۸۔ عبدالحق۔ ڈاکٹر مولوی

٦٩۔ عبد السلام ندوی

٧٠۔ عبد الغفار۔ قاضی

٧١۔ عثمان علی خاں آصفجاہ سابع

٧٢۔ عزیز لکھنوی

٧٣۔ عزیز۔ عزیز یار جنگ

٧٤۔ عظیم بیگ چغتائی

٧٥۔ علی بلگرامی۔ سید

٧٦۔ علی عباس حسینی

٧٧۔ عنایت اللہ

غ

٧٨۔ غالب۔ مرزا اسد اللہ خاں

٧٩۔ غلام جیلانی۔ مترجم طب

٨٠۔ غواصی۔ ملا

ف

٨١۔ فانی بدایونی

٨٢۔ فتح محمد جالندھری مفسر القرآن

٨٣۔ فرحت اللہ بیگ۔ مرزا

٨٤۔ فہیم۔ منشی صدیق احمد

٨٥۔ فیاض۔ نواب مشرف جنگ

ک

٨٦۔ کبیر الدین۔ حکیم۔ مترجم طب

٨٧۔ کیفی۔ برج نارائن

ل

٨٨۔ ل۔ احمد

م

٨٩۔ مجنوں گورکھپوری

٩٠۔ محروم۔ تلوک چند

٩١۔ مرزا محمد سعید

٩٢۔ مرزا محمد عسکری

٩٣۔ مصحفی۔ غلام ہمدانی

٩٤۔ مومن۔ حکیم مومن خاں

٩٥۔ میر۔ میر تقی

٩٦۔ میر حسن

ن

٩٧۔ نذیر احمد دہلوی

٩٨۔ نظر لکھنوی۔ منشی نوبت رائے

٩٩۔ نظم طباطبائی

١٠٠۔ نیاز فتحپوری

ہ

١٠١۔ ہاشمی بیجاپوری

(۱۳) عکسی تصویروں کے مرقعے

ایوان اردو کے مختلف حصوں میں جو تصویریں فریموں میں آویزاں کی گئی ہیں ان کی فہرست گذر چکی ہے۔ ان کے علاوہ ایوان اردو میں متعدد ایسے البم بھی موجود ہیں جن میں اصلی فوٹو رکھے گئے ہیں اور ان کے ابتدائی صفحات پر فہرستیں بھی لکھدی گئی ہیں۔ چونکہ ان میں سے متعدد فوٹو اردو ادب اور تاریخ پر کام کرنے والوں کے لئے اہمیت رکھتے ہیں اس لئے ان کی فہرستیں درج ذیل کی جاتی ہیں۔ ان سے معلوم ہوگا کہ ادارے نے گذشتہ تیس سالوں میں اردو ادب اور اردو بولنے والوں کے کلچر سے متعلق کتنا گراں بہا ذخیرہ یکجا کر دیا ہے۔ پہلے مرقعوں کی فہرست درج کی جاتی ہے اور پھر ہر مرقعے کی تصاویر کی تفصیل۔

۱۔ اردو شعرا و مصنفین کے آثار ۲۶ تصویریں
۲۔ دکن کے عاشور خانے ۵۹ "
۳۔ دکن کی تہذیب و تمدن کے آثار ۲۷ "
۴۔ گولکنڈے کے اور قطب شاہی آثار ۱۴ "
۵۔ مشاہیر دکن ۴۶ "
۶۔ اردو شعرا و مصنفین ۴۲ "
۷۔ دکن کے آثار قدیمہ ۳۰ "
۸۔ میر محمد مومن کے آثار ۴۴ "
۹۔ تقریبات ادارہ ۱۳۹ "
۱۰۔ افتتاح ایوان اردو ۹۰
۱۱۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد کی آمد ۲۶
۱۲۔ سلطنت آصفی کی اہم تاریخی تصاویر ۴۰

ان میں سے نو ابتدائی البم حیدر آباد کے مشہور محمودیہ کارخانہ جلد سازی کے مالک شیخ محبوب شریف صاحب نے (جو آجکل کراچی میں اسی نام کا کارخانہ چلا رہے ہیں) خاص اہتمام سے تیار کئے تھے۔ ان البموں میں ابھی متعدد صفحات خالی ہیں اور جیسے جیسے فوٹو فراہم ہوتے جاتے ہیں ان میں اضافہ کیا جاتا ہے۔

البم نمبر ۱۰ اور ۱۱ راجہ دین دیال اینڈ سنز سکندرآباد کے تیار کردہ ہیں اور مرقع نمبر ۱۲ نواب عنایت جنگ بہادر نے تیار کرا کے عطا کیا ہے۔

مرقع نمبر ۱۔ اردو شعرا و مصنفین کے آثار

۱۔ عکس تحریر سلطان محمد قطب شاہ۔ مورخہ رجب ۱۰۲۴ھ

یہ تحریر نقش و نگار میں ایک مربع بنا کر اس کے درمیان ترچھی لکھی گئی ہے۔ یہ تحریر قطب شاہی کتاب خانہ کی ایک جلد کتاب کیمیائے سعادت پر خود محمد قطب شاہ نے لکھی تھی اس کے اوپر اور نیچے محمد قلی قطب شاہ، محمد قطب شاہ اور عبداللہ قطب شاہ کی مہریں ہیں جن کی عبارتیں صاف پڑھی جاتی ہیں۔

۲۔ عکس تحریر سلطان محمد قطب شاہ۔ مورخہ رجب ۱۰۲۴ھ

یہ تحریر شاہی کتب خانہ کی کتاب "شرح گلشن راز" کے سرورق پر لکھی گئی تھی۔ اس کے نیچے بھی محمد قطب شاہ اور علی اکبر بن حسین بن حسن کی مہریں پڑھی جاتی ہیں۔

۳۔ مرقد حضرت میر شمس الدین محمد فیض۔ بیرون دروازہ علی آباد (قبل تنصیب کتبہ منجانب ادارہ)۔

۴۔ مرقد حضرت میر احمد علی عصر۔ واقع بیرون

لال دروازہ حیدرآباد (قبل تنصیب کتبہ منجانب ادارہ)۔

۵ و ۶ ۔ مزار حضرت شاہ نصیر دہلوی ۔ واقع درگاہ حضرت شاہ موسیٰ قادری محلہ حسینی علم حیدرآباد معہ کتبہ منجانب ادارہ۔ ایک ہی صفحہ پر دو تصویریں ہیں ۔ ایک قریب سے اور دوسری دور سے لی گئی ہے تاکہ مزار کا پس منظر محفوظ ہونے کی وجہ سے آئندہ مزار کی شناخت ہو سکے ۔

۷ و ۸ ۔ کتبہ مرقد حضرت میر شمس الدین محمد فیض ۔ اس مرقد کی بھی ایک تصویر قریب سے اور دوسری تصویر دور سے لی گئی ہے تاکہ مزار کی شناخت ہو سکے ۔

۹ و ۱۰ ۔ کتبہ مرقد حضرت میر احمد علی عصر ۔ اس کی بھی دو تصویریں ہیں ایک قریب سے اور دوسری دور سے ۔

۱۱ و ۱۲ ۔ گنبد شاہ سراج اورنگ آبادی ۔ قریب قلعہ ارک اورنگ آباد ۔ قریب اور دور کی دو تصویریں ہیں ۔ ان سے رمضان ۱۳۵۸ھ سے قبل اس گنبد کی جو شکستہ حالت ہو گئی تھی وہ ظاہر ہوتی ہے ۔

۱۳ ۔ گنبد شاہ سراج اورنگ آبادی جو ادارہ کی توجہ سے رمضان ۱۳۵۹ھ میں از سر نو درست کر دی گئی ۔

۱۴ ۔ مقبرۂ تاناشاہ بمقام خلدآباد ۔

۱۵ ۔ درگاہ حضرت آغا داؤد بمقام آغاپورہ حیدرآباد ۔

۱۶ ۔ مقبرہ ابوالحسن تاناشاہ بمقام خلدآباد ۔ پس منظر کے ساتھ ۔

۱۷ ۔ عکس لوح دیوان شاہ سراج اورنگ آبادی ۔ مرتبہ ضیاء الدین پرعلنہ ۔

۱۸ ۔ عکس تحریر شاہ سراج اورنگ آبادی ۔ یہ تحریر اس دیوان سراج کے حاشیہ پر ہے جو پروفیسر حسین علی خاں مرحوم کے کتب خانے میں ہے ۔

۱۹ ۔ قطعہ تاریخ مرقع ناخن ۔ عمل نواب معتمد الدولہ بدر الدین خاں تحریر ۱۳۵۹ھ ۔

۲۰ ۔ عکس تصویر ناصر الدولہ و راجہ چندو لال و راجہ بالا پرشاد ۔ عمل ناخن تمیز ۔

۲۱ ۔ تاناشاہ حیدرآبادی (گھوڑے پر سوار) عمل ناخن تمیز ۔

۲۲ ۔ عکس مشق حسام الملک خانخاناں ۔

۲۳ ۔ عکس تحریر شاہ تجلی علی تجلی ۔ مولف گلزار آصفیہ مورخہ ۱۲۰۴ھ ۔

۲۴ ۔ شاہ نصیر دہلوی کی قبر پر ادارہ کا کتبہ ۔

۲۵ ۔ میر شمس الدین محمد فیض کی قبر پر ادارہ کا کتبہ ۔

۲۶ ۔ میر احمد علی عصر کی قبر پر ادارہ کا کتبہ ۔

مرقع نمبر ۲ ۔ دکن کے عاشور خانے

علموں اور عاشور خانوں کی یہ سب تصویریں راقم الحروف نے عاشورہ ماہ محرم ۱۳۵۵ھ میں کھنچوائی تھیں جن کو بعد میں اس مرقع میں محفوظ کر دیا گیا ۔

۱ ۔ گولکنڈہ کا قدیم ترین تاریخی علم موسوم بہ شاہی علم جس کو محمد قلی قطب شاہ نے جامع مسجد گولکنڈہ کے محاذی عاشور خانہ میں سنہ ۱۰۰۱ھ میں استادہ کیا تھا ۔

۲ ۔ حسینی علم ۔ گولکنڈے کے اس حسینی علم کے عاشور خانہ کی عمارت اس وقت سڑک سے کئی فیٹ نیچے ہو گئی ہے ۔ یہ فتح دروازے سے بالا حصار جانے والی سڑک پر دائیں جانب واقع ہے ۔

۳ ۔ قلعہ گولکنڈہ کے بادشاہی عاشور خانے کا علم ۔

۴ ۔ قلعہ گولکنڈہ کے شاہی عاشور خانہ کی منہدمہ عمارت جس کے پہلوؤں کی بیوتات میں اب مدرسہ وسطانیہ گولکنڈہ ہے ۔ یہ عاشور خانہ گولکنڈہ کے بادشاہی مسجد کے محاذی بالا حصار کے باب الداخلہ کے عین مقابل واقع ہے ۔

۵ ۔ گولکنڈہ علم پنجہ شاہ ۔

۶ ۔ علم پنجہ شاہ کے سامنے ایک پتھر میں ترشی ہوئی سبیل جس میں شربت بھر کر عوام کو پلایا جاتا تھا ۔

۷۔ بادشاہی عاشور خانہ حیدرآباد
۸۔ بی کے علم حیدرآباد کے ماہی مراتب
۹۔ بادشاہی عاشور خانہ کے پہلو میں طالب الدولہ کے علم۔
۱۰۔ سرطوق کا علم دارالشفاء
۱۱۔ دارالشفاء میں علم سرطوق کی نئی عمارت
۱۲۔ دارالشفاء میں علم سرطوق کی قدیم عمارت
۱۳۔ علم سرطوق کی سند مورخہ سنہ ۱۱۱۰ھ
۱۴۔ بی کا علم حیدرآباد
۱۵۔ حضرت عباس کے علم کے ماہی مراتب
۱۶۔ محلہ کاروان کا بڑا پنجہ قطب شاہی
۱۷۔ بی کے علم کی جدید عمارت
۱۸۔ حسینی علم حیدرآباد
۱۹۔ حسینی علم کی عمارت
۲۰۔ کاروان میں قطب شاہی علم پنجہ کی منہدمہ عمارت
۲۱۔ علم قدم رسول
۲۲۔ علم قدم رسول کی عمارت
۲۳۔ علم قدم رسول کی سند عبداللہ قطب شاہ
۲۴۔ قدم رسول کی دوسری سند
۲۵۔ قدم رسول کی سند اورنگ زیب
۲۶۔ علم پنجہ شاہ
۲۷۔ علم نعل صاحب پتھر گٹی کی عمارت
۲۸۔ پنجہ شاہ کے متعلق فرمان عبداللہ قطب شاہ مورخہ سنہ ۱۰۴۸ھ
۲۹۔ پنجہ شاہ کے متعلق فرمان عبداللہ قطب شاہ مورخہ سنہ ۱۰۴۴ھ
۳۰۔ پنجہ شاہ کے متعلق فرمان عبداللہ قطب شاہ مورخہ سنہ ۱۰۳۶ھ
۳۱۔ علم نعل صاحب پتھر گٹی

۳۲۔ چھوٹے نعل صاحب بارہ دری
۳۳۔ مکئی نعل صاحب کی عمارت
۳۴۔ کاسہ اور زنجیر میر محمود صاحب نذر علم پنجہ شاہ
۳۵۔ پنجہ شاہ کی عمارت
۳۶۔ علم عاشور خانہ حضرت عباس
۳۷۔ عاشور خانہ حضرت عباس کی عمارت
۳۸۔ محلہ کاروان کے قطب شاہی علم
۳۹۔ محلہ کاروان کا قدیم عاشور خانہ
۴۰۔ الاوہ حضرت قاسم اندرون یاقوت پورہ کے علم۔
۴۱۔ قدیم عاشور خانہ کمرخی الاوہ
۴۲۔ ہیجڑوں کے الاوہ کے علم
۴۳۔ محلہ کاروان کے قدیم علم
۴۴۔ ماہ لقابائی کا عاشور خانہ
۴۵۔ ماہ لقابائی کے علم
۴۶۔ عاشور خانہ ماہ لقابائی کے نعل صاحب
۴۷۔ محبوب کی مہندی کا پنجہ
۴۸۔ پنج بھائیوں کا عاشور خانہ کاروان
۴۹۔ نواب قیصر جنگ کے علم
۵۰۔ نواب عنایت جنگ کے علم
۵۱۔ نواب شوکت جنگ کے علم جس کا درمیانی علم محمد قلی قطب شاہ کا بنایا ہوا ہے۔
۵۲۔ حیات نگر کے بادشاہی عاشور خانہ کے علم
۵۳۔ حیات نگر کے سرطوق کے علم
۵۴۔ نواب سالار جنگ کے علم
۵۵۔ نواب سالار جنگ کے عاشور خانہ اورنگ آباد میں احمد نگر کے علم۔
۵۶۔ الاوہ شہزادہ علی اکبر اندرون دروازہ یاقوت پورہ

۵۷۔ حضرت میر محمدؐ مومن کے علم
۵۸۔ حضرت میر محمدؐ مومن کا عاشور خانہ
۵۹۔ حضرت میر محمدؐ مومن کا صندل کا چبوتر

مرقع نمبر ۳۔ دکن کی تہذیب و تمدن کے آثار

اس مرقع میں ابتدائی ۔ ا تصویریں گولکنڈہ اور ابوالحسن تانا شاہ کی زندگی کے خیالی مرقع ہیں ۔ یہ سب تصویریں لال قلعہ دہلی کے میوزیم میں محفوظ ہیں اور ان کو کسی مغل مصور نے تیار کیا ہے ۔ وہیں سے یہ فوٹو منگوائے گئے تھے ۔

۱۔ تارامتی اور پیامتی جھولا جھول رہی ہیں
۲۔ ابوالحسن تاناشاہ کی شادی کے بعد وداعی تقریب
۳۔ ابوالحسن تاناشاہ کی شادی
۴۔ تاناشاہ کی شادی کا جلوس
۵۔ بانو بیگم زوجہ تاناشاہ کی وداعی
۶۔ تاناشاہ چارمحل میں
۷۔ تاناشاہ چارمحل میں اپنی بیگم کے ساتھ
۸۔ تاناشاہ کا شکار
۹۔ تاناشاہ کے فرزند کی ولادت پر نجومی زائچہ بیان کر رہا ہے۔
۱۰۔ تاناشاہ موسیٰ ندی کے کنارے کرشن بن کر نہاتی ہوئی عورتوں کے کپڑے سمیٹ رہا ہے۔

(ب) دوسری تصویریں

۱۱۔ بالا۔ گولکنڈہ کی آخری رقاصہ
۱۲۔ ماہ لقابائی چندا
۱۳۔ خوشحال خاں۔ جن کی کمان کوہ مولی کے راستہ پر موجود ہے۔
۱۴۔ فرزندان خوشحال خاں

(ج) دکن کی قدیم سواریوں کی تصویریں

۱۵۔ میانہ
۱۶۔ پالکی
۱۷۔ دوسری وضع کی پالکی
۱۸۔ بوچہ
۱۹۔ دوسری وضع کا میانہ
۲۰۔ ہوادار
۲۱۔ نالکی
۲۲۔ کھڑکھڑی دار میانہ
۲۳۔ بوچہ ۔ دوسری قسم کا
۲۴۔ انگریزی وضع کی پالکی
۲۵۔ پالکی دوسری قسم کی
۲۶۔ ہوادار شاہی
۲۷۔ میانہ سادہ

مرقع نمبر ۴۔ گولکنڈہ کے اور قطب شاہی آثار

۱۔ گنبد سلطان عبداللہ قطب شاہ
۲۔ مقابر سلاطین قطب شاہی کا عام منظر
۳۔ بالا حصار گولکنڈہ کا ایک منظر
۴، ۵۔ بالا حصار گولکنڈہ کے دو مناظر
۶ تا ۹۔ قلعۂ گولکنڈہ کے مختلف چار مناظر
۱۰۔ دروازہ بالا حصار
۱۱۔ مسجد ابراہیمی بالا حصار
۱۲، ۱۳۔ محلات شاہی بالا حصار سے قلعہ گولکنڈہ کے دو مناظر
۱۴۔ کتبۂ انبار خانہ قطب شاہی (اندرون بالا حصار)
۱۵۔ بالا حصار کے باہر حبشیوں کے پہرے کی نشست
۱۶۔ قطب شاہی محلات کے کمرے

مرقع نمبر ۵۔ مشاہیر دکن

۳۳۔ نظام الملک آصفجاہ اور ناصر جنگ شہید
۳۴۔ مشیر الملک اعظم الامراء ارسطوجاہ
۳۵۔ سر سالار جنگ مختار الملک
۳۶۔ مکرم الدولہ
۳۷۔ حسام الملک خانخاناں
۳۸۔ میر محمد مومن
۳۹۔ میر محمد مومن (دوسری تصویر)
۴۰۔ حسین شاہ ولی
۴۱۔ یوسف صاحب
۴۲۔ شریف صاحب
۴۳۔ احمد شاہ ولی
۴۴۔ باز بہادر اور روپ متی
۴۵۔ محمد قلی قطب شاہ
۴۶۔ راجہ دھرم کرن آصفجاہی

مرقع نمبر ۶۔ اردو شعراء و مصنفین

۱۔ ابن نشاطی مصنف پھول بن اپنے دیوان خانے میں۔
۲۔ غواصی مصنف طوطی نامہ اپنے غلام کے ساتھ
۳۔ غواصی کی دوسری تصویر
۴۔ میر حسن مصنف سحر البیان اپنی بارہ دری میں
۵۔ میر انیس
۶۔ انیس دکن غلام سجاد اشہر
۷۔ مرزا جعفر فرزند اشہر
۸۔ ضیغم جنگ سرفراز
۹۔ مہ لقا بائی چندا بڑھاپے میں
۱۰۔ سدا نند جوگی بہاری لال رمز بعد وفات
۱۱۔ احمد نواز جنگ فانی
۱۲۔ ملا عبدالقیوم
۱۳۔ عبدالجبار خاں صوفی ملکاپوری
۱۴۔ مولینا انوار اللہ خاں فضیلت جنگ اور ڈاکٹر شاہ میر جنگ
۱۵۔ ڈاکٹر احمد حسین مائل
۱۶۔ سید رضی الدین حسن کیفی
۱۷۔ پروفیسر وحید الدین سلیم
۱۸۔ مرقد مرزا غالب ۱۹۴۰ء میں
۱۹۔ مرزا غلام مصطفے رسا
۲۰۔ شوکت بلگرامی
۲۱۔ فصاحت جنگ جلیل
۲۲۔ احمد حسین امجد
۲۳۔ بہبود علی صفی
۲۴۔ ریاض الدین ریاض
۲۵۔ قاضی منیر الدین قاضی
۲۶۔ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی
۲۷۔ پروفیسر ہارون خاں شروانی
۲۸۔ پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب
۲۹۔ ڈاکٹر حفیظ سید
۳۰۔ پروفیسر عبدالقادر سروری
۳۱۔ ابوالمحاسن محسن خاں متین
۳۲۔ موئید الدین حسن
۳۳۔ عزیز یار جنگ عزیز
۳۴۔ ڈاکٹر محمد راحت اللہ خاں
۳۵۔ ڈاکٹر قاضی معین الدین
۳۶۔ ظہیر الدین احمد
۳۷۔ رگھوناتھ راؤ درد
۳۸۔ سر شیخ عبدالقادر
۳۹۔ پطرس بخاری
۴۰۔ فیض محمد صدیقی
۴۱۔ رشید قریشی
۴۲۔ سید مراد علی طالع

مرقع نمبر۷ - دکن کے آثار قدیمہ

۱- مشک محل قطب شاہی کا ہشت پہلو حجرو کہ
۲- مشک محل کا عام منظر
۳- قلعہ سلطان نگر کے دو مناظر
۴ تا ۸- مسجد حیات بخشی بیگم کی مختلف تعمیری خصوصیات
۹- چار مینار کا ایک مینار، چار مینار کی چھت سے
۱۰- دروازہ درگاہ شاہ ابوالفیض - بیدر
۱۱، ۱۲- درگاہ ابوالفیض کے چبوترے پر آصفجاہی خاندان کے چند قبور۔
۱۳- گنبد ابراہیم عادل شاہ بیجاپور
۱۴- آثار محل، بیجاپور
۱۵- گنبد شاہ عبدالرزاق قادری بیجاپور
۱۶- توپ شیر دہاں بیجاپور
۱۷- آثار محل بیجاپور
۱۸- مہتر محل بیجاپور
۱۹- جامع مسجد بیجاپور
۲۰- گنبد محمد عادل شاہ بیجاپور
۲۱- مسجد حیات نگر
۲۲- مسجد حیات نگر کا دار الاقامہ
۲۳- محل کرک پیٹرک حشمت جنگ (ریذیڈنسی حیدرآباد)
۲۴- مسجد بالائے چار مینار
۲۵- مدرسہ بالائے چار مینار
۲۶- مدرسہ بالائے چار مینار کی غلام گردش
۲۷- چار مینار سے مکہ مسجد کا منظر
۲۸- چار مینار سے چار کمانوں کا منظر
۲۹- چار مینار کی مسجد کی کمانیں
۳۰- چار مینار پر منبر کا نمونہ

مرقع نمبر۸ - میر محمد مومن پیشوائے قطب شاہیہ کے آثار

۱- میر صاحب کی کتاب رسالہ مقداریہ پر سلطان محمد قطب شاہ کی مہر
۲- میر صاحب کی کتاب رسالہ مقداریہ پر سلطان محمد قطب شاہیہ کی تحریر اور دوسری مہر
۳- عکس تحریر میر محمد مومن
۴- فرمان عبداللہ قطب شاہ برائے جاگیرات میر محمد مومن
۵- فرمان عبداللہ قطب شاہ برائے جاگیرات میر محمد مومن کا دوسرا حصہ
۶- مقبرہ میر محمد مومن
۷- میر محمد مومن اور ان کے فرزند میر مجدالدین محمد کی قبریں۔
۸- مرقد شاہ چراغ
۹- مرقد شاہ چراغ کی دوسری تصویر
۱۰- مرقد شاہ نور الہدیٰ
۱۱- مرقد میر عالم و میر دوراں
۱۲- مرقد میر عالم و میر دوراں کا پس منظر
۱۳- مقابر خاندان مختار الملک
۱۴- " " " کا دوسرا منظر
۱۵- " " " کا تیسرا منظر
۱۶، ۱۷- دائرہ میر محمد مومن کے دو عام مناظر
۱۸- " " کے گنبد
۱۹- " " کا ایک اور منظر
۲۰- میر محمد مومن کی مسجد سید آباد
۲۱- میر محمد مومن کی سرائے واقع سید آباد
۲۲- میر محمد مومن کی مسجد واقع میر پیٹھ
۲۳- میر پیٹھ کی مسجد کا پچھلا رخ

۲۴، ۲۵۔ میر محمدؐ مومن کی مسجد واقع ماڑپلی کے دو عقبی رخ۔

۲۶، ۲۷۔ میر محمدؐ مومن کی مسجد واقع ماڑپلی کے دو سامنے کے رخ۔

۲۸، ۲۹۔ میر محمدؐ مومن کی مسجد واقع ماڑپلی کے دو اور پہلو۔

۳۰۔ میر محمدؐ مومن کے موضع راؤریال کی مسجد اور دروازہ

۳۱، ۳۲۔ میر محمدؐ مومن کے موضع راؤریال کی مسجد کے دو مناظر۔

۳۳۔ میر محمدؐ مومن کی مسجد موضع کنگرہ

۳۴۔ میر سپٹ کی تحقیقی سیاحت کی جماعت

۳۵۔ عاشور خانہ میر محمدؐ مومن

۳۶، ۳۷۔ میر محمدؐ مومن کے علم

۳۸۔ مسجد ماڑپلی کی ایک اور تصویر

۳۹، ۴۰۔ مسجد ماڑپلی کے دو پچھلے رخ

۴۱۔ موضع راؤریال کا دروازہ

۴۲ تا ۴۴۔ مسجد راؤریال کے تین پہلو

مرقع نمبر ۹۔ تقریبات ادارۂ ادبیات اردو

۱۔ ٹاؤن ہال باغ عامہ میں شہزادی در شہوار اردو امتحانات ادارہ بابتہ ۱۹۴۲ء کی اسناد تقسیم کر رہی ہیں۔ ڈاکٹر زورؔ معتمد ادارہ امیدواروں کے نام پڑھ رہے ہیں اور سر مہدی یار جنگ صدر ادارہ شہزادی صاحبہ کو اسناد بغرض تقسیم پیش کر رہے ہیں۔

۲۔ شہزادی در شہوار، ڈاکٹر زورؔ کو ایک غیر حاضر امیدوار کی سند واپس کر رہی ہیں۔

۳، ۴۔ اردو انسائیکلوپیڈیا کے ادارتی بورڈ کے اجلاس کے دو مناظر جن میں ڈاکٹر زورؔ، بادشاہ حسین، قاسم علی سجن لال، پروفیسر سید محمدؐ، اکبر الدین صدیقی،

فیض محمدؐ، غلام دستگیر صاحبان کام میں مصروف دکھائے گئے ہیں۔

۵۔ سر شیخ عبدالقادر اور ڈاکٹر زورؔ ادارہ کی سیڑھیوں پر ۱۹۴۲ء میں۔

۶۔ سر اکبر حیدری کو ڈاکٹر زورؔ ادارہ کی مطبوعات دکھا رہے ہیں۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۱ء۔ نواب معین نواز جنگ بھی موجود ہیں۔

۷۔ سر اکبر حیدری ادارہ کی زیر طبع کتب دیکھ رہے ہیں۔

۸۔ سر اکبر حیدری کو ڈاکٹر زورؔ "اردو کا تعلق دنیا کی زبانوں سے" سمجھا رہے ہیں۔

۹۔ سر اکبر حیدری اردو کے آغاز و ارتقا کا نقشہ دیکھ رہے ہیں۔

۱۰۔ سر اکبر حیدری قطب شاہی سلاطین کے مرقعے دیکھ رہے ہیں۔

۱۱۔ مولوی عبدالقادر صدیقی مرحوم ادارہ کے ایک مونس۔

۱۲۔ مولوی محمد لیاقت اللہ خاں صاحب (لیاقت جنگ) نائب صدر ادارہ۔

۱۳۔ خواجہ معین الدین انصاری صاحب۔ (معین نواز جنگ) رکن مجلس انتظامی۔

۱۴۔ مولوی سید محمدؐ اعظم صاحب (اعظم جنگ) رکن مجلس انتظامی۔

۱۵۔ مولوی ظہیر الدین احمد مرحوم معتمد شعبۂ تالیف و ترجمہ۔

۱۶۔ سعید الملک نواب صاحب چھتاری صدر اعظم جنوری ۱۹۴۱ء میں ادارہ کے معائنہ کے بعد واپس ہو رہے ہیں۔

۱۷۔ نواب صاحب چھتاری ادارے کے عقب میں۔

۱۸۔ " " کی عمرانے سے واپسی۔

۱۹۔ " " مخطوطات کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۲۰۔ مرزا سرفراز علی صاحب سرپرست شاخ ادارہ کہیں۔
۲۱۔ ادارہ کے مراکز اردو امتحانات بابتہ ۱۹۴۱ء کے نگراں کار
۲۲۔ نواب سالار جنگ ادارہ کی منعقدہ اردو کانگریس کی اردو نمائش میں۔ ۱۹۴۴ء سنہ۔
۲۳۔ نواب صاحب چھتاری اردو نمائش میں۔
۲۴۔ سر مرزا اسماعیل وزیر اعظم ۱۹۴۷ء میں ادارہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔
۲۵۔ سر مرزا اسماعیل کا معائنہ تصاویر مشاہیر اردو۔
۲۶۔ " " ادارہ کی مطبوعات ملاحظہ کر رہے ہیں۔
۲۷۔ " " مخطوطات ادارہ دیکھ رہے ہیں۔
۲۸، ۲۹۔ " " کے معائنہ کی دو اور تصاویر۔
۳۰۔ " " ادارے کے مہمانے میں۔
۳۱۔ پنگل وینکٹ راما ریڈی نائب صدر اعظم حیدرآباد ۱۹۴۸ء میں ادارہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔
۳۲۔ پنگل وینکٹ راما ریڈی اور وینکٹ راؤ وزیر کا معائنہ ادارہ۔
۳۳۔ پنگل وینکٹ راما ریڈی ادارہ کے البم دیکھ رہے ہیں۔
۳۴۔ سید محمد قاسم رضوی اور ان کی کابینہ اتحاد المسلمین ادارے کے مہمانے میں۔
۳۵۔ محمد عباس سیٹھ صاحب میسور۔
۳۶۔ ڈاکٹر شانتی سروپ بھٹناگر ادارہ کی ایک محفل میں شعر سنا رہے ہیں۔
۳۷۔ ڈاکٹر شانتی سروپ بھٹناگر کے ساتھ حیدرآباد کے شاعروں اور ادیبوں کا گروپ فوٹو۔
۳۸۔ ڈاکٹر شانتی سروپ بھٹناگر کے ساتھ اور ایک گروپ فوٹو۔
۳۹۔ ڈاکٹر شانتی سروپ بھٹناگر سرور ڈنڈا کا کلام سن رہے ہیں۔

۴۰۔ پروفیسر بھگوت دیال ورما، ڈاکٹر زور اور ڈاکٹر مسز اوشا اتھالے پونا۔
۴۱۔ ڈاکٹر زور اور مسز اوشا اتھالے۔
۴۲۔ گوپال راؤ اکبوٹے وزیر تعلیم حیدرآباد ۱۹۵۴ء میں ادارہ میں۔
۴۳۔ بالمکند عرش ملسیانی کے ساتھ حیدرآبادی ادیبوں اور شاعروں کا ایک گروپ فوٹو۔
۴۴۔ اردو کانفرنس ۱۹۵۵ء کا افتتاحی منظر۔
۴۵۔ قیصر زیدی صاحب۔
۴۶۔ صدر اردو کانفرنس کشن پرشاد کول خطبہ صدارت پڑھ رہے ہیں۔
۴۷۔ اردو کانفرنس کے حاضرین۔
۴۸۔ اردو کانفرنس کے مشاعرہ کا ایک منظر۔
۴۹۔ اردو کانفرنس کے مشاعرہ میں جوش ملیح آبادی کلام سنا رہے ہیں۔
۵۰۔ اردو کانفرنس کی نمائش۔
۵۱۔ سید محمد صاحب مورخ بیدری اور ڈاکٹر زور اردو کانفرنس میں۔
۵۲۔ جوش ملیح آبادی اور ڈاکٹر زور مشاعرہ کے ڈائس پر۔
۵۳۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں ادارہ میں۔ پروفیسر حسین علی خاں، پروفیسر سید علی اکبر، ڈاکٹر حسین ظہیر، پی ہنمنت راؤ کے ساتھ۔
۵۴۔ ڈاکٹر ذاکر حسین خاں ادارہ کی مطبوعات دیکھ رہے ہیں۔
۵۵۔ ڈاکٹر عبدالحق اور ارباب ادارہ کا گروپ۔
۵۶۔ مجلس ادارت سب رس ۱۹۵۶ء۔
زمن راج سکسینہ، نجمہ سمیع، سلطانہ شرف الدین، نصیر الدین ہاشمی، طیبہ رحمت اللہ وغیرہ۔

۵۷۔ افتتاح سلور جوبلی ادارہ بصدارت پی۔ رام کشن راؤ چیف منسٹر جنوری ۱۹۵۵ء۔

۵۸۔ افتتاحی اجلاس کے حاضرین (سلور جوبلی)

۵۹۔ سلور جوبلی کے دوسرے اجلاس بصدارت کاشی ناتھ راؤ ویدیہ صاحب میں ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ تقریر کررہی ہیں۔

۶۰۔ سلور جوبلی کے دوسرے اجلاس میں کاشی ناتھ راؤ ویدیہ صاحب کی صدارتی تقریر۔

۶۱۔ سلور جوبلی کے مشاعرہ میں عرش ملسیانی غزل سنارہے ہیں۔

۶۲۔ سلور جوبلی کے مشاعرہ میں جگر مرادآبادی غزل سنارہے ہیں۔

۶۳۔ سلور جوبلی کے مشاعرہ میں حمید الدین شاہد غزل سنارہے ہیں۔

۶۴۔ سلور جوبلی کے مشاعرے کے چند شعراء۔ (عرش، جوش، امجد، جگر وغیرہ)

۶۵۔ سلور جوبلی کی شام غزل میں پی ہنمنت راؤ صدارت کررہے ہیں۔

۶۶۔ سلور جوبلی کی شام غزل کا عام منظر۔

۶۷۔ سلور جوبلی کی شام غزل میں رؤف موسیقار غزل سنارہے ہیں۔

۶۸۔ سلور جوبلی کی شام غزل میں طاہرہ نقی صاحبہ غزل سنارہی ہیں۔

۶۹۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں ڈاکٹر عبدالحق صدارت کررہے ہیں۔

۷۰۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں ڈاکٹر زور خیر مقدم کررہے ہیں۔

۷۱۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی کے ڈائس پر ڈاکٹر عبدالحق، حضرت امجد، جگر مرادآبادی اور جذب عالمپوری صاحبان۔

۷۲۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں خواجہ حمیدالدین شاہد صاحب تقریر کررہے ہیں۔

۷۳۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں ڈائس کے مہمانوں کی تصویر۔

۷۴۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں مہمان شاعروں کا گروپ۔

۷۵۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں ڈاکٹر عبدالحق تقریر کررہے ہیں۔

۷۶۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں زینت ساجدہ صاحبہ تقریر کررہی ہیں۔

۷۷۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں ڈاکٹر عبدالحق کو پھول پہنائے جارہے ہیں۔

۷۸۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں نواب مہدی نواز جنگ مشاعرہ کی صدارتی تقریر کررہے ہیں۔

۷۹۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں عرش ملسیانی صاحب کلام سنارہے ہیں۔

۸۰۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں نواب ہاشم جاہ کلام سنارہے ہیں۔

۸۱۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں جگر مرادآبادی صاحب کلام سنارہے ہیں۔

۸۲۔ حضرت امجد کی ڈائمنڈ جوبلی میں طاہرہ بانو سعید صاحبہ کلام سنارہی ہیں۔

۸۳۔ سلور جوبلی کے کارکنوں کو صدر استقبالیہ کا عصرانہ۔

۸۴۔ شری ڈی۔جی بندو وزیر امور داخلہ ڈاکٹر زور کو پروفیسر محمد بن عمر مرحوم کی مرتبہ کتاب "ڈاکٹر زور" پیش کررہے ہیں۔

۸۵۔ شری ڈی۔جی۔بندو ادارہ میں قدیم اردو اخبار دیکھ رہے ہیں۔

۸۶۔ مسٹر ڈی۔جی۔تیلو مشاہیر اردو کے خطوط دیکھ رہے ہیں۔

۸۷۔ تقریب سنگ بنیاد عمارت ادارہ ۶ر نومبر ۱۹۵۵ء بی رام کشن راؤ صاحب چیف منسٹر کی آمد۔

۸۸۔ تقریب سنگ بنیاد عمارت ادارہ۔چند مہمان

۸۹۔ " " " چند دوسرے مہمان

۹۰۔ تقریب سنگ بنیاد میں سنگ بنیاد رکھنے سے قبل حضرت امجد دعا کر رہے ہیں۔

۹۱۔ تقریب سنگ بنیاد میں بی رام کشن راؤ صاحب چیف منسٹر سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں۔

۹۲۔ تقریب سنگ بنیاد میں نواب لیاقت جنگ صدر ادارہ تقریر کر رہے ہیں۔

۹۳۔ تقریب سنگ بنیاد میں بی.رام کشن راؤ صاحب تقریر کر رہے ہیں۔

۹۴۔ تقریب سنگ بنیاد میں عمارۃ کا ایک منظر۔

۹۵۔ " " " دوسرا منظر۔

۹۶۔ " " " تیسرا منظر۔

۹۷۔ جے۔وی۔نرسنگ راؤ صاحب وزیر حیدرآباد ادارہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۹۸۔ جے۔وی۔نرسنگ راؤ صاحب کی آمد پر ڈاکٹر زور کی خیر مقدمی تقریب۔

۹۹۔ جے۔وی۔نرسنگ راؤ صاحب کی تقریر۔

۱۰۰۔ " " " محفل شعر و سخن میں۔

۱۰۱۔ " " " " ابن احمد تاب غزل سنا رہے ہیں۔

۱۰۲۔ خواجہ غلام السیدین صاحب معتمد تعلیمات حکومت ہند ادارہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۱۰۳۔ خواجہ غلام السیدین صاحب معتمد تعلیمات حکومت ہند ادارے کے البم دیکھ رہے ہیں۔

۱۰۴۔ خواجہ غلام السیدین صاحب معتمد تعلیمات حکومت ہند مشاہیر اردو کے خطوط پڑھ رہے ہیں۔

۱۰۵۔ خواجہ غلام السیدین صاحب معتمد تعلیمات حکومت ہند چاند سلطانہ کی تصویر دیکھ رہے ہیں۔

۱۰۶۔ خواجہ غلام السیدین صاحب معتمد تعلیمات حکومت ہند کی خیر مقدمی تقریب میں چند حاضرین۔

۱۰۷۔ ادارہ کی محفل شعر و سخن میں شاہد صدیقی غزل سنا رہے ہیں۔

۱۰۸۔ آفریقہ کے شیخ موسیٰ صاحب اور حضرت امجد کے ساتھ ارباب ادارہ کا ایک گروپ۔

۱۰۹۔ ڈاکٹر سید محمود وزیر خارجہ حکومت ہند ادارہ کے دار المطالعہ میں۔

۱۱۰۔ سید محمود وزیر خارجہ حکومت ہند مخطوطات دیکھ رہے ہیں۔

۱۱۱۔ سید محمود وزیر خارجہ حکومت ہند قدیم رسائل دیکھ رہے ہیں۔

۱۱۲۔ سید محمود وزیر خارجہ حکومت ہند مشاہیر اردو کے خطوط کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۱۱۳۔ سید محمود وزیر خارجہ حکومت ہند تقریر کر رہے ہیں۔

۱۱۴۔ جے۔وی۔نرسنگ راؤ صاحب کا معائنہ ادارہ ۱۹۵۶ء۔

۱۱۵۔ جے۔وی۔نرسنگ راؤ صاحب کو پروفیسر علی اکبر صاحب پھول پہنا رہے ہیں۔

۱۱۶۔ جے۔وی۔نرسنگ راؤ صاحب عمرانے میں۔

۱۱۷ تا ۱۲۰۔ ڈاکٹر بی۔گوپال ریڈی ادارہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔ ۱۹۵۶ء۔

۱۲۱ تا ۱۲۳۔ ڈاکٹر بی۔گوپال ریڈی زیر تعمیر عمارت کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۱۲۴۔ ڈاکٹر بی۔گوپال ریڈی ادارے کے

مختلف شعبوں میں۔

۱۲۵۔ ڈاکٹر بی۔ گوپال ریڈی کی آمد پر ڈاکٹر زور خیر مقدمی تقریر کر رہے ہیں۔

۱۲۶۔ ڈاکٹر بی۔ گوپال ریڈی کے ساتھ ارباب ادارہ کا گروپ فوٹو۔

۱۲۷۔ شری بھیم سین سچر گورنر آندھرا پردیش ادارہ میں ۲۵ نومبر ۱۹۵۷ء

۱۲۸، ۱۲۹۔ شری بھیم سین سچر گورنر آندھرا پردیش کا ادارہ کے مختلف شعبوں کا معائنہ۔

۱۳۰۔ شری بھیم سین سچر گورنر آندھرا پردیش کا زیر تعمیر عمارت کا معائنہ۔

۱۳۱۔ شری بھیم سین سچر گورنر آندھرا پردیش کا حاضرین سے تعارف۔

۱۳۲، ۱۳۳۔ شری بھیم سین سچر گورنر آندھرا پردیش کی آمد پر نواب لیاقت جنگ کی خیر مقدمی تقریر۔

۱۳۴۔ شری بھیم سین سچر گورنر آندھرا پردیش ڈاکٹر زور کے ساتھ۔

۱۳۵۔ گورنر صاحب کی جوابی تقریر۔

۱۳۶ تا ۱۳۸۔ نواب صاحب رامپور ادارے میں۔

۱۳۹۔ نواب صاحب رامپور اور بیگم صاحبہ رامپور کے ساتھ ارباب ادارہ کا گروپ فوٹو۔

۱۴۰۔ شری سنجیوا ریڈی چیف منسٹر (اے۔پی) کا معائنہ ادارہ۔ ۱۹۵۸ء

۱۴۱۔ شری سنجیوا ریڈی چیف منسٹر زیر تعمیر عمارت سے متصلہ زمین کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۱۴۲۔ شری سنجیوا ریڈی چیف منسٹر کی آمد پر ڈاکٹر زور کی خیر مقدمی تقریر۔

۱۴۳۔ شری سنجیوا ریڈی چیف منسٹر ارباب ادارہ کے ساتھ۔

۱۴۴ تا ۱۵۱۔ پروفیسر ہمایوں کبیر وزیر ثقافتی امور حکومت ہند ادارہ میں مختلف شعبوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۱۵۲۔ پروفیسر ہمایوں کبیر وزیر ثقافتی امور کے ساتھ ارباب ادارہ کا گروپ فوٹو۔ ۱۹۵۸ء

۱۵۳، ۱۵۴۔ ڈی۔ ایس۔ ریڈی صاحب وائس چانسلر جامعہ عثمانیہ ادارہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۱۵۴۔ ڈی۔ ایس۔ ریڈی صاحب وائس چانسلر یوم محمد قلی قطب شاہ کا علم دیکھ رہے ہیں۔

۱۵۵۔ ڈی۔ ایس۔ ریڈی صاحب وائس چانسلر نمائش ادب اطفال کا افتتاح کر رہے ہیں۔

۱۵۶، ۱۵۷۔ ڈی۔ ایس۔ ریڈی صاحب کا نمائش ادب اطفال کا معائنہ۔

۱۵۸۔ ڈی۔ ایس۔ ریڈی صاحب وائس چانسلر کی آمد پر ڈاکٹر زور کی خیر مقدمی تقریر۔

۱۵۹۔ ڈی۔ ایس۔ ریڈی صاحب وائس چانسلر بی۔ ہنمنت راؤ صاحب کی تقریر۔

۱۶۰، ۱۶۱۔ افتتاح ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹیٹوٹ کے عصرانے کے دو مناظر۔ مئی ۱۹۵۹ء

۱۶۲۔ افتتاح ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹیٹوٹ۔ نواب مہدی نواز جنگ کی تقریر۔

۱۶۳۔ افتتاح ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹیٹوٹ۔ ڈاکٹر زور کی تقریر۔

۱۶۴۔ افتتاح ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹیٹوٹ۔ طاہرہ بانو صاحبہ نظم سنا رہی ہیں۔

۱۶۵۔ افتتاح ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹیٹوٹ۔ پروفیسر ہمایوں کبیر کی افتتاحی تقریر۔

مرقع نمبر ۱۰۔ افتتاح ایوان اردو

۲۲ مارچ ۱۹۶۰ء کو عالی جناب بخشی غلام محمد صاحب وزیر اعظم کشمیر نے ایوان اردو کا افتتاح فرمایا۔ وہ ایک روز قبل ۲۱ مارچ ہی کو اس تقریب کے سلسلے میں حیدر آباد تشریف لائے اور اسی روز شام کو انھیں ایوان اردو کا پری ویو کرایا گیا۔ چنانچہ اس مرقع میں اس پری ویو کی اور ایوان اردو کے مختلف حصوں کی اور تقریبات افتتاح کی مختلف تصویریں شریک ہیں۔ ایسا ہی ایک مرقع بخشی صاحب کے یہاں سری نگر بھی روانہ کیا گیا ہے۔ یہ البم اردو میوزیم میں ایک مدور میز پر رکھا رہتا ہے اور اکثر حاضرین اس کو شوق سے دیکھتے ہیں۔ اس میں جو فوٹو شامل ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ ایوان اردو کا روکار۔
۲۔ " " کا بیرونی منظر۔
۳۔ " " کا دوسرا بیرونی منظر۔
۴، ۵۔ " " کے اندرونی مناظر۔
۶۔ " " کا ایک اور بیرونی منظر
۷۔ " " کا ایک اندرونی منظر رنگ کاری سے قبل
۸۔ " " کا اسٹیج
۹۔ " " کے میوزیم کا ایک حصہ
۱۰۔ " " کی چھت پر جلسہ گاہ کا ایک رُخ۔
۱۱۔ " " " کا دوسرا رخ
۱۲۔ جناب غلام محمد صاحب بخشی وزیر اعظم کشمیر کا استقبال طیرانگاہ پر۔
۱۳۔ ایوان اردو کا پری ویو۔
۱۴۔ " " کا ایک اندرونی حصہ۔ تعمیر کے فوری بعد، رنگ کاری سے قبل۔
۱۵۔ ایوان اردو کا دوسرا اندرونی حصہ۔ تعمیر کے فوری بعد، رنگ کاری سے قبل۔
۱۶۔ ایوان اردو میں قدیم شاہی فرامین کا خانہ۔ ڈاکٹر زور صاحب جناب بخشی صاحب کو معائنہ کروا رہے ہیں۔
۱۷۔ ایوان اردو میں قدیم تاریخی مرقعوں کا معائنہ۔ ڈاکٹر زور صاحب جناب بخشی صاحب کو قدیم تاریخی مرقعوں کا معائنہ کروا رہے ہیں جس میں رائے جانکی پرشاد، بمعہ مسز رحمان دیکھے جا سکتے ہیں۔
۱۸۔ ایوان اردو کے میوزیم کا ایک حصہ۔ بعد تعمیر رنگ کاری سے قبل۔
۱۹۔ صدر دروازہ ایوان اردو کا اندرونی منظر۔
۲۰۔ قدیم قلمی تصاویر کا معائنہ۔ ڈاکٹر زور صاحب جناب بخشی صاحب کو قدیم قلمی تصاویر کا معائنہ کروا رہے ہیں۔ اس تصویر میں راج سکسینہ ایڈووکیٹ اور پروفیسر مظہر حسین ہمراہ ہیں۔
۲۱۔ شاہی فرامین کا معائنہ۔
۲۲۔ دار المطالعہ ایوان اردو کی میز پر۔ ڈاکٹر زور صاحب جناب بخشی صاحب کو ایوان اردو کے دار المطالعہ میں آنے والے رسائل و جرائد کا معائنہ کروا رہے ہیں۔ پروفیسر اکبر الدین صدیقی، جمال الدین صاحب اور پروفیسر رحمان ہمراہ ہیں۔
۲۳۔ میوزیم کا ایک حصہ۔ مخطوطات کے شوکیسوں اور شلفوں کے ساتھ۔
۲۴۔ میوزیم کا دوسرا حصہ۔ مرقعوں کے البم اور گنبدان قطب شاہی کی تصویروں کے ساتھ۔
۲۵۔ ۱۸۵۷ء سے قبل کے اخبار۔ ڈاکٹر زور صاحب جناب بخشی صاحب کو کتب خانہ ایوان اردو کی میز پر سجائے گئے قدیم اردو اخبارات کا معائنہ کروا رہے ہیں۔ پروفیسر اکبر الدین صدیقی معتمد کتب خانہ اور تحسین الدین انصاری صاحب اہلکار ہمراہ ہیں۔
۲۶۔ میوزیم ایوان اردو کا ایک حصہ۔ باب الداخلہ کے اوپر چار مینار کا ایک منظر۔

۲۷۔ ارکان ادارہ کے ساتھ گروپ فوٹو۔ اس تصویر میں مجلس انتظامی ادارہ اور مجلس افتتاح عمارت ادارہ کے ارکان کے علاوہ اسٹاف اور مسنز روڈ اسٹری ڈاکٹر شریف النساء اور سید شاہ تقی الدین قادری سجادہ نشین درگاہ حضرت ترکم دیکھے جا سکتے ہیں۔

۲۸۔ جلسہ گاہ کے باب الداخلہ میں عالیجناب گورنر صاحب کی آمد۔ اس تصویر میں جناب بخشی صاحب، نواب زین یار جنگ بہادر اور ڈاکٹر زور صاحب دکھائی دے رہے ہیں۔

۲۹۔ ایوان اردو کی تصویر گیلری۔

۳۰۔ جناب بخشی صاحب ڈاکٹر زور صاحب کے ساتھ ۔ رفعت منزل میں" آپسی بات چیت کا منظر"۔

۳۱۔ افتتاحی جلسہ میں جناب بخشی صاحب اور جناب گورنر صاحب کی آمد۔ ڈاکٹر زور صاحب کی پیشوائی میں گورنر صاحب اور بخشی صاحب جلسہ گاہ سے افتتاح کی رسم انجام دینے کے لئے ایوان اردو کی طرف آرہے ہیں۔ اس تصویر میں جناب جگناتھ آزاد جناب عیاذ انصاری اور دیگر مہمان موجود ہیں۔

۳۲۔ افتتاحی تقریب ایوان اردو کا منظر۔ ڈاکٹر زور صاحب گورنر صاحب کو پھول پہنا رہے ہیں۔ شہ نشین پر جناب بخشی صاحب اور نواب زین یار جنگ بہادر ہیں۔

۳۳۔ جناب بخشی صاحب کی گلپوشی فرما رہے ہیں۔

۳۴۔ نواب زین یار جنگ بہادر صدر ادارہ خیر مقدمی تقریر پڑھ رہے ہیں۔ شہ نشین پر ڈاکٹر زور صاحب، جناب بخشی صاحب، عالی جناب گورنر صاحب اور مولوی دلدار حسین صاحب چیف انجنیر واضح ہیں۔

۳۵۔ ڈاکٹر زور صاحب معتمد ادارہ رپورٹ پڑھ رہے ہیں۔ حاضرین و شہ نشین پر تشریف فرما حضرات ہمہ تن گوش ہیں۔

۳۶۔ عالی جناب بھیم سین سچر صاحب گورنر آندھرا پردیش صدارتی تقریر فرما رہے ہیں۔

۳۷۔ جناب بخشی صاحب افتتاحی تقریر فرما رہے ہیں۔ شہ نشین پر ڈاکٹر زور صاحب، نواب زین یار جنگ بہادر اور جناب گورنر صاحب تشریف فرما ہیں۔

۳۸۔ عالی جناب گورنر صاحب صدارتی خطبہ دے رہے ہیں۔

۳۹۔ جناب گورنر صاحب فیاض الدین صاحب بہزاد دکن کو خواجہ حسن نظامی گولڈ میڈل کا ہار پہنا رہے ہیں۔

۴۰۔ جناب گورنر صاحب نارائن کرن ریڈی معتمد استقبالیہ کو سند خوشنودی عطا فرما رہے ہیں۔ عقبی حصہ میں ڈاکٹر زور صاحب ایک سند کا مطالعہ فرما رہے ہیں۔

۴۱۔ گورنر صاحب مسٹر فیاض الدین سے مصافحہ کر رہے ہیں۔

۴۲۔ گورنر صاحب تعمیر ایوان اردو کے چیرمین کنٹراکٹر رچرڈ فشر کو سند خوشنودی عطا کر کے مصافحہ کر رہے ہیں۔

۴۳۔ نارائن کرن ریڈی صاحب معتمد استقبالیہ تشکریہ کی تقریر کر رہے ہیں۔

۴۴۔ عالیجناب گورنر صاحب مولوی جمال الدین صاحب مہتمم ادارہ کو سند خوشنودی عطا فرما رہے ہیں۔ پس منظر میں نواب مہدی نواز جنگ گورنر گجرات اور نواب زین یار جنگ بہادر صدر ادارہ دیکھے جا سکتے ہیں۔

۴۵۔ جناب گورنر صاحب ایم۔ اے۔ رحمن کو سند خوشنودی عطا فرما رہے ہیں۔

۴۶۔ عالی جناب بخشی صاحب ایوان اردو کے صدر دروازے کی قفل کشائی کی رسم انجام دے رہے ہیں۔

۴۷۔ قفل کشائی کا ایک اور منظر

۴۸۔ باب الداخلہ میں سے جناب گورنر صاحب جناب بخشی صاحب، نواب زین یار جنگ بہادر،

ڈاکٹر زور صاحب ۔ منٹری سکریٹری اور بانو طاہرہ سعید کے ایوان اردو میں داخل ہونے کا ایک منظر۔

۴۹ ۔ ایوان اردو کے درمیانی ہال میں معززین وحاضرین
۵۰ ۔ ایوان اردو کے اندر معززین حاضرین کی ایک اور تصویر۔
۵۱ ۔ افتتاح کے بعد مہمان ایوان اردو میں کتبات ملاحظہ کر رہے ہیں۔
۵۲ ۔ ایوان اردو کے زیرین ہال کے معائنہ کا ایک اور منظر
۵۳ ۔ کرسی صدارت پر گورنر صاحب تشریف فرما ہیں۔ بانو طاہرہ سعید نظم سنا رہی ہیں۔
۵۴ ۔ افتتاح ایوان کے بعد گورنر آندھرا پردیش کی طرف سے راج بھون کے ڈنر کا ایک منظر۔ گورنر صاحب، بخشی صاحب، چیف منسٹر (اے سی پی) اور ڈاکٹر زور۔
۵۵ ۔ افتتاح کی رات کے مشاعرے میں مائک پر پرنس ہاشم جاہ غزل سنا رہے ہیں۔ شہ نشین پر علی الترتیب ڈاکٹر زور صاحب، بخشی صاحب، متین سروش، الکمں، علی جواد زیدی اور جگناتھ آزاد دیکھے جاسکتے ہیں۔
۵۶ ۔ مشاعرہ کا ایک دوسرا منظر۔ جگناتھ آزاد غزل پڑھ رہے ہیں۔ عائشہ رشاد، بانو طاہرہ سعید۔ ابن احمد تاب، ڈاکٹر زور، حیرت بدایونی، دلدار حسین انجنیر۔ پرنس ہاشم جاہ اور جناب بخشی صاحب۔
۵۷ ۔ مشاعرہ کا ایک اور منظر۔ علی جواد زیدی غزل سنا رہے ہیں۔
۵۸ ۔ 〃 〃 〃 جناب کنول پرشاد کنول غزل سنا رہے ہیں۔
۵۹ ۔ 〃 〃 〃 مہرالنساء مہر غزل سنا رہی ہیں۔
۶۰ ۔ افتتاح ایوان اردو کی رات میں مشاعرہ کے بعد جو محفل قوالی منعقد ہوئی تھی اس کے اختتام کے بعد کا گروپ فوٹو ـــــ اس تصویر میں علی الترتیب ـــــ ڈاکٹر زور صاحب، جناب بخشی صاحب۔ عزیز احمد قوال، سید محمد صاحب مورخ حیدری کے علاوہ کئی حضرات موجود ہیں۔

مرقع نمبر ۱۱ ۔ صدر جمہوریہ کی آمد ایوان اردو

۲۹ر جولائی ۱۹۶۰ء کو شام کے ۵ بجے عالی جناب ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر جمہوریہ ہند ایوان اردو میں تشریف لائے۔ ادارۂ ادبیات اردو اور ابوالکلام آزاد اورینٹل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ارباب کار نے ان کا استقبال کیا اور ان کے خیر مقدم میں ڈاکٹر زور معتمد ادارہ نے ایک تقریر کی۔ شری نارائن کرن ریڈی نے زمین کے عطیہ کا دستاویز پیش کیا اور شعرا نے کلام سنایا۔ آخر میں ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ایک معرکۃ الآرا تقریر کی جو عرصے تک اردو اخباروں میں معرض بحث بنی رہی۔ اس تقریب کا ایک باتصویر مرقع شائع بھی کیا گیا اور ایوان اردو کے میوزیم میں جملہ تصویروں کا ایک عمدہ البم بھی بنا کر محفوظ رکھا گیا ہے جس میں حسب ذیل تصویریں شامل ہیں۔

۱ ۔ ادارۂ ادبیات اردو و ابوالکلام آزاد اورینٹل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ارباب کار سے صدر جمہوریہ کا ڈاکٹر زور تعارف کرا رہے ہیں۔

پروفیسر سید علی اکبر صاحب مصافحہ کر رہے ہیں۔ ان کے برابر شری ایس۔ این گپتا، شری جانکی پرشاد مولوی نصیر الدین ہاشمی، پروفیسر مجید صدیقی، ڈاکٹر رام نرنجن پانڈے، مولوی مجاہد علی عباسی اور دلدار حسین صاحب انجنیر کھڑے ہیں۔

۲ ۔ صدر جمہوریہ، مسٹر روڈا مستری نائب صدر مجلس تعمیر عمارت سے مصافحہ کر رہے ہیں۔ مولوی فیاض الدین صاحب آرکیٹکٹ، پروفیسر ایم۔ اے۔ رحمٰن ڈاکٹر عبدالمعید خاں اور شری نارائن کرن ریڈی بھی نظر آ رہے ہیں۔

۳ ۔ تعارف کے بعد ڈاکٹر راجندر پرشاد صاحب

کے ساتھ گروپ فوٹو

۴۔ باب الداخلہ میں ڈاکٹر زور، ڈاکٹر راجیندر پرشاد کو وہ کتبہ دکھا رہے ہیں جس پر ادارہ کی زندگی کی اہم تاریخیں درج ہیں۔

۵۔ ڈاکٹر راجیندر پرشاد، انیس لکھنوی کا وہ شعر پڑھ رہے ہیں جو انھوں نے حیدرآباد کے بارے میں لکھا تھا۔

۶۔ صدر جمہوریہ، محمد قلی قطب شاہ کی سواری کے جلوس کی تصویر دیکھ رہے ہیں جو ایوان اردو کے شہ نشیں کے اوپر لگی ہوئی ہے۔

۷۔ ادارے کے ایک کتبہ کا معائنہ کر رہے ہیں۔

۸۔ دار المطالعہ سے ہال میں داخل ہو رہے ہیں۔

۹۔ ادارے کا وہ نقشہ ملاحظہ کر رہے ہیں جس میں اردو زبان کا دنیا کی دوسری زبانوں سے تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

۱۰۔ ادارے کا ایک کتبہ ملاحظہ کر رہے ہیں۔

۱۱۔ ابوالکلام آزاد اورینٹل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے کرۂ تحقیقات میں۔

۱۲۔ مسز روڈ امسٹری کھادی کا ہار پہنا رہی ہیں۔

۱۳۔ نواب زین یار جنگ بہادر زرین ہار پہنا رہے ہیں۔

۱۴۔ زرین ہار پہننے کے بعد راشٹرپتی نواب زین یار جنگ کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔

۱۵۔ شہ نشین ایوان اردو پر صدر جمہوریہ کے تشریف رکھنے کے بعد ڈاکٹر زور خیر مقدمی تقریر کر رہے ہیں۔

۱۶۔ خیر مقدمی تقریر کا ایک اور منظر۔

۱۷۔ ایوان اردو کے حاضرین کا ایک منظر۔

پہلی صف میں روڈ امسٹری اور ان کی بہن، دلدار حسین صاحب، نواب منصب جنگ، کنول پرشاد کنول۔

دوسری صف میں شری ایل این گپتا، مولانا سید علی اصغر بلگرامی، مولوی حبیب الرحمٰن صاحب، نواب لیاقت جنگ بہادر، مولوی کرم اللہ خاں صاحب، سر نیواس لاہوتی صاحب، مولوی جواہر خاں صاحب، ڈاکٹر نظام الدین صاحب اور تیسری صف میں پروفیسر سید محمد صاحب، مولوی سید رحمت اللہ صاحب، پروفیسر مجید صدیقی، اسحٰق ایوبی صاحب، محمد عبدالوہاب صاحب، میر احمد علی خاں صاحب صوبیدار وغیرہ نظر آ رہے ہیں۔

۱۸۔ شہ نشین کا ایک اور منظر۔

۱۹۔ کنول پرشاد کنول صدر جمہوریہ کو آزادیٔ ہند پر ایک نظم سنا رہے ہیں۔

۲۰۔ حاضرین کا ایک اور منظر جس میں محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ، شیل بالا، رضیہ دلدار حسین صاحبہ، مسز حشمت صاحبہ، مسز نارائن کرن ریڈی، مس حبیب ضیا، ڈاکٹر شریف النساء، مس روپ کرن، مسز شکنتلا رانی گپتا، مسز کملیش وری روپ کرن، ڈاکٹر سیدہ جعفر، نصیر الدین ہاشمی صاحب، اختر حسن صاحب اور ملک محمد علی خاں صاحب وغیرہ نشستہ ہیں۔

۲۱۔ سراج الدین خاں صاحب سراج راشٹرپتی کے خیر مقدم میں ایک نظم سنا رہے ہیں۔

۲۲۔ شری نارائن کرن ریڈی عطیۂ زرین کا دستاویز صدر جمہوریہ کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔

۲۳۔ صدر جمہوریہ دستاویز پڑھ رہے ہیں۔

۲۴۔ صدر جمہوریہ تقریر کر رہے ہیں۔

۲۵۔ " " کی تقریر کا ایک اور منظر۔

۲۶۔ " " کے داخلۂ ایوان اردو کا ایک اور منظر۔

مرقع نمبر ۱۲۔ سلطنت آصفی کی اہم تاریخی تصاویر

اس مرقع میں آصف جاہی عہد کی اہم تاریخی تصویروں کے فوٹو شامل ہیں۔ یہ فوٹو نواب عنایت جنگ بہادر خلف رکن الملک خان دوراں نے اپنی زیر تالیف کتاب "تاریخ و ثقافت دکن" کے لئے برٹش میوزیم اور انڈیا آفس لندن

کے مختلف قلمی مرقعوں سے حاصل کئے گئے تھے ان میں سے بعض عہد آصف جاہ ثانی کے مشہور مورخ شاعر اور مصور شاہ تجلی علی تجلی کی اتاری ہوئی قلمی تصویروں کے فوٹو ہیں۔

یہ مرقع نواب عنایت جنگ بہادر نے اپنے خزینۂ نوادر سے اکثر فوٹو کھچا کر کے اور ایک البم میں مزین کر کے ادارے کو عطا فرمایا ہے۔ اس کے مطالعہ سے آصفجاہی عہد اور خاص کر مرہٹوں سے سلطنت آصفیہ کے تعلقات پر مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں اور یہ نہ صرف آصفجاہی تاریخ بلکہ مرہٹوں کی تاریخ پر بھی تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی ترتیب وار فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ حضرت عالم شیخ سہروردی سید احمد نظام الملک آصف جاہ۔

۲۔ عابد خاں المخاطب بہ قلیچ خاں بہادر فرزند عالم شیخ سہروردی۔

۳۔ شہاب الدین المخاطب بہ غازی الدین خاں بہادر۔ شاہ عالم کے حضور میں۔

۴۔ آصفجاہ اول کا مقابلہ سید دلاور علی خاں صوبیدار دکن سے بمقام حسن پور سرکار پانڈہ۔ ۳ر شعبان ۱۱۳۲ھ۔

۵۔ آصف جاہ کا مقابلہ سید عالم علی خاں نائب صوبیدار دکن سے بمقام بالاپور برار۔ ۶ر شوال ۱۱۳۲ھ۔

۶۔ آصفجاہ کا مقابلہ مبارز خاں مبارز الملک صوبیدار دکن سے بمقام شکر کھیڑ ۱۱۳۷ھ۔

۷۔ ناصر جنگ فرزند آصف جاہ کا مقابلہ آصفجاہ کے نواسے ہدایت محی الدین خاں مظفر جنگ سے اور بعد فتح ہدایت محی الدین خاں کو عماری گھنا ٹوپ میں لے جانا۔

۸۔ ناصر جنگ کا قتل ہمت بہادر خاں افغاں کے ہاتھ سے۔ قریب پھلچری (پانڈیچری)۔ ۱۷ر محرم ۱۱۶۴ھ۔

۹۔ ہدایت محی الدین خاں کا قتل ہمت بہادر خاں فرزند الف خاں پنی کی گولی سے اور ہمت بہادر خاں کا قتل اسی وقت محمد حسین خاں کی گولی سے بمقام راے چوٹی۔ ۱۷ر ربیع الاول ۱۱۶۴ھ۔

۱۰۔ صلابت جنگ فرزند آصفجاہ سے صلح کے بعد راؤ بالاجی راؤ سردار پونہ کی ملاقات۔ ۱۱۶۵ھ

۱۱۔ آصفجاہ کا ارکاٹ پر حملہ ۱۱۵۶ھ۔ (یہ تصویر دراصل نمبر ۲ کے بعد آنی چاہئے تھی)

۱۲۔ موسیو بوسے (M. Bussy) اور حیدر جنگ نائب موسیو بوسے کی پیش کشی نذر بہ حضور صلابت جنگ بمقام اورنگ آباد۔ ۱۱۶۵ھ۔

۱۳۔ سرداران پونہ اور ہولکر اور سندھیا غازی الدین خاں فیروز جنگ فرزند آصفجاہ کے حضور میں ۱۱۶۶ھ۔

۱۴۔ نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کا پونا کے مرہٹوں سے مقابلہ ۱۱۷۸ھ۔

۱۵۔ حیدر جنگ نائب موسیو بوسے کا بہ مقام اورنگ آباد خیمہ میں قتل ہونا۔ ۱۱۷۱ھ۔

۱۶۔ میر موسیٰ خاں رکن الدولہ کا بمقام اورنگ آباد خدمت مدار المہامی پر فائز ہونا۔ ۲۷ر صفر ۱۱۷۷ھ۔

۱۷۔ رگھوناتھ راؤ اور مادھو راؤ سرداران پونا بمقام ہرگاوں نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کے حضور میں۔ ۱۰ر جمادی الثانی ۱۱۷۷ھ۔

۱۸۔ راؤ بالاجی راؤ سردار پونا نظام علی خاں آصفجاہ ثانی کے حضور میں۔ ۱۱۷۸ھ

۱۹۔ مزار حیدر بدن وجھیار موضع کدری کونہ میں ۱۱۷۸ھ میں نظام علی خاں کا ملاحظہ کرنا۔

۲۰۔ آصفجاہ ثانی کا جانوجی بھونسلہ سے مقابلہ ۱۱۸۲ھ۔

۲۱۔ سایاجی بھونسلہ و ترمک ماما سپہ سالار پنڈت پردھان اور پونے کے دوسرے مرہٹہ سرداروں کا نظام علی خاں آصف جاہ ثانی کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ۱۱۷۸ھ

۲۲۔ نظام علی خاں کا دریا کا گنگی کورنا میں مادھوراؤ سے مقابلہ ۱۱۷۷ھ۔

۲۳۔ نظام علی خاں اور حیدر علی خاں والئی میسور کا ترنامل میں انگریز جنرل اسمتھ (General Smith) سے مقابلہ ۱۱۷۷ھ۔

۲۴۔ نظام علی خاں کی سواری عرس کوہ مولیٰ علی حیدرآباد میں شرکت کے لئے جارہی ہے۔ ۱۶ ر رجب ۱۱۷۷ھ۔

۲۵۔ میر موسیٰ خاں رکن الدولہ کا فیضو گارڈی کے ہاتھ سے بمقام نیر قتل ہونا۔ ۲۸ ر صفر ۱۱۷۹ھ۔

۲۶۔ عبدالکریم خاں میانہ حاکم شاہنور سے مقابلہ ۱۱۸۶ھ

۲۷۔ شہزادہ عالی جاہ فرزند نظام علی خاں کی شادی کا جلوس بازگشت بمقام حیدرآباد۔ جمادی الثانی ۱۱۸۶ھ۔

۲۸۔ سواری آصفجاہ ثانی ۱۱۸۷ھ۔

۲۹۔ نظام علی خاں کے حضور میں اعظم الامرا ارسطوجاہ کی باریابی۔

۳۰۔ سواری تیغ جنگ و ارسطوجاہ۔

۳۱۔ ناصر جنگ فرزند آصفجاہ اول

۳۲۔ سید محمد یار خاں المخاطب بہ میر موسیٰ خاں احتشام جنگ رکن الدولہ مدارالمہام آصفجاہ ثانی ۱۱۷۷ھ۔

۳۳۔ میر موسیٰ خاں رکن الدولہ ۱۱۷۹ھ میں۔

۳۴۔ سید احمد یار خاں المخاطب تہور جنگ شرف الدولہ شرف الملک شرف الامراء۔

۳۵۔ سید غلام حسین خاں داور جنگ داور الدولہ داور الملک فرزند شرف الامراء۔

۳۶۔ اشرف جنگ اشرف الدولہ فرزند داور الملک۔

۳۷۔ سید لطف علی خاں اشرف جنگ اشرف الدولہ

۳۸۔ قمرالدین علی خاں اشرف جنگ اشرف الدولہ

۳۹۔ سید علی حسین خاں تہور جنگ اشرف الدولہ رکن الملک خان دوراں۔

۴۰۔ سید عنایت حسین خاں عنایت جنگ بہادر

---

(۱۳) مکتوبات مشاہیر

ادارۂ ادبیات اردو میں مشاہیر علم و ادب اور شعر و سخن کے ہزاروں اصلی خط محفوظ ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر مجموعوں کی شکل میں جلدیں بنا کر داخل کتب خانۂ مخطوطات کر دیئے گئے ہیں اور ان کی تفصیلات مخطوطات کے تذکروں میں درج ہوں گی۔ ان کے سوا اسٹینڈوں خطوط البموں میں شریک ہیں۔ اس ضخیم ذخیرے میں سے تقریباً سو نمائندہ خطوں کو دونوں طرف کانچ لگا کر بطور فریم ایوان اردو کے میوزیم میں شلفوں پر رکھا گیا ہے تاکہ مشاہیر کے نمونۂ خط اور طرز کتابت کے شائقین ان کو بآسانی دیکھ سکیں اور دونوں طرف پڑھ سکیں۔ یہ خطوط حسب ذیل شعبوں میں تقسیم کیے گئے ہیں اور علیحدہ علیحدہ شلف میں موجود ہیں۔

شلف نمبر ۱۔ مکتوبات مشاہیر دکن	۲۴
" " ۲۔ " " علم و ادب	۲۲
" " ۳۔ شعراء کے خطوط	۲۰
" " ۴۔ مشاہیر شعرائے اردو	۲۰
" " ۵۔ مشاہیر ملک کی تحریریں	۱۷
" " ۶۔ مشاہیر نظم و نثر کی تحریریں	۱۸

ذیل میں ہر شلف کے اصلی خطوں کی فہرست درج کی جاتی ہے۔

شلف نمبر ۱۔ مکتوبات مشاہیر دکن

۱۔ نواب سر سالار جنگ مختار الملک۔ تجویز بے نوٹ وقار الملک مشتاق حسین کے معروضہ پر۔ مورخہ ۱۴ صفر ۱۲۹۵ھ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۲۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد بنام نواب امانت جنگ معین الدولہ معین۔ مورخہ ۱۰ صفر ۱۳۵۵ھ۔ دو ورق ہیں عطیہ میر یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ۱۰" × ۷"۔

۳۔ نواب حسام الملک خانخاناں بنام نواب عنایت جنگ بہادر۔ مورخہ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔ سائز ۷" × ۴½"۔

۴۔ نواب سر افسر الملک بنام نواب رکن الملک خان دوراں تہور جنگ۔ مورخہ ۳ ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔ سائز ۷" × ۵½"۔

۵۔ نواب مشیر جنگ بنام نواب رفعت یار جنگ مورخہ ۱۰ رجب ۱۳۲۴ھ۔ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم تہنیت سائز ۸" × ۷"۔

۶۔ نواب امانت جنگ معین الدولہ بنام ڈاکٹر زور۔ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۴۴ف۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷½" × ۵"۔

۷۔ نواب شہاب جنگ افتخار الملک مختار جنگ بنام رکن الملک خان دوراں تہور جنگ۔ ۱۳۲۷ھ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔ سائز ۱۴" × ۸"۔

۸۔ نواب اقتدار یار جنگ بنام نواب رفعت یار جنگ
عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ تہنیت۔ سائز ۸" × ۵"۔

۹۔ نواب سر امین جنگ بنام نواب رفعت یار جنگ
مورخہ ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۵۶ھ۔ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم
صاحبہ تہنیت۔ سائز ۶ ½" × ۴ ½"۔

۱۰۔ مولانا انوار اللہ خاں فضیلت جنگ بنام نواب
رفعت یار جنگ۔ مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۴۵ف۔ عطیہ محترمہ
تہنیت النساء بیگم صاحبہ تہنیت۔ سائز ۷ ½" × ۵ ½"۔

۱۱۔ نواب کمال یار جنگ بنام نواب رفعت یار جنگ
عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ تہنیت۔ سائز ۶ ½" × ۵"

۱۲۔ نواب اعظم جنگ سید محمد اعظم بنام نواب
رفعت یار جنگ۔ مورخہ ۵ مہر ۱۳۴۰ف محترمہ تہنیت النساء
بیگم صاحبہ تہنیت۔ سائز ۷" × ۴ ½"۔

۱۳۔ نواب سر نظامت جنگ بنام نواب رفعت یار جنگ
مورخہ ۱۲ رمضان ۱۳۴۶ھ۔ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ
تہنیت۔ سائز ۷" × ۴ ½"۔

۱۴۔ نواب مرزا یار جنگ بنام نواب رفعت یار جنگ
مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء۔ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ
تہنیت۔ سائز ۴ ½" × ۴"۔

۱۵۔ نواب عزیز جنگ ولا بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر
مورخہ ۷ دے ۱۳۳۴ف۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحوم۔
سائز ۱۰" × ۸"۔

۱۶۔ سلطان العلماء مشاد الملک آغا شوستری بنام
ہمایوں مرزا بیرسٹر۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحوم۔
سائز ۱۰" × ۸"۔

۱۷۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد بنام میر لیاقت علی سیف
عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ۶ ½" × ۵ ½"۔

۱۸۔ راجہ بہادر سنگل وینکٹ راما ریڈی بنام نواب
رفعت یار جنگ۔ مورخہ ۸ آذر ۱۳۳۹ف۔ عطیہ محترمہ
تہنیت النساء بیگم صاحبہ تہنیت۔ سائز ۷" × ۴ ½"۔

۱۹۔ سہراب جی جمشید جی بنام نواب رفعت یار جنگ
مورخہ ۱۴ خورداد ۱۳۲۶ف۔ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم
صاحبہ تہنیت۔ سائز ۷" × ۴ ½"۔

۲۰۔ وحید الزماں وقار نواز جنگ بنام صغریٰ بیگم
ہمایوں مرزا۔ ۱۳۴۷ھ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحوم
سائز ۷" × ۵"۔

۲۱۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بنام لیاقت علی سیف
عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ۷" × ۴ ½"۔

۲۲۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد بنام لیاقت علی سیف
عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ۷ ½" × ۵ ½"

۲۳۔ نواب معظم الملک بدر الدین خاں تمیز۔
دیباچہ تمیز اللسان۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۸" × ۵ ½"۔

۲۴۔ نواب مہدی نواز جنگ بنام نواب
رفعت یار جنگ۔ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ
تہنیت۔ سائز ۶" × ۴"۔

شلف نمبر ۲۔ مکتوبات مشاہیر علم و ادب

۲۵۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد بنام علامہ اقبال
عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۰" × ۸"۔

۲۶۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد بنام لیاقت علی
سیف۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ۸" × ۵"۔

۲۷۔ مہاراجہ سر کشن پرشاد شاد بنام علامہ اقبال
مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۱۶ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹" × ۷ ½"۔

۲۸۔ مولوی انوار اللہ خاں فضیلت جنگ بنام
مفتی شیر علی۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۸" × ۵"

۲۹۔ نواب صدر یار جنگ حبیب الرحمن خاں شروانی
بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر۔ مورخہ ۹ دے ۱۳۲۸ف۔ عطیہ
صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۶ ½" × ۴"۔

۳۰۔ عطیہ بیگم بلگرامی بنت عماد الملک بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۶ ۱/۲" × ۴"۔

۳۱۔ مولوی عزیز مرزا بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر۔ مورخہ ۱۹۰۰ء۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۸" × ۵ ۱/۲"

۳۲۔ علامہ حیدر یار جنگ طباطبائی بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۸" × ۵ ۱/۲"۔

۳۳۔ مولوی سجاد مرزا بیگ دہلوی بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۰۰ء۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۸" × ۵ ۱/۲"۔

۳۴۔ پروفیسر آغا حیدر حسن مرزا بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۴۳ف۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۶" × ۴ ۱/۲"۔

۳۵۔ شمس العلما حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۵۲ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۵ ۱/۲" × ۳ ۱/۲"

۳۶۔ مرزا محمد ہادی رسوا بنام ڈاکٹر زور۔ مورخہ ۴ آذر ۱۳۳۵ف۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹" × ۷ ۱/۲"۔

۳۷۔ مولوی بشیر الدین احمد بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر مورخہ ۶ اگسٹ ۱۹۱۳ء۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ سائز ۹" × ۸"۔

۳۸۔ مولانا الیاس برنی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۸ فروردی ۱۳۵۲ف۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۸" × ۵ ۱/۲"

۳۹۔ شمس العلما شبلی نعمانی بنام مفتی شیر علی۔ مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۰ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۴۰۔ مولوی عبدالحلیم شرر بنام سید حبیب اللہ حسینی حسرتؔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹ ۱/۲" × ۹"۔

۴۱۔ مولوی عبدالحلیم شرر بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۰۰ء۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ سائز ۱۰" × ۸"۔

۴۲۔ مولوی عبدالحلیم شرر بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۱۴ رمضان ۱۳۴۴ھ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۶ ۱/۲" × ۴ ۱/۲"۔

۴۳۔ ڈاکٹر عبدالستار صدیقی بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۵۶ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹" × ۷"۔

۴۴۔ نواب مرزا داغ دہلوی اصلاح بر غزل مولوی انوار اللہ خاں فضیلت جنگ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۴" × ۹"۔

۴۵۔ نواب مرزا داغ دہلوی اصلاح بر غزل ڈاکٹر لقمان الدولہ دل۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۴" × ۹"۔

۴۶۔ نواب مرزا داغ دہلوی اصلاح بر غزل ڈاکٹر لقمان الدولہ۔ مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۱۵ھ۔ عطیہ ڈاکٹر زور سائز ۱۴" × ۹"۔

شلف نمبر ۳۔ مشاہیر شعراء کے خطوط

۴۷۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۳۰ جنوری ۱۹۱۶ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۰" × ۸"۔

۴۸۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۵ جنوری ۱۹۱۷ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۰" × ۸"۔

۴۹۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۱۸ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۰" × ۸"۔

۵۰۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۴ جنوری ۱۹۲۲ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۵۱۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲۶ فروری ۱۹۱۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۵۲۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۱۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۵۳۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۱۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۵۴۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۲۳ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ۵"۔

۵۵۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد

مورخہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۲۳ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۷" × ۵"۔

۵۶۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۷ ستمبر ۱۹۱۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۷" × ۵"۔

۵۷۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۱۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۷" × ۵"۔

۵۸۔ علامہ سر محمد اقبال (قطعہ تاریخ تقرر مہاراجہ بر وزارت عظمیٰ دولت آصفیہ) بنام مہاراجہ کشن پرشاد۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۷" × ۵"۔

۵۹۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۳۰ جون ۱۷ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۰" × ۸"

۶۰۔ علامہ سر محمد اقبال بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۲۳ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۵" × ۴"۔

۶۱۔ علامہ سر محمد اقبال (لفافہ) بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۲۳ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۵" × ۴"۔

۶۲۔ علامہ سر محمد اقبال (لفافہ) بنام مہاراجہ کشن پرشاد مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۲۶ء۔ عطیہ میر حسن الدین مرحوم۔ سائز ½۷" × ۵"۔

۶۳۔ جگر مرادآبادی بنام نواب معین الدولہ اعانت جنگ معین۔ مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۹ء۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم سائز ۱۱" × ½۸"۔

۶۴۔ جگر مرادآبادی۔ (مختلف غزلیں) بنام نواب معین الدولہ۔ مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۹ء۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم سائز ۱۱" × ½۸"۔

۶۵۔ بہزاد لکھنوی بنام یاور علی خنجر۔ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۰ء عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ۱۴" × ½۸"۔

۶۶۔ نواب مرزا داغ دہلوی (اصلاح کلام) لقمان الدولہ دکی۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۱۱" × ۸"۔

۶۷۔ نواب مرزا داغ دہلوی (اصلاح کلام) لقمان الدولہ دکی۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۱۴" × ۹"۔

شلف نمبر ۴۔ مشاہیر شعرائے اردو کے خطوط

۶۸۔ نواب مرزا داغ دہلوی۔ مکتوب مع اصلاح کلام لقمان الدولہ دکی۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۹" × ۷"۔

۶۹۔ عبدالرحمٰن شاکر مدراسی بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر ۱۹۰۸ء۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحوم۔ سائز ۱۰" × ۸"۔

۷۰۔ نواب فصاحت جنگ جلیل بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ مورخہ ۲۱ شوال ۱۳۴۷ھ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ½۷" × ۵"

۷۱۔ امجد حیدرآبادی بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۴۷ ف۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ½۴"

۷۲۔ سیماب اکبرآبادی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۱۳ دسمبر ۱۹۳۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۷" × ½۶"

۷۳۔ امداد امام اثر بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۱۳ء۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحوم۔ سائز ۹" × ۶"۔

۷۴۔ اعجاز صدیقی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۳۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۸" × ½۵"۔

۷۵۔ الطاف مشہدی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۸" × ½۵"۔

۷۶۔ جاں نثار اختر بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۹ جون ۱۹۵۵ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۷" × ½۶"۔

۷۷۔ احسن مارہروی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۹ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹" × ۶"۔

۷۸۔ احسن مارہروی بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۹ فبروری ۱۹۴۰ء۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹" × ۷"۔

۷۹۔ صفی اورنگ آبادی بنام یاور علی خنجر۔ مورخہ ۳۰ آذر ۱۳۴۹ ف۔ عطیہ یاور علی خنجر۔ سائز ½۶" × ½۴"

۸۰۔ صفی اورنگ آبادی بنام یاور علی خنجر۔ مورخہ ۴ فروردی ۱۳۳۰ف ۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم ۔ سائز ۵½" × ۳½"

۸۱۔ صفی اورنگ آبادی بنام یاور علی خنجر۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم ۔ سائز ۶" × ۴½"۔

۸۲۔ میر لیاقت علی سیف بنام مہاراجہ بہادر۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم ۔ سائز ۷½" × ۵"۔

۸۳۔ رضی الدین حسن کیفی حیدرآبادی ۔ تحریر بہ زمانہ طالب علمی ۔ مورخہ ۲۹ شعبان ۱۳۱۴ھ ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب ۔ سائز ۹" × ۷"۔

۸۴۔ شمس العلماء الطاف حسین حالی رائے بابت تاریخ کوسگی مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۰۶ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب ۔ سائز ۹½" × ۶½"۔

۸۵۔ جگر مرادآبادی (کلام) بنام حمید الدین شاہد۔ ایڈیٹر سب رس ۔ مورخہ ۸ اپریل ۱۹۴۷ء ۔ عطیہ حمید الدین شاہد صاحب ۔ سائز ۷½" × ۹½"۔

۸۶۔ رائے گورسرن لعل آزاد توکلی بنام ڈاکٹر زور صاحب ۔ مورخہ ۳ آبان ۱۳۵۲ف ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب ۔ سائز ۷" × ۴½"۔

۸۷۔ مظفر الدین معلی بنام میر عبداللہ حسینی ۱۳۱۲ھ ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب ۔ سائز ۱۳" × ۸½"۔

شلف نمبر ۵ ۔ مشاہیر ملک کی تحریریں

۸۸۔ مولانا ابوالکلام آزاد بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۵۵ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور ۔ سائز ۱۷" × ۱۳

۸۹۔ بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق بنام ڈاکٹر زور صاحب ۔ مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۵۵ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور سائز ۱۷" × ۱۳"۔

۹۰۔ مولانا شبلی نعمانی بنام مفتی شیر علی ۔ مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۰۹ء ۔ سائز ۱۰" × ۳"۔

۹۱۔ مولانا شبلی نعمانی بنام مفتی شیر علی صاحب پرنسپل دارالعلوم ندوہ ۔ مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۱۰ء ۔ سائز ۱۰" × ۴۔

۹۲۔ ایک تاریخی خط بزمانہ ایسٹ انڈیا کمپنی بنام احمد خاں ۔ مورخہ ۷ جولائی ۱۸۲۶ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب سائز ۵" × ۳½"۔

۹۳۔ علامہ عبداللہ یوسف علی بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا ۔ مورخہ ۶ مئی ۱۹۳۲ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ ۔ سائز ۱۰" × ۸"۔

۹۴۔ خواجہ کمال الدین بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ ۔ سائز ۹" × ۶"۔

۹۵۔ ممتاز علی لاہور بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۲۴ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا صاحبہ سائز ۵" × ۵½"۔

۹۶۔ شاہد حسین سفیر بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر مورخہ ۷ ستمبر ۱۳۳۴ف ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا صاحبہ سائز ۱۰" × ۸"۔

۹۷۔ حاذق الملک حکیم اجمل خاں بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر ۔ مورخہ یکم اپریل ۱۹۱۸ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ ۔ سائز ۸" × ۵½"۔

۹۸۔ مشتاق حسین ۔ وقار الملک مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۰۳ء ۔ سائز ۹" × ۵½"۔

۹۹۔ مشتاق حسین وقار الملک بنام حسین عطاء اللہ مورخہ ۲۱ رمضان ۱۳۱۳ھ م ۷ مارچ ۱۸۹۶ء سائز ۹½" × ۶"۔

۱۰۰۔ راشد الخیری بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۳۰ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا صاحبہ۔

۱۰۱۔ عطیہ بیگم فیضی بنام صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ ۔ سائز ۸" × ۵½"۔

۱۰۲۔ مولانا عبدالحی ندوی بنام مفتی شیر علی ۔ مورخہ ۲۵ اپریل ۱۹۱۱ء ۔ سائز ۸" × ۵½"۔

۱۰۳۔ جسٹس سید محمود بنام حسین عطاء اللہ مورخہ ۲؍فروری ۱۸۸۱ء ۔ سائز ۱۱"×۹" (دو عدد)۔

۱۰۴۔ آغا مرزا سرور جنگ بنام ہمایوں مرزا۔ مورخہ ۱۲؍جون ۱۹۰۸ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۱۱"×۹" (دو عدد)۔

شلف نمبر۶۔ مشاہیر نظم ونثر اردو

۱۰۵۔ مولانا سید سلیمان پھلواری بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر۔ مورخہ ۲۵؍جنوری ۱۹۱۳ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ½۷"×½۵"۔

۱۰۶۔ مولانا سید سلیمان اشرف بنام مفتی شیر علی صاحب مورخہ ۱۰؍اپریل ۱۹۱۴ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب سائز ۶"×۴"۔

۱۰۷۔ سید علی محمد شاد عظیم آبادی بنام ہمایوں مرزا بیرسٹر۔ مورخہ ۲؍جولائی ۱۸۹۶ء ۔ عطیہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا مرحومہ۔ سائز ۹"×½۱۰"۔

۱۰۸۔ سر شیخ عبدالقادر بنام ڈاکٹر زور۔ مورخہ ؍ستمبر ۱۹۳۹ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب۔ سائز ½۹"×۷"۔

۱۰۹۔ مولینا جمال الدین فرنگی محلی بنام ڈاکٹر زور۔ مورخہ ۲؍نومبر ۱۹۵۵ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور صاحب۔ سائز ½۵"×½۳"۔

۱۱۰۔ صفی اورنگ آبادی بنام یاور علی خنجر۔ مورخہ ۲؍بہمن ۱۳۳۵ف ۔ عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ½۵"×½۳"۔

۱۱۱۔ صفی اورنگ آبادی بنام یاور علی خنجر۔ مورخہ ۱؍خورداد ۱۳۳۵ف عطیہ یاور علی خنجر مرحوم۔ سائز ½۵"×½۳"۔

۱۱۲۔ محمد امین زبیری بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۹؍فروری ۱۹۴۲ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۵"×½۳"۔

۱۱۳۔ سید منظر علی اشہر بنام نواب رفعت یار جنگ مورخہ ۲۰؍آبان ۱۳۴۱ف ۔ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم سائز ۶"×۴"۔

۱۱۴۔ مالک رام بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۵؍اکتوبر ۱۹۵۶ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۴"×۶"

۱۱۵۔ بھگوت دیال ورما بنام ڈاکٹر صاحب۔ مورخہ ۲؍مئی ۱۹۵۷ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۶"×۴"۔

۱۱۶۔ سید کلب حسین مجتہد العصر لکھنؤ بنام نواب عنایت جنگ بہادر۔ ۵؍نومبر ۱۹۵۷ء ۔ عطیہ نواب عنایت جنگ بہادر۔ سائز ۸"×½۴"۔

۱۱۷۔ محمد یحییٰ تنہا بنام ڈاکٹر زور صاحب۔ مورخہ ۲۴؍جنوری ۱۹۴۶ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۶"×۴"۔

۱۱۸۔ سید الطاف علی بنام ڈاکٹر زور صاحب مورخہ ۲۲؍جنوری ۱۹۴۴ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۶"×۴"۔

۱۱۹۔ مولانا عبدالماجد دریابادی بنام ڈاکٹر زور مورخہ ۲۸؍جون ۱۹۴۰ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۶"×½۵"۔

۱۲۰۔ ڈاکٹر بابو رام سکسینہ بنام ڈاکٹر زور۔ مورخہ ۲۷؍ستمبر ۱۹۵۴ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ۹"×۷"۔

۱۲۱۔ محمد شمس الدین صدیقی بنام نواب رفعت یار جنگ مورخہ ۴؍ربیع الاول ۱۳۴۶ھ عطیہ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ۔ سائز ½۶"×۸"۔

۱۲۲۔ اشرف صبوحی لاہور بنام ڈاکٹر زور۔ مورخہ ۲۵؍مئی ۱۹۵۹ء ۔ عطیہ ڈاکٹر زور۔ سائز ½۵"×½۳"۔

۱۵۔ حیدرآبادی تقریبوں کے رقعات

ایوان اردو میں حیدرآباد کی گذشتہ ساٹھ سالہ سماجی زندگی کی تاریخ اُن رنگ برنگ اور مختلف وضع قطع کے سیکڑوں اردو (اور چند فارسی) رقعات کے ذریعہ سے بھی محفوظ کی گئی ہے جو ۱۳۱۷ھ سے آج تک چھپتے اور تقسیم ہوتے رہے ہیں۔ یہ رقعے اپنی رنگارنگی اور نقش و نگار کے ذریعے سے جہاں ایک شائستہ اور ترقی یافتہ قوم کی زندگی کے سلیقے اور ذوق نفاست کے آئینہ دار ہیں گذشتہ ساٹھ سالہ حیدرآباد کے خطاطوں اور مطبعوں کی اعلیٰ کارکردگی کے بھی ترجمان ہیں۔ ان سے اردو بولنے والی قوم کے تمول و طمطراق کا بھی اندازہ ہوتا ہے کیونکہ ان میں سے بعض ابرک اور چاندی کے پتروں پر بھی چھاپے گئے ہیں اور بعض پر اصلی فوٹو بھی چسپاں ہیں۔ اعلیٰ سے اعلیٰ کاغذ کے انتخاب اور قیمتی سے قیمتی یوروپین کارڈوں کے استعمال سے بھی حیدرآباد کے صاحبان ذوق کی ہمت اور حوصلہ کا اندازہ ہوتا ہے۔

۱۹۴۴ء کی کل ہند اردو کانگریس کی نمائش کے لئے راقم الحروف نے اپنے ذاتی ذخیرے کے تمام رقعے مولوی خواجہ محمد احمد صاحب نائب ناظم آثار قدیمہ اور مولوی علی موسیٰ رضا صاحب مہاجر کے سپرد کئے تھے تاکہ ان کو تاریخ وار ترتیب دے کر البموں میں محفوظ کریں۔ چنانچہ موخر الذکر نے بڑی محنت اور سلیقے کے ساتھ ان رقعوں کو تین البموں میں محفوظ کر دیا تھا۔

اس کے بعد مرحومہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا بیرسٹر نے اپنے رقعات کا ذخیرہ عطا فرمایا اور ایوان اردو کی تعمیر کے وقت تہنیت النساء بیگم صاحبہ تہنیت اور نواب فطرت جنگ بہادر و نواب عنایت جنگ بہادر نے بھی اپنا ذخیرہ ایوان میں رکھنے کے لئے مرحمت کیا۔ ان سب رقعوں کو تاریخ وار ترتیب دے کر علیحدہ علیحدہ البموں میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اب ویسے البم نہ بن سکے جو کل ہند اردو کانگریس کی نمائش کے وقت محبوبیہ کارخانہ جلدسازی نے ادارۂ ادبیات اردو کے لئے بنائے تھے اور جو اب ایوان اردو کے میوزیم کی درمیانی میز پر رکھے گئے ہیں۔ تقسیم ہند اور زوال حیدرآباد کا یہ ایک افسوسناک نتیجہ ہے۔

جو رقعے ایوان اردو میں محفوظ ہیں ان میں سے بعض بیرون حیدرآباد کی تقریبوں سے بھی تعلق رکھتے ہیں اور چونکہ ان سے اردو کے ادیبوں اور شاعروں کی زندگی کے بعض پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے اور وہ زیادہ تر حیدرآباد کے ادیبوں اور شاعروں کے نام بھیجے گئے تھے اس لئے ان کو بھی ان البموں میں شامل کر لیا گیا ہے۔

درج ذیل فہرست کے بغور مطالعے سے واضح ہوگا کہ حیدرآباد کے اکثر و بیشتر مشاہیر علم و ادب کی پیدائش، ازدواج، ملازمت اور وفات اور ان کی گھریلو تقریبوں کی تاریخیں ان میں محفوظ ہیں اور

آئندہ تاریخی و ادبی تحقیق کرنے والوں کے لئے یہ رقعے مستند معلومات کا عمدہ ماخذ ثابت ہوں گے۔

افسوس ہے کہ تقریباً ایک تہائی تعداد رقعوں کی ایسی نکلی جن پر سنہ درج نہیں ہے۔ اس لئے وہ اس فہرست میں شامل نہ ہو سکے۔ مگر وہ بھی علیحدہ علیحدہ محفوظ ہیں۔ اس فہرست میں پہلے نشان سلسلہ اس کے بعد تاریخ، نام داعی، تقریب، نام معطی، البم کا نمبر اور تفصیل صفحہ درج ہے۔ معطیوں کے پورے نام لکھنے کی جگہ ان کے نام کے سرحرف حسب وضاحت ذیل لکھ دیئے گئے ہیں۔

۱۔ مرحومہ صغریٰ بیگم ہمایوں مرزا۔ ص

۲۔ نواب فطرت جنگ و نواب عنایت جنگ بہادر۔ ف

۳۔ محترمہ تہنیت النساء بیگم صاحبہ تہنیت۔ ت

۴۔ سید محی الدین قادری زور۔ ز

نشان سلسلہ	تاریخ	نام داعی	تقریب	نام معطی	البم نمبر	صفحہ
			سنہ ۱۳۱۷ھ			
۱۔	۱۹ر ذیقعدہ	محمد نور الحسنین (نصیر جنگ)	عقد محمد ظہور اللہ	ت	۴	۱
			سنہ ۱۳۱۹ھ			
۲۔	۲۹ر شوال	محمد امیر الدین حسین	عقد دختر	ز	۱	۲
۳۔	"	علی نقی نجفی	"	ز	۱	۲/۱
۴۔	۴ر ذی الحجہ	محمد سراج الدین	عقد محمد شمس الدین	ت	۴	۲
			سنہ ۱۳۲۰ھ			
۵۔	۶ر اپریل	اہل خانہ مرزا خداداد بیگ	واپسی حجاز اختر سلطان بیگم	ص	۴	۱
۶۔	۲۵ر نومبر	مسز سربلند جنگ	جلسہ زنانہ اسوسی ایشن	ص	۴	۲
			سنہ ۱۳۲۱ھ			
۷۔	۲۲ر صفر	محمد رحیم الدین جاں	عقد دختر	ز	۱	۱۳
۸۔	۱۵ر شعبان	محل ذوالقدر جنگ	جمیعگی ہمشیرہ	ص	۴	۳
۹۔	۲۸ر "	فخر الدین ناظم	عقد خود	ر	۱	۶
۱۰۔	۱۱ر رمضان	محل باقر نواز جنگ	عقد سید مظفر علی	ص	۴	۴
۱۱۔	۲۶ر شوال	محل میر لیاقت علی	عقد دختر	ص	۲	۵
			سنہ ۱۳۲۲ھ			
۱۲۔	۲۸ر ربیع الاول	عبد القیوم قریشی	چہلہ عبد الرؤف	ز	۱	۵
۱۳۔	۱۲ر ذی قعدہ	محل مرزا خداداد بیگ	عقد سلیمان بیگ	ص	۴	۶
۱۴۔	۲۷ر ذی الحجہ	میر امیر علی تاجر	ولیمہ خود	ز	۱	۲، ۳، ۴ (دو عدد)
۱۵۔	۲۸ر "	مسز آغا شیخ محمد	عقد شیخ احمد	ص	۴	۷
			سنہ ۱۳۲۳ھ			
۱۶	۱۲ر رجب	عزیز الدولہ	رسم حنابندی دختر	ق	۵	۱

۱۷ ۲۷رجون مسنر سید عتیق سالگرہ ص ۴ ۸
بلگرامی سید تقی

۱۳۲۴ھ

۱۸ ۲۹رشعبان محل باقر رسم شب گشت ص ۴ ۹
نواز جنگ احمد حسین
۱۹ ۱۷رشوال محل منصب علی عقد حامد علی ص ۴ ۱۰
۲۰ ۲۵ر " افسرالنساء خانم تسمیہ خوانی ص ۴ ۱۱
آمنہ خاتون
۲۱ ۱۴رامرداد مسنر فرخندہ دعوت طعام ص ۴ ۱۲
حسین خاں

۱۳۲۵ھ

۲۲ ۱۹رمحرم راشد الخیری عقد راشدہ بیگم ص ۴ ۱۳
۲۳ ۱۰رشعبان اصغری بیگم عقد احمد مرزا ص ۴ ۱۴
۲۴ ۲۳رذیقعدہ اہلیہ کریم حسن خاں ختنہ محمد حسن ص ۴ ۱۵

۱۳۲۶ھ

۲۵ ۱۰رمحرم مسنر شہزور معائنہ جلوس ص ۴ ۱۶
جنگ علم بی بی
۲۶ ۱۶رشعبان اہلیہ ذوالقدر دودھ بڑھائی ص ۴ ۱۷
جنگ عائشہ سلطان بیگم
۲۷ ۱۶رشوال محل صادق عقد حمید الدین ص ۴ ۱۸
علی خاں

۱۳۲۷ھ

۲۸ ۱۴رصفر اہلیہ فرخندہ تسمیہ خوانی ص ۴ ۱۹
حسین خاں مہرالنساء
۲۹ ۲۵رجمادی الاول رفعت یار جنگ عقد ریاض الدین ت ۴ ۲/۱
احمد

۳۰ ۲۶رجمادی نعمان الدولہ عقد اشرف نواز ص ۴ ۲۱
الاول جنگ (ایرکی)
۳۱ ۳رجب جلال الدین عقد محمود ص ۴ ۲۰
(رقعہ منظوم)
۳۲ ۱۸رشعبان مسنر غدیو جنگ نیاز کونڈے ص ۴ ۲۳
۳۳ ۲۱ر " میر اکبر حسین عقد خود ز ۱ ۷
۳۴ ۲۹ر " اہلیہ محمد محسن عقد دختر ص ۴ ۲۲
شیرازی
۳۵ ۴رذیقعدہ کیپٹن سید محمد حسین ختنہ محمد احسن ص ۴ ۲۴
۳۶ ۵رذی الحجہ ہمشیرہ غوث عقد غوث محی الدین ص ۴ ۲۵
محی الدین خاں (تقروی)
۳۷ ۱۸ر " مسنر غدیو جنگ عقد مہدی حسین ص ۴ ۲۶
(سر مہدی یار جنگ)

۱۳۲۸ھ

۳۸ ۱۱رمحرم اہل خانہ محمد علی تسمیہ خوانی محسن علی ص ۴ ۲۷
۳۹ ۵رجمادی داؤد علی بیگ عقد خود ف ۵ ۲
الثانی
۴۰ " سید عباس حسین عقد سید محمد ق ۵ ۳
علی خاں
۴۱ ۱۵رشعبان اہلیہ نادر جنگ تسمیہ خوانی ص ۴ ۲۸
طفیل علی بیگ
۴۲ ۲۲ر " مسنر غدیو جنگ دعوت نیاز ص ۴ ۲۹
۴۳ ۵رشوال محل چراغ علی چھٹی سعیدہ بیگم ص ۴ ۳۰
۴۴ ۲۹رذی الحجہ محل وقار عقد دختر ص ۴ ۳۱
نواز جنگ
۴۵ " مسنر مرزا محمد علی بیگ چھٹی کلثوم بیگم ص ۴ ۳۲
۴۶ - مسنر میر فرخندہ دعوت طعام ص ۴ ۳۳
حسین خاں

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			
۴	۲۶ تا ۲۹ مارچ	کمیٹی استقبالیہ انجمن خواتین ہند بمبئی		ص	۴	۳۴
۴	۷ جون	مسز سخاوت حسین	جلسہ سالانہ انجمن خواتین اسلام کلکتہ	ص	۴	۳۵
۴	۱۴ جولائی	لیڈی شمس الہدیٰ	صدر انجمن خواتین کلکتہ (عید کارڈ)	ص	۴	۳۶
۵	۲۸ ستمبر	بشیر الدین احمد دہلوی	عقد منظور احمد	ص	۴	۳۷

۱۳۲۹ھ

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			
۵	یکم ربیع الثانی	نامدار النساء	سالگرہ معین الدین علی خاں	ص	۴	۳۸
۵	۲۰ جمادی الاولیٰ	غدیو جنگ	ایٹ ہوم مسلم یونیورسٹی	ص	۴	۳۹
۵۱	۲۶ ″	محل سید صادق علی خاں	عقد حمید الدین	ص	۴	۴۰
۵	۱۵ شعبان	اہلیہ ہاشم بلگرامی	سالگرہ دختر	ص	۴	۴۱
۵	۱۲ ″	اہل خانہ ہمایوں مرزا	نیاز شریف	ص	۴	۴۲
۵	۴ رمضان	بیگم جنید آصف جاہی	دعوت افطار	ف	۵	۳
۵	۲۹ ″	محل باقر نواز خاں	روزہ کشائی دختر	ص	۴	۴۳
۵	۲۳ نومبر	بشیر الدین احمد دہلوی	عقد سراج الدین احمد	ص	۴	۴۴

۱۳۳۰ھ

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			
۵	۱۷ ربیع الثانی	محل ہمایوں مرزا	عقد ہمشیرہ	ص	۴	۴۵
۶	یکم جمادی الاول	ہمایوں مرزا	دعوت طعام	ص	۴	۴۶
۶	۱۱ رجب	سید وزیر علی	عقد دختر	ت	۴	۳
۶	۱۷ ″	مسز امجاد حسین	نیاز شریف	ص	۴	۴۷
۶۱	۱۹ ″	مہاراجہ کشن پرشاد	جشن سالگرہ ہمایونی	ز	۱	۸

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			
۶۴	۲۰ رجب	وجیہہ الدین	عقد دختر	ز	۱	۱۰
۶۵	۲۴ ″	اہلیہ سید علی رضا	نیاز شریف	ص	۴	۴۸
۶۶	۲۶ ″	میر امام الدین علی	عقد ہمشیرہ	ز	۱	۹
۶۷	۲۷ ″	مسز قربان علی خاں	نیاز شریف	ص	۴	۴۹
۶۸	۵ شعبان	مسز غدیو جنگ	نیاز کونڈے	ص	۴	۵۰
۶۹	۱۵ ″	اہلیہ ہاشم بلگرامی	سالگرہ دختر	ص	۴	۵۱
۷۰	۲۳ ″	اسد علی مرزا	عقد لیاقت علی مرزا	ص	۴	۵۲
۷۱	۲۷ ″	اہل خانہ ہمایوں مرزا	نیاز شریف	ص	۴	۵۳
۷۲	۲۷ رمضان	محل صفدر نواز جنگ	عقد سید محمد حسن	ص	۴	۵۴
۷۳	″	محل محبوب یار جنگ	عقد میر حسین علی خاں	ص	۴	۵۵
۷۴	۷ ذیقعدہ	محل سر آسمان جاہ	سالگرہ نواب معین الدین خاں (معین الدولہ)	ص	۴	۵۶
۷۵	۱۵ ذی الحجہ	محل صفدر نواز جنگ	ولیمہ سید محمد حسن	ص	۴	۵۷
۷۶	۱۸ ″	محل محبوب یار جنگ	ولیمہ میر حسین علی خاں	ص	۴	۵۸
۷۷	۲۰ جون	داؤد الرحمٰن	تقریب عید الفطر	ص	۴	۵۹
۷۸	۱۵ دسمبر	پرنسپل مدرسہ اعزہ نسواں	جلسہ تقسیم انعامات سالانہ	ص	۴	۶۰

۱۳۳۱ھ

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			
۷۹	۳ جمادی الاول	شیخ محمد محی الدین	عقد دختر	ف	۵	۶
۸۰	۷ رجب	عزیز الدولہ اعتصام الملک	عقد دلاور علی خاں (دو عدد)	ف	۵	۷

۸۱ ۱۳/رجب اہلیہ اعجاز حسین نیاز شریف ص ۴ ۶۱
۸۲ ۱۸/ " شمشیر نواز جنگ عقد دختر ص ۴ ۶۲
۸۳ ۲۷/ " مسٹر وزیر یاور الدولہ عقد دختر ص ۴ ۶۳
۸۴ ۲۹/ " مسز قربان علی خاں نیاز مبارک ص ۴ ۶۴
۸۵ ۴/شعبان اہلیہ مرتضیٰ حسین کنیز عباس بال گندن ص ۴ ۶۵
۸۶ ۲۹/ " فیاض علی بیگ عقد دختر ف ۵ ۵
۸۷ ۲۳/ذی قعدہ محل عزیز یار جنگ چھبگی برادر زادی ص ۴ ۶۶
۸۸ ۴/ذی الحجہ کبریٰ بیگم عقد مرزا احمد مہدی ص ۴ ۶۷

۱۳۳۲ھ

۸۹ ۴/صفر اہلیہ ہمایوں مرزا ایٹ ہوم انجمن خواتین اسلام ص ۴ ۶۸
۹۰ ۱۰/ " اہلیہ مرزا دود علی خاں " ص ۴ ۶۹
۹۱ ۱۰/ربیع الاول قاضی شریف الدین تسمیہ خوانی مصلح الدین ز ۱ ۱۱
۹۲ ۱۹/ " محل حبیب الرحمٰن عقد دختر ص ۴ ۷۰
۹۳ ۲۱/ " والدہ معین الدین خاں صحت یابی فرزند ص ۴ ۷۱
۹۴ ۲۲/ " محمد حامد الدین حسن عقد قاسم الدین حسن ز ۱ ۱۶
۹۵ " " عبدالقیوم احمد سہرہ قاسم الدین حسن ص ۴ ۸۵
۹۶ ۲۷/ " رفیع الدین عقد دختر ز ۱ ۱۲

۹۷ ۱۵/ربیع الثانی اہلیہ منظور احمد خاں (منظور جنگ) غسل صحت یا سیر مرزا ص ۴ ۷۳
۹۸ " " سید عزیز تیار یازدہم شریف ز ۱ ۱۷
۹۹ " " محل معزز یار الدولہ چھبگی قاسم الدین حسن ص ۴ ۷۳
۱۰۰ ۲۹/جمادی الاول محل عبدالباقر عقد عبدالعزیز ص ۴ ۷۴
۱۰۱ ۴/جمادی الثانی اہلیہ محمد حسین خاں عقد دختر ص ۴ ۷۵
۱۰۲ ۵/ " حشمت النساء واپسی عتبات عالیہ ص ۴ ۷۶
۱۰۳ ۱۴/ " محل سر آسمان جاہ تسمیہ خوانی نواب ظہیر الدین خاں (ظہیر یار جنگ) ص ۴ ۷۷
۱۰۴ ۹/رجب محل غلام سید عقد نواب مرتاج جنگ ص ۴ ۷۸
۱۰۵ ۲۰/ " سید غیاث الدین عقد دختر ز ۱ ۱۵
۱۰۶ ۲۶/ " محل خانخاناں رسم جلوہ سکندر جہاں بیگم بہادر ف ۵ ۸
۱۰۷ ۲۹/ " مسز قربان علی خاں نیاز شریف ص ۴ ۷۸
۱۰۸ " " غلام قادر تسمیہ خوانی دختر ز ۱ ۱۹
۱۰۹ رجب میر ممتاز علی " " ز ۱ ۱۴
۱۱۰ ۲۷/رمضان محل حسن یار خاں روزہ کشائی حبیب یار خاں ص ۴ ۷۹
۱۱۱ ۱۱/شوال اہلیہ ولایت حسین (ولایت جنگ) تسمیہ خوانی دختر ص ۴ ۸۰
۱۱۲ ۱۱/ذیقعدہ والدہ سید محمد تقی عقد دختر ص ۴ ۸۱
۱۱۳ ۲۶/ " مسز غلام جبار (جبار یار جنگ) مجلس عزا ص ۴ ۸۲
۱۱۴ ۲۷/ذی الحجہ مسز منیر الزماں عقد مقصود احمد ص ۴ ۸۳

۱۱۴	۷ رے	ہمایوں مرزا	جلسہ امداد پسماندگان جنگ روم و بلقان	ص	۴	۸۶

۱۳۳۳ھ

۱۱۵	۲۷ ربیع الاول	اہلیہ محمد عبدالغفور	ولیمہ محمد عبداللہ	ص	۴	۸۷
۱۱۶	۲۶ ربیع الثانی	محل معتمد الدولہ	عقد مرزا حسین خاں	ص	۴	۸۸
۱۱۷	۴ رجب	سید عباس حسین	عقد دختر	ف	۵	۱۰
۱۱۸	۹ ر "	محمود علی	عقد مومن علی	ز	۱	۱۸
۱۱۹	۱۳ ر "	اہلیہ ارسطو یار جنگ	عقد دختر خورشید حسین	ص	۴	۸۹
۱۲۰	۲۷ ر "	مشائخ علیخاں	عقد سکندر علیخاں	ف	۵	۹
۱۲۱	۳ شعبان	اہلیہ باقر نواز جنگ	عقد دختر	ص	۴	۹۰
۱۲۲	۳ شوال	اہلیہ ڈاکٹر سید علی بلگرامی	"	ص	۴	۹۱
۱۲۳	۲۶ ذیقعدہ	محل صدرالدین	"	ز	۱	۲۰
۱۲۴	" "	صدرالدین	"	ز	۱	۲۳
۱۲۵	یکم ذی الحجہ	حسینی بیگم	عقد سید حسین علی	ص	۴	۹۲
۱۲۶	۴ ر "	قاضی محمد عبدالصمد خاں	رخصت دلہن	ص	۴	۹۳
۱۲۷	" "	طریقت آرا	رخصت دلہن مہرالنساء بیگم	ص	۴	۹۴
۱۲۸	۲۴ ر "	فاطمہ بیگم	گلپوشی خورشید مرزا	ص	۴	۹۵
۱۲۹	" "	والدہ سید محمد تقی	چہلم ممتاز جہاں بیگم	ص	۴	۹۶

۱۳۳۴ھ

۱۳۱	۲۵ محرم	میر محمد امیر علی	عقد محمد اکرام علی	ز	۱	۲۳
۱۳۲	۵ صفر	اہلیہ عین الحسنین	تسمیہ خوانی عزیز الدین حسین	ز	۱	۲۱
۱۳۳	۱۸ ر "	محل داؤد علیخاں (داؤد جنگ)	مجلس ماتم سواری علم مبارک	ص	۴	۹۷
۱۳۴	۴ ربیع الثانی	قاضی صدیق احمد فہیم	گلپوشی ختنہ فرزند عبداللہ	ز	۱	۲۶
۱۳۵	۲۷ ر "	محمد احمد الدین خاں	عقد دختر	ز	۱	۲۹
۱۳۶	۲۹ ر "	محل اکرام حسین خاں	عقد محمد عبدالحق	ص	۴	۹۸
۱۳۷	۳ جمادی الاول	صالحہ بیگم	تسمیہ خوانی و عقیقہ مسرور احمد تغلق	ص	۴	۹۹
۱۳۸	۲۲ جمادی الثانی	محمد قاسم علی	تسمیہ خوانی دختر	ف	۵	۱۶
۱۳۹	یکم رجب	فیض مآب جنگ	عقد میر لیاقت علی خاں	ف	۵	۱۱
۱۴۰	" "	"	رسم بازگشت یاور علی خاں	ف	۵	۱۳
۱۴۱	۲ ر "	میر شمس الدین علی خاں	جمعگی ہمشیرہ	ف	۵	۱۲
۱۴۲	۹ ر "	ڈاکٹر معین الدین	عقد دختر فیض الدین	ز	۱	۲۵
۱۴۳	۲۲ شعبان	مسز حیدر نواز جنگ	نیاز شریف	ص	۴	۱۰۰
۱۴۴	۲۷ ر "	محمد خلیل اللہ خاں	عقد احمد حسین	ف	۵	۱۵
۱۴۵	۲۹ ر "	سید شیدہ حسن	عقد سید افضل حسن	ف	۵	۱۴

۱۴۶ ۲۹ رشعبان اہلیہ کیپٹن سید محمد عقد دختر ص ۴ ۱۰۱

۱۴۷ یکم رمضان اہلیہ میر غلام علی رسم جلوہ فرزند ص ۴ ۱۰۲

۱۴۸ ۲۷ رفروری سید ہمایوں مرزا بتقریب استقلال ز ۱ ۲۸
حاکم الدولہ

۱۴۹ ۱۵ راردی بہشت عزیز جنگ خیر مقدم ایڈیٹر ز ۱ ۲۷
پیسہ اخبار

۱۵۰ ۱۵ ر مہر اہلیہ سید احسن عقد دختر ص ۴ ۱۰۳

۱۳۳۵ھ

۱۵۱ ۲۸ رجمادی قاضی محی الدین تسمیہ خوانی ز ۱ ۳۰
الاول علی دختر

۱۵۲ ۱۱ ررجب محل اکبر الملک عقد نواب ص ۴ ۱۰۴
مہر یار جنگ

۱۵۳ ۲۲ ر〃 محل مرزا عقد سیف ص ۴ ۱۰۵
کاظم علی خاں علی خاں

۱۵۴ ۲۶ ر〃 محل عبد السلام عقد توسی ص ۴ ۱۰۶
خاں

۱۵۵ ۱۸ رشعبان صارم جنگ عقد دختر ف ۵ ۱۸

۱۵۶ ۲۵ ر〃 محل عبد السلام گلپوشی فرزندان ص ۴ ۱۰۷
خاں حامد علی

۱۵۷ ۴ ررمضان محل کاظم علیخاں دعوت افطار ص ۴ ۱۰۸

۱۵۸ ۲۰ رشوال اہل خانہ بدر حسین عقد سید علی ص ۴ ۱۰۹
بلگرامی مظہر

۱۵۹ ۵ رذیقعدہ ہمشیرہ منظور جنگ ایٹ ہوم ص ۴ ۱۱۰
محفل میلاد

۱۶۰ ۱۲ ر〃 اہلیہ میر محمد علی عقد لیاقت علی ص ۴ ۱۱۱
مرزا مرزا

۱۶۱ ۲۲ ر〃 شیر جنگ عقد سید محمود ف ۵ ۱۹

۱۶۲ ذی قعدہ سید شاہ محمد عقد دختر ز ۱ ۳۱

۱۶۳ ۱۷ رذی الحجہ محکم جنگ عقد سید احمد ف ۵ ۲۲
یار خاں

۱۶۴ ۱۸ ر〃 میر سردار علیخاں عقد میر لائق ف ۵ ۲۱
علی خاں

۱۶۵ 〃 〃 اہلیہ وزیر عقد دختر ص ۴ ۱۱۲
یار الدولہ

۱۶۶ 〃 〃 نجیبہ بیگم 〃 〃 ص ۴ ۱۱۳

۱۶۷ 〃 〃 محمود علی ابن 〃 ہمشیر زادی ص ۴ ۱۱۴
باقر نواز جنگ

۱۶۸ 〃 〃 محل بیت ولا حسین 〃 دختر ص ۴ ۱۱۵

۱۶۹ ۲۱ ر〃 سید محمد حسین رسم گلپوشی ف ۵ ۲۰
سید محمد جعفر

۱۷۰ ۱۹ ر؟ میر امیر علی عقد میر زین ف ۵ ۱۷
العابدین

(۲۴ عدد)

۱۳۳۶ھ

۱۷۱ ۴ رربیع الاول محل لیاقت جنگ عقد دختر ص ۴ ۱۱۶

۱۷۲ ۲۷ رربیع الثانی میر عاشق علی 〃 سردار علیخاں ص ۴ ۱۱۷

۱۷۳ ۳ رجمادی میر بشارت 〃 سید ف ۵ ۲۴
الاول حسین خاں ابو تراب

۱۷۴ ۱۷ ر〃 حکیم سید مرتضیٰ 〃 دختر ز ۱ ۳۲

۱۷۵ ۲۴ ر〃 اہل خانہ ڈاکٹر طلبیہ خواتین ص ۴ ۱۱۸
عبد الغنی اسلام

۱۷۶ ۲۱ رجمادی محمد تاج الدین عقد دختر ز ۱ ۳۳
الثانی

۱۷۷ ۲۲ ر〃 محمد کرم علیخاں 〃 مومن علیخاں ف ۵ ۲۳

۱۷۸ ۲۷ ر〃 محل عبد السلام 〃 محمد حامد ص ۴ ۱۱۹
خاں علی

۱۷۹	۲۹ر جمادی الثانی	مسز حذیو جنگ	عقد دختر	ص	۴	۱۲۰
۱۸۰	۱۰ر رجب	معتصم جنگ	,, میر احمد علیخاں	ف	۵	۲۵
۱۸۱	,, ,,	معین جنگ	,, برادر زادی	ف	۵	۲۶
۱۸۲	۲۰ر ,,	اہلیہ ممتاز یار الدولہ	,, دختر	ص	۴	۱۲۱
۱۸۳	۲۷ر ,,	اہلیہ محمد حسن کشمیری	,, ,,	ص	۴	۱۲۲
۱۸۴	۳۰ر ,,	اہلیہ امین الحق	ولیمہ ناظم الدین	ص	۴	۱۲۳
۱۸۵	۲۶ر شعبان	عظام الدولہ	عقد معین الدین علیخاں	ف	۵	۲۷
۱۸۶	یکم رمضان	اہلیہ میجر محمد علی مرزا	,, دختر	ص	۴	۱۲۴
۱۸۷	۲۵ر ,,	محل نواب معتمد الدولہ	,, ,,	ف	۵	۲۸
۱۸۸	۲۶ر ,,	سید محمود علی	روزہ کشائی برخورداراں	ص	۴	۱۲۵
۱۸۹	۱۸ر شوال	محل عبد الرحیم کلکتہ	عقد دختر حسین شہید سہروردی	ص	۴	۱۲۶
۱۹۰	۷ر ذیقعدہ	محل منصب علی	عقد دختر	ص	۴	۱۲۷
۱۹۱	۱۲ر ,,	میر فیاض علی خاں	عقد بہادر علی خاں	ف	۵	۲۹
۱۹۱	۲ر ذی الحجہ	محل ڈاکٹر مظفر علی	عقد دختر	ص	۴	۱۲۸
۱۹۱	۱۸ر ,,	اہلیہ عاشق علی	,, ,, محب علی	ص	۴	۱۲۹
۱	۲۴ر ,,	اہلیہ اکبر حسین	عقد پوتہ چراغ علی	ص	۴	۱۳۰
۱۹۵	۲۶ر ذی الحجہ	سید حسین علی خاں	عقد میر جمشید علی خاں	ف	۵	۳۰

۱۳۳۷ھ

۱۹۶	۲۴ر ربیع الاول	اہلیہ عباس علی حسینی	عقد واجد اللہ حسینی	ص	۴	۱۳۱
۱۹۷	۲۵ر ,,	اہل خانہ منیر الزماں	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	۱۳۲
۱۹۸	۲۸ر ,,	میر واجد حسن خاں	عقد ہمشیرہ	ف	۵	۳۱
۱۹۹	۱۲ر ربیع الثانی	اہلیہ سعادت یار خاں	عقد دختر رضی الدین حسین کیفی	ص	۴	۱۳۳
۲۰۰	۲۹ر ,,	مسز حذیو جنگ	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	۱۳۴
۲۰۱	۱۱ر ,,	اعظم اللہ حسینی اطہر	عقد دختر	ز	۱	۳۴
۲۰۲	۹ر رجب	والدۂ وزیر جنگ	,, ,,	ص	۴	۱۳۵
۲۰۳	۱۳ر ,,	سید امیر حسن	,, ,,	ص	۴	۱۳۶
۲۰۴	۱۶ر ,,	سید محمد بلگرامی	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	۱۳۷
۲۰۵	۲۰ر ,,	اہلیہ سید علی اکبر	عقد دختر	ص	۴	۱۳۸
۲۰۶	۲۶ر ,,	اہلیہ ڈاکٹر عبد الغنی	گلپوشی دختر	ص	۴	۱۳۹
۲۰۷	۲۹ر ,,	محل حبیب الرحمن	عقد دختر	ص	۴	۱۴۰
۲۰۸	۲۶ر شعبان	غلام محی الدین	,, ہمشیرہ	ز	۱	۳۷
۲۰۹	۲۸ر ,,	عبد الرحیم وکیل	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	۱۴۱

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			صفحہ
٢١٠	۵ شوال	قاضی بدرالدین حسین	عقد قاضی زین العابدین	ز	١	٣۵
٢١١	١٣ ر ״	مسز علاء الدین	عقیقۂ دختر	ص	۴	١۴٢
٢١٢	١٢ ر ״	قاضی صدیق احمد فہیم	عقد دختر	ز	١	٣٦
٢١٣	١٩ ر ״	اہل خانہ قادر نواز جنگ	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	١۴٣
٢١۴	٢۵ ر ״	اہلیہ غلام محمد	عقد دختر	ص	۴	١۴۴
٢١۵	٧ ر ذیقعدہ	محل سر آسمان جاہ	سالگرہ امانت جنگ (معین الدولہ)	ص	۴	١۴۵
٢١٦	١٨ ر ״	بیگم آغا محمد علی	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	١۴٦
٢١٧	٣٠ ر ״	اہلیہ اعجاز حسین	״	ص	۴	١۴٧
			(دو عدد)	ز	١	٣٨
٢١٨	٩ ر ذی الحجہ	اہلیہ عبد الباری	تسمیہ خوانی فرزند	ص	۴	١۴٨
٢١٩	١۴ ر ״	مسز نذیر جنگ میر علی امام	خیر مقدم لیڈی	ص	۴	١۴٩
٢٢٠	٢٢ ر ״	فاطمہ بیگم	عقد دختر	ص	۴	١۵٠
٢٢١	٢۵ ر ״	میر فیض الرحمن	״ ״	ص	۴	١۵١
٢٢٢	٢٦ ر ״	محل وقار نواز جنگ	عقد دختر فیض الرحمن	ص	۴	١۵٢، ١۵٣
٢٢٣	٢٨ ر ״	لیڈی افسر الملک	تسمیہ خوانی شاہ نور جہاں بیگم	ص	۴	١۵۴

١٣٣٨ھ

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			صفحہ
٢٢۴	٢٣ محرم	اہلیہ فیض الرحمن	رسم جھنگی دختر	ص	۴	١۵۵
٢٢۵	١٩ ربیع الاول	احمد علی	عقد دختر	ق	۵	٣٢
٢٢٦	٢٩ ربیع الاول	اہلیہ احمد علی	عقد دختر طاہر	ص	۴	١۵٦
٢٢٧	۴ ربیع الثانی	نیر جنگ	״ ״	ف	۵	٣٣
٢٢٨	١٠ ر ״	غوث قریشی	عقد امیر بیگم	ص	۴	١۵٧
٢٢٩	٢٣ ر ״	اہلیہ جعفر آفندی	״ دختر	ص	۴	١۵٨
٢٣٠	٣٠ ر ״	میر اکبر علی خان	״ خود	ز	١	۴١
٢٣١	٢٢ جمادی الاول	اہلیہ کیپٹن یوسف الدین	״ عبد الحق	ص	۴	١۵٩
٢٣٢	یکم رجب	محل سر وقار الامراء	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	١٦٠
٢٣٣	״ ״	نور جہاں بیگم	״	ز	١	٣٩
٢٣۴	١۵ ر ״	اہلیہ عبد اللہ الہ دین	״	ص	۴	١٦١
٢٣۵	״ ״	شاہ ولی اللہ	عقد قاضی غوث محی الدین	ز	١	۴٠
٢٣٦	״ ״	ابوالبرکات	عقد دختر	ز	١	۴۴
		حضرت زکم	(دو عدد)	ت	۴	۵
٢٣٧	١٧ ر ״	حسام الدین وکیل	ولیمہ سلیم الدین	ت	۴	٦
			(دو عدد)	ز	١	۴۵
٢٣٨	۴ ر شعبان	حبیب سید عمر	عقد دختر	ز	١	۴٢
٢٣٩	٢٩ ر ״	میر محمد علی خان	جلوہ خود	ف	۵	٣۴
٢۴٠	٢٩ ر شوال	محمد عبد الواحد	عقد دختر	ز	١	۴٣
٢۴١	٩ ذیقعدہ	اہلیہ غلام محمد	״ ״	ص	۴	١٦٢
٢۴٢	١۵ ر ״	اہلیہ میر ولایت حسین	تسمیہ خوانی دختر	ص	۴	١٦٣
٢۴٣	٢٦ ر ״	اہلیہ داؤد خان صوفی	عقیقہ دختر	ص	۴	١٦۴*
٢۴۴	٢٧ ر ״	اہل خانہ عبد القادر رضوی	جلسہ خواتین اسلام	ص	۴	١٦۵

۲۴۵ ۱۴ ذی الحجہ اہلیہ جمال الدین علیہ خواتین ص ۴ ۱۶۶
مہتمم باغ عامہ اسلام

۲۴۶ ۱۸ " مرزا محمد علی عقد محمد ذکی ف ۵ ۳۵
خوشنویس

۲۴۷ " " ڈاکٹر میر یوسف علی عقد میر مصطفیٰ علی ف ۵ ۳۶

۲۴۸ ۱۹ " محمد عبد الحی " ہمشیرہ ز ۱ ۴۹

۲۴۹ ۲۱ " صفدر یار خاں عقد سردار ص ۴ ۱۶۷
یار خاں

۲۵۰ " " محل رضا علی خاں عقد دختر ص ۴ ۱۶۸
نعمان خاں

۲۵۱ ۲۴ " معتصم جنگ عقد ہمشیرزادی ف ۵ ۳۷

۲۵۲ ۲۹ " محل حاکم الدولہ " ہمشیرہ ص ۴ ۱۶۹

۱۳۳۹ھ

۲۵۳ ۷ ربیع الاول اعانت جنگ تسمیہ خوانی ص ۴ ۱۷۰
(معین الدولہ) فرید النسا

۲۵۴ ۲۴ " بیگم ڈاکٹر ایٹ ہوم ص ۴ ۱۷۱
عبد الغنی

۲۵۵ ۹ ربیع الثانی محل عطا حسین عقد سید محمد ص ۴ ۱۷۲
یونس

۲۵۶ ۱۴ " اہلیہ عطا حسین ولیمہ محمد یونس ص ۱ ۱۷۳

۲۵۷ ۱۷ " بیگم عماد جنگ عقد محمد حسن ز ۱ ۴۶
الدین محمد

۲۵۸ ۱۹ " اہلیہ میر شاہ عقد مہر النسا ص ۴ ۱۷۴
مرزا بیگ

۲۵۹ ۲۰ " عبد المغنی خاں " دختر ص ۴ ۱۷۵

۲۶۰ ۲۱ " ٹی عبد الکریم ولیمہ محمد مصطفیٰ ز ۱ ۴۸

۲۶۱ ۲۷ " محمد حبیب الدین عقد محمد ز ۱ ۴۷
معین الدین

۲۶۲ ۲۷ ربیع الثانی کیپٹن یوسف عقد انوار الحق ص ۴ ۱۷۶
الدین

۲۶۳ ۲۸ جمادی سکریٹری و صحت یابی ز ۱ ۵۱
الاول ممبران خواتین مسز خدیو
اسلامیہ انجمن جنگ

۲۶۴ ۸ جمادی سید امیر حسین عقد دختر ز ۱ ۵۲
الثانی

۲۶۵ " " صفدر حسین فاتحہ و نیاز ز ۱ ۵۳

۲۶۶ ۱۵ شعبان شمشیر جنگ گلپوشی نبیرہ ف ۵ ۳۸
عوض بن حسین

۲۶۷ ۲۸ " محمد ابراہیم علی عقد محمد ز ۱ ۵۰
احمد اللہ

۲۶۸ ۱۱ شوال صدیق حسین کامیابی ت ۴ ۷
برادران

۲۶۹ ۱۴ ذی الحجہ محمد احمد حسین عقد محمد ز ۱ ۵۶
صدیق حسین

۲۷۰ ۱۷ " نصیب یاور عقد مادور ف ۵ ۳۹
جنگ خاں

۲۷۱ ۲۱ " عبد الرشید عقد غلام ز ۱ ۵۵
خطیب محی الدین

۲۷۲ ۲۴ " محمد حسام الدین عقد دختر ز ۱ ۵۴

۲۷۳ " " شیخ عبد اللہ " شیخ محمد ز ۱ ۵۷
صنعانی (۲ عدد) ت ۴ ۸

۲۷۴ ۲۷ " اہلیہ غلام عقد دختر ص ۴ ۱۷۷
محمد صوبیدار

۱۳۴۰ھ

۲۷۵ ۹ ربیع بیرسٹر خلیل محفل ذکر ز ۱ ۶۰
الاول الزماں میلاد

٢٧٦ ٢٣ ربیع الاول اقتدار یار جنگ عقد دختر ز ١ ٦١
٢٧٧ " " محمد نور الحیدر انصاری عقد محمد نور الحق ز ١ ٥٩
٢٧٨ ١٩ ربیع الثانی محمد عمر خاں وفا نیاز شریف و سماع ز ١ ٦٤
٢٧٩ ٢٢ " کرنل افسر الملک عقد دختر عثمان یار الدولہ ز ١ ٦٣
٢٨٠ " " ڈاکٹر قطب الدین عقد دختر صدیق الدین ز ١ ٦٥
٢٨١ ٢٣ " امین جنگ ولیمہ محمود حسین ز ١ ٦٧
٢٨٢ ٢٥ " " عقد دختر ز ١ ٦٦
(٢ عدد) ص ٤ ١٧٨
٢٨٣ ٢٦ " نذیر حسین فاروقی عقد اختر حسین فاروقی ز ١ ٦٢
٢٨٤ " " محمد سعد الدین عقد دختر ز ١ ٦٩
٢٨٥ " " فرخندہ یاور جنگ عقد امیر حسین خاں ز ١ ٧٠
٢٨٦ ٣٠ " سبحان علی تحصیلدار عقد دختر ز ١ ٦٨
٢٨٧ " " محمد احمد الدین خاں " " ت ٤ ٩
(٢ عدد) ز ١ ٧٣
٢٨٨ " " مرزا بشیر احمد عقد مرزا معین الدین احمد ف ٥ ٤٠
٢٨٩ ٢١ جمادی الاول ابراہیم علیخاں عقد ہمشیرہ ز ١ ٧٢
٢٩٠ ١٢ جمادی الثانی قادر نواز جنگ " دختر ص ٤ ١٧٩
٢٩١ ١٥ " رفعت یار جنگ " " ز ١ ٧١
(٤ عدد) ت ٤ ١٠

٢٩٢ ١٥ جمادی الثانی اہلیہ رفعت یار جنگ عقد دختر ز ١ ٧٤
٢٩٣ ١٨ " اہلیہ مرزا احمد علی خاں عقد مرزا حسین علی خاں ص ٤ ١٨٠
٢٩٤ " " نواب عماد الملک عقد دختر خدیو جنگ ف ٥ ٤٤
٢٩٥ " " مرزا محمد علیخاں عقد مرزا حسین علیخاں ز ١ ٧٧
٢٩٦ ١٩ " خدیو جنگ چوتھی دختر ز ١ ٧٦
٢٩٧ ٢٦ " محمد عبد الواحد عقد دختر ز ١ ٧٨
٢٩٨ ٢٧ " محمد صدر الدین وکیل ولیمہ محمد عبد القیوم ز ١ ٧٥
٢٩٩ ٢٣ رجب اہلیہ سید ہمایوں مرزا سالگرہ ہمایونی ز ١ ٨١
٣٠٠ ١٢ شعبان اہلیہ کیپٹن میر فتح سلطان عقد میر احمد سلطان ص ٤ ١٨١
٣٠١ ٢٥ " جانباز جنگ عقد دختر ف ٥ ٤٢
٣٠٢ ١١ شوال غلام مصطفیٰ خاں عقد غلام احمد ز ١ ٧٩
٣٠٣ ٢٩ ذیقعدہ نصیر جنگ ولیمہ برخوردار ز ١ ٨٠
(٢ عدد) ف ٥ ٤٣
٣٠٤ ١٩ ذی الحجہ لیڈی افسر الملک ولیمہ عمر دراز خاں ص ٤ ١٨٢
٣٠٥ " " کرنل سر افسر الملک " ص ٤ ١٨٣
٣٠٦ ٢٢ " میر اصغر علی خاں عقد دختر برادر ف ٥ ٤٤
٣٠٧ ٢٥ " حاکم الدولہ عقد برادر زادی ص ٤ ١٨٤

۱۳۴۱ھ

۳۰۸ ۲۲/محرم سید سجان علی عقد دختر ز ۱ ۸۲

۳۰۹ ۲۸/ " اہلیہ رفعت یار جنگ دعوت طعام ز ۱ ۸۵

۳۱۰ ۱۳/صفر قادر نواز جنگ عقد عبدالمنعم ز ۱ ۸۴

۳۱۱ ۷/ربیع الثانی غالب علیخاں عقد سلیمان علی خاں ز ۱ ۸۶

۳۱۲ " " محمد حبیب الدین منیر عقد دختر ز ۱ ۹۲

۳۱۳ ۱۶/ " سرکشن پرشاد یمین السلطنت " " ز ۱ ۸۸

۳۱۴ ۲۴/ " محل عبدالرحمن خاں گلپوشی ہمشیرگان ص ۴ ۱۸۵

۳۱۵ ۲۵/ " والدہ بیگم شیروانی تسمیہ اللہ فرخ جہاں بیگم ص ۴ ۱۸۴

۳۱۶ ۲۷/ " سلطان یاور جنگ عقد دختر ف ۵ ۴۵

۳۱۷ ؟ " قاسم خاں " " ف ۵ ۴۶

۳۱۸ یکم رجب میر علی نقی خاں عقد میر مہدی علی خاں ف ۵ ۴۹

۳۱۹ ۲۵/ " برہان اللہ حسینی رفاعی تسمیہ خوانی نواسیاں ز ۱ ۸۹

۳۲۰ ۲۹/ " محمد علی خاں عقد احمد سلطان ف ۵ ۴۷

۳۲۱ " " سید عبدالقادر ولیمہ عبدالرزاق ف ۵ ۴۸

۳۲۲ ۱۱/شعبان سید حیدر علی عقد دختر ص ۴ ۱۸۶

۳۲۳ ۳/رمضان اہلیہ سرور الملک عقد دختر ذوالقدر جنگ ص ۴ ۱۸۸

۳۲۴ ۱۷/ " میرزا غلام سجاد عقد دختر ف ۵ ۵۱

۳۲۵ ۱۴/شوال قاضی احمد ولیمہ محمد عبدالوہاب ز ۱ ۸۷

۳۲۶ ۴/ذی الحجہ اہلیہ زین الدین صدیقی سالگرہ عابد النسا بیگم ص ۴ ۱۸۹

۳۲۷ ۱۱/ " شوکت جنگ عقد برخوردار ف ۵ ۵۶

۳۲۸ ۱۷/ " شوکت جنگ عقد دختر ص ۴ ۱۹۰

۳۲۹ " " محل " " " ف ۵ ۵۳

۳۳۰ ۱۸/ " اہلیہ اختر جنگ " " ص ۴ ۱۹۱

۳۳۱ ۱۹/ " محمد نواز جنگ " احمد علیخاں ز ۱ ۹۱

۳۳۲ ۲۴/ " محل شوکت جنگ " دختر (۲ عدد) ف ۵ ۵۴، ۵۵

۳۳۳ ۲۵/ " شمشیر نواز جنگ عقد صبیہ ف ۵ ۵۲

۳۳۴ ۸/شہریور سید جعفر حسین ایٹ ہوم مرزا عزیز یار جنگ ت ۴ ۱۱

۳۳۵ ۱۷/ " ہمایوں مرزا خیر مقدم خواجہ حسن نظامی (مرحوم) ص ۴ ۱۹۲

۳۳۶ ۲۲/ " شریف الدین احمد باعزاز عزیز یار جنگ ز ۱ ۹۰

۳۳۷ ۱۵/جنوری بشیر الدین احمد عقد شاہد احمد دہلوی ز ۱ ۸۳

۳۳۸ ؟ محمد عبدالغنی ولیمہ محمد عبدالقادر ف ۵ ۵۷

۳۳۹ ؟ میر مظفر علی خاں عقد دختر ف ۵ ۵۸

۱۳۴۲ھ

۳۴۰ ۱۵/ربیع الاول ظہور حسن انصاری دعوت وعظ ز ۱ ۹۵

۳۴۱ ۲۲/ " محمد عمر نقشبندی عقد محمد نعمان ز ۱ ۹۳

۳۴۲ ۲۴/ " " " ولیمہ " ز ۱ ۹۴

۳۴۳ ۲۵/ " اہلیہ سید عارف الدین عقد ہمشیرہ ص ۴ ۱۹۳

۳۴۴ ۲/ربیع الثانی اہلیہ سرور الملک عقد ذوالقدر جنگ ص ۴ ۱۹۴

۳۴۵ ۷ر ربیع الثانی مجاہدالدین فاروقی عقد احتشام الدین ز ۱ ۹۸
۳۴۶ ۱۸ر " اساتذہ نظام کالج محفل ذکر میلاد ز ۱ ۹۷
۳۴۷ ۱۹ر " اہلیہ چراغ علی عقد دختر ص ۱ ۹۵
۳۴۸ ۲۰ر " " میر احمد علیخاں " " ص ۱ ۹۶
۳۴۹ " " میجر میر نادر علی عقد لفٹنٹ میر محمد علی ص ۱ ۹۷
۳۵۰ ۲۶ر " سید حسین علیخاں دودھ چھڑائی نواسی ف ۵ ۵۹
۳۵۱ ۲۷ر " عزیز یار جنگ طعام نیاز ت ۴ ۱۲
۳۵۲ ۴ر جمادی الاول مرزا غلام عباس عقد مرزا شبیر علی ز ۱ ۹۹
۳۵۳ ۷ر " محمد اظہر الدین ولیمہ محمد ظہور الدین ز ۱ ۹۶
۳۵۴ یکم رجب مرزا غلام عباس عقد غلام علی ز ۱ ۱۰۰
۳۵۵ ۱۰ر " سید امیر علی تسمیہ خوانی دختر ز ۱ ۱۰۲
۳۵۶ ۲۷ر " میر فضل علی خاں عقد ہمشیرہ ف ۵ ۶۰
۳۵۷ ۲۷ر " میر اسد علی خاں میر رضا علیخاں بہادر ف ۵ ۶۱
۳۵۸ ۲۹ر " حبیب علی غربانی عقد حبیب محمد ز ۱ ۱۰۱
۳۵۹ ۲۰ر شعبان میر غلام عسکری " دختر ف ۵ ۶۲
۳۶۰ یکم ذیقعدہ محمد فیض الدین " " ف ۵ ۶۳
۳۶۱ ۱۸ر ذی الحجہ سید دلاور علیخاں " " ف ۵ ۶۴ و ۶۶ (۲ عدد)
۳۶۲ " " محمد عبدالباسط چہلم سید علی مرحوم ز ۱ ۱۰۳
۳۶۳ ۲۲ر " مرزا حسین علی خاں رسم چلہ پوشی ف ۵ ۶۵
۳۶۴ ۲۹ر " میر مظفر حسین عقد ہمشیرہ ف ۵ ۶۷
۳۶۵ ۱۴ر فروری والدہ منظور جنگ عقد مقصود احمد خاں ص ۴ ۱۹۸
۳۶۶ ۴ر مارچ سلطان رضا اللہ سلطان وداعی نعیمہ ص ۴ ۱۹۹

۳۶۷ ۱۵ر اپریل صغریٰ ہمایوں مرزا جلسہ خواتین دکن ص ۴ ۲۰۰
۳۶۸ ؟ محمد شرف الدین خاں حبشی محمد عبدالباسط خاں ف ۵ ۶۸

سنہ ۱۳۴۳ھ

۳۶۹ ۱۴ر محرم اہلیہ میر ولایت حسین تسمیہ خوانی فرزند ص ۴ ۲۰۹
۳۷۰ ۱۰ر ربیع الاول محمد امیر علی عقد محمد عبدالمقیت ز ۱ ۱۰۶
۳۷۱ ۹ر جمادی الثانی محل قطب علی خاں خیر مقدم مرزا صادق بیگ ص ۴ ۲۰۱
۳۷۲ ۱۹ر رجب محمد علاء الدین عقد محمد فخر الدین ز ۱ ۱۰۵
۳۷۳ ۲۶ر " بہادر مرزا عقد مرزا جنگ ف ۵ ۶۹
۳۷۴ ۲۹ر " محل محبوب سلطان " دختر ص ۴ ۲۰۲
۳۷۵ ۸ر شعبان بادشاہ محی الدین مفتون مشاعرہ سالانہ ز ۱ ۱۰۴
۳۷۶ ۲۴ر " اہلیہ ذوالقدر جنگ عقد مرزا محمد مغل ص ۴ ۲۰۳
۳۷۷ " " محمد عبدالرحمٰن عقد دختر ص ۴ ۲۰۴
۳۷۸ " " اہلیہ سرور الملک " مرزا محمد مغل ص ۴ ۲۰۵
۳۷۹ ۲۶ر رمضان میر عباس علی عقد میر امیر حسین ز ۱ ۱۰۸
۳۸۰ ۱۱ر شوال تراب جنگ رسم گلپوشی روزہ ف ۵ ۷۰
۳۸۱ ۱۴ر " سید عبدالحفیظ عقد دختر محمد اعظم ص ۴ ۲۰۶
۳۸۲ ۲۰ر " محمد عبدالرحمٰن خاں چہلم محمد قاسم ز ۱ ۱۰۷
۳۸۳ ۵ر ذیقعدہ محمد یوسف حسین عقد محمد یعقوب حسین ز ۱ ۱۰۹
۳۸۴ " " عبدالمقیت حکم منظوم قطعات شادی محمد یعقوب حسن ت ۴ ۱۳

۳۸۵ ۹ ذیقعدہ بنت ڈاکٹر محمد اشرف عقد افتخار جہاں ص ۴ ۲۰۷
۳۸۶ ۱۹ ,, محمد احمد خاں عقد محمد عظمت خاں ز ۱ ۱۱۱
۳۸۷ ۲۶ ,, میجر ہاشم نواز جنگ ,, دختر ز ۱ ۱۱۲
۳۸۸ ,, ,, محل افضل نواز جنگ ,, ,, ص ۴ ۲۰۸
۳۸۹ ۱۷ ذی الحجہ اہلیہ قاضی عبدالعزیز ,, عبدالواحد ز ۱ ۱۱۳
۳۹۰ ۲۴ ,, میر نصرت علی ,, میر تہور علی ف ۵ ۶۲
۳۹۱ ,, ,, اہلیہ میجر ولایت حسین ,, فرزند ص ۴ ۲۱۰
۳۹۲ ۲۶ ,, سید محمد حسن رسم گلپوشی سید اکبر علی ف ۵ ۷۱
۳۹۳ ,, ,, سید محمد دستگیر عقد محمد عبدالقادر مدنی ص ۴ ۲۱۱
۳۹۴ ,, ,, اہلیہ نور الدین حسن ,, ص ۴ ۲۱۲
۳۹۵ ,, ,, محمد اکرام حسین عقد افتخار الحق ز ۱ ۱۱۰

۱۳۴۴ھ

۳۹۶ ۹ صفر قاضی محمد محی الدین علی منگنی عبدالسلام ز ۱ ۱۱۴
۳۹۷ ۲۱ ,, محمد ابراہیم خاں عقد حمید خاں ز ۱ ۱۱۷
۳۹۸ یکم ربیع الاول طیبہ بیگم دعوت چاء ص ۴ ۲۱۳
۳۹۹ ۶ ,, محمد مظفر الدین عقد ڈاکٹر رضی الدین صدیقی ز ۱ ۱۱۶
۴۰۰ ۲۸ ,, اہلیہ شرف الحسن عقد دختر امیر الحسن ص ۴ ۲۱۴
۴۰۱ ۴ ربیع الثانی محل قطب علیخاں گلپوشی دختر ص ۴ ۲۱۵
۴۰۲ ,, ,, اہلیہ صدیار جنگ عقد قاضی شہاب الدین ص ۴ ۲۱۶
۴۰۳ ۱۱ ربیع الثانی محمد احمد حسین عقد دختر ز ۱ ۱۱۹
۴۰۴ ۲۷ ,, رئیس الدین احمد ولیمہ محمد نذیر حسین ز ۱ ۱۱۸
۴۰۵ یکم جمادی الاول میر رسول سلطان تسمیہ خوانی نور جہاں ف ۵ ۷۳
۴۰۶ ۱۴ ,, محل میجر محمد اشرف عقد محمد احسن ص ۴ ۲۱۷
۴۰۷ ۱۴ ,, میجر محمد اشرف جنگی ,, ص ۴ ۲۱۸
۴۰۸ ۱۷ رجب محمد علی گتہ دار فاتحہ معین الدین چشتی رح ز ۱ ۱۲۱
۴۰۹ ۲۴ ,, محل ذوالقدر جنگ تسمیہ خوانی سلطان بانو ص ۴ ۲۱۹
۴۱۰ ۲۷ ,, میر ریاست علی تسمیہ خوانی میر بادشاہ علی ز ۱ ۱۲۰
۴۱۱ ۴ شعبان اہلیہ رئیس حسن علی مرزا حاضری مبارک درگاہ عباس رض ص ۴ ۲۲۰
۴۱۲ ۲۴ ,, بدر النساء بیگم عقد دختر عبدالرحمن ص ۴ ۲۲۱
۴۱۳ ۱۱ رمضان اہلیہ امین الحسن رضوی افطار ص ۴ ۲۲۲
۴۱۴ ۱۴ ,, سید کاظم حسین عقد دختر مرتضی حسین ص ۴ ۲۲۳
۴۱۵ ۲۶ ,, محمد امیر علی روزہ کشائی فرزندان ز ۱ ۱۲۴
۴۱۶ ۲۷ ,, میر مہدی حسین خاں عقد میر یسین علی خاں ف ۵ ۷۴
۴۱۷ ۳۰ شوال قاضی نصیر الدین عقد محمد عبدالقدیر ز ۱ ۱۲۳
۴۱۸ یکم ذیقعدہ قاضی نصیر الدین ولیمہ ,, ز ۱ ۱۲۵
۴۱۹ ۸ ,, سید علی محمد خاں عقد سرفراز حسین خاں ف ۵ ۷۵

۴۲۰ ۱۱ ذیقعدہ میر عباس علی عقد دختر ز ۱ ۱۲۲

۴۲۱ ۱۵ ر " اہلیہ عطا حسین " " ص ۴ ۱۴۴

۴۲۲ ۱۷ ر " صدیق احمد نعیم " فواسی ز ۱ ۱۲۷

۴۲۳ " " سید محمد محمود عقد سید خواجہ محی الدین ز ۱ ۱۲۸

۴۲۴ ۱۹ ر " " " ولیمہ خواجہ محی الدین ز ۱ ۱۲۹

۴۲۵ " " میر اصغر علی خاں عقد ہمشیرزادہ ف ۵ ۷۶

۴۲۶ ۲۹ ر " محمد عبد القادر بن احمد " خود ف ۵ ۷۷

۴۲۷ ۴ ذی الحجہ حاجی سید حیدر علی خاں عقد سید نذیر علی خاں ف ۵ ۷۸

۴۲۸ ۲۴ ر " اہلیہ امیر الدین حسین عقد محمد نعیم الدین حسین ز ۱ ۱۲۶

۴۲۹ ۲۷ ر " انتخاب جنگ عقد معتبر خاں ز ۱ ۱۱۵

۱۳۴۵ھ

۴۳۰ ۲۶ محرم حسام الدین وکیل تسمیہ خوانی صاحبزادی سلیم الدین ز ۱ ۱۳۲

۴۳۱ ۹ ربیع الاول حاجی محمد سرور عقد محمد عمر ز ۱ ۱۳۱

۴۳۲ ۱۴ ر " محمد خیر الدین عقد دختر منصبدار ز ۱ ۱۳۳

۴۳۳ ۲۳ ر " محمد محمود علی عقد محمد معین الدین ز ۱ ۱۳۵

۴۳۴ ۲۹ ر " سید محمد بخاری عقد سید عبد الوہاب بخاری ز ۱ ۱۳۰

۴۳۵ ۱۸ ربیع الثانی محل فیاض علی خاں تسمیہ خوانی محمد سلطان خاں ز ۱ ۱۴۲

۴۳۶ ۲۱ ربیع الثانی محمد امیر حمزہ قلندر عقد عبد العظیم ز ۱ ۱۳۶

۴۳۷ ۲۷ ر " سید نظام الدین عقد سید رفیع الدین ز ۱ ۱۳۹

۴۳۸ ۲۸ ر " متبنی لعل جلسۂ دیوالی ز ۱ ۱۴۰

۴۳۹ ۵ جمادی الاول محمد حیات خاں عقد عبد الرحیم خاں ز ۱ ۱۳۸

۴۴۰ ۱۵ جمادی الثانی محل سید سلطان تسمیہ خوانی دختر ف ۵ ۷۹

۴۴۱ ۱۷ ر " مرزا عباس حسین عقد دختر منصبدار ف ۵ ۸۰

۴۴۲ یکم رجب اعتصام الدولہ عقد میر داور علی خاں ف ۵ ۸۷

۴۴۳ ۹ ر " محمد عبد الجبار عقد محمد عبد الستار ف ۵ ۸۲

۴۴۴ " " محل " " ص ۴ ۲۲۵

۴۴۵ ۱۲ ر " محمد معین الدین حسین چہلم والد ز ۱ ۱۳۷

۴۴۶ ۲۶ ر " نذیر جنگ عقد مرزا بشیر بیگ ف ۵ ۸۳

۴۴۷ " " محمد عبد القادر صوفی عقد دختر ف ۵ ۸۵

۴۴۸ " " سید لشکر خاں عقد میر غلام قوی خاں ف ۵ ۸۶

۴۴۹ " " محمد فیض الدین عقد دختر ف ۵ ۸۱

۴۵۰ ۲۷ ر " سید محمد حسن بلگرامی " " ف ۵ ۸۸

۴۵۱ ۲۹ ر " سید لیاقت حسین خاں ولیمہ ف ۵ ۸۴

۴۵۲ ۳ شعبان محل شاہ یار جنگ عقد دختر ص ۴ ۲۳۶

نمبر	تاریخ	نام	تقریب	حوالہ
۴۵۳	۴ شعبان	شاہ یار جنگ	عقد دختر	ف ۵ ۹۱
۴۵۴	" "	یحییٰ بن داود الیافعی	ولیمہ محمد صالح	ز ۱ ۱۴۳
۴۵۵	" "	شاہ یار جنگ	عقد دختر	ف ۵ ۹۳
۴۵۶	" "	محمد نور علی خاں	عقد نواب سلطان	ف ۵ ۹۴/۹۹
۴۵۷	" "	میر محمد علی خاں	" دختر	ف ۵ ۱۰۱
۴۵۸	۸ "	سید ہاشم خاں	جھگی میر غلام ترکی خاں	ف ۵ ۹۷
۴۵۹	۱۵ "	ڈاکٹر خواجہ معین الدین	عقد دختر و فرزند	ف ۵ ۱۰۱
۴۶۰	۱۷ "	شمشیر جنگ	" حسین علی خاں	ف ۵ ۹۵/۹۶
۴۶۱	" "	جہانگیر یار جنگ	" دختر	ف ۵ ۱۰۰
۴۶۲	۱۲ "	محمد خواجہ معین الدین	" "	ز ۱ ۱۴۲
۴۶۳	۲۲ "	حسن علی خاں	" "	ف ۵ ۹۸
۴۶۴	۲۵ "	محمد عبد الغفور	" عموی؟	ز ۱ ۱۴۱
۴۶۵	۲۸ "	" "	ولیمہ محمد عبد اللطیف	ز ۱ ۱۴۵
۴۶۶	۲۹ "	خواجہ معین الدین	عقد دختر	ف ۵ ۹۶
۴۶۷	۱۲ رمضان	میر کاظم حسین خاں	" میر شائق حسین خاں	ف ۵ ۸۹
۴۶۸	" "	الفت علی خاں	" خود	ف ۵ ۹۰
۴۶۹	۱۴ "	اہلیہ میر کمال الدین	" دختر حسام الملک	ص ۴ ۲۲۷
۴۷۰	۱۷ "	مرزا غلام عباس	روزہ کشائی دختر	ف ۵ ۱۰۳
		غلام اصغر		ز ۱ ۱۴۱
۴۷۱	۲۶ "	محل عماد السلطنت	روزہ کشائی وقار النساء بیگم	ف ۵ ۱۰۲
۴۷۲	۷ شوال	میر محمد علی مجیدی	عقد میر دستگیر علی	ف ۵ ۱۰۶
۴۷۳	۱۵ "	سید محمد خاں	کلیچی؟ میر غلام ترکی خاں	ف ۵ ۱۰۵
۴۷۴	۱۰ ذیقعدہ	غلام سید	عقد میر سعادت علی خاں	ف ۵ ۱۰۷
۴۷۵	۲۴ "	محمد سلطان	" سلطان عبد المجید	ز ۱ ۱۴۶
۴۷۶	" "	عبد المقسط عظم	" یعقوب حسین (قطعات منظوم)	ت ۴ ۱۴
۴۷۷	۲۵ "	عبد السمیع کاظمی	" دختر	ز ۱ ۱۴۹
۴۷۸	۲ ذی الحجہ	میر ریاست علی	" خود	ز ۱ ۱۴۸

نمبر	تاریخ	نام	تقریب	حوالہ
۴۷۹	۱۲ ذی الحجہ	بیگم قاضی محی الدین علی	عقد محمد ابو القاسم کامل	ز ۱۰ ۱۵۰/۱۵۲
۴۸۰	۱۶ "	مرزا حسن بیگ	عقد مرزا غلام حسین	ز ۱ ۱۴۷
۴۸۱	۱۹ "	میر ولایت حسین	" دختر	ص ۴ ۲۲۸
۴۸۲	۲۳ "	سید اکبر علی خاں	" "	ف ۵ ۱۱۰
۴۸۳	" "	سید محمد علی خاں	" سید احمد یار خاں	ف ۵ ۱۱۱
۴۸۴	۲۶ "	اہلیہ نواب ظہور الدین	" دختر	ص ۴ ۲۲۹
۴۸۵	۲۷ "	اشرف النساء بیگم	جلوہ برادر زادی	ف ۵ ۱۰۸

۱۳۴۶ھ

نمبر	تاریخ	نام	تقریب	حوالہ
۴۸۶	۱۹ محرم	کیپٹن نواب دلاور جنگ	تسمیہ خوانی قیام النساء	ز ۱ ۱۵۱
۴۸۷	۱۱ ربیع الاول	اہلیہ میر محمد اشرف	عقد دختر	ص ۴ ۲۳۰/۲۳۱
۴۸۸	۲۹ "	حسین دوست خاں	" خواہر زادی	ف ۵ ۱۱۲
۴۸۹	۳ ربیع الثانی	ولی الدولہ	" دختر	ف ۵ ۱۱۳
۴۹۰	۴ "	معین الدولہ	" ظہیر یار جنگ	ف ۵ ۱۱۵
۴۹۱	۲۰ "	محل قاضی محمد محی الدین علی	" محمد عبد السلام	ز ۱ ۱۵۴
۴۹۲	" "	قاضی محمد ریاض الدین	" دختر	ف ۵ ۱۱۴
۴۹۳	۲۱ "	افسر النساء خانم	تسمیہ خوانی زہرہ خاتون	ص ۴ ۲۳۵
۴۹۴	۲۴ "	محل آسمان جاہ	عقد نواب ظہیر الدین خاں	ص ۴ ۲۳۲
۴۹۵	۲۷ "	محل ولی الدولہ	عقد دختر	ص ۴ ۲۳۴
۴۹۶	" "	معین الدولہ	عقد نواب ظہیر الدین خاں	ص ۴ ۲۳۳
۴۹۷	۳۰ "	حاجی محمد سرور	عقد پسر و بنیسر؟ عبد القادر سروری	ز ۱ ۱۵۳
۴۹۸	۳ جمادی الثانی	عاقلہ بیگم	رسم مانجھا و تسمیہ خوانی زہرہ خاتون	ز ۱ ۱۵۷
۴۹۹	۲۱ "	افسر النساء خانم	تسمیہ خوانی زہرہ خاتون	ت ۴ ۱۵
۵۰۰	۴ رجب	محمد عبد الباسط خاں	ولیمہ محمد عبد السلام خاں	ف ۵ ۱۱۶

۵۰۱ ۱۹ر رجب اہلیہ محمد غوث عقد دختر ص ۴ ۲۳۶

۵۰۲ ۲۴ر شعبان محل محمد سیوہ مرزا خاں " " ص ۴ ۲۳۷

۵۰۳ ۱۲ر رمضان میر سعادت علیخاں " ہمشیرہ ف ۵ ۱۱۸

۵۰۴ ۱۵ر " اہلیہ اظہر جنگ رونمائی کشائی فرزند ص ۴ ۲۳۸

۵۰۵ ۲۶ر " سید اعجاز حسین عقد سید حسین زیدی ف ۵ ۱۱۷

۵۰۶ ۵ر شوال اہلیہ ہمایوں مرزا تقریب عید الفطر ص ۴ ۲۴۰

۵۰۷ ۱۴ر " میر امیر علی عقد برادرزادی ف ۵ ۱۱۹

۵۰۸ ۱۴ر " اہلیہ اعجاز حسین عقد حسن زیدی ص ۴ ۲۳۹

۵۰۹ ۱۵ر " " ہمایوں مرزا عید الفطر ز ۱ ۱۵۵

۵۱۰ ۷ر ذیقعدہ محل سر آسمان جاہ سالگرہ معین الدولہ ص ۴ ۲۴۱

۵۱۱ ۷ر " مسز دولت یار جنگ عقد حشمت رضا ص ۴ ۲۴۲

۵۱۲ ۲۵ر " میر حمید علیخاں " میر لیاقت علیخاں ف ۵ ۱۲۲

۵۱۳ ۲۶ر " چاندنی بیگم " دختر ناصر نواز الدولہ ص ۴ ۲۴۳

۵۱۴ ۲۶ر " اہلیہ ناصر نواز الدولہ عقد دختر {ص ۴ ۲۴۴ / ف ۵ ۱۲۲}

۵۱۵ ۲۶ر " سید مہدی حسن خاں " سید محمد حمید خاں ف ۵ ۱۲۰

۵۱۶ یکم ذی الحجہ اہلیہ نصیر جنگ " دختر ص ۴ ۲۴۵

۵۱۷ " " غالب بیگ خاں " احمد بیگ خاں ف ۵ ۱۳۰

۵۱۸ " " نصیر جنگ " دختر ف ۵ ۱۲۶

۵۱۹ " " میجر حبیب یار جنگ " حبیب محمد ف ۵ ۱۲۷

۵۲۰ ۷ر " تصدق حسین خاں رسم تو چھاون دختر ف ۵ ۱۲۹

۵۲۱ ۱۲ر " اہلیہ محبوب علیخاں عقد میر اکبر علیخاں ص ۴ ۲۴۶

۵۲۲ ۱۳ر " ناصر الدین احمد دعوت جہاد ز ۱ ۱۵۸

۵۲۳ ۱۷ر " اہلیہ دولت یار خاں عقد دختر ابو رضا ص ۴ ۲۴۷

۵۲۴ ۱۷ر " ولایت حسین نقوی " مجتبیٰ حسین نقوی ف ۵ ۱۲۸ ۱۲۳

۵۲۵ ۱۸ر " بہبود یار جنگ " نواسی ف ۵ ۱۳۲

۵۲۶ ۲۱ر " مرزا احمد علیخاں " دختر ف ۵ ۱۲۵

۵۲۷ ۲۲ر " مشیر جنگ گلپوشی بہادر علی حسین ف ۵ ۱۲۴

۵۲۸ ۲۶ر " داراب جنگ خاں عقد دختر ف ۱ ۱۴۱

۵۲۹ ۲۶ر ذی الحجہ اہلیہ محمد نواز جنگ عقد احمد علیخاں ت ۴ ۱۶

۵۳۰ ۲۶ر " " نظام الدین حسن خاں " دختر ف ۵ ۱۲۳

۵۳۱ ۱۰ر اسفندار ہمشیرہ محمد اکبر جلسہ ترقی محمد نقی سید ص ۴ ۲۴۸

۵۳۲ ۱۵ر اردی بہشت محمد موسیٰ الدین ولیمہ محمد افتخار الدین ز ۱ ۱۵۹

۵۳۳ - بشیشور ناتھ واکھر زنار بندی جشن و ناتھ و اکھورے ف ۵ ۱۳۴

۱۳۴۷ھ

۵۳۴ ۱۴ر ربیع الاول زین العابدین تحسین عقد سید ممتاز حسین نقوی ف ۵ ۱۳۵

۵۳۵ ۱۴ر " سید باقر علی الحسینی عقد پوتی ف ۵ ۱۳۶، ۱۳۷

۵۳۶ ۱۴ر " صدر الدین وکیل " عبد الرب کوکب ز ۱ ۱۵۶

۵۳۷ ۲۹ر " حافظ محمد شاکر اللہ " محمد اعظم اللہ ز ۱ ۱۶۰

۵۳۸ ۲۷ر ربیع الثانی ولی الدولہ " محی الدین خاں ف ۵ ۱۳۸

۵۳۹ ۲۰ر جمادی الثانی مختار جنگ " ہمشیرزادی ف ۵ ۱۳۹

۵۴۰ ۱۷ر رجب حکیم غلام حسین " دختر محمد باقر ف ۵ ۱۴۱

۵۴۱ ۲۲ر " اہلیہ اختر جنگ " دختر ص ۴ ۲۴۹

۵۴۲ ۲۵ر " تدبیر جنگ " بشیر یار جنگ ف ۵ ۱۴۳

۵۴۳ ۲۵ر " محمد رحمت اللہ " محمد فرحت اللہ ف ۵ ۱۴۳

۵۴۴ ۲۵ر " احمد علی " خود ف ۵ ۱۴۵

۵۴۵ ۲۹ر " اہلیہ نظام الدین حسن خاں " دختر ف ۵ ۱۴۰

۵۴۶ ۲۹ر " سید ثواب حسین " سید سردار حسین ف ۵ ۱۴۴

۵۴۷ ۱۹ر شعبان بندہ علی خاں " ہمشیرہ ف ۱ ۱۵۰

۵۴۸ ۲۰ر " معین جنگ " میر موسیٰ خاں ف ۵ ۱۴۶

۵۴۹ ۲۷ر " سید حیدر علیخاں " سید حسن علیخاں ف ۵ ۱۴۸

۵۵۰ ۲۸ر " سید اکبر علیخاں " سید عسکر علیخاں ف ۵ ۱۴۹

۵۵۱ ۲۹ر " سید اصغر حسن خاں گلپوشی مشیر جنگ ف ۵ ۱۴۷

۵۵۲ ۲۹ر " میر زین العابدین عقد میر محمد باقر ف ۵ ۱۵۱

۵۵۳ ۱۴ر رمضان فطرت جنگ روزہ کشائی دختر ف ۵ ۱۵۲، ۱۵۵

۵۵۴ ۲۳ر " مرزا عباس علیخاں " " فرزندان ف ۵ ۱۵۳

۵۵۵ ۲۹ر " کاظم علی ذاکر عقد وزیر علی ف ۵ ۱۵۴

۵۵۶ ۴ر شوال خواجہ سید سردار حسین گلپوشی مشیر جنگ ف ۵ ۱۵۹

۵۵۷ ۸ر " عبدالکریم بابو خاں واگذاشت جاگیر مشیر جنگ ف ۵ ۱۵۷، ۱۵۸

۵۵۸ ۱۱ر " سید اصغر حسین خاں گلپوشی صحت یابی عنایت جنگ ف ۵ ۱۵۶ و ۱۶۰

۵۵۹ ۹ر ذیقعدہ حاجی محمد عبدالعزیز بابا پیشاہ عقد قادر حسین ف ۵ ۱۶۴

۵۶۰ ۱۵ر " شاہ عبدالحی فصیحی " دختر ف ۵ ۱۶۰

۵۶۱ ۱۷ر " لیڈی امین جنگ ولیمہ عبداللطیف ص ۴ ۲۵۰

۵۶۲ ۲۰ر " میر امداد علیخاں گلپوشی حمیدہ میر مظفر ف ۵ ۱۶۵

۵۶۳ ۲۲ر " میر غضنفر علیخاں عقد میر تصدق حسین خاں ف ۵ ۱۶۲

۵۶۴ ۲۵ر " محمد اکرام الدین خاں " دختر ف ۵ ۱۶۳

۵۶۵ یکم ذی الحجہ سیف نواز جنگ " " ف ۵ ۱۶۷

۵۶۶ ۲ر " اہلیہ زبردست خاں " " ص ۴ ۲۵۱

۵۶۷ ۲۳ر " مرزا مہدی خاں " نواسہ ف ۵ ۱۶۶

۵۶۸ ۲۳ر " سید ابوالفضل " سید عباس حسین ف ۵ ۱۶۸

۵۶۹ ۲۳ر " میر محمد تقی خاں " میر علی حسین ف ۵ ۱۷۰

۵۷۰ ۲۷ر " سید محمد مرتضیٰ " سید محمد علی ف ۵ ۱۶۹

۱۳۴۸ھ

۵۷۱ ۱۸ر صفر محل مرزا داؤد علیخاں مجلس سالانہ اسوارگی ص ۴ ۲۵۲

۵۷۲ ۱۴ر ربیع الثانی افضل نواز جنگ عقد نواسی ف ۵ ۱۷۱

۵۷۳ ۲ر " اہلیہ مظفر یار جنگ " مرزا احمد علی بیگ ف ۵ ۱۷۲

۵۷۴ ۴ر " اشرف نواز جنگ " دختر ف ۵ ۱۷۳

۵۷۵ ۲۲ر " محل سر آسمان جاہ ستواسہ شہزادی دولہن ز ۱ ۱۶۲

۵۷۶ ۱۴ر شعبان سیف نواز جنگ گلپوشی دختر ف ۵ ۱۷۵

۵۷۷ ۲۲ر " معین جنگ عقد دختر ف ۵ ۱۷۴

۵۷۸ ۲۷ر شعبان اہلیہ کپتان سید محمود عقد لفٹنٹ محمد حسین ز ۱ ۱۶۱

۵۷۹ ۱۲ر شوال میجر حبیب یار جنگ فاتحہ جہلم اہلیہ مرحومہ ز ۱ ۱۶۲

۵۸۰ ۱۹ر " میر محمود علی خاں عقد میر حسین شاہ اللہ خاں ف ۵ ۱۷۶

۵۸۱ ۲۵ر ذیقعدہ بیگم ذوالقدر جنگ " دختر ز ۱ ۱۶۳

۵۸۲ ۳۰ر " چمن لال ارجن داس " رام پرتاپ ف ۵ ۱۷۷

۵۸۳ ۲۴ر ذی الحجہ محمد حمید خاں " محمود حسین خاں ز ۱ ۱۶۴

۵۸۴ ۲۴ر " میر احمد علی خاں " میر مظفر حسین خاں ف ۵ ۱۷۹، ۱۸۰

۵۸۵ ۲۶ر " غلام حسین خاں " حسین خاں ف ۵ ۱۷۸

۵۸۶ ۲۷ر " اہلیہ مرزا سیف علیخاں گلپوشی میر محمود حسین ص ۴ ۲۵۳

۱۳۴۹ھ

۵۸۷ ۷ر ربیع الاول میر حسین علی خاں عقد دختر ف ۵ ۱۸۱، ۱۸۴

۵۸۸ ۱۷ر " میر مہدی علی خاں " سید ہادی علیخاں ف ۵ ۱۸۲، ۱۸۳

۵۸۹ ۱۷ر " بیگم شاہ یار جنگ " میر ہادی علیخاں ز ۱ ۱۶۶

۵۹۰ ۱۰ر ربیع الثانی - " دختر ز ۱ ۱۶۸

۵۹۱ ۱۰ر " شیخ یاور علی " " ف ۵ ۱۸۶

۵۹۲ ۱۷ر " فخیم الدین احمد " حسن الدین محمد ز ۱ ۱۶۵

۵۹۳ ۲۳ر " مسز منیر الزماں جلسہ خواتین اسلامیہ ص ۴ ۲۵۴

۵۹۴ ۲۵ر " محمد نواز جنگ عقد دختر ز ۱ ۶۹

۵۹۵ ۲۷ر " میر اسد علی خاں " میر احمد علیخاں ف ۵ ۱۸۵

۵۹۶ ۱۰ر جمادی الاول محمد حسین تحصیلدار " غلام دستگیر ف ۵ ۱۸۷

۵۹۷ ۱۰ر " بیگم محمد حسین " " ز ۱ ۱۶۷

۵۹۸ ۲ر رجب بیگم ممتاز یار الدولہ " دختر ز ۱ ۱۷۰

۵۹۹ ۱۸ر شعبان میر صادق علیخاں " دختر سید محمد ف ۵ ۱۸۸

۶۰۰ ۲۹ر " بیگم عثمان یار الدولہ " مرزا انعام علی بیگ ز ۱ ۱۷۳

۶۰۱ ۲۶ر رمضان میر احمد علیخاں روزہ کشائی دختر ف ۵ ۱۸۹

۶۰۲ ۲۵ر شوال فرخندہ یار جنگ عقد دختر میر خیرالدین علیخاں ف ۵ ۱۹۲

۶۰۳ ۹ر شوال میر جہد حسین خاں عقد میر احمد حسین خاں ق ۵ ۱۹۰، ۱۹۱
۶۰۴ ۲۹ر ،، میر احمد علی خاں ،، دختر سید محمد علیخاں ف ۵ ۱۹۳
۶۰۵ ۹ر ذیقعدہ محمد عمر خاں ولیمہ سید فضل حق ز ۱ ۱۷۱
۶۰۶ ۱۴ر ،، میر محمد علی عقد ہمشیر زادہ لائق علی ق ۵ ۱۹۵
۶۰۷ ۲۱ر ،، اشرف نواز جنگ عقد محمد اشرف ف ۵ ۱۹۴
۶۰۸ ۲۱ر ،، غلام محمد وکیل ،، محمد حسین ف ۵ ۱۹۶
۶۰۹ ۲۱ر ،، محمد سلطان ،، دختر ف ۵ ۱۹۷
۶۱۰ ۲۴ر ،، بشیر الدین احمد کامیابی قاری کلیم اللہ حسینی جائیگیردی ز ۱ ۱۷۵
۶۱۱ یکم ذی الحجہ محل آسمان جاہ سالگرہ معین الدولہ ص ۴ ۲۵۵
۶۱۲ ۱۱ر ،، میر اکبر حیدری عید ملاقات ز ۱ ۷۴
۶۱۳ ۱۶ر ،، محمد عبد الخالق عقد ہمشیرہ ق ۵ ۲۰۱
۶۱۴ ۲۶ر ،، فتح یاب جنگ ،، بہبود علیخاں ف ۵ ۱۹۸، ۱۹۹
۶۱۵ ۲۶ر ،، مرزا امداد علی بیگ ،، دختر ف ۵ ۲۰۰
۶۱۶ ۹ر آذر سید شکر خاں سالگرہ میر احسان علیخاں ف ۵ ۲۰۲

۱۳۵۰ھ

۶۱۷ ۱۲ر محرم محمد عبد الحق تسمیہ خوانی منظور الحق ز ۱ ۱۷۶
۶۱۸ ۲۴ر ،، نصیر جنگ گلپوشی صاحبزادہ مولانا عبد الباری ز ۱ ۱۷۸
۶۱۹ ۱۴ر ربیع الاول محبوبیہ گرلس اسکول محفل میلاد النبی ز ۱ ۱۷۷
۶۲۰ ۲۸ر ،، پرتاب گیر سالگرہ ہمت گیر ف ۵ ۲۰۳
۶۲۱ ۲۹ر ،، میر بہبود علی معہ آواکٹر مرزی الدین ز ۱ ۱۷۹
۶۲۲ ۸ر ربیع الثانی امین جنگ شادی محمد حسن ف ۵ ۲۰۴
۶۲۳ ۷ر جمادی الاول سید اعجاز حسین عقد سید کاظم حسین ف ۵ ۲۰۵
۶۲۴ ۱۹ر ،، میر ولایت حسین تسمیہ خوانی ہمایوں حسین ف ۵ ۲۰۶
۶۲۵ ۵ر جمادی الثانی عبد الوحید خاں عقد دختر ف ۵ ۲۰۷
۶۲۶ ۲۰ر ،، باقر حسین ،، حمایت علی ق ۵ ۲۰۸

۶۲۷ ۵ر رجب میر حشمت علیخاں عقد دختر ف ۵ ۲۱۲
۶۲۸ ۵ر ،، بیگم نصیر جنگ ،، محمد صلاح الحق ز ۱ ۱۸۲، ص ۴ ۲۵۶
۶۲۹ ۵ر ،، نصیر جنگ ،، ،، ف ۵ ۲۱۷، ۲۱۸
۶۳۰ ۹ر ،، ابراہیم علی خاں ،، سعید الدین خاں ز ۱ ۱۸۰
۶۳۱ ۱۲ر ،، کشن پرشاد یمین السلطنۃ ،، دختر ف ۵ ۲۱۹ و ۲۲۰
۶۳۲ ۱۵ر ،، حاجی محمد سرور نیاز حنیفہ صادق ز ۱ ۱۴۸
۶۳۳ ۱۶ر ،، سید نور الحسن عقد نور الاصفیاء ز ۱ ۱۸۳
۶۳۴ ۱۶ر ،، محمد عبد الرحیم لوہی جہلم والد مرحوم ز ۱ ۱۸۵
۶۳۵ ۱۷ر ،، معین الدین محمد عقد ہمشیرہ ز ۱ ۱۸۶
۶۳۶ ۱۹ر ،، امیر الدین علیخاں ،، سید محمد علیخاں ز ۱ ۱۸۸
۶۳۷ ۲۲ر ،، ڈاکٹر محمد حسن علیخاں ،، محبوب علیخاں ف ۵ ۲۱۵
۶۳۸ ۲۵ر ،، امیر الدین علیخاں ،، سید محمد علیخاں ز ۱ ۱۸۸
۶۳۹ ۲۵ر ،، رحیم یار جنگ ،، دختر ف ۵ ۲۸۸
۶۴۰ ۲۵ر ،، اہلیہ امیر الدین علیخاں ،، سید محمد علیخاں ت ۴ ۱۷، ۱۸
۶۴۱ ۲۶ر ،، بہادر یار جنگ نیاز شریف ز ۱ ۱۸۹
۶۴۲ ۲۶ر ،، محمد عبد الحفیظ عقد محمد مخدوم حسینی ز ۱ ۱۹۰
۶۴۳ ۲۶ر ،، محمود علی ایڈووکیٹ ،، دختر ف ۵ ۲۱۴
۶۴۴ ۲۶ر ،، محمد منتخب الدین ،، محمد بدیع الدین ف ۵ ۲۱۶
۶۴۵ ۲۹ر ،، محمد عبد الحفیظ ولیمہ مخدوم حسینی ز ۱ ۱۹۹
۶۴۶ ۲۹ر ،، میر حشمت علیخاں عقد دختر ف ۵ ۲۱۳
۶۴۷ ۲۹ر ،، بیگم سید امیر الدین علیخاں ،، سید حسین علیخاں ز ۱ ۱۹۳، ت ۴ ۲۰ و ۱۹
۶۴۸ ۳۰ر ،، محی الدین خاں گلپوشی دختر شمشیر نواز جنگ ز ۱ ۱۸۱
۶۴۹ یکم شعبان میر راحت علی گلپوشی سید محمد رضا ف ۵ ۲۲۲
۶۵۰ ۷ر ،، غلام رسول ،، فرزند ز ۱ ۱۹۴، ت ۴ ۲۱
۶۵۱ ۲۵ر ،، حاجی بیگم تسمیہ خوانی سید محمد مقصود ز ۱ ۱۹۵
۶۵۲ ۲۹ر ،، عزیز یار جنگ عقد دختر معین یار جنگ ف ۵ ۲۲۱
۶۵۳ ۵ر رمضان محمد اسمٰعیل تسمیہ خوانی دختر ف ۵ ۲۱۰

۶۵۴ ۴ار رمضان باقر حسین عقد حمایت علی ف ۵ ۲۰۸

۶۵۵ ۱۴ار " سید غلام حسین " دختر ف ۵ ۲۲۵، ۲۲۶

۶۵۶ ۱۵ار " مرزا محمد رضا روزہ کشائی خورشید مرزا ف ۵ ۲۲۳

۶۵۷ ۱۵ار " محمد عبدالرحمن خاں روزہ کشائی دختر ز ۱ ۱۹۲

۶۵۸ ۱۷ار " محل سرآسمانجاہ عقد دختر معین الدولہ ص ۴ ۲۵۷

۶۵۹ ۲۸ار " سید محمد علی خاں روزہ کشائی دختر ف ۵ ۲۲۴

۶۶۰ ۱۱ار شوال محمد طاہر عقد محمد معین الدین مظہر فاروقی ز ۱ ۱۹۷

۶۶۱ ۲۵ار " زین العابدین خاں عقد ظہور الدین ز ۱ ۱۹۶

۶۶۲ ۹ار ذیقعدہ سید محی الدین تاجر تسمیہ خوانی دختر معین الدین ز ۱ ۱۹۹ — ت ۴ ۲۲

۶۶۳ ۱۰ار " ادیب یار جنگ عقد محمد قدرت اللہ ز ۱ ۲۰۰ — ف ۵ ۲۲۸

۶۶۴ ۱۷ار " محمد عزیز حسن " دختران ز ۱ ۲۰۳

۶۶۵ ۱۷ار " عبدالحمید خاں تسمیہ خوانی عبدالمجید خاں ز ۱ ۱۹۸

۶۶۶ ۲۴ار " محی الدولہ عقد محمد بہاد الدین خاں ف ۵ ۲۲۹

۶۶۷ ۲۷ار " عبدالواحد علی دنی " ہمشیرہ ف ۵ ۲۲۷

۶۶۸ ۱۵ار ذی الحجہ سکندر نواز جنگ " خود ف ۵ ۲۳۰

۶۶۹ ۱۸ار " میر مومن علی " میر لیاقت علی ف ۵ ۲۳۱

۶۷۰ ۱۹ار " سید احمد حسین ولیمہ زین العابدین مصطفیٰ پاشا ف ۵ ۲۳۶

۶۷۱ ۲۱ار " محمد احمد عقد دختر ف ۵ ۲۳۸

۶۷۲ ۲۲ار " حکیم محمود علی " " ف ۵ ۲۳۲

۶۷۳ ۲۲ار " محمد عبدالقادر " غلام محمد ف ۵ ۲۳۳

۶۷۴ ۲۴ار " غوث محی الدین عصرانہ عقد خود ف ۵ ۲۳۴، ۲۳۹

۶۷۵ ۲۵ار " یاور علیخاں جاگیردار عقد دختر سید محمد حسین جعفری ف ۵ ۲۳۷ — ز ۱ ۲۰۴

۱۳۵۱ھ

۶۷۶ ۱۸ار صفر محمد عباس علی آفندی مجلس العیال ثانی ز ۱ ۲۰۵

۶۷۷ ۱۹ار ربیع الاول معین الدولہ عقد دختر ف ۵ ۲۴۰-۲۴۱ — ص ۴ ۲۵۸-۲۵۹ — ز ۱ ۲۰۱

۶۷۸ ۹ار ربیع الثانی محمد مہدی حسن عقد محمد جمال الدین حسین ف ۵ ۲۴۲

۶۷۹ ۲ار " نور الحمید انصاری " نور الصدیق انصاری ف ۵ ۲۴۳

۶۸۰ ۱۴ار " محمد انور الدین خیر مقدم قطب الدین فرنگی محلی ز ۱ ۲۰۶

۶۸۱ ۱۴ار " شمشیر جنگ عقد دختر ف ۵ ۲۴۴، ۲۴۵

۶۸۲ ۱۶ار " سید محمد علی خاں " سید طاہر علیخاں ف ۵ ۲۴۸

۶۸۳ ۱۹ار " محل سرآسمانجاہ " دختر عزیز الدین علی خاں ص ۴ ۲۶۰

۶۸۴ ۲۳ار " میر حسین علی خاں جمعگی ہمشیر ف ۵ ۲۴۶

۶۸۵ ۲۹ار " یونس وفاقاتی عقد ہمشیر ز ۱ ۲۰۹

۶۸۶ ۳۰ار " محل نور الحمید انصاری ولیمہ نور الصدیق ز ۱ ۲۰۷

۶۸۷ ؟ " میر محمد حسین قطعہ تاریخ ف ۵ ۲۴۷

۶۸۸ یکم جمادی الاول سید لشکر خاں سالگرہ دختر میر احسان علی ز ۱ ۲۰۸

۶۸۹ ۶ار " سید سعادت علیخاں جمعگی دختر شمشیر جنگ ف ۵ ۲۴۹

۶۹۰ ۲۱ار " سید محمد حسین عقد سید محمد تقی ز ۱ ۲۱۰

۶۹۱ ۶ار جمادی الثانی عاشق حسین خاں " کاظم علیخاں ف ۵ ۲۵۰

۶۹۲ ۶ار " بیگم سید اکبر علیخاں " سید اقبال علیخاں ز ۱ ۲۱۲

۶۹۳ ۶ار " حیدر علی خاں " دختر ف ۵ ۲۵۱

۶۹۴ ۲۰ار " بشیر الدین انصاری " ضیاء الدین انصاری ت ۴ ۲۳ — ز ۱ ۲۱۵

۶۹۵ ۲۷ار " ریاست علی مرزا " مہدی علی مرزا ز ۱ ۲۱۳

۶۹۶ ۵ار رجب اقتدار یار جنگ " دختر ڈاکٹر فیض جنگ ز ۱ ۲۱۱

۶۹۷ ۱۱ار " ابوالحسن قیصر عقد دختر ف ۵ ۲۵۳

۶۹۸ ۲۹ار " تلاوت علی مرزا " " ف ۵ ۲۵۲

۶۹۹ ۱۹ار " رفعت یار جنگ " " ت ۴ ۲۳ — ز ۱ ۲۱۶

نمبر	تاریخ	نام	تقریب			صفحہ
۷۰۰	۱۹ر رجب	سید غلام محمد قادری	عقد ڈاکٹر زور زر نجم	ز	۱	۲۱۴
۷۰۱	۱۹ر ”	سرفراز حسن علی خوش	” شعر تقریب	ت	۴	۴۷
۷۰۲	۱۹ر ”	ہمشیر محمد محسن	عقد دختر ہمشیر زادی	ز / ت	۱ / ۴	۲۱۹ / ۲۴
۷۰۳	۲۶ر ”	میر احمد علی خاں	” دختر	ز	۱	۲۱۷
۷۰۴	۲ر شعبان	محمد بشیر الدین احمد	ولیمہ حکیم محمد نظام الدین	ز	۱	۲۱۸
۷۰۵	۲ر ”	خیر النساء بیگم	” ”	ز / ت	۱ / ۴	۲۲۱ / ۲۵
۷۰۶	۳ر ”	علی احمد ابن مہدی حسین	عقد کاظم علی جدی	ف	۵	۲۵۵ و ۲۵۸
۷۰۷	۳ر ”	محمود علی جدی	عقد برادر زادی	ف	۵	۲۵۹
۷۰۸	۵ر ”	بیگم سید امیر علیخاں	” سید یٰسین علیخاں	ز	۱	۲۲۰
۷۰۹	۶ر ”	محمد اظہر الدین	” محمد ظہیر الدین	ز / ت	۱ / ۴	۲۲۲ / ۲۶، ۲۷
۷۱۰	۱۷ر ”	عزیز یار جنگ	” دختر معین یار جنگ	ز	۱	۲۲۳
۷۱۱	۱۷ر ”	محل شمشیر جنگ	” دختر	ف	۵	۲۶۰، ۲۶۱
۷۱۲	۱۷ر ”	خان خاناں	” سید وزارت حسین	ف	۵	۲۶۲، ۲۶۳
۷۱۳	۲۰ر ”	عبد العلی	” دختر	ف	۵	۲۵۴
۷۱۴	۲۴ر ”	سعادت علی خاں	” امجد علیخاں	ف	۵	۲۵۶
۷۱۵	۲۷ر رمضان	محل فیاض علیخاں	روزہ کشائی فرزند و دختر	ز	۱	۲۲۵
۷۱۶	۱ر شوال	معین یار جنگ	تسمیہ خوانی محمد آصف الدین	ز	۱	۲۲۷
۷۱۷	۲۷ر ”	بیگم برکت اللہ قریشی	عقد رحیم اللہ قریشی	ز	۱	۲۲۶
۷۱۸	۲۹ر ”	میجر علاء الدین خاں	” صلاح الدین احمد	ف	۵	۲۶۴، ۲۶۵
۷۱۹	۶ر ذیقعدہ	جیون یار جنگ	” دختر	ف	۵	۲۶۷
۷۲۰	۱۰ر ”	یمین السلطنت کشن پرشاد	” ”	ف	۵	۲۶۹
۷۲۱	۱۰ر ”	بیگم مرزا یار جنگ	” حبیب اللہ بیگ	ف	۵	۲۶۶
۷۲۲	۱۱ر ”	طالب علی	گلپوشی سید محمد حسین	ف	۵	۲۶۸
۷۲۳	۱۲ر ”	ڈاکٹر خواجہ معین الدین	عقد خواجہ نصیر الدین	ف	۵	۲۷۰
۷۲۴	۱۴ر ”	فرزندان نصیر جنگ	فاتحہ سالانہ قبلہ گاہی	ز	۱	۲۳۰
۷۲۵	۲۷ر ذیقعدہ	محمد تقی الدین	عقد ہمشیر	ز	۱	۲۲۸
۷۲۶	۴ر ذی الحجہ	محمد اعظم اللہ خاں	” ڈاکٹر عظیم طاہر علیخاں مسلم	ز	۱	۲۲۹
۷۲۷	۱۱ر ”	بہادر مرزا	عقد محمود مرزا	ف	۵	۲۸۴
۷۲۸	۱۲ر ”	شمشیر جنگ	گلپوشی وحید علیخاں	ف	۵	۲۷۴
۷۲۹	۱۸ر ”	محمد عباس	عقد ہمشیر زادی	ف	۵	۲۸۷
۷۳۰	۱۸ر ”	محمد عبد العزیز	چہلم عبد الواسع صفا	ز	۱	۲۳۳
۷۳۱	۱۹ر ”	حکیم محمد حسین	عقد دختر	ز	۱	۲۳۷
۷۳۲	۱۹ر ”	محمد سلطان	” فرزند	ف	۵	۲۷۳
۷۳۳	۱۹ر ”	میر محمد ہادی	” میر محمد کاظم	ف	۵	۲۸۳
۷۳۴	۱۹ر ”	شوکت جنگ	” دختر رضا حسین خاں	ف	۵	۲۷۵، ۲۷۶
۷۳۵	۲۱ر ”	سیف نواز جنگ	” عوض بن صالح	ف	۵	۲۷۸
۷۳۶	۲۴ر ”	محمد وارث خاں	” یوسف علیخاں	ز	۱	۲۳۱، ۲۳۴
۷۳۷	۲۵ر ”	میر اقبال علیخاں	” ذو الفقار حسین خاں	ز	۱	۲۳۲
۷۳۸	۲۵ر ”	ولی داد خاں مندوزئی	” خود	ف	۵	۲۷۷
۷۳۹	۲۵ر ”	آغا یار جنگ	تسمیہ خوانی دختر کرنل امیر سلطان	ف	۵	۲۷۹
۷۴۰	۲۵ر ”	شمشیر نواز جنگ	عقد نواسی	ف	۵	۲۸۰
۷۴۱	۲۵ر ”	سیف نواز جنگ	ولیمہ عوض بن صالح	ف	۵	۲۸۱، ۲۸۲
۷۴۲	۲۵ر ”	قاسم الدین حسین	عقد سیف الدین حسین	ف	۵	۲۸۵
۷۴۳	۲۶ر ”	حیدر علی خاں	” حسن علیخاں	ف	۵	۲۷۱
۷۴۴	۲۷ر ”	بیگم گیسو دراز خاں	تسمیہ خوانی دختر زادی	ز	۱	۲۳۵
۷۴۵	۲۹ر ”	افسر علی خاں	عقد عابد علیخاں	ف	۵	۲۸۶
۷۴۶	۲۶ر آذر	لچھمی نارائن	” دختر	ز	۱	۲۰۲
۷۴۷	۹ر بہمن	جامعہ عثمانیہ	ڈائزیوم کلیہ	ت	۴	۲۹
۷۴۸	۲۶ر اردی بہشت	اشیوری داس	عقد کشن داس	ف	۵	۲۵۷
۷۴۹	۱۶ر امرداد	ہری پرشاد گوڑ	رائے محبوب نارائن گوڑ	ز	۱	۲۴۴
۷۵۰	۲۴ر آبان	منتظمین قیامت خانہ مسرت منزل	عصرانہ کامیابی کرکٹ	ت	۴	۲۸

۱۳۵۲ھ

۶۵۱ ۲۵؍صفر بہادر یار جنگ تسمیہ خوانی دختر محمد دولت خاں ف ۵ ۲۸۸

۶۵۲ یکم ربیع الاول امیر الدین علیخاں عقیلہ صاحبزادہ جاگیردار سید محمد علیخاں (پرویز) ز ۱ ۲۳۸ / ت ۴ ۳۰

۶۵۳ ۴؍ " عبدالرحیم جمعدار سالگرہ دختر صبیحہ ت ۴ ۳۱

۶۵۴ ۹؍ " ولی اللہ حسینی ولیمہ نعیم الدین حسینی ف ۵ ۲۸۹

۶۵۵ ۲۰؍ " سید ملک محمود قادری عقد سید غلام افضل ز ۱ ۲۳۹

۶۵۶ ۲۱؍ " محمد نصیر الدین خاں " ہمشیر ز ۱ ۲۳۶

۶۵۷ ۲۷؍ " طالبات محبوبیہ گرلز اسکول محفل میلاد ز ۱ ۲۴۲

۶۵۸ ۳۰؍ " عباس علی خاں عقد عبداللہ خاں ت ۴ ۳۲

۶۵۹ ۳۰؍ " محل محمد عبدالرحمن خاں " ہمشیرہ عبداللہ خاں ز ۱ ۲۴۰

۶۶۰ ۳۰؍ " عباس علیخاں جاگیردار " محمد عبداللہ خاں ز ۱ ۲۴۵

۶۶۱ ۱۰؍ربیع الثانی میر جعفر علی " نواب جانی ف ۵ ۲۹۲

۶۶۲ ۱۱؍ " محمد احمد اللہ " خود ف ۵ ۲۹۵

۶۶۳ ۱۱؍ " محمد غوث " دختر ت ۴ ۳۳

۶۶۴ ۱۱؍ " میر بہبود علی " ڈاکٹر حمید سیادت علی خاں ز ۱ ۲۴۳

۶۶۵ ۱۲؍ " محمد صادق علی خاں تبلیغی جشن میلاد ز ۱ ۲۴۴

۶۶۶ ۱۶؍ " اہلیہ نور الحمید انصاری عقیقہ قیام النساء ز ۱ ۲۵۴

۶۶۷ ۱۸؍ " میر بہبود علی ولیمہ ڈاکٹر سیادت علیخاں ز ۱ ۲۴۶

۶۶۸ ۱۹؍ " انور الدین آصفجاہی خیر مقدم شیخ الطاف الرحمن قدوائی ز ۱ ۲۴۷

۶۶۹ ۱۹؍ " محمود علی عقد مظفر علی ز ۱ ۲۵۰

۶۷۰ ۱۹؍ " محمد محبوب علی " محمد احمد انصاری ز ۱ ۲۵۳

۶۷۱ ۲۱؍ " محمد عباس علیخاں " محمد عبدالرحمن خاں ز ۱ ۲۵۲

۶۷۲ ۲۱؍ " محل عبدالرحمن خاں " نواسی ز ۱ ۲۴۸

۶۷۳ ۲۴؍ " محمد عبدالوہاب تسمیہ خوانی فرزند ز ۱ ۲۵۲

۶۷۴ ۲۵؍ربیع الثانی مظہر الدین خاں عقد سید علی اشرف ایڈیٹر "تعلیم" ز ۱ ۲۴۹

۶۷۵ ۲۵؍ " حکیم محمد حسین عقد فیض محمد صدیقی ز ۱ ۲۵۶

۶۷۶ ۲۷؍ " بیگم ڈاکٹر یعقوب " فرزند غوث میاں ف ۵ ۲۹۰

۶۷۷ ۲۹؍ " رضا حسین شوری " نثار حسین ف ۵ ۲۹۱

۶۷۸ ۴؍جمادی الاول سید عبدالرحیم سالگرہ دختر حبیب محمد ز ۱ ۲۵۵

۶۷۹ ۲۴؍ " محمد صدیق عقد محمد ریاض ف ۵ ۲۹۳

۶۸۰ ۱۲؍جمادی الثانی حامد یار جنگ " ہمشیر زادی ف ۵ ۲۹۶، ۲۹۸

۶۸۱ ۲۲؍ " قاضی محی الدین علی " دختر ت ۴ ۳۴ / ز ۱ ۲۵۸، ۲۶۰

۶۸۲ ۲۲؍ " فیاض الدین خاں عقد ہمشیر ف ۵ ۲۹۷

۶۸۳ ۲۳؍ " حفیظ الدین احمد ولیمہ نجم الدین خاں ف ۵ ۲۹۴

۶۸۴ ۲۴؍ " حاجی عبدالوہاب تسمیہ خوانی ولی اللہ و یازدہم شریف ت ۴ ۳۵، ۳۶

۶۸۵ ۲۵؍ " حکیم محمد حسین ولیمہ فیض محمد صدیقی ت ۴ ۳۷

۶۸۶ ۱۴؍رجب محمد خاں عقد گیسو دراز خاں ز ۱ ۲۵۹

۶۸۷ ۱۴؍ " محمد نواز جنگ " مظہر حسین ز ۱ ۲۶۱

۶۸۸ ۱۴؍ " علی شبیر " دختر ز ۱ ۲۶۲

۶۸۹ ۱۴؍ " قدرت نواز جنگ " " ف ۵ ۳۰۰

۶۹۰ ۱۷؍ " تقی الدین " ہمشیر ز ۱ ۲۶۳

۶۹۱ ۱۷؍ " غلام دستگیر حسین " امین الدین حسین ز ۱ ۲۶۶

۶۹۲ ۲۴؍ " مظفر الدین " ڈاکٹر رضی الدین صدیقی ز ۱ ۲۶۴ / ت ۴ ۳۸

۶۹۳ ۲۴؍ " نظامت جنگ دعوت طعام ز ۱ ۲۶۵

۶۹۴ ۲۶؍ " غوث محی الدین حسین سالگرہ مشرف النساء بیگم ت ۴ ۳۹ / ز ۱ ۲۶۷

۶۹۵ ۲۷؍ " اسد اللہ نقشبندی عقد دختر ابراہیم حسین ز ۱ ۲۷۰

۶۹۶ ۲۷؍ " مرزا امین اللہ بیگ گیسو بستی عباس علی بیگ ف ۵ ۲۹۹

۶۹۷ ۲۹؍ " محمد خیر الدین عقد برادر قطب الدین ز ۱ ۲۶۸

۶۹۸ ۴؍شعبان مدرسہ عالیہ مشاعرہ و سالگرہ ہمایونی ز ۱ ۲۶۹

۷۹۹ ۴/شعبان محمد حسن گلپوشی سکندر ز ۱ ۲۷۱

۸۰۰ ۱۹/ " سید قطب الدین عقد سید افتخار الدین ز ۱ ۲۷۴

۸۰۱ ۲۱/ " محمد اشرف " خود ف ۵ ۳۰۱

۸۰۲ ۲۶/ " اہلیہ غلام محمد " خلیل اللہ صدیقی ت ۴ ۴۰
ز ۱ ۲۷۲، ۲۷۵

۸۰۳ ۲۶/ " محمد مظفر الدین ولیمہ اکبر رضی الدین صدیقی ز ۱ ۷۳

۸۰۴ ۲۶/ " محمود علی خاں عقد میر احمد علیخاں ز ۱ ۲۷۷

۸۰۵ ۲۹/ " اقبال علی خاں " ہمشیر ز ۱ ۲۷۶

۸۰۶ ۲۹/ " اشرف نواز جنگ " محمد شریف اختر ز ۱ ۲۷۸

۸۰۷ ۲۹/ " غلام محمد ولیمہ خلیل اللہ صدیقی ز ۱ ۲۸۱

۸۰۸ ۲۹/ " والدہ میر اقبال علیخاں عقد فرزند ت ۴ ۴۱

۸۰۹ ۲/رمضان اہلیہ محمد داد علی ولیمہ محمد عبد الرحیم ز ۱ ۲۷۹

۸۱۰ ۱۴/ " " ظہور حسن روزہ کشائی ظہور الحق معین الدین ز ۱ ۲۸۴
ت ۴ ۴۴

۸۱۱ ۱۴/ " " نور الحمید النصاری روزہ کشائی نور الوہاب ز ۱ ۲۸۰

۸۱۲ ۱۹/ " رفعت یار جنگ افطار ت ۴ ۴۲
ز ۱ ۲۸۲

۸۱۳ ۴/شوال بیگم داور علیخاں عقد دختر ف ۵ ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴

۸۱۴ ۶/ " محمد عبد الحق " سید احمد ز ۱ ۲۸۵

۸۱۵ ۱۰/ " محمد حسین " فرزند ز ۱ ۲۸۳

۸۱۶ ۱۰/ " اہلیہ محمد حسین " دختر ت ۴ ۴۳

۸۱۷ ۱۰/ذیقعدہ میر محمد ہادی شب گشت میر محمد کاظم ف ۵ ۳۰۹، ۳۱۰

۸۱۸ ۱۱/ " بیگم شوکت جنگ عقد صاحبزادی رضا حسین ف ۵ ۳۰۵ و ۳۰۸

۸۱۹ ۱۴/ " محسن معتمد الدولہ عقد دختر غلام حسین ف ۵ ۳۰۶

۸۲۰ ۱۵/ " رضیہ بیگم بنت مہدی یار جنگ " میر اسمٰعیل علی خاں ف ۵ ۳۰۷

۸۲۱ ۱۵/ " میر محمد تقی " ف ۵ ۳۱۱

۸۲۲ ۱۱/ذی الحجہ میر دار حسین تسمیہ خوانی نقی میر ف ۵ ۳۱۴

۸۲۳ ۱۴/ " میر احمد حسین خاں جمگی میر اسمٰعیل علیخاں ف ۵ ۳۱۳

۸۲۴ ۱۷/ذی الحجہ رضا علیخاں بیگ علی عقد نہال علیخاں ف ۵ ۳۱۲

۸۲۵ ۲۶/ " نقی علی نجفی " نثار حسین

۸۲۶ ۲۷/ " ریاست علیخاں تسمیہ خوانی فرزندان ف ۵ ۳۱۶

۸۲۷ ۲۷/ " رفعت یار جنگ عقد دختر عماد جنگ ز ۱ ۲۸۶

۸۲۸ ۲۷/ " میر ابراہیم علی " دختر ز ۱ ۲۸۷

۸۲۹ ۲۷/ " محمد عبد الوحید " عبد الرشید ز ۱ ۲۸۹

۸۳۰ ۲۷/اردی بہشت اراکین یونین ٹریننگ عصرانہ جامعہ عثمانیہ ت ۴ ۵۰

۸۳۱ ۹/خورداد حیدر علی احمد ڈنر سالانہ اقامت خانہ جامعہ عثمانیہ ت ۴ ۵۱

۸۳۲ ۲۲/شہریور صدر و اساتذہ جامعہ عثمانیہ عصرانہ باعزاز مفتی فلسطین ت ۴ ۴۴

۸۳۳ ۵/مہر علی محمد خاں انتخاب میر محلہ گان دعوت چاء ت ۴ ۴۵ و ۵۲

۸۳۴ ۱۸/مہر محمد بشیر الدین عقد محمد مخدوم محی الدین (کامریڈ) ز ۱ ۲۵۷

۸۳۵ ۲۰/ " ظہیر احمد جلسہ تعزیت بہ نظم طباطبائی مرحوم ت ۴ ۴۹

۸۳۶ ۲۸/فروری گوری شنکر شادی تیرا دیابائی ف ۵ ۳۱۷

۸۳۷ ۱۶/مارچ خورشید بیگم گلپوشی محمدی بیگم ف ۵ ۳۱۸

۸۳۸ ۱۷/ " نیاز احمد عقد زین العابدین ف ۵ ۳۱۹

۸۳۹ ۱۵/اپریل صغریٰ ہمایوں مرزا جلسہ خواتین بہار یادی آمنہ پوپ ت ۴ ۴۶

۸۴۰ ۱۸/ " فطرت جنگ عقد دختر شیر جنگ ف ۵ ۳۲۰

۸۴۱ ۲۴/اگست مرزا شکور بیگ ٹکٹ ڈرامہ "نئی روشنی" ت ۴ ۸

۱۳۵۳ھ

۸۴۲ ۲۱/صفر محمد قطب الدین نہال عقد دختر ف ۵ ۲۱

۸۴۳ ۸/ربیع الاول اہلیہ محمد محسن " " ز ۱ ۱۰

۸ ۲۲ ربیع الاول ذوالقدر جنگ سنگ بنیاد دارالاقامہ عثمانیہ یونیورسٹی ز ۱ ۲۹۱

۸ ۲۲ ر " تراب یار جنگ عقد دختر ف ۵ ۳۲۲، ۳۲۳

۸ ۱ ربیع الثانی ذوالفقار علی خاں " رضا علی ف ۵ ۳۲۴

۸ ۱ ر " محبوب علی خاں گلپوشی تسمیہ خوانی یعقوب علی خاں ف ۵ ۳۲۶

۸۴۸ ۱ ر " شمشیر بہادر جنگ عقد ضمیر الدین خاں ف ۵ ۳۲۸

۸۴۹ ۲۱ ر " محی الدین یار جنگ مرحوم " دختر سبحان خاں ف ۵ ۳۲۵

۸۵۰ ۱ ر " اکرام الدین خاں " معین الدین خاں ف ۵ ۳۲۶

۸۵۱ ۲۱ ر " محمد عباس علی خاں " محمد عبدالرحمن خاں ز ۱ ۲۹۲

۸۵۲ ۲۷ ر " سید خادم الدین " اسحٰق علی ز ۱ ۲۹۳ / ت ۴ ۵۳

۸۵۳ ۶ جمادی الاول عبدالحی قسیمی " فرزند ف ۵ ۳۲۹، ۳۳۰ / مں ۴ ۲۹۱

۸۵۴ ۲ جمادی الثانی میر دوست علی " دختر ز ۱ ۲۹۵

۸۵۵ ۱۱ ر " میر حسن آخوندزادہ " خواہرزادہ عبدالحق ز ۱ ۲۹۶

۸۵۶ ۱۱ ر " رسول یار جنگ " ہمشیرزادی ز ۱ ۲۹۴

۸۵۷ ۱۴ ر " احمد علی طاہر ولیمہ محبوب علی طاہر ز ۱ ۲۹۷

۸۵۸ ۹ رجب بیگم راحت جنگ عقد دختر ف ۵ ۳۳۱

۸۵۹ ۹ ر " میر موسیٰ خاں " راحت جنگ ف ۵ ۳۳۲

۸۶۰ ۲۳ ر " محمد نصیب خاں " محمد ہوشدار خاں ف ۵ ۳۳۴

۸۶۱ ۲۴ ر " شہید یار جنگ " دختر ف ۵ ۳۳۳، ۳۳۴

۸۶۲ ۲۴ ر " محمد دولت خاں " " ف ۵ ۳۳۵

۸۶۳ ۲۴ ر " پروفیسر مصطفےٰ قادری " سید حسین قادری ز ۱ ۲۹۸

۸۶۴ ۲۶ ر " حاجی محمد سرور " پروفیسر عبدالقادر سروری ز ۱ ۲۹۹ / ت ۴ ۵۴

۸۶۵ ۲ شعبان محل آصف نواز الملک سالگرہ دختر محمد غوث خاں ز ۱ ۳۰۰

۸۶۶ ۲ ر " معین یار جنگ " ز ۱ ۳۰۱

۸۶۷ ۴ ر " محمد عبدالرحمن شریف تسمیہ خوانی دختر ز ۱ ۳۰۲ / ت ۴ ۵۵

۸۶۸ ۲۲ شعبان معین یار جنگ عقد شہاب الدین ف ۵ ۳۲۷ / ز ۲ ۳۰۹

۸۶۹ ۲۲ ر " محمد علی بیگ " دختر ف ۵ ۳۳۰

۸۷۰ ۲۲ ر " محمد خیر الدین " " ز ۲ ۳۰۴

۸۷۱ ۲۲ ر " مرزا غلام حیدر " مرزا مہدی علی ز ۲ ۳۰۵

۸۷۲ ۲۳ ر " اہلیہ افتخار یار جنگ " شہاب الدین ز ۲ ۳۰۷

۸۷۳ ۲۴ ر " سید محی الدین ولیمہ شبیر الدین ز ۲ ۳۰۸

۸۷۴ ۲۵ ر " سعادت علی رضوی گلپوشی برادران ز ۲ ۳۱۱

۸۷۵ ۲۵ ر " محمد علی بیگ عصرانہ عقد دختر ف ۵ ۳۳۸

۸۷۶ ۲۹ ر " عبدالوحید خاں عقد عزیز احمد ز ۲ ۳۱۲

۸۷۷ ۲۹ ر " لطیف احمد فاروقی " ہمشیرہ ز ۲ ۳۱۳

۸۷۸ ۶ رمضان محل جہانگیر یار جنگ " سید ریاست حسین خاں ف ۵ ۳۴۱

۸۷۹ ۱۵ ر " اہلیہ مسعود نواز جنگ روزہ کشائی دختر ف ۵ ۳۴۰، ۳۴۲، ۳۴۵

۸۸۰ ۲۵ ر " بیگم محمد گیسو دراز خاں " دختران ز ۲ ۳۱۰

۸۸۱ ۲۷ ر " محمد علی بیگ " " ف ۵ ۳۴۴

۸۸۲ ۲۹ ر " معین الدولہ " " ف ۵ ۳۴۶

۸۸۳ ۲۶ شوال محمد نعمت اللہ عقد ہمشیرہ ز ۲ ۳۱۴

۸۸۴ ۲۶ ر " احمد علی خاں " دختر مظہر علی خاں ز ۲ ۳۱۶

۸۸۵ ۱۰ ذیقعدہ ابوالبرکات حضرت نعیم چہلم تقی الدین احمد ز ۲ ۳۱۵ / ت ۴ ۵۶، ۵۷، ۵۸

۸۸۶ ۱۰ ر " فخر الدین احمد تناول طعام ز ۲ ۳۰۶

۸۸۷ ۲۷ ر " سید عبدالصمد عقد اکرام الدین ف ۵ ۳۴۹

۸۸۸ ۲۷ ر " محمد محبوب علی خاں ولیمہ محمد احمد علی خاں ف ۵ [illegible]

۸۸۹ ۱۱ ذی الحجہ میر اکبر حیدری ملاقات عید الضحیٰ ز ۲ [illegible]

۸۹۰ ۱۵ ر " نصرت ریاست علی مرزا عقد نصرت حیدر علی مرزا ت ۴ ۵۹ / ز ۲ ۳۲۲

۸۹۱ ۱۵ ر " مہدی حسین خاں " دختر ف ۵ ۳۵۰

۸۹۲ ۲۶ ر " احمد علی مرزا گلپوشی امیر محمد خاں ف ۵ ۳۴۸

۸۹۳ ۱۶ ر " محمد معین خاں عقد ہمشیرہ ف ۵ [illegible]

۸۹۴ ۲۶ ر " سید بدرالدین " دختر ز [illegible]

۸۹۵	۲۶ ذی الحجہ	فخر نواز جنگ	عقد سید افضل علیخاں	ز ۲ ۳۲۰
۸۹۶	۱۱ اردے	طلسانین جامعہ عثمانیہ	کانفرنس میں تحریک کمیٹی	ت ۴ ۶۱/۶۲
۸۹۷	۱۱ ر ”	محمد عبدالروف	طلسانین عثمانیہ کی پہلی سالانہ کانفرنس	ز ۲ ۳۲۱
۸۹۸	یکم فروری	احمد عبدالجبار	سالانہ جلسہ بزم اردو نظام کالج	ز ۲ ۳۲۴
۸۹۹	۷ ر ”	حمید احمد انصاری	جلسہ تقسیم اسناد جامعہ عثمانیہ	ز ۲ ۳۲۲
۹۰۰	۷ ر ”	یمین السلطنہ کشن پرشاد	ایٹ ہوم جلسہ تقسیم اسناد جامعہ	ز ۲ ۳۲۶
۹۰۱	۲۱ ر ”	ڈاکٹر زور صاحب	عصرانہ نظام الدین احمد صدیقی	ت ۴ ۶۰، ز ۱ ۱۴۱
۹۰۲	۱۱ ر مہر	سید عابد حسین	اعتراف خدمات علی نواز جنگ	ز ۲ ۳۲۷
۹۰۳	۱۰ ر اپریل	غوث محی الدین	عقد دختر	ف ۵ ۳۵۱
۹۰۴	۱۷ ر دسمبر	مخدوم محی الدین	مشاعرہ جامعہ عثمانیہ	ز ۲ ۳۲۵

۱۳۵۴ھ

۹۰۵	۱۴ ر ربیع الاول	حسن شریف	عقد معین الدین شریف	ز ۲ ۳۲۸، ت ۴ ۶۲
۹۰۶	۱۴ ر ”	ہادی علی خاں	سالگرہ عبدالعلی خاں	ف ۵ ۳۵۵
۹۰۷	۱۸ ر ”	امیر علی نقوی	عقد دختر	ف ۵ ۳۵۴
۹۰۸	۱۹ ر ”	معین الدولہ	” ”	ف ۵ ۳۵۲، ۳۵۷، ز ۲ ۳۲۹
۹۰۹	۱۹ ر ”	کشن پرشاد یمین السلطنہ	” خواجہ احمد اللہ خاں	ف ۵ ۳۵۳، ۳۵۶
۹۱۰	۲۲ ر ”	اہلیہ محمد فیاض علیخاں	” سلطان خاں	ز ۲ ۳۳۰
۹۱۱	۱۷ ر ربیع الثانی	مرزا غلام دستگیر بیگ	” عبدالکریم بیگ	ز ۲ ۳۳۱
۹۱۲	۲۳ ر ”	سید ابوالفضل	” سید محسن	ف ۵ ۳۵۸
۹۱۳	۲۴ ر ”	احمد علی خاں	” محبوب علیخاں	ز ۲ ۳۳۲
۹۱۴	۲۷ ر ”	حشمت علی خاں	” دختر	ف ۵ ۳۶۲
۹۱۵	۲ ر جمادی الاول	عظمت جنگ	” اشفاق علیخاں	ف ۵ ۳۵۹، ز ۲ ۳۳۳، ت ۴ ۶۳
۹۱۶	۳ ر جمادی الاول	عندلیب	عقد دختر	ف ۵ ۳۶۴
۹۱۷	۱۴ ر جمادی الثانی	آغا سید محمد علی	” محمد عوض آفندی	ف ۵ ۳۶۰
۹۱۸	۱۸ ر ”	قطب علی خاں	” جعفر علیخاں	ف ۵ ۳۶۱
۹۱۹	۱۲ ر رجب	پروفیسر سید ابراہیم	ولیمہ سید محمد تقی	ز ۲ ۳۳۷
۹۲۰	۱۳ ر ”	علی یار جنگ	عقد فرخندہ علیخاں	ف ۵ ۳۶۳
۹۲۱	۱۳ ر ”	کمال یار جنگ	” سید محمد جعفر خاں	ف ۵ ۳۶۶، ۳۷۳
۹۲۲	۱۳ ر ”	تراب یار جنگ	” دختر	ف ۵ ۳۷۱
۹۲۳	۱۹ ر ”	اہلیہ مرزا داود علیخاں	” ”	ف ۵ ۳۶۴، ۳۶۹
۹۲۴	۱۹ ر ”	کشن پرشاد یمین السلطنہ	” خواجہ اسداللہ خاں	ف ۵ ۱۹۸، ۱۴۲، ص ۴ ۱۴۲
۹۲۵	۲۹ ر ”	اہلیہ غلام محی الدین جنیدی	” دختر	ز ۲ ۳۲۵
۹۲۶	۲۹ ر ”	حبیب الدین صغیر	” قطب الدین	ز ۲ ۳۳۸
۹۲۷	۲۹ ر ”	کمال یار جنگ	” سید تہور حسین	ف ۵ ۳۷۴
۹۲۸	۲۹ ر ”	میر عباس علیخاں	” دختر	ف ۵ ۳۷۰
۹۲۹	۲۹ ر ”	محمد اکبر الدین صدیقی	” حمید الدین محمود	خ ۵ ۳۶۵
۹۳۰	۲ ر شعبان	اہلیہ حبیب الدین صغیر	ولیمہ قطب الدین	ز ۲ ۳۳۹
۹۳۱	۳ ر ”	محمد علی خاں	عقد ہدایت علیخاں	ف ۵ ۳۷۸
۹۳۲	۲۵ ر ”	لطف علی باقری	” ہمشیرہ	ف ۵ ۳۷۹
۹۳۳	۲۵ ر ”	واجد حسین	” مرزا فدا حسین	ف ۵ ۳۷۷
۹۳۴	۲۵ ر ”	سجاد نواز حسین	” دختر	ف ۵ ۳۷۶
۹۳۵	۲۷ ر ”	بہبود یار جنگ	” ”	ف ۵ ۳۷۵
۹۳۶	۲۷ ر ”	محمد واحد علی	عقیقہ قادر محی الدین	ز ۲ ۳۴۱، ت ۴ ۶۴
۹۳۷	۹ ر رمضان	شمشیر نواز جنگ	عقد سلطان حسین	ف ۵ ۳۸۰
۹۳۸	۲۶ ر ”	نور الحمید انصاری	روزہ کشائی انوار الحق	ز ۲ ۳۴۰
۹۳۹	۲۶ ر ”	محمد نصیر جنگ	عقد چاند پاشا	ز ۲ ۳۴۱
۹۴۰	۹ ر شوال	اہلیہ عبدالجبار	” دختر	ز ۲ ۳۴۳، ف ۵ ۳۸۱
۹۴۱	۱۱ ر ذیقعدہ	میر اکبر علی	تسمیہ خوانی میر اصغر علی	ف ۵ ۳۸۲
۹۴۲	۲۵ ر ”	تراب علی خاں	عقد میر خورشید علیخاں	ف ۵ ۳۸۳
۹۴۳	۴ ر ذی الحجہ	لطیف نواز جنگ	” دختر	ف ۵ ۳۹۱

نمبر	تاریخ	نام	مضمون			صفحہ
۹۹۳	۸ر رجب	قربان حسین خاں	عقد دختر	ف	۵	۴۱۵
۹۹۴	۱۴ر ”	بہاء الدین شطاری	” سید ابراہیم حسینی	ز	۲	۳۶۷
۹۹۵	۱۵ر ”	قادر حسین خاں	” ہمشیرہ	ز	۲	۳۶۶
۹۹۶	۱۵ر ”	مرزا غفور بیگ	” مرزا انکو بیگ	ز	۲	۳۷۱
۹۹۷	۲۴ر ”	ملایا محبوبہ گورنر ٹاکسل	محفل میلاد	ز	۲	۳۶۹
۹۹۸	۲۵ر ”	محمد فرید الدین	عقد محمد عبدالعزیز	ز	۲	۳۶۴
۹۹۹	۲۵ر ”	سید اعظم اللہ حسینی اعظم	” رحیم الدین انصیر	ز	۲	۳۷۰
۱۰۰۰	۲۹ر ”	مسز خواجہ معین الدین انصاری	تسمیہ خوانی معراج النسا	ز	۲	۳۷۳
۱۰۰۱	۲۹ر ”	محمد موسیٰ	عقد دختر	ف	۵	۴۱۶
۱۰۰۲	۲۹ر ”	لطیف نواز جنگ	” ”	ف	۵	۴۱۷
۱۰۰۳	۲۹ر ”	محمد معتمد الدولہ	” ”	ف	۵	۴۱۸
۱۰۰۴	۶ر شعبان	سید محمد علی خاں	” ہمشیرزادی	ف	۵	۴۲۱
۱۰۰۵	۶ر ”	میر بہبود علیخاں	” میر احمد علیخاں	ف	۵	۴۲۴
۱۰۰۶	۱۵ر ”	زین یار جنگ	” بھتیجی	ف	۵	۴۲۹
۱۰۰۷	۱۵ر ”	اہلیہ امیر حسن	” مہدی علی	ف	۵	۴۳۶
۱۰۰۸	۲۰ر ”	داؤد جنگ	” دختر	ف	۵	۴۲۸، ۴۳۴
۱۰۰۹	۲۰ر ”	سید محمد علی خاں	” میر طاہر علیخاں	ف	۵	۴۳۲، ۴۳۳
۱۰۱۰	۲۰ر ”	مرزا مظفر بیگ	” دختر	ز	۲	۳۷۲
۱۰۱۱	۲۱ر ”	محمد نواب حسین علیخاں	” ”	ف	۵	۴۳۷
۱۰۱۲	۲۳ر ”	مرزا قربان علی خاں	ولیمہ علی حسین خاں	ز ف	۲ ۵	۳۷۴ ۴۳۵، ۴۴۰
۱۰۱۳	۲۳ر ”	سید محمود علی خاں	ولیمہ میر طاہر علیخاں	ف	۵	۴۲۸
۱۰۱۴	۲۶ر ”	میرزا وار علی خاں	عقد سید فتح علیخاں	ف	۵	۴۱۹، ۴۴۱
۱۰۱۵	۲۶ر ”	نظامت جنگ	” افضل الدین حسین	ت	۴	۶۷/۱، ۶۸
۱۰۱۶	۲۶ر ”	محمد عظیم الدین	تسمیہ خوانی شوکت	ف	۵	۴۲۳
۱۰۱۷	۲۶ر ”	عقیل جنگ	عقد دختر	ف	۵	۴۲۷
۱۰۱۸	۲۶ر ”	محمد شاہ یار جنگ	” ” مہدی جنگ	ف	۵	۴۳۲، ۴۳۹
۱۰۱۹	۲۶ر ”	وزیر یار الدولہ	مرزا نجف علیخاں	ز	۲	۳۷۶
۱۰۲۰	۲۶ر ”	رفعت یار جنگ	عقد دختر	ز ت	۲ ۴	۳۷۷ ۶۶/۲، ۶۷/۲
۱۰۲۱	۲۷ر شعبان	محمد اصغر نواز جنگ	عقد دختر	ف	۵	۴۲۵
۱۰۲۲	۲۸ر ”	وزیر یار الدولہ	عطر شادی نجف علیخاں	ف	۵	۴۲۶
۱۰۲۳	۲۹ر ”	اہلیہ سراج یار جنگ	عقد سید مہدی علی	ف	۵	۴۳۸
۱۰۲۴	۲۹ر ”	نظامت جنگ	ولیمہ سید افضل الدین حسین	ز	۲	۳۷۸، ۳۷۹
۱۰۲۵	۵ر رمضان	اہلیہ ظہور حسین انصاری	ملاقات ہمشیرہ افطار	ز	۲	۳۸۱
۱۰۲۶	۱۲ر ”	میر حسین علی خاں	جمعگی ہمشیرہ	ف	۵	۴۱۴
۱۰۲۷	۱۴ر ”	مرزا بہادر علی بیگ	عقد مرزا اشرف علی بیگ	ف	۵	۴۴۰
۱۰۲۸	۱۹ر ”	معین یار جنگ	دعوت افطار	ز	۲	۳۸۰
۱۰۲۹	۱۹ر ”	اختر النسا	” ”	ز	۲	۳۸۳
۱۰۳۰	۲۶ر ”	ڈاکٹر زور صاحب	” ”	ت	۴	۶۱/۱
۱۰۳۱	۲ر شوال	عسکر علی انصاری	عقد دختر	ف	۵	۴۴۲
۱۰۳۲	۳ر ذیقعدہ	عبدالحی تمیمی	” ”	ز	۲	۳۸۲
۱۰۳۳	۲۵ر ”	مرزا مصطفےٰ بیگ	” نعمت اللہ خاں	ز	۲	۳۸۵
۱۰۳۴	۲۹ر ”	عبدالحی تمیمی	” عبدالرزاق	ف	۵	۴۴۳، ۴۴۴
۱۰۳۵	یکم ذی الحجہ	کشن پرشاد یمین السلطنت	تقریب یعقوب علی شاہ دکن	ز	۲	۳۸۴
۱۰۳۶	۸ر ”	مودب آقا خانہ جامعہ عثمانیہ	سلور جوبلی ڈنر	ز	۲	۳۸۸
۱۰۳۷	۱۰ر ”	ملٹری سکریٹری شاہ دکن	حاضری دربار سلسلہ سلور جوبلی	ز	۲	۳۸۶
۱۰۳۸	۱۲ر ”	سر اکبر حیدری	ملاقات عبدالغنی	ز	۲	۳۸۷
۱۰۳۹	۱۴ر ”	میجر یوسف الدین	عقد میر احمد علیخاں	ز	۲	۳۸۹
۱۰۴۰	۱۴ر ”	غوث محی الدین حسین	تسمیہ خوانی اشرف النسا	ز	۲	۳۹۰، ۳۹۵
۱۰۴۱	۱۷ر ”	میر حیدر علی خاں	عقد میر وزارت علیخاں	ف	۵	۴۴۷
۱۰۴۲	۲۱ر ”	حاجی عبدالواحد	” افضل الدین فاروقی	ز	۲	۳۹۱
۱۰۴۳	۲۱ر ”	اعظم اللہ	قطعات تاریخ ” ”	ت	۴	۶۷
۱۰۴۴	۲۱ر ”	رفعت یار جنگ	محفل عقد برادرزادی	ز	۲	۳۹۲
۱۰۴۵	۲۱ر ”	اہلیہ سعد جنگ	عقد دختر	ز	۲	۳۹۳
۱۰۴۶	۲۴ر ”	حاجی عبدالواحد	ولیمہ افضل الدین فاروقی	ز	۲	۳۹۴
۱۰۴۷	۲۴ر ”	تلاوت علی خاں	جلوہ دختر	ف	۵	۴۴۵، ۴۴۶

۱۰۴۸ ۲۶؍ ذی الحجہ سید علی رضا تسمیہ خوانی سید حسن رضا ف ۵ ۴۴۸
۱۰۴۹ ۲۷؍ " میجر یوسف الدین ولیمہ میر احمد علیخاں ز ۲ ۳۹۶
۱۰۵۰ ۲۷؍ " رسول یار جنگ عقد محمد نظام الدین خاں ز ۲ ۳۹۷
۱۰۵۱ ۲۹؍ " معین امیر جامعہ تقریب اعزازی سر اکبر حیدری ز ۲ ۴۰۰
۱۰۵۲ ۶؍ خورداد پریم جی لعل جی بمبئی کانفرنس میمن بلدی جماعت ز ۲ ۳۹۸
۱۰۵۳ ۴؍ تیر ست گرو پرشاد عقد دختر ف ۵ ۴۵۲
۱۰۵۴ ۱۷؍ " رنگراؤ " " ف ۵ ۴۵۱
۱۰۵۵ ۲۴؍ " نرسنگ راج و گرو بہر راج ایٹ ہوم ف ۵ ۴۴۹ و ۴۵۰
۱۰۵۶ ۳ تا ۶؍ شہریور معتمد دائرۃ المعارف شرکت اجلاس سالانہ ز ۲ ۵۰۴
۱۰۵۷ ۱۳؍ مہر خواجہ حمید الدین مشاعرہ ادارۂ حمیدیہ ز ۲ ۳۹۹
۱۰۵۸ یکم مارچ راگھویندر راؤ جدہ بنگ عقد ونکما ز ۲ ۴۲۵

۱۳۵۶ھ

۱۰۵۹ ۲۵؍ صفر ڈاکٹر عبد السلام ولیمہ عبد القادر ز ۲ ۴۰۲ ؍ ۴۰۴
۱۰۶۰ ۴؍ ربیع الاول اہلیہ محمد غوث خاں عقد محمد صباح الدین خاں ز ۲ ۴۰۱
۱۰۶۱ ۲۴؍ " حامد اللہ انصاری " مسعود احمد ز ۲ ۴۰۳
۱۰۶۲ ۲۴؍ " اہلیہ ریاض الدین " ظفر الدین احمد ز ۲ ۴۰۵
۱۰۶۳ ۲۴؍ " رفعت یار جنگ " " ز ۲ ۴۰۶
۱۰۶۴ ۲۴؍ " محمد عبد الغفور " دختر ز ۲ ۴۰۷ ؍ ت ۴ ۶۹
۱۰۶۵ ۲۴؍ " ڈاکٹر عنایت علیخاں " دختران ز ۲ ۴۰۸
۱۰۶۶ ۲۴؍ " اہلیہ حکیم فتح الدین احمد " دختر ز ۲ ۴۰۹ ؍ ۴۱۱
۱۰۶۷ ۲۷؍ " محمد حامد اللہ ولیمہ مسعود احمد ز ۲ ۴۱۲
۱۰۶۸ ۲۹؍ " رفعت یار جنگ " ظفر الدین احمد ز ۲ ۴۱۳ ؍ ۴۱۰
۱۰۶۹ یکم ربیع الثانی محمد جواہر خاں " دختر ظہیر الدین ز ۲ ۴۱۵
۱۰۷۰ ۸؍ " اہلیہ رفعت یار جنگ دعوت طعام ز ۲ ۴۱۴
۱۰۷۱ ۱۵؍ " مرزا محمود علی بیگ عقد محمد علی بیگ ز ۲ ۴۱۷

۱۰۷۲ ۲۹؍ ربیع الثانی میر دوست علیخاں عقد ہمشیرہ ف ۵ ۴۵۳
۱۰۷۳ ۳؍ جمادی الاول میر احمد علی خاں چہلہ دختر ف ۵ ۴۵۴
۱۰۷۴ ۱۷؍ " اسحق احمد نظامی عقد ہمشیرہ ز ۲ ۴۱۶
۱۰۷۵ ۲۷؍ " رفعت یار جنگ " دختر عماد جنگ ز ۲ ۴۱۹
۱۰۷۶ ۲۷؍ " اہلیہ عماد جنگ " دختر ز ۲ ۴۲۰
۱۰۷۷ ۶؍ جمادی الثانی اہلیہ سعادت جنگ " نعیم الدین ز ۲ ۴۱۸ ؍ ۴۲۱
۱۰۷۸ ۷؍ " مرزا ذوالفقار علی بیگ " مرزا امیر علی ز ۲ ۴۲۲
۱۰۷۹ ۲۷؍ " میجر اصغر علی " میر اسد علی ز ۲ ۴۲۳
۱۰۸۰ ۲۷؍ " سردار علی خاں " فرزند ف ۵ ۴۵۵
۱۰۸۱ یکم رجب ملٹری سکریٹری شاہ دکن حاضری دربار سالگرہ ز ۲ ۴۲۵
۱۰۸۲ ۱۰؍ " میر باقر علی خاں محفل نشاط ف ۵ ۴۵۹
۱۰۸۳ ۲۵؍ " لفٹنٹ غلام محمد دستگیر عقد غلام جیلانی ز ۲ ۴۲۴
۱۰۸۴ ۲۵؍ " اہلیہ محمد حسین " " ز ۲ ۴۲۶
۱۰۸۵ ۲۵؍ " محمد باقر " محمد کریم الدین شاکر ز ۲ ۴۲۷
۱۰۸۶ ۲۷؍ " غلام دستگیر ولیمہ غلام جیلانی ز ۲ ۴۲۸
۱۰۸۷ ۲۷؍ " اہلیہ محمد حسین " " ز ۲ ۴۲۹
۱۰۸۸ ۲۷؍ " احمد مرزا عقد محمود علی خاں ز ۲ ۴۳۰
۱۰۸۹ ۲۷؍ " تلاوت علی بیگ " موسی رضا ز ۲ ۴۳۱ ؍ ف ۵ ۴۶۱
۱۰۹۰ ۲۷؍ " بشارت علی خاں " رضا موسی علیخاں ف ۵ ۴۵۶ ؍ ۴۵۷
۱۰۹۱ ۲۷؍ " سید ذوالفقار حسین " سید عباس ف ۵ ۴۵۸
۱۰۹۲ ۲۷؍ " سید محمد اسراری " سید عنایت اللہ ف ۵ ۴۶۰
۱۰۹۳ ۲۷؍ " سردار نور احمد خاں " سردار افضل احمد خاں ف ۵ ۴۴۳
۱۰۹۴ ۳۰؍ " مسز الہ دین رخصتی دختر ف ۵ ۴۶۳
۱۰۹۵ ۱۶؍ شعبان غلام مصطفی قریشی تسمیہ خوانی دختر پروفیسر سعید الدین ز ۲ ۴۳۲
۱۰۹۶ ۲۲؍ " سید محمد رضا خاں عقد سید محمد سعید رضا خاں ف ۵ ۴۶۴
۱۰۹۷ ۲۲؍ " میر موسی خاں " خواہر ف ۵ ۴۶۵ ؍ ۴۶۶ ؍ ۴۶۸
۱۰۹۸ ۲۲؍ " مرزا فیض علیخاں " مرزا رشید الدین علیخاں ف ۵ ۴۶۷
۱۰۹۹ ۲۳؍ " نور الہدی الحسینی " سعادت علی ف ۵ ۴۶۹

۱۱۰۰ ۲۴؍ شعبان اصغر نواز جنگ گلپوشی صحتیابی عباس علی خاں ف ۵ ۴۷۱
۱۱۰۱ ۲۴؍ " عابد علی خاں عقد آصف علیخاں ف ۵ ۴۷۰
۱۱۰۲ ۱۲؍ رمضان غلام محمود بیگ " مرزا آغا بیگ ف ۵ ۴۷۶
۱۱۰۳ ۱۵؍ " سید محمد جعفر صفوی روزہ کشائی غلام حسین ف ۵ ۳۷۳
۱۱۰۴ ۲۱؍ " غلام معین الدین " احمد معین الدین ف ۵ ۴۷۲
۱۱۰۵ ۲۶؍ " بیگم علی رضا دعوت افطار ف ۵ ۴۷۴
۱۱۰۶ ۲۷؍ " شوکت جنگ روزہ کشائی کاظم علیخاں ف ۵ ۴۷۵
۱۱۰۷ ۴؍ شوال بیگم عابد نواز جنگ عقد دختر ف ۵ ۴۸۰
۱۱۰۸ ۱۰؍ " عزیز اللہ شاہ قادری محمد نجم الدین علی شاہ ت ۴ ۷۰
۱۱۰۹ ۲۲؍ " ذکی علی خاں گلشاہ عقد دختر ف ۵ ۴۷۷
۱۱۱۰ ۲۲؍ " محل صارم جنگ " ذکی علیخاں ف ۵ ۴۷۹
۱۱۱۱ ۲۹؍ " محمد خواجہ خاں " غلام حسین ف ۵ ۴۷۸
۱۱۱۲ ۳۰؍ " نظامت جنگ جلسہ ملاقات قبل روانگی حج ز ۲ ۴۳۳
۱۱۱۳ ۴؍ ذیقعدہ عبدالرحمن شریف تسمیہ خوانی دختر ز ۲ ۴۳۴
۱۱۱۴ ۴؍ " سید چندا حسینی عقد محمد لشکر حسین ز ۲ ۴۳۷
۱۱۱۵ ۲۹؍ " آغا عبدالوحید جہلہ آغا محمد قاسم ز ۲ ۴۳۶
۱۱۱۶ ۷؍ ذی الحجہ معین یار جنگ بسم اللہ دختر غوث علیخاں ز ۲ ۴۳۵
۱۱۱۷ ۱۲؍ " پرورش علی عقد حبیب علی ز ۲ ۴۳۸
۱۱۱۸ ۱۲؍ " مظفر الدین عقیقہ فرزند ڈاکٹر رضی الدین صدیقی ز ۲ ۴۳۹
۱۱۱۹ ۱۴؍ " اہلیہ عارف الدین عقد دختر ز ۲ ۴۴۰، ۴۴۲
۱۱۲۰ ۱۹؍ " دوست علی خاں " عزت علی خاں ف ۵ ۴۸۱
۱۱۲۱ ۱۹؍ " محل شمشیر نواز جنگ ولیمہ سلطان حسین ص ۴ ۲۶۳
۱۱۲۲ ۲۳؍ " بدر الدین عقد سید علی ز ۲ ۴۴۱، ۴۴۳ ت ۴ ۷۱
۱۱۲۳ ۲۴؍ " دربار حضور نظام تسمیہ خوانی مکرم جاہ ز ۲ ۴۴۵
۱۱۲۴ ۲۴؍ " بیگم کرم علی خاں عقد دختر ف ۵ ۴۸۵
۱۱۲۵ ۲۵؍ ذی الحجہ زین العابدین نخعی عقد اصغر حسین ف ۵ ۴۸۴
۱۱۲۶ ۲۵؍ " مرزا علی حسین خاں چہلم والدہ مرحومہ ز ۲ ۴۴۴
۱۱۲۷ ۲۶؍ " عبدالقادر قادری عقد دختر عبدالحق ز ۲ ۴۴۶
۱۱۲۸ ۲۶؍ " محمد داود علیخاں " بشارت علیخاں ز ۲ ۴۴۷
۱۱۲۹ ۲۶؍ " محمد سلیم الدین وکیل چہلم اہلیہ مرحومہ ز ۲ ۴۴۸
۱۱۳۰ ۲۶؍ " اہلیہ غلام محمد زعیم فاتحہ چہلم دختر مرحومہ ت ۴ ۷۲
۱۱۳۱ ۲۷؍ " معین الدولہ عقد محمد مظہر الدین خاں ز ۲ ۴۴۹، ۴۵۰ ف ۵ ۴۸۲، ۴۸۳
۱۱۳۲ ۲۹؍ " سید عبدالرزاق ولیمہ سید عبدالوہاب ز ۲ ۴۵۱
۱۱۳۳ ۲۰؍ امرداد گنیش پرشاد عقد دختر ف ۵ ۴۸۶
۱۱۳۴ ۲۹؍ جولائی گرو چرن داس سکسینہ مشاعرہ غیر طرحی بعد آرکشن پرشاد ز ۲ ۴۹۳

۱۳۵۷ھ

۱۱۳۵ ۱۹؍ ربیع الاول اہلیہ خطیب محمد محسن عقد دختر ت ۴ ۷۳ ز ۲ ۴۵۴
۱۱۳۶ ۲۳؍ " بدیع الدین ولیمہ محمد حسن الدین ت ۴ ۷۴، ۷۵ ز ۲ ۴۵۲
۱۱۳۷ ۲۵؍ " میر عنایت علی عقد میر اقبال علی ز ۲ ۴۵۳
۱۱۳۸ ۲۵؍ " لطف علی عاشر " دختر ز ۲ ۴۵۵
۱۱۳۹ ۲۷؍ " غلام علی قزلباش " صادق علی قزلباش ز ۲ ۴۷۱
۱۱۴۰ ۲۹؍ " شاہ غلام غوث بغدادی " دختر ت ۴ ۷۶
۱۱۴۱ ۴؍ ربیع الثانی سید عبدالقادر " پروفیسر سید ابوالفضل ت ۴ ۷۷، ۷۸ ز ۲ ۴۵۶
۱۱۴۲ ۷؍ " دوست محمد خاں عصرانہ ت ۵ ۴۸۷
۱۱۴۳ ۱۱؍ " والدہ اقبال علیخاں عقد میر محبوب علیخاں ز ۲ ۴۵۷، ۴۵۹
۱۱۴۴ ۱۴؍ " اہلیہ رفعت جنگ " ناصر الدین احمد ماترسی ت ۴ ۷۹، ۸۰ ز ۲ ۴۵۸، ۴۶۰
۱۱۴۵ ۲۰؍ " قاضی زین العابدین " دختر ت ۴ ۸۱ ز ۲ ۴۶۱، ۴۶۲
۱۱۴۶ ۲۱؍ " ابوالحسن قیصر " " ت ۴ ۸۲ ز ۲ ۴۶۳
۱۱۴۷ ۲۲؍ " میر احمد علی ولیمہ ہدایت علی ز ۲ ۴۶۴

نمبر	تاریخ	نام	موقع			
۱۱۴۸	۲۵ ربیع الثانی	اہلیہ محمد عبدالصمد	عقد دختر	ت / ز	۴ / ۲	۴۸۳ / ۴۶۶
۱۱۴۹	۲۵ ر "	عبدالمجید خاں	" عبدالصمد خاں	ز	۲	۴۶۵
۱۱۵۰	۲۵ ر "	قاضی منیرالدین فاروقی	" وحیدالدین فاروقی	ز	۲	۴۶۹
۱۱۵۱	۲۵ ر "	سید ولی اللہ حسینی	" دختر	ز	۲	۴۷۰
۱۱۵۲	۲۶ ر "	غالب بیگ خاں	" ممتاز بیگ خاں	ف	۵	۴۸۸
۱۱۵۳	۲۷ ر "	محمد عبدالرحمن	ولیمہ یوسف علی خاں	ز	۴	۴۶۷ / ۴۶۸
۱۱۵۴	۱۵ ر جمادی الثانی	محمد کرم اللہ	عقد محمد ادریس اللہ	ز	۲	۴۷۳
۱۱۵۵	۲۲ ر "	مہدی حسین خاں	" حسین علی خاں	ف	۴	۴۸۹
۱۱۵۶	۲۲ ر "	سید حیدر علی خاں	" دختر عسکر علی خاں	ز	۲	۴۷۲
۱۱۵۷	۲۹ ر "	عنایت اللہ بیگ	نیاز یازدہم شریف	ز	۲	۴۷۵
۱۱۵۸	یکم رجب	دربار حضور نظام	سالگرہ مبارک	ز	۲	۴۷۴
۱۱۵۹	۱۹ ر "	محمد حسین خاں فاضل	عقد دختر میر مصطفیٰ علی	ف	۵	۴۹۵
۱۱۶۰	۱۹ ر "	سید علی شبیر	" حامد بن شبیر	ز	۲	۴۷۶
۱۱۶۱	۲۰ ر "	وزیر یار الدولہ	چہلہ دختر حسین علی خاں	ز	۲	۴۷۹
۱۱۶۲	۲۱ ر "	محل ذوالقدر جنگ	عقد دختر میر کفایت علی خاں	ف	۵	۴۹۷
۱۱۶۳	۲۴ ر "	ابوسعید خاں فاضل	" " خود چاند باشاہ	ف	۵	۴۹۰
۱۱۶۴	۲۵ ر "	میر ابراہیم علی خاں	تسمیہ خوانی میر احمد علی خاں	ف	۵	۴۹۶
۱۱۶۵	۲۶ ر "	اصغر نواز جنگ	عقد دختر	ف	۵	۴۹۱ / ۴۹۲
۱۱۶۶	۲۶ ر "	تراب یار جنگ	" عباس علی خاں	ف	۵	۴۹۴
۱۱۶۷	۳۰ ر "	میر حشمت علی خاں	" دختر میر اکرم علی خاں	ف	۵	۴۹۳
۱۱۶۸	۵ ر شعبان	شوکت جنگ	" " مرزا حسن علی خاں	ف / ز	۵ / ۲	۴۹۸ / ۴۷۷
۱۱۶۹	۵ ر "	غازی جنگ	" سرفراز علی خاں	ف	۵	۴۹۹
۱۱۷۰	۵ ر "	زہرہ بیگم	" "	ف	۵	۵۰۵
۱۱۷۱	۱۸ ر "	بیگم محب علی	" میر عباس علی	ف	۵	۵۰۲
۱۱۷۲	۲۴ ر "	محمد مظہر حسین	دعوت طعام	ز	۲	۴۷۸
۱۱۷۳	۲۶ ر "	محمد نورالدین قریشی	نیاز شریف	ف	۵	۵۰۳
۱۱۷۴	۲۶ ر "	لیاقت حسین قادری	عقد شاہ قادر حسین قادری	ز	۲	۴۸۰
۱۱۷۵	۲۶ ر "	بیگم علی موسیٰ رضا	عقد شاہ قادر حسین	ف	۵	۵۰۱
۱۱۷۶	۲۷ ر شعبان	سخاوت جنگ	ولیمہ حاجی محمد شرافت حسین	ف	۵	۵۰۴
۱۱۷۷	۲۹ ر "	ڈاکٹر معین الدین	عقد ڈاکٹر خواجہ حمیدالدین	ف	۵	۵۰۰
۱۱۷۸	۲۲ ر "	غضنفر علی	روزہ کشائی واحد علی	ف	۵	۵۰۶
۱۱۷۹	۲۳ ر رمضان	یاور خاں ذاکر	" عباس علی خاں	ف	۵	۵۰۸
۱۱۸۰	۲۵ ر "	اہلیہ عباس علی شریف	عقد صفدر علی شریف	ف	۵	۵۰۹
۱۱۸۱	۲۵ ر "	" سید محمد تقی	" خورشید جہاں بیگم	ف	۵	۵۱۰
۱۱۸۲	۲۹ ر "	رضا خاں	روزہ کشائی برادران	ف	۵	۵۰۷
۱۱۸۳	یکم شوال	یوسف علی	عید مبارک	ت	۴	۴۸
۱۱۸۴	۳ ر "	مہدی جنگ	عقد دختر	ف	۵	۵۱۱
۱۱۸۵	۱۱ ر ذیقعدہ	زین العابدین نجفی	" سید مہدی شاہ	ف	۵	۵۱۲
۱۱۸۶	۱۴ ر "	میر احمد علی خاں	" ہمشیرہ	ز	۲	۴۸۲
۱۱۸۷	۲۶ ر "	کاظم یار جنگ	بسم اللہ مظہرالدین	ز	۲	۴۸۴
۱۱۸۸	۲۶ ر "	فضل محمد خاں	عصرانہ عقد دختر	ز	۲	۴۸۵
۱۱۸۹	۲۷ ر "	محمد حسن الدین	عقد دختر	ز	۲	۴۸۳
۱۱۹۰	۲۸ ر "	غلام رسول	" خواہرزادی	ز	۲	۴۸۱
۱۱۹۱	یکم ذی الحجہ	ماجد شوستری	" برادرزادی	ف	۵	۵۱۵
۱۱۹۲	۲۶ ر "	کاظم یار جنگ	" مظہرالدین	ف	۵	۵۱۳
۱۱۹۳	۲۶ ر "	مختار جنگ	" دختر میر محمود علی خاں	ق	۵	۵۱۴
۱۱۹۴	۹ ر جون	گوپی لعل ایڈوکیٹ	زنار بندی گردھاری پرشاد	ف	۵	۵۱۶
۱۱۹۵	۵ ر اسفندار	سید عبداللطیف	یوم اقبال عبدالرحمن اعظم جاہ	ز	۲	۴۹۶
۱۱۹۶	۱۸ ر تیر	رائے گردداس	دوسری عثمانیہ ملبدی کانفرنس	ز	۲	۴۸۸
۱۱۹۷	۲۹ ر "	حکیم عبدالجبار تری	مقالہ طبیہ ثانی شفیق احمد نعمانی	ز	۲	۴۸۹
۱۱۹۸	یکم امرداد	شفیق احمد خلیق نعمانی	جلسہ تعزیت کیا نعمانی	ز	۲	۵۰۱
۱۱۹۹	۱۱ ر "	مرزا قدرت اللہ بیگ	دعوت طعام	ز	۲	۵۰۲

۱۲۰۰	۱۳؍شہریور	مہدی یار جنگ	عصرانہ اجلاس سالانہ	ز	۲	۵۰۵
۱۲۰۱	۵؍ ″	ست گرو درشاد	عقد برادر جنگ (ڈاکٹر) میر احکیم	ز	۲	۴۸۶، ۴۹۲
۱۲۰۲	۲۲؍ ″	اہلیہ سید محمد تقی	″ مرزا سرفراز علی	ز	۲	۴۹۸، ۴۹۹
۱۲۰۳	۲۵؍ ″	محمد علی خاں تحقیق	مشاعرہ غیر طرحی	ز	۲	۴۹۷
۱۲۰۴	۱۳؍مہر	مجلس انتظامی عیدگاہ ایجوکیشنل کانفرنس	۱۱واں سالانہ اجلاس	ز	۲	۴۹۴
۱۲۰۵	۱۳؍ ″	عظیم نظامی	جلسۂ مسرت باعزاز جذب عالمپوری	ز	۲	۵۰۰
۱۲۰۶	۱۴؍ ″	محمد علی میر	مشاعرہ علمی کانفرنس	ز	۲	۴۸۶

سنہ ۱۳۵۸ھ

۱۲۰۷	یکم ربیع الاول	قطب علی خاں	تسمیہ خوانی عمر علی خاں	ف	۵	۵۱۹
۱۲۰۸	۱۴؍ ″	فضل محمد خاں	عقد دختر	ز	۲	۵۰۷
۱۲۰۹	۲۰؍ ″	معین الدولہ	″ بشیر الدین خاں	ف	۵	۵۱۸
۱۲۱۰	۲۱؍ ″	محمد خواجہ محی الدین	″ محمد عبد الرزاق	ز	۲	۵۰۶
۱۲۱۱	۲۱؍ ″	محمود علی خاں	″ بشیر الدین احمد خاں	ف	۵	۵۱۷
۱۲۱۲	۱۴؍ربیع الثانی	بیگم سید محمد حنیف	تسمیہ خوانی عفت النساء بیگم	ف	۵	۵۲۳
۱۲۱۳	۱۴؍ ″	لطیف احمد فاروقی	عقد ہمشیرہ	ز	۲	۵۰۸
۱۲۱۴	۱۴؍ ″	سید علی رضا	″ دختر	ف	۵	۵۲۱
۱۲۱۵	۱۳؍ ″	لئیق احمد فائق	جلسہ میلاد النبی	ز	۲	۵۱۰
۱۲۱۶	۲۰؍ ″	محمد فاروق حسین	عقد محمود حسین	ز	۲	۵۰۹
۱۲۱۷	۲۰؍ ″	میر سکندر علی خاں	″ میر معین الدین علی خاں	ف	۵	۵۲۵
۱۲۱۸	۲۰؍ ″	خیر الدین وکیل	″ حامد الدین صدیقی	ز	۲	۵۱۱
۱۲۱۹	۲۴؍ ″	فاروق حسین	ولیمہ محمود حسینی	ز	۲	۵۱۳
۱۲۲۰	۲۶؍ ″	فیاض الدین خاں	تسمیہ خوانی دختر	ف	۵	۵۲۰
۱۲۲۱	۲۶؍ ″	برہان اللہ حسینی	عقد معین الدین انصاری	ز	۲	۵۲۶
۱۲۲۲	۲۶؍ ″	احتشام الدین	″ دختر	ز	۲	۵۱۲
۱۲۲۳	۲۷؍ ″	سید مصطفیٰ موسوی	″ ہمشیرہ	ف	۵	۵۲۴
۱۲۲۴	۲۷؍ ″	دلدار علی خاں	″ حنیف علی خاں	ف	۲	۵۲۲
۱۲۲۵	۲۹؍ربیع الثانی	رسول یار جنگ	عقد دختر	ف	۵	۵۲۴
۱۲۲۶	۵؍جمادی الاول	شمس الدین خاں	″ ″	ف	۵	۵۲۷
۱۲۲۷	۱۳؍رجب	اہلیہ مرزا محمد خاں و عتیق جنگ	″ علی یاور جنگ	ف	۵	۵۳۱ و ۵۳۲
۱۲۲۸	۱۳؍ ″	محمد تقی جاگیردار	″ دختر شجاعت علی خاں	ف	۵	۵۳۳
۱۲۲۹	۱۳؍ ″	محمد بہادر یاور	″ دختر	ف	۵	۵۳۳
۱۲۳۰	۲۳؍ ″	بیگم وزیر یار الدولہ و عابد نواز جنگ	ولیمہ علی یاور جنگ	ف / ز	۵ / ۲	۵۲۸، ۵۲۹ / ۵۱۳، ۵۱۴
۱۲۳۱	۲۷؍ ″	مسز جمیل الرحمٰن	عقد دختر	ف	۵	۵۳۰
۱۲۳۲	۲۷؍ ″	سید کریم الدین احمد	″ سید محی الدین احمد	ز	۳	۵۸۱
۱۲۳۳	۲۹؍ ″	حاجی میراں نقشبندی	″ فرزند	ز	۳	۵۸۰
۱۲۳۴	۲۶؍شعبان	بہادر یار جنگ	″ دختر ماندو خاں	ف	۵	۵۳۶
۱۲۳۵	۲۹؍ ″	شہید یار جنگ	″ ″ جعفر نواز جنگ	ف	۵	۵۳۵
۱۲۳۶	۱۵؍ ″	سید عباس حسین	″ خود	ز	۲	۵۱۵
۱۲۳۷	۱۹؍ ″	اعجاز حسین خاں	جنگی سرفراز حسین خاں	ف	۵	۵۳۸
۱۲۳۸	۲۶؍ ″	بیگم میر رضا علی خاں	روزہ کشائی دختر و فرزند	ف	۵	۵۳۷
۱۲۳۹	۱۰؍شوال	اکبر علی خاں	بوٹ پنہائی حسن علی اکبر	ف	۵	۵۳۹
۱۲۴۰	۱۴؍ ″	تراب یار جنگ	دعوت طعام	ف	۵	۵۴۲
۱۲۴۱	۱۷؍ ″	″	عقد دختر ساجد یار جنگ	ف	۵	۵۴۰-۵۴۱
۱۲۴۲	۹؍ذیقعدہ	والدہ مظفر الدین انصاری	″ مظفر الدین	ز	۲	۵۱۷
۱۲۴۳	۱۰؍ ″	ولایت حسین نقوی	″ دختر	ز	۵	۵۴۴
۱۲۴۴	۱۷؍ ″	صابر علی ہاشمی	″ عبد السلام خاں	ز	۲	۵۱۶
۱۲۴۵	۱۷؍ ″	مہدی نجفی	″ وزیر علی خاں	ف	۵	۵۴۴
۱۲۴۶	۱۷؍ ″	رضا علی خاں تمکنت	″ دختر	ف	۵	۵۴۶
۱۲۴۷	۲۶؍ ″	باسو علی خاں	ولیمہ محمد خاں	ف	۵	۵۴۳
۱۲۴۸	۱؍ذی الحجہ	سردار حسین وکیل	عقد مصطفیٰ حسین	ف	۵	۵۵۱
۱۲۴۹	۱۹؍ ″	محمد عبد اللہ	″ فخر الدین احمد سعید	ز	۲	۵۱۸
۱۲۵۰	۲۵؍ ″	بیگم سید ممتاز الدین احمد	″ بشیر الدین احمد	ف	۵	۵۴۷
۱۲۵۱	۲۵؍ ″	سید افتخار احمد	″ کیپٹن بشیر الدین	ف	۵	۵۵۰

۱۲۵۲	۲۴ ذی الحجہ	نجم نواز جنگ	عقد خود	ف	۵	۵۴۹
۱۲۵۳	۲۷ "	محسن خورشید جنگ	" برادرزادہ	ف	۵	۵۴۸
۱۲۵۴	۷ آذر	مدرسہ فوقانیہ ناپلی	رسم افتتاح جدید عمارت	ت	۴	۸۵
۱۲۵۵	۲ شہریور	سرسنگ راج	کانسٹیٹیوشن کانفرنس ۲۴ واں اجلاس	ت	۴	۸۶ و ۸۷
۱۲۵۶	یکم جنوری	میر حسن	عقد ہمشیرہ	ز	۲	۵۲۰
۱۲۵۷	۵ "	ڈاکٹر رگھونندن راج سکسینہ	افتتاح کرن کلینک	ز	۲	۵۲۵
۱۲۵۸	۲۴ فروری	عہدہ داران بلدیہ	تقریب نقابت ثانی شبیہ ہمایونی	ز	۲	۴۹۱
۱۲۵۹	۲۷ "	ارکان انجمن حیات عثمانیہ	ملاقات وی سی الہ آباد یونیورسٹی	ز	۲	۴۹۵
۱۲۶۰	۱۱ جنوری	عباس جعفری نظام کالج	مقالہ خلیفہ عبدالحکیم	ز	۲	۵۱۹
۱۲۶۱	۴ نومبر	غلام نبی نظمی	جشن طلائی نظام کالج مشاعرہ	ز	۲	۵۲۲
۱۲۶۲	۲۴ اسفندار	سید فیض اللہ	نمائش باغبانی	ز	۲	۵۲۴
۱۲۶۳	۲ اردی بہشت	حمید احمد انصاری	جلسہ تقسیم اسناد جامعہ عثمانیہ بدست سر سپرو	ز	۲	۵۲۳

۱۳۵۹ھ

۱۲۶۴	۱۹ ربیع الاول	بیگم محمد یار جنگ	عقد کیپٹن خیر الدین ادریس	ف	۵	۵۶۰
۱۲۶۵	۱۹ "	خسرو جنگ	" دختر حامد یار جنگ	ف	۵	۵۶۱
۱۲۶۶	۲۳ "	باقر علی خاں	" علی تقی خاں	ف	۵	۵۵۳
۱۲۶۷	۲۳ "	محمد عبدالستار	" دختر	ف	۵	۵۵۴
۱۲۶۸	۲۳ "	میر سعید حسن	" ہمشیرہ	ف	۵	۵۵۵
۱۲۶۹	۲۴ "	خسرو جنگ و بیگم محمد عبدالجبار	" محمد عبدالستار	ف	۵	۵۵۳، ۵۵۶، ۵۵۷
۱۲۷۰	۲۶ "	بیگم محمد عبدالجبار	" محمد ابراہیم خلیل	ف، ز	۵، ۲	۵۵۹، ۵۲۸
۱۲۷۱	۲۶ "	خسرو جنگ	" "	ف	۵	۵۶۶
۱۲۷۲	۲۷ "	بیگم مرزا سیف علیخاں	تسمیہ خوانی امجد علی	ف	۵	۵۵۸
۱۲۷۳	۲ ربیع الثانی	لطیف نواز جنگ	عقد مرزا محمد علیخاں	ز	۵	۵۳۱
۱۲۷۴	۲۳ ربیع الثانی	بیگم معتمد سعید الدولہ	عقد نواب میر لائق علیخاں	ف	۵	۵۴۳
۱۲۷۵	۳۰ "	عبدالقیوم خاں غزنوی	" محمد اسعد خاں غزنوی	ز	۲	۵۳۲
۱۲۷۶	۳۰ "	عبدالمجید فاروقی	" غوث الدین فاروقی	ز	۲	۵۲۹، ۵۳۰
۱۲۷۷	۲۰ جمادی الثانی	میر سردار علی	" دختر	ف	۵	۵۴۳
۱۲۷۸	۲۰ "	قمر الدین فاروقی	" "	ز	۲	۵۳۴
۱۲۷۹	۲۰ "	میر داور حسین	" ہمشیرزادی	ف	۵	۵۴۴
۱۲۸۰	۱ رجب	اہلیہ محمد محسن	" دختر	ت، ز	۴، ۲	۸۸، ۵۳۳
۱۲۸۱	۱۱ "	ڈاکٹر عبدالحق	" برادرزادی	ز	۲	۵۳۶
۱۲۸۲	۱۷ "	شہید یار جنگ	" حامد علی سعید	ف	۵	۵۴۶، ۵۶۷
۱۲۸۳	۱۸ "	میر ہمایوں علیخاں	" دختر معظم علیخاں	ف	۵	۵۶۵
۱۲۸۴	۲۱ "	سید عارف الدین	" دختر	ت، ز	۴، ۲	۸۹، ۵۳۵
۱۲۸۵	۲۴ "	خورشید حسن خاں	" شہوار علیخاں	ف	۵	۵۴۵، ۵۴۴، ۵۶۸
۱۲۸۶	۲۵ "	حبیب عبداللہ باعقیبہ	" دختر	ف	۵	۵۴۹
۱۲۸۷	۲۵ "	بیگم شمشیر نواز جنگ	" عوض بن حسن	ف	۵	۵۴۸، ۵۷۰
۱۲۸۸	۲۵ "	بیگم محمد ابوسعید وکیل	" محمد حسین	ف	۵	۵۶۱
۱۲۸۹	۲۵ "	سید امیر علی خاں	" نواسی	ز	۲	۵۳۷
۱۲۹۰	۲۵ "	عبدالرحمن خاں	" عبداللطیف خاں	ز	۲	۵۳۸
۱۲۹۱	۲۷ "	فاطمہ بیگم	" دختر	ف	۵	۶۳
۱۲۹۲	۳ شعبان	صلاح الدین محمد	سالگرہ مصلح الدین	ز	۲	۵۳۹
۱۲۹۳	۱۰ "	بہادر علی	عقد دختر	ف	۵	۵۷۷
۱۲۹۴	۱۶ "	عنایت جنگ	" خورشید حسین خاں	ز، ف	۲، ۵	۵۴۰، ۵۶۲
۱۲۹۵	۱۶ "	فطرت جنگ	" دختر	ف	۵	۵۷۸، ۵۷۹
۱۲۹۶	۱۷ "	میر غلام محمد	" سکینہ بیگم	ف	۵	۵۷۶
۱۲۹۷	۲۲ "	والدہ انوار الدین	ولیمہ مجید الدین	ت، ز	۴، ۲	۹۰، ۵۴۳
۱۲۹۸	۲۳ "	محمد مخدوم حسینی	عقد دختر	ز	۲	۵۴۱
۱۲۹۹	۲۳ "	میر موسیٰ خاں	" پوتی سرفراز حسین	ف	۵	۵۸۰
۱۳۰۰	۲۴ "	میر عباس علی نقوی	عقد دختر	ز	۲	۵۴۲
۱۳۰۱	۲۴ "	سردار علی خاں	" "	ف	۵	۵۸۱
۱۳۰۲	۲۴ "	کیپٹن غلام مرتضیٰ	" عبدالحی	ز	۲	۵۴۵

۱۳۰۳ ۲۶ر شعبان سید امیر الدین عقد بشیر الدین ز ۳ ۵۴۶

۱۳۰۴ ۱۶ر رمضان امجاد حسین خاں منگنی سردار حسین خاں ف ۵ ۵۴۳

۱۳۰۵ ۱ر شوال نظامت جنگ دعوت چاء ز ۳ ۵۴۴

۱۳۰۶ ۱ر " محمد الیاس برنی عقد دختر ز ۳ ۵۴۷

۱۳۰۷ ۲۰ر ذیقعدہ احمد علی رضوی " باسط علی خاں ف ۵ ۵۸۴

۱۳۰۸ ۲۶ر " محمد احتشام احمد انصاری " عنایت احمد انصاری ف ۵ ۵۸۵ / ز ۳ ۵۴۸

۱۳۰۹ ۳۰ر " مہدی یار جنگ " دختر ز ۳ ۵۴۹

۱۳۱۰ ۱۵ر ذی الحجہ خورشید حسن خاں " شہسوار علی خاں ف ۵ ۵۸۰

۱۳۱۱ ۱۹ر " شوکت جنگ " کاظم علی خاں ف ۵ ۵۸۷

۱۳۱۲ ۲۲ر " سید مشتاق حسین " فرزند ز ۳ ۵۵

۱۳۱۳ ۲۳ر " سعادت علی رضوی " ہمشیرہ ف ۵ ۵۸۶ / ت ۳ ۵۵۳

۱۳۱۴ ۲۴ر " تراب یار جنگ " دختر ف ۵ ۵۸۹

۱۳۱۵ ۲۴ر " مرزا مہدی علی " " ف ۵ ۵۹۰

۱۳۱۶ ۲۴ر " ڈاکٹر سید رفیع اللہ قادری " فریدہ اقبال ت ۴ ۹۱

۱۳۱۷ ۲۴ر " ساجد یار جنگ " عسکری حسین خاں ز ۳ ۵۵۱

۱۳۱۸ ۲۵ر " عزیز نواز جنگ " دختر ز ۳ ۵۵۴

۱۳۱۹ ۲۶ر " ابو تراب موسوی " باقر حسین ف ۵ ۵۹۱

۱۳۲۰ ۲۷ر " ریاست بیگم " نواسی ز ۳ ۵۵۲

۱۳۲۱ ۲۷ر " سید احمد عبد القادر حسینی " احمد اللہ ز ۳ ۵۵۷

۱۳۲۲ ۲۸ر دے معتمد جامعہ عثمانیہ جشن یوم جامعہ ز ۳ ۵۵۵

۱۳۲۳ ۲۹ر دے افتتاح عمارت کلیہ فنون سیٹ ہمایوں ز ۳ ۵۸، ۵۹

۱۳۲۴ ۱۶ر بہمن ہربنس سنگھ عقد اقبال چند ف ۵ ۵۹۲

۱۳۲۵ ؟ " کانفرنس اساتذہ ضلع میدک ت ۴ ۹۲

سنہ ۱۳۶۰ھ

۱۳۲۶ ۴ر محرم اہلیہ افضل الدین فاروقی گلبرگشی آغا محمد داؤد ز ۳ ۵۶۰، ۵۶۱ / ت ۴ ۹۴

۱۳۲۷ ۲ر ربیع الاول میر نوازش علی عقد میر مہدی علی ز ۳ ۵۶۲

۱۳۲۸ ۱۴ر " سید علی اکبر " دختر ز ۳ ۵۶۳

۱۳۲۹ ۲۰/۲۱ر " والدہ محمد اشفاق الدین " ولیمہ حبیب الدین ز ۳ ۵۶۴

۱۳۳۰ ۲۰ر ربیع الاول سید رضا علی احمد قادری عقد شاہدہ محمودہ ز ۳ ۵۶۶

۱۳۳۱ ۲۲ر " شاہدہ محمد حمید حسینی [illegible] ز ۳ ۵۶۵

۱۳۳۲ ۳۰ر " شیر افگن خاں عقد راحت اللہ خاں (دیکھو زیر کتبخانہ آصفیہ) ز ۳ ۵۶۷ / ت ۴ ۹۴

۱۳۳۳ ۹ر ربیع الثانی میر مہدی علی حسین منغلد عقد فرزند ز ۳ ۵۶۹

۱۳۳۴ یکم جمادی الثانی محل نواب شرف الدین خاں " دختر اکرام جنگ ز ۳ ۵۷۰

۱۳۳۵ ۴ر " اہلیہ قاضی زین العابدین دعوت طعام ز ۳ ۵۶۸ / ت ۴ ۹۵

۱۳۳۶ ۱۱ر " سید محی الدین عقد دختر ز ۳ ۵۷۱

۱۳۳۷ ۴ر ربیع الثانی حاجی حسین " افتخار حسین ف ۵ ۵۹۴

۱۳۳۸ ۱۵ر جمادی الثانی والدہ محمد محسن الدین حقانی " دختر ز ۳ ۵۷۳، ۵۷۴

۱۳۳۹ ۱۵ر " احمد علی خاں " ہاشم علی خاں ف ۵ ۵۹۳

۱۳۴۰ ۱۵ر " اکرام جنگ " دختر ف ۵ ۵۹۵

۱۳۴۱ ۳ر رجب رضی الدین عشائیہ ز ۳ ۵۷۲

۱۳۴۲ ۱۵ر " مفتی عبد القدیر بدایونی جلسہ سالانہ تقسیم اسناد جامعہ نظامیہ ز ۳ ۵۷۶

۱۳۴۳ ۲۰ر " محمد احسن الدین انصاری عقد مصلح الدین انصاری ز ۳ ۵۷۶

۱۳۴۴ ۲۱ر " محمد مظہر حسین " خواہر زادی ز ۳ ۵۷۷

۱۳۴۵ ۲۷ر " غلام طیب " دختر ز ۳ ۵۷۸

۱۳۴۶ ۲۷ر " حبیب الدین صغیر " برادر ز ۳ ۵۷۹

۱۳۴۷ ۲۷ر " محمد عبد القیوم حکیمی " دختر ز ۳ ۵۸۳

۱۳۴۸ ۱۱ر شعبان شہزادہ حسن علی مرزا " یوسف علی مرزا ف ۵ ۵۹۶

۱۳۴۹ ۱۲ر " غلام محی الدین قریشی ولیمہ مرزا عمر بیگ ز ۳ ۵۸۲

۱۳۵۰ ۲۹ر " امیر علی عصرانہ عقد ڈاکٹر منور علی ز ۳ ۵۸۵

۱۳۵۱ ۲۹ر " عوض بن حسن ولادت دختر ف ۵ ۵۹۷

۱۳۵۲ یکم رمضان مرزا سیف علی خاں تقریب باعزاز صدر شعبہ اردو جامعہ عثمانیہ ڈاکٹر زور ز ۳ ۵۸۶ / ت ۴ ۹۶، ۹۷

۱۳۵۳ ۲۱ر " صغریٰ ہمایوں مرزا فاتحہ سالانہ ہمایوں مرزا ز ۳ ۵۸۴

۱۳۵۴ ۲۷ر " وزارت حسین خاں روزہ کشائی دختر ف ۵ ۵۹۸

۱۳۵۵ ۹ر شوال عبد الرزاق قادری جعفر وداعی قاری قطب الدین ز ۳ ۵۸۸

۱۳۵۶ ۱۶؍شوال سید عبدالرزاق عقد فرزند ز ۳ ۵۸۵
۱۳۵۷ ۱۷؍ ″ معتمد انجمن طلبائے قدیم جامعہ عثمانیہ عشائیہ اعزاز وزیر اعظم عقیاری ز ۳ ۵۸۷
۱۳۵۸ ۱۷؍ ″ سید احمد محی الدین رسم سید معین الدین رضوی ز ۳ ۵۹۹
۱۳۵۹ ۲۴؍ ″ محمد عبدالرحیم عقد دختر ز ۳ ۵۹۰
۱۳۶۰ ۲۴؍ذیقعدہ ڈاکٹر رضی الدین تسمیہ خوانی توفیق علی الدین ز ۳ ۵۹۲ ۵۹۳
۱۳۶۱ ۲۴؍ ″ محمد سلطان الدین عقیقہ سراج محمد فرحت اللہ خاں ز ۳ ۵۹۴
۱۳۶۲ ۱۷؍ ″ مشنری وغیرہ ادبی اجتماع ز ۳ ۵۹۷
۱۳۶۳ ۲۲؍ ″ سید غوث الدین علی عقد برادر وحید الدین ز ۳ ۵۹۶
۱۳۶۴ ۲۲؍ ″ سید ہاشم خاں ″ دختر ف ۵ ۵۹۹
۱۳۶۵ ۲۹؍ ″ بیگم نیدہ علی خاں ″ ممتاز علی خاں ف ۵ ۶۰۰
۱۳۶۶ یکم ذی الحجہ اہلیہ سید مظفر الدین رسم جلوہ نواسی ز ۳ ۵۹۵ ۵۹۶
۱۳۶۷ ۷؍ ″ خواجہ عبدالعزیز عقد دختر ز ۳ ۵۹۸ ۶۰۰ ف ۵ ۶۰۳
۱۳۶۸ ۷؍ ″ سید عبدالرحمن ″ خواجہ محبوب حسین ز ۳ ۵۹۹ ف ۵ ۶۰۱
۱۳۶۹ ۱۴؍ ″ عزیز یار جنگ ″ دختر محمد سعد اللہ خاں ز ۳ ۶۰۱
۱۳۷۰ ۱۴؍ ″ میر ضیاء الحق ″ عزیز الحق ز ۳ ۶۰۳
۱۳۷۱ ۲۱؍ ″ معین یار جنگ ″ فرزند فہیم جنگ ز ۳ ۶۰۴
۱۳۷۲ ۲۱؍ ″ اہلیہ اقتدار یار جنگ ″ نبیرہ شفیع محمد خاں ز ۳ ۶۰۵
۱۳۷۳ ۲۳؍ ″ سرفراز علی خاں دعوت طعام ف ۵ ۶۰۲
۱۳۷۴ ۲۴؍ ″ سید حیدر علی خاں عقد سید اصغر علی خاں ف ۵ ۶۰۴
۱۳۷۵ ۲۷؍ ″ سید عطا حسین ″ دختر محمد یونس ز ۳ ۶۰۹
۱۳۷۶ ۲۹؍ ″ اہلیہ ڈاکٹر عنایت علی خاں ″ علی رضا خاں ز ۳ ۶۰۷
۱۳۷۷ ۲۹؍ ″ سید سجاد علی ″ سید کاظم علی ز ۳ ۶۰۹
۱۳۷۸ ۲۹؍ ″ محمد غوث خاں ″ نواب علی رضا خاں ز ۳ ۶۱۰
۱۳۷۹ ۱۵؍رجب طلبائے نظام طبی کالج یوم تاسیس ت ۴ ۹۸

۱۳۶۱ھ

۱۳۸۰ ۱۴؍صفر سید محمد تقی مجلس ایصال ثواب ز ۳ ۶۱۱

۱۳۸۱ ۲۴؍ربیع الاول قاضی محمد اسعد الدین سلیم عقد منیر الدین ز ۳ ۶۰۸
۱۳۸۲ ۱۴؍ ″ قاری کلیم اللہ حسینی عصرانہ اعزاز ذاکر رضی الدین ز ۳ ۶۱۳
۱۳۸۳ ۱۶؍ ″ دختر محمد عبدالصمد عقد ہمشیرہ ز ۳ ۶۱۴
۱۳۸۴ ۱۶؍ ″ مجاہد علی عاقل ″ زاہد علی کامل ز ۳ ۶۱۵
۱۳۸۵ ۱۶؍ ″ محمد عبدالصمد ″ دختر ز ۳ ۶۱۷
۱۳۸۶ ۲۲؍ ″ میر عباس علی ″ میر اشرف علی عابد ز ۳ ۶۱۶
۱۳۸۷ ۲۲؍ ″ سید ابوالحسن رضوی ″ قاسم علی ف ۵ ۶۰۵
۱۳۸۸ ۲۴؍ ″ بیگم ڈاکٹر یوسف علی خاں ″ قاسم علی خاں ف ۵ ۶۱۰
۱۳۸۹ ۳۰؍ ″ احمد عارف (ایڈیٹر صبح دکن) ″ علی اشرف ز ۳ ۶۱۸
۱۳۹۰ ۷؍ربیع الثانی محمد علی ولیمہ محمود علی ز ۳ ۶۱۲
۱۳۹۱ ۸؍ ″ اہلیہ منتخب الدین عقیقہ آمنہ بیگم ز ۳ ۶۱۹
۱۳۹۲ ۱۴؍ ″ اشرف نواز جنگ عقد داؤد علی بیگ ف ۵ ۶۰۶
۱۳۹۳ ۱۴؍ ″ کاظم یار جنگ عشائیہ عقد دختر ز ۳ ۶۲۱
۱۳۹۴ ۱۸؍ ″ محمد عبدالقدیر بدایونی جلسہ تقسیم اسناد جامعہ نظامیہ ز ۳ ۶۲۳
۱۳۹۵ ۲۰؍ ″ سید علی رضا عقد دختر ز ۳ ۶۲۲
۱۳۹۶ ۲۱؍ ″ محمد ضیاء الدین حسین ″ ریاض الحسن قریشی ز ۳ ۶۲۴
۱۳۹۷ ۲۳؍ ″ حسن یار جنگ ″ میر وقار حسین ف ۵ ۶۰۸
۱۳۹۸ ۲۴؍ ″ سید کمال ″ غوث محی الدین خوش ز ۳ ۶۲۶
۱۳۹۹ ۲۴؍ ″ شیخ محمد ″ محمد مولانا ز ۳ ۶۲۷
۱۴۰۰ ۲۷؍ ″ میر محمود علی خاں ″ میر عابد علی خاں ز ۳ ۶۲۵
۱۴۰۱ ۲۷؍ ″ میر احمد علی خاں ″ میر ہاشم علی خاں ف ۵ ۶۰۷
۱۴۰۲ ۲۹؍ ″ میر اعجاز حسین ″ دختر ق ۷ ۶۰۹
۱۴۰۳ ۱۶؍جمادی الاولیٰ قاضی زین العابدین ″ دختران ز ۳ ۶۲۹ ۶۳۱
۱۴۰۴ ۲۰؍ ″ ولایت حسین نقوی ″ عباس حسین نقوی ز ۳ ۶۲۸ ف ۵ ۶۱۱
۱۴۰۵ ۲۶؍ ″ حیدر علی خاں ″ عباس علی خاں ف ۵ ۶۱۲
۱۴۰۶ ۷؍جمادی الثانی ″ ″ ولیمہ ″ ″ ز ۳ ۶۳۰
۱۴۰۷ ۱۱؍ ″ عبدالمجید صدیقی عقد عبدالحفیظ ز ۳ ۶۳۲

۱۴۰۸	یکم رجب	میر فرخندہ علی خاں	عقد میر اشرف علی خاں	ز	۳	۶۳۳
۱۴۰۹	۹ ر "	تظامت جنگ	" صلاح الدین محمد	ز	۳	۶۳۴ ، ۶۳۵
۱۴۱۰	۱۶ ر "	اہلیہ سعد جنگ	ولیمہ " "	ز	۳	۶۳۶
۱۴۱۱	۱۷ ر "	ابو محمد مصلح	عقیقہ مجاہد علی	ز	۳	۶۳۷
۱۴۱۲	۱۹ ر "	عمر بن رئیس	عقد محمد بن عمر	ز	۳	۶۴۰
۱۴۱۳	۲ ر شعبان	" "	ولیمہ " "	ز	۳	۶۳۹
۱۴۱۴	۱۴ ر "	نور اللہ حسینی افتخار	جلسۂ سالانہ جمعیۃ المشائخ	ز	۳	۶۳۸
۱۴۱۵	۲۲ ر "	خورشید حسن خاں	شب گشت ممتاز حسن خاں	ف	۵	۶۱۳ ، ۶۱۶
۱۴۱۶	۲۵ ر "	بیگم نواب ظہیر یار جنگ	عقد ممتاز حسن خاں	ف	۵	۶۱۴
۱۴۱۷	۲۵ ر "	غلام دستگیر	" غلام جیلانی	ز	۳	۶۴۲
۱۴۱۸	۲۶ ر "	ہاشم علی خاں	" صاحبزادی طلعت اللہ خاں	ز	۳	۶۴۴
۱۴۱۹	۲۹ ر "	بیگم شجاع الملک	عقد قمر رئیس جنگ	ف	۵	۶۱۵
۱۴۲۰	یکم رمضان	غازی جنگ	" جہانگیر حسین خاں	ف	۵	۶۱۷ ، ۶۱۸
۱۴۲۱	۱۷ ر "	بیگم عبد الجبار	چھلہ فرزند ابراہیم خلیل	ز	۳	۶۴۱
۱۴۲۲	۵ ر شوال	کرنل عمر دراز خاں	عقد دختر	ز	۳	۶۴۳
۱۴۲۳	۵ ر "	افسر النساء خانم	" منیری	ز	۳	۶۴۶
۱۴۲۴	۶ ر "	میر باسط علی خاں	دعوت طعام	ز	۳	۶۴۸
۱۴۲۵	۱۲ ر "	اہلیہ جعفر صدیق	ولیمہ علیم الدین شاکر	ت	۴	۹۹
۱۴۲۶	۱۸ ر "	علی اصغر بلگرامی	عقد دختر	ز	۳	۶۴۵
۱۴۲۷	۲۷ ر "	یٰسین طیب جی	" دختران	ز	۳	۶۴۷
۱۴۲۸	۲۷ ر "	میر اکبر علی خاں جاگیردار	مشاعرہ	ز	۳	۶۴۹
۱۴۲۹	۲۷ ر "	حسن لطیف	عقد سعید خاتون	ز	۳	۶۵۰
۱۴۳۰	۲۹ ر "	غلام رسول	" دختر	ز / ت	۳ / ۴	۶۵۱ ، ۱۰۰
۱۴۳۱	۴ ر ذیقعدہ	ولی اللہ حسینی	" حمید اللہ حسینی	ز	۳	۶۵۳
۱۴۳۲	۱۱ ر "	اہلیہ عبد الجبار	" محمد عبد الحی	ز / ف	۳ / ۵	۶۵۲ ، ۶۱۹
۱۴۳۳	۱۱ ر "	غوث الدین احمد	" دختر	ز	۳	۶۵۷
۱۴۳۴	۱۱ ر "	بیگم ظفر جنگ	" خلف وحید الدین	ت	۴	۱۰۱
۱۴۳۵	۱۷ ر "	رئیس یار جنگ	" فضیلت حسین	ف	۵	۶۲۰

۱۴۳۶	۱۷ ر ذیقعدہ	اصغر نواز جنگ	عقد دختر	ف	۵	۶۲۱ ، ۶۲۴
۱۴۳۷	۲۵ ر "	غلام قادر	" "	ز	۳	۶۵۴
۱۴۳۸	یکم ذی الحجہ	مرزا مہدی علی	" "	ف	۵	۶۲۲
۱۴۳۹	یکم "	شرف الدین	افتتاح ۵ ویں نمائش ملکی	ز	۳	۶۵۶ ، ۶۶۵
۱۴۴۰	۱۲ ر "	محمد بیگ	عقد نکاح مرزا باسط بیگ	ز	۳	۶۵۵
۱۴۴۱	۱۳ ر "	مجلس شعبۂ نسواں ادارہ	جلسۂ سالانہ ادارۂ ادبیات اردو نسواں	ت / ز	۴ / ۳	۱۰۲ ، ۶۵۹
۱۴۴۲	۱۶ ر "	اقبال علی خاں	عقد دختر	ز	۳	۶۶۱
۱۴۴۳	۱۸ ر "	سید احمد حسین	" سید بادشاہ حسینی	ز	۳	۶۵۸
۱۴۴۴	۱۹ ر "	اہلیہ محمد احمد مرزا	ولیمہ حامد مرزا	ز	۳	۶۶۰
۱۴۴۵	۲۳ ر "	غلام محمد محبوب علی	" غلام محمد معین علی	ز	۳	۶۶۳
۱۴۴۶	۲۴ ر "	مرتضیٰ الحسین	حیلۂ طاہرہ	ف	۵	۶۲۳
۱۴۴۷	۲۸ ر "	بیگم نظام الدین	عصرانہ عقد فیض محمد خاں	ت	۴	۱۰۳
۱۴۴۸	۲۹ ر "	بیگم نصیر جنگ	عقد دختران	ت / ز	۴ / ۳	۱۰۴ ، ۶۶۴
۱۴۴۹	۲۹ ر "	وحید الدین خاں (ظہور نواب)	" ہمشیرگان	ز	۳	۶۶۲
۱۴۵۰	۴ ر دے	خان بہادر سید احمد	رسم نقاب کشائی تصویر میر اکبر حیدری	ز	۳	۶۶۸
۱۴۵۱	۷ ر "	ارکان مجلس اعلیٰ جامعہ	جلسۂ تقسیم اسناد و عصرانہ سنہ ۱۳۵۰ ف	ز	۳	۶۶۷ ، ۶۶۹
۱۴۵۲	۱۶ ر بہمن	امیر جامعہ	جلسۂ تقسیم اسناد	ز	۳	۶۷۰
۱۴۵۳	۷ ر ۸ ر اسفندار	محمد فاروق	۹ ویں سالانہ کانفرنس طیلسان عثمانیہ	ت	۴	۱۰۶
۱۴۵۴	۲۱ ر ۲۲ ر "	وی ۔ راجیشور راؤ	اجلاس ایجوکیشنل کانفرنس ۱۳	ز	۳	۶۷۴
۱۴۵۵	۲۴ ر "	معتمد فائن آرٹ اکیڈمی	ٹی پارٹی	ز	۳	۶۷۱

۱۴۵۶ ۱۰ / اردی بہشت ڈاکٹر زور صاحب و سید علی اکبر صاحب جلسہ عطائے اسناد امتحانات اردو ت ۴ {۱۰۷ ۱۰۸} ز ۳ ۶۶۴

۱۴۵۷ ۱۳ / " محبوب علی طاہر رسم افتتاح نشر گاہ اورنگ آباد ز ۳ ۶۶۵

۱۴۵۸ ۲۶ / مہر شیخ سعادت علی افتتاح بزم اردو نظام کالج ز ۳ ۶۶۶

۱۴۵۹ ۲۹ / " عبدالغفار بیگ عصرانہ ترقی سید غلام محمود ز ۳ ۶۶۷

۱۴۶۰ ۴ / نومبر سکینہ بیگم جلسہ شعبہ نسواں ادارۂ ادبیات ز ۳ ۶۶۶

۱۴۶۱ ۲۰ / دسمبر معتمد کل ہند مستشرقین مشاعرہ اردو کانفرنس ز ۳ ۶۷۲ ت ۴ ۱۰۵

۱۳۶۲ھ

۱۴۶۲ ۷ / ربیع الثانی سید احمد حسین عصرانہ عقد ہمشیرزادہ ز ۳ ۶۲۸

۱۴۶۳ ۹ / " غازی جنگ عقد بشیر النساء ف ۵ ۶۲۵

۱۴۶۴ ۱۰ / " امیرالدین علی خاں " دختر سردار نواب ز ۳ ۶۷۹

۱۴۶۵ ۱۷ / " محمد سعیدالدین " بھابھی ز ۳ ۶۸۱

۱۴۶۶ ۲۰ / " غوث یار جنگ " دختر ز ۳ {۶۸۰ ۶۸۲}

۱۴۶۷ ۲۰ / " محمد انوار اللہ " " ز ۳ ۶۸۳

۱۴۶۸ ۲۳ / " لفٹنٹ سید علی رضا " سید علی عباس ز ۳ ۶۸۴

۱۴۶۹ ۲۴ / " کاظم یار جنگ " سید قادر حسین ز ۳ ۶۸۵

۱۴۷۰ ۲۴ / " محمد مظہر اللہ " سعید اللہ ز ۳ ۶۸۶

۱۴۷۱ ۲۴ / " بیگم عبدالحی تمیمی " دختر ز ۳ ۶۸۷

۱۴۷۲ ۲۶ / " محمد انوار الدین " محمد احمد الدین ز ۳ ۶۸۸

۱۴۷۳ ۲۶ / " احمد یار جنگ " دختر ز ۳ {۶۷۸ ۶۸۹}

۱۴۷۴ ۲۷ / " کاظم یار جنگ " معین الدین رضوی ز ۳ ۶۹۰

۱۴۷۵ ۲۹ / " " " ولیمہ قادر حسین ز ۳ ۶۹۳

۱۴۷۶ یکم / جمادی الاول بیگم امتداد یار جنگ عقد وقار پاشا ز ۳ ۶۹۱

۱۴۷۷ یکم / " محمد نور الحق انصاری " دختر ز ۳ ۶۹۲

۱۴۷۸ ۴ / " کاظم یار جنگ ولیمہ معین الدین احمد رضوی ز ۲ ۳۰۴

۱۴۷۹ ۲۳ / جمادی الاول انوار الدین خاں ہمسفر مولانا فرنگی محلی ت ۴ ۱۰۹

۱۴۸۰ ۷ / جمادی الثانی سید علی رضا عقد دختر ز ۳ ۶۹۴

۱۴۸۱ ۷ / " غوث یار جنگ " " طلعت اللہ خاں ز ۳ ۶۹۵

۱۴۸۱ ۲۴ / " سلیمان ابن عبدالرزاق " محمد سلیمان اریب ز ۳ ۶۹۷

۱۴۸۲ ۱۲ / " محمد قطب علی خاں " دختر سید حسین ف ۵ ۶۲۶

۱۴۸۳ یکم / رجب مرزا حسین علی " سید علی نقی نقوی ز ۳ ۶۹۸

۱۴۸۴ ۱۰ / " محمد عبدالکریم " دختر ز ۳ ۶۹۹

۱۴۸۵ ۲۶ / " والدہ قاضی معین الدین " فرزند ز ۳ ۷۰۱ ت ۴ ۱۱۰

۱۴۸۶ ۲۹ / " مرزا محی الدین بیگ " مرزا ظفر الحسن (بی۔اے) ت ۴ ۱۱۱ ز ۳ ۶۹۹

۱۴۸۷ ۲۹ / " غلام محمد ابوالحسن " دختر ز ۳ ۷۰۰

۱۴۸۸ یکم / شعبان " " چوتھی " ز ۳ ۷۰۲

۱۴۸۹ ۳ / " میر حسن علی خاں عقد میر توفیق علی خاں ت ۴ ۱۱۱/۱

۱۴۹۰ ۳ / " غضنفر علی خاں " رفعت علی خاں ف ۵ ۶۲۸

۱۴۹۱ ۷ / " محمد علی بیگ گلپوشی نواب بیگم ممتاز حسین ف ۵ ۶۲۷

۱۴۹۲ ۱۷ / " سعادت علی رضوی عقد ہمشیرہ ز ۳ ۷۰۳

۱۴۹۳ ۲۱ / " معین یار جنگ " محمد احسن الدین حسین ز ۳ ۷۰۵

۱۴۹۴ ۲۷ / " عبدالعلیم " دختر ز ۳ ۷۰۴

۱۴۹۵ ۲۹ / " محمد عبدالرزاق جعفر مشاعرہ احاطہ موسیٰ قادری رحم ز ۳ ۷۰۷

۱۴۹۶ ۴ / شوال ریاض الدین خاں عقد رشید اللہ خاں ز ۳ ۷۰۶

۱۴۹۷ ۹ / " سید علی رضا " سید حشمت رضا (ارکٹکٹ) ز ۳ ۷۰۹

۱۴۹۸ ۵ / ذیقعدہ نظامت جنگ تسمیہ خوانی فرزندم افضل الدین حسن ز ۳ ۷۰۸

۱۴۹۹ یکم ذی الحجہ شاہ سیف الدین قادری عقد دختر ز ۳ ۷۱۰

۱۵۰۰ یکم " اشرف الدین چھوٹی نمائش ملکی ز ۳ {۷۱۱ ۷۲۱}

۱۵۰۱ ۵ / " الیاس برنی عقد دختر ز ۳ ۷۱۵

۱۵۰۲ ۱۱ / " محمد حمید اللہ جشن نود سالہ کلیہ دار العلوم ز ۳ ۷۱۴

۱۵۰۳ ۱۲ار ذی الحجہ دوست محمد خاں دستور مسائل مسلمین کمیٹی ز ۳ ۱۳ء
۱۵۰۴ ۲۲ار ” سید صابر علی عقد سید جاید علی ز ۳ ۱۶ء
۱۵۰۵ ۲۲ار ” محل نصیر جنگ ” شرف الدین خاں ز ۳ ۱۷ء
۱۵۰۶ ۲۹ار ” ولایت علی بیگ ” دختر محبوب علی بیگ ز ۳ ۱۲ء
۱۵۰۷ ۲۸ار آذر محمد عارف خاں جلسہ کرسی نشینی بزم فارسی یونیورسٹی ز ۳ ۳۲ء
۱۵۰۸ ۲۷ار دے صدر و ارکان جامعہ عثمانیہ یوم تاسیس ز ۳ ۱۸ء
۱۵۰۹ ۱۰ار بہمن محمد شعیب اللہ خاں جشن میلاد النبی اتحاد طلبائے جامعہ عثمانیہ یونیورسٹی ز ۳ ۳۳ء
۱۵۱۰ ۱۳ار بہمن سید محمد اعظم پرنسپل یوم سٹی کالج ز ۳ ۳۱ء
۱۵۱۱ ۱۸ار ” ارکان کانسٹی ٹیوشن کانفرنس معرا نہ ۱۹۴۲ء ز ۳ ۳۴ء
۱۵۱۲ یکم اسفندار خواجہ حمید احمد پانچویں معاشی کانفرنس سرکار عالی ت ۴ ۱۱۲
۱۵۱۳ ۱۸ار ” محمد فاروق نویں سالانہ کانفرنس عثمانین ز ۳ ۲۲ء
۱۵۱۴ ۱۲ار ۱۳ار ” احمد حسین خاں یوم کلیہ (عثمانیہ کالج ورنگل) ز ۳ ۱۹ء
۱۵۱۵ ۱۵ار ” ناصر الدین احمد دعوت چاء ز ۳ ۲۴ء
۱۵۱۶ ۱۵ار ” منظور جنگ افتتاح اردو گشتی کتب خانہ ز ۳ ۲۶ء
۱۵۱۷ ۲۵ار فروردی ارکان مجلس جامعہ عثمانیہ جلسہ تقسیم اسناد ز ۳ ۲۳ء
۱۵۱۸ ۲۶ار ۲۷ار ” محمد امیر علی خاں ۱۴واں اجلاس ایجوکیشنل کانفرنس ز ۳ ۲۷ء - ۲۹ء
۱۵۱۹ ۲۹ار ” محمد عبد الوہاب طیلسانین جامعہ عثمانیہ سالانہ کانفرنس ز ۳ ۳۶ء
۱۵۲۰ ۲ار اردی بہشت اہلیہ خواجہ عبد العزیز عقد بیرسٹر عبد المقتدر ز ۳ ۴۷ء - ۴۸ء
۱۵۲۱ ۱۴ار ” سید علی اکبر جلسہ عطائے اسناد ادارہ ادبیات اردو ز ۳ ۲۸ء
۱۵۲۲ ۳۱ار ” پرنسپل عثمانیہ ٹریننگ کالج جلسہ سالانہ ز ۳ ۳۹ء
۱۵۲۳ ۳ار خوردادو معین الدین حسن جلسہ علم انجمن تعلیم ز ۳ ۵۰ء
۱۵۲۴ ۸ار تیر سر کشن پرشاد مشاعرہ یادگار شاد ز ۳ ۴۱ء ۵۱ء، ت ۴ ۱۱۴
۱۵۲۵ ۲۱ار ” عبد الوہاب قادری عقد محمد عمر مہاجر (ایم اے) ز ۳ ۳۸ء
۱۵۲۶ یکم امرداد فصاحت جنگ جلیل جلسہ اعلان خطاب سلطان الشعراء ز ۳ ۳۰ء
۱۵۲۷ ۲۲ار ” اہلیہ سعد جنگ چہلہ اشرف النساء بیگم ز ۳ ۳۷ء
۱۵۲۸ ۱۵ار ۱۷ار شہریور ڈاکٹر زور اجلاس کل ہند اردو کانگریس ت ۴ ۱۱۱ - ۲
۱۵۲۹ ۳ار ۱۴ار مہر معتمد مجلس قیام امن اعلان تا کانفرنس ز ۳ ۴۰ء
۱۵۳۰ ۲ار جنوری ارکان بزم اردو نظام کالج مشاعرہ ز ۳ ۳۵ء
۱۵۳۱ ۳ار ” نیم چند پرشاد ” نظام کالج ز ۳ ۴۲ء
۱۵۳۲ ۱۴ار ” اختر حسن ” یوم کلیہ (ورنگل کالج) ز ۳ ۲۵ء
۱۵۳۳ ۲۷ار ” مسلم یونیورسٹی جلسہ تقسیم اسناد ۱۹۴۳ء ز ۳ ۴۹ء
۱۵۳۴ ۶ار مارچ معتمدین بزم اتحاد اردو سالانہ جلسہ نظام کالج ز ۳ ۴۵ء
۱۵۳۵ ۱۹ار ” ارکان مجلس اعلی جامعہ عثمانیہ جلسہ ت ۴ ۱۱۳
۱۵۳۶ ۱۴ار اگست پرشوتم راج سکسینہ جلسہ نظام کالج ز ۳ ۴۳ء
۱۵۳۷ ۱۷ار نومبر خان بہادر سید احمد ” عطائے اسناد مدرسہ حیدر گوڑہ ز ۳ ۴۶ء
۱۵۳۸ ۲۰ار دسمبر معتمد مشاعرہ کل ہند مستشرقین کانفرنس ز ۳ ۲۰ء

۱۳۶۳ھ

۱۵۳۹ ۲۶ار محرم محمد علی خاں عقد فاروق علی خاں قریشی ز ۳ ۴۴ء
۱۵۴۰ ۱۷ار شوال داور علی خاں ” دختر سید محمد حسین ف ۵ ۶۲۹
۱۵۴۱ ۵ار ذیقعدہ حیدر علی خاں جاگیردار ” فرزند و دختر ف ۵ ۶۳۰
۱۵۴۲ ۱۷ار ذی الحجہ میر حسن ” میر ذاکر حسن ف ۵ ۶۳۱

۱۳۶۴ھ

۱۵۴۳ ۴ار ربیع الاول اہلیہ عارف الدین عقد دختر ت ۴ ۱۱۴ - ۱-۲
۱۵۴۴ ۴ار ” پروفیسر محمد علی خاں ” حامد محی الدین ت ۴ ۱۱۱

۱۵۴۵ ۷ار ربیع الاول راحت علی خاں عقد سجاد علی ف ۵ ۶۳۲

۱۵۴۶ ۲۹ار " بیگم محمد عبد اللطیف خاں " دختر ف ۵ ۶۳۳ / ت ۴ ۱۱۴/۴

۱۵۴۷ ۲۰ار ربیع الثانی سید ہادی علی خاں " محمود علی خاں ف ۵ ۶۳۴

۱۵۴۸ ۲۰ار جمادی الثانی محل شاہ یار جنگ " سید محمود علی خاں ف ۵ ۶۳۵

۱۵۴۹ ۲۰ار " کاظم جنگ " دختر ف ۵ ۶۳۶

۱۵۵۰ یکم رجب تقریب سالگرہ ہمایونی — ت ۴ ۱۱۴/۵

۱۵۵۱ ۱۰ار " بیگم جہانگیر یار جنگ عقد دختر عنایت جنگ ف ۵ ۶۳۷ / ۶۴۳ / ۶۴۴

۱۵۵۲ ۱۰ار " بیگم غازی جنگ " اعجاز حسین خاں ف ۵ ۶۳۸ / ۶۳۹

۱۵۵۳ ۱۱ار " غازی جنگ ولیمہ " ف ۵ ۶۴۰

۱۵۵۴ ۲۵ار " احمد یاور جنگ عقد دختر خواجہ یار خاں ف ۵ ۶۴۱

۱۵۵۵ ۳ار شعبان غازی جنگ " ممتاز حسین خاں ف ۵ ۶۴۷

۱۵۵۶ ۴ار " بیگم شاہ یار جنگ و ہادی جنگ " مسعود علی خاں ف ۵ ۶۴۲ / ۶۴۶

۱۵۵۷ ۲۳ار " حکیم سید علی (ایڈوکیٹ) " عباس علی عابدی ف ۵ ۶۴۸

۱۵۵۸ ۲۴ار " میر سرفراز علی خاں عقد امیر تلاوت علی خاں ف ۵ ۶۴۵

۱۵۵۹ ۵ار ذیقعدہ کیپٹن مہدی بیگ عقد محمد احسن بیگ ف ۵ ۶۴۹

۱۵۶۰ ۹ار " تراب یار جنگ ہمطعامی ف ۵ ۶۵۱

۱۵۶۱ ۱۱ار " " " عقد دختر ساجد یار جنگ ف ۵ ۶۵۰

۱۵۶۲ ۱۱ار " محمد جواہر خاں " افضل الدین ت ۴ ۱۱۴/۶

۱۵۶۳ ۲۵ار " مہدی حسن خاں " دختر ف ۵ ۶۵۲

۱۵۶۴ ۲۵ار " بیگم کمال یار جنگ " ہمشیر زادی ف ۵ ۶۵۴

۱۵۶۵ ۲۹ار " محمد امیر علی خاں " دختر ت ۴ ۱۱۴/۷

۱۵۶۶ یکم ذی الحجہ شرف الدین ۸ویں نمائش ملکی ت ۴ ۱۱۴/۸

۱۵۶۷ ۸ار " داور علی خاں عقد عابد علی خاں ف ۵ ۶۵۳

۱۵۶۸ ۲۳ار اسفندار معین امیر جامعہ جلسہ عطائے اسناد ت ۴ ۱۱۴/۹

۱۵۶۹ ۵ار اردی بہشت محمد رضی الدین صدیقی " سالانہ اردو کشتی کے مقابلے ت ۴ ۱۱۴/۱۰

۱۵۷۰ ۳۰ار " ارکان محکمہ تعلیمات دعوت مہدی یار جنگ ت ۴ ۱۱۴/۱۱

۱۵۷۱ ۳۱ار " نمائش انٹر کالج ت ۴ ۱۱۴/۱۲

۱۵۷۲ ۲۷ار خورداد جناردھن چند عقد دختر رائے گنپت چند ت ۴ ۱۱۴/۱۳

۱۵۷۳ ۸ار تیر دھنراج گیر جلسہ یوم شکرانہ پیشوایان مذہب ت ۴ ۱۱۴/۱۴

۱۳۶۵ھ

۱۵۷۴ اار ربیع الاول اہلیہ عبد اللہ عقد سید رفیع الدین ت ۴ ۱۱۴/۱۵

۱۵۷۵ اار " سید خواجہ محی الدین " رفیع الدین ت ۴ ۱۱۴/۱۶

۱۵۷۶ ۱۵ار " عزیز نواز جنگ " دختر محی الدین علی خاں ت ۴ ۱۱۴/۱۷ / ۱۱۴/۲۱

۱۵۷۷ ۱۹ار " اہلیہ میر توفیق علی " شہر تاج سلطان ف ۵ ۶۵۶

۱۵۷۸ ۲۷ار " طالبات مدرسہ محبوبیہ جشن میلاد النبی ت ۴ ۱۱۴/۱۸

۱۵۷۹ ۲۹ار " عارف الدین عقد دختر ت ۴ ۱۱۴/۱۹

۱۵۸۰ ۱۴ار جمادی الاول ابو الحسن قیصر " خواجہ محبوب احمد ت ۴ ۱۱۴/۲۰

۱۵۸۱ ۱۵ار جمادی الثانی اہلیہ قاضی زین العابدین " ہمشیر ت ۴ ۱۱۴/۲۲-۲۳

۱۵۸۲ ۱۶ار رجب قدرت نواز جنگ " دختر ف ۵ ۶۵۷ / ۶۵۸

۱۵۸۳ ۱۵ار شعبان بیگم سید خورشید علی خاں " ہمشیر ف ۵ ۶۶۰

۱۵۸۴ ۱۵ار " بیگم جہانگیر یار جنگ " عباس حسین خاں ف ۵ ۶۶۱

۱۵۸۵ ۲۷ار " غازی جنگ " صاحبزادی مظفر نیاز جنگ ف ۵ ۶۵۹ / ۶۶۲

۱۵۸۶ ۱۱ار ذیقعدہ فیاض علی خاں " محمد سلطان خاں ف ۵ ۶۶۳

۱۵۸۷ ۸ار ذی الحجہ میر محمد تقی " سید ہاشم خاں ف ۵ ۶۶۴

۱۵۸۸ ۲۸ار فروری کے سرینواس چاری کانفرنس قانون کیوول ت ۴ ۱۱۴/۲۴

۱۵۸۹ ۱۲ار اردی بہشت ارکان جامعہ عثمانیہ جلسہ تقسیم اسناد ت ۴ ۱۱۴/۲۵

۱۵۹۰ ۲۹ار خورداد معین نواز جنگ دعوت طعام شب ت ۴ ۱۱۴/۲۶

۱۵۹۱ ۴ار تیر عبد الرزاق قمر جلسہ تقسیم عطائے اسناد ت ۴ ۱۱۴/۲۷

۱۵۹۲ ۸ار " نرسنگ راج عالی مشاعرہ یادگار شاد ت ۴ ۱۱۴/۲۸

۱۵۹۳ ۱۶ار " سری پت راؤ عقد مادھو راؤ ت ۴ ۱۱۴/۲۹

۱۳۶۶ھ

۱۵۹۴ ۱۷ار ربیع الاول بیگم امیر حسن عقد کیپٹن آصف حسین ف ۵ ۶۶۵

۱۵۹۵ ۱۷ار " بیگم بندہ علی خاں " میر موسیٰ خاں ف ۵ ۶۶۶

۱۵۹۶ ۲۶ ربیع الثانی محبوب علی خاں عقد عباس علیخاں جعفری ف ۵ ۶۶۷
۱۵۹۷ ۱۵ رجب سید محمود حید خاں " دختر ف ۵ ۶۶۹
۱۵۹۸ ۱۷ " بخشی عزیز احمد خاں " بہاء الدین احمد خاں ف ۵ ۶۶۸
۱۵۹۹ ۲۰ " سید ہاشم خاں ولیمہ میر محمود علیخاں ز ۳ ۷۷۶
۱۶۰۰ ۲۶ " باسط جنگ عقد عبد الکریم خاں ف ۵ ۶۷۰
۱۶۰۱ ۲۷ رمضان حسین علی خاں روزہ کشائی حمید علیخاں ف ۵ {۶۷۱ ۶۷۲
۱۶۰۲ ۱۸ ذی الحجہ اکبر علی خاں عقد نبیری ف ۵ ۶۷۳
۱۶۰۳ ۲۶ " معین نواز جنگ " دختر ف ۵ ۶۷۴
۱۶۰۴ ۲۳ " محمد سلطان علی خاں " ارشد علی خاں ف ۵ ۶۷۵

۱۳۶۷ھ

۱۶۰۵ ۵ ربیع الثانی عنایت جنگ عقد دختر شیر جنگ ف ۵ ۶۷۶
۱۶۰۶ ۱۵ " بیگم جہانگیر یار جنگ " " " ف ۵ ۶۷۷
۱۶۰۷ ۱۵ " نذیر نواز جنگ " دختر ف ۵ ۶۷۸
۱۶۰۸ ۱۰ " حاجی علی حسین خاں والا جاہی " محمد مہدی خاں ف ۵ ۶۷۹
۱۶۰۹ ۲ شعبان کاظم جنگ " شبیر حسین خاں عزم ف ۵ ۶۸۰
۱۶۱۰ ۲۲ " سید علی جعفری " ریاست علی جعفری ف ۵ ۶۸۱
۱۶۱۱ ۴ رمضان نمازی جنگ " لیاقت حسین خاں ف ۵ ۶۸۲
۱۶۱۲ ۲۳ فروری سیف نواز جنگ چہلّہ نبیرہ ف ۵ ۶۸۳
۱۶۱۳ ؟ " حکیم محی الدین عقد ہمشیر زادہ محمد نظام الدین ف ۵ ۶۸۴

۱۳۶۸ھ

۱۶۱۴ ۲۲ ربیع الثانی محمد علی بیگ عقد دختر عباس علی بیگ ف ۵ ۶۸۵
۱۶۱۵ ۱۰ جمادی الثانی مرزا سردار علیخاں " میر اقبال علیخاں ف ۵ ۶۸۷
۱۶۱۶ ۱۰ " محل اسد علیخاں " میر غلام علیخاں ف ۵ ۶۸۸
۱۶۱۷ ۱۰ " میر غلام علی " ہمشیرہ ف ۵ ۶۹۰
۱۶۱۸ ۱۴ " نمازی جنگ " دختر ف ۵ {۶۸۹ ۶۹۱

۱۶۱۹ ۱۹ جمادی الثانی داؤد جنگ عقد دختر طاہر علیخاں ف ۵ ۶۹۲
۱۶۲۰ ۱۹ " سلیمان علی خاں " غلام حیدر خاں ف ۵ ۶۹۳
۱۶۲۱ ۲۰ " میر احمد علی خاں " میر غلام علیخاں نبیرہ ف ۵ ۶۸۶
۱۶۲۲ ۵ شعبان " " " نبیسی ف ۵ ۶۹۴
۱۶۲۳ ۱۸ " فطرت جنگ " نادر حسین ف ۵ {۶۹۵ ۶۹۶
۱۶۲۴ ۱۸ " سید خورشید حسن خاں " ہمشیرہ ف ۵ ۶۹۷
۱۶۲۵ ۲۵ رمضان روزہ کشائی انیس رئیس (محو دختر علوم) ف ۵ ۶۹۸
۱۶۲۶ یکم ذیقعدہ محمد نصیر خاں عقد بندہ علیخاں ف ۵ {۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۳
۱۶۲۷ یکم " فطرت جنگ " دختر عنایت جنگ ف ۵ {۷۰۱ ۷۰۲
۱۶۲۸ یکم ذی الحجہ کاظم جنگ " دختر ف ۵ ۷۰۴
۱۶۲۹ ۱۷ اسفندار حسین علیخاں " شاہد علی خاں ف ۵ ۷۰۵
۱۶۳۰ ۵ خورداد انجمن اتحاد طلباء دار العلوم جلسہ سالانہ ت ۴ {۱۱۵ ۱۱۶
۱۶۳۱ ۲۵ " احمد علی خاں گلپوشی رئیس اقبال ف ۵ ۷۰۶

۱۳۶۹ھ

۱۶۳۲ ۱۰ جمادی الثانی میر یاسین علی خاں عقد میر اکبر علیخاں ف ۵ ۷۰۷
۱۶۳۳ ۱۰ " سید علی رضا " دختر ف ۵ ۷۰۸
۱۶۳۴ ۱۵ شعبان داؤد خاں " غلام عمر خاں (ایم اے) ت ۴ ۱۰۷/۲
۱۶۳۵ ۱۱ ذیقعدہ سید فدوی علی " سید غلام عباس ف ۵ ۷۱۰
۱۶۳۶ ۲۴ " شہید یار جنگ " دختر ف ۵ ۷۰۹
۱۶۳۷ ۲۷ ذی الحجہ شاہ سعد الدین قادری عرس سید میراں قادری ت ۴ ۱۱۷

۱۳۷۰ھ

۱۶۳۸ ۲۴ ربیع الثانی میر احمد علی خاں عقد دختر بشیر اکبر علیخاں ف ۵ ۷۱۱
۱۶۳۹ ۲۶ " محمد انتظام الدین " دختر ت ۴ ۷۱۱/۲
۱۶۴۰ ۹ رجب فطرت جنگ " دختر ف ۵ {۷۱۲ ۷۱۳
۱۶۴۱ ۱۶ " محمد عبد الغنی " مغنی تبسم ت ۴ ۷۱۳/۲
۱۶۴۲ ۱۹ " پروفیسر محمد علیخاں " محمود وحید الدین ایڈیٹر رہنمائے دکن ت ۴ ۷۱۳/۳

۱۶۹۱ ۲۳ ر جمادی الثانی محل سید محمد حسین عقد سید محب حسین ت ۴ ۱۳۶
۱۶۹۲ ۳ ر رجب بیگم عماد جنگ جلوۂ بنیری ت ۴ ۱۳۶/۱
۱۶۹۳ ۱۰ ر " میر سعادت علی خاں عقد دختر قادر علیخاں ت ۴ ۱۳۶/۲
۱۶۹۴ ۲۶ تا ۲۸ ر شعبان میر عباس علی تقریبات عمر میر محسن ت ۴ ۱۳۸
۱۶۹۵ ۴ ر شوال اسد اللہ قادری عقد مخدوم محی الدین قادری ت ۴ ۱۳۸/۱
۱۶۹۶ ۳ ر ذیقعدہ شہید یار جنگ " دختر ت ۴ ۱۳۹
۱۶۹۷ ۱۷ ر ذی الحجہ بیگم میر اکبر علیخاں " مرزا مسیح الدین بیگ ت ۴ ۱۳۹/۱
۱۶۹۸ ۲۰ ر " میر محمود علی عقیقہ زرینہ اقبال ت ۴ ۱۴۰
۱۶۹۹ ۲۵ ر " داعیان مشاعرہ سالانہ سخنستان ت ۴ ۱۴۳
۱۷۰۰ ۷ ر مارچ رازق الخیری عقد راشد الخیری ایڈیٹر عصمت کراچی ت ۴ ۱۴۳/۱
۱۷۰۱ ۲۲ ر نومبر نور اللہ حسینی جلسۂ بزم ادب چادر گھاٹ کالج ت ۴ ۱۴۱
۱۷۰۲ ۱۱ ر دسمبر انجمن ترقی اردو شاخ بمبئی ۱۰ ویں سالگرہ انجمن بصدارت ڈاکٹر زور ت ۴ ۱۴۲
۱۷۰۳ ۲۰ ر " زین العابدین ولیمہ تاج الدین ت ۴ ۱۳۷
۱۷۰۴ ۲۱ ر " حاجی اسحاق ضیائی عقد محمد یعقوب ت ۴ ۱۳۷/۲

۱۳۷۵ھ

۱۷۰۵ ۱۴ ر ربیع الاول یوسف حسین عقد دختر ت ۴ ۱۴۴
۱۷۰۶ ۱۴ ر " قاضی عبد القدیر صدیقی " عبد القادر ت ۴ ۱۴۵
۱۷۰۷ ۱۷ ر " محبوب نظام الدین " اعظم النساء ت ۴ ۱۴۶
۱۷۰۸ ۹ ر ربیع الثانی میر احمد علیخاں " میر اشفاق علیخاں ت ۴ ۱۴۷
۱۷۰۹ ۷ ر جمادی الاول بیگم عبد الکریم بابو خاں " فریدہ ت ۴ ۱۴۸
۱۷۱۰ ۱۰ ر " محمد عزیز الرحمن " تسنیم فاطمہ ت ۴ ۱۴۹
۱۷۱۱ ۱۷ ر " احمد سعید " شمس الدین صدیقی ت ۴ ۱۵۰
۱۷۱۲ ۱۷ ر " محمد عبد السلام " دختر ت ۴ ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳
۱۷۱۳ ۲۶ ر جمادی الثانی محمد انوار الدین خاں " سراج الحق ت ۴ ۱۵۳/۲
۱۷۱۴ ۱۴ ر رجب کیپٹن محمد محی الدین خاں ولیمہ افتخار الدین خاں ت ۴ ۱۵۴

۱۷۱۵ ۱۰ ر رجب محمد حسن عزیز عقد دختر ت ۴ ۱۵۵
۱۷۱۶ ۲۱ ر " سید عیسیٰ ایڈوکیٹ " مصطفیٰ قادری ت ۴ ۱۵۶، ۱۵۷
۱۷۱۷ ۲۷ ر " برہان الدین صدیقی " نعیم الدین صدیقی ت ۴ ۱۵۸
۱۷۱۸ ۲۹ ر شعبان نذیر علی عدیل تسمیہ خوانی و عقیقہ صاحبزادگان ت ۴ ۱۵۹
۱۷۱۹ ۳۰ ر " محل میر حامد علی عقد دختر عبد الرحمن ت ۴ ۱۵۹/۱
۱۷۲۰ ۶ ر شوال بیرسٹر اکبر علی خاں " وقار ت ۴ ۱۶۰، ۱۶۱
۱۷۲۱ ۶ ر " ظہیر الدین احمد " ضیاء الدین احمد ت ۴ ۱۶۲
۱۷۲۲ ۹ ر " خسرو جنگ " دختر محمود ایاز خاں ت ۴ ۱۶۳، ۱۶۴
۱۷۲۳ ۱۴ ر " بیگم بسم اللہ خاں " کرامت احمد خاں ت ۴ ۱۶۵، ۱۶۶
۱۷۲۴ ۲۴ ر " اہلیہ سید محمد قادری جلوہ بنسی ت ۴ ۱۶۱/۱
۱۷۲۵ ۲۷ ر " عبد القدیر صدیقی عقد دختران ت ۴ ۱۶۷
۱۷۲۶ ۲۷ ر " مصطفیٰ الدین " بدر الدین سلیم ت ۴ ۱۶۸
۱۷۲۷ ۲۷ ر " بیگم سردار مرزا " رضیہ سلطانہ ت ۴ ۱۶۹
۱۷۲۸ ۷ ر ذیقعدہ اہلیہ شجاع الدین " دختر ت ۴ ۱۷۰، ۱۷۱
۱۷۲۹ ۱۱ ر " احمد عبد القادر حسینی " دختر عظیم اللہ صدیقی ت ۴ ۱۷۲، ۱۷۳
۱۷۳۰ ۱۹ ر " اہلیہ محمد علی موسوی " سید حسین ابو القاسم ت ۴ ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷
۱۷۳۱ ۱۶ ر " سید تاج الدین " دختر ت ۴ ۱۷۸
۱۷۳۲ ۲۲ ر " ظہیر الدین انصاری " احمد نور المجتبیٰ ت ۴ ۱۷۹
۱۷۳۳ یکم ذی الحجہ محمد حسن جعفری " ضیاء الحسن جعفری ت ۴ ۱۸۰
۱۷۳۴ ۲۲ ر اگست صدر و معتمد بزم اردو جامعہ عثمانیہ جلسہ افتتاحیہ ت ۴ ۱۸۱
۱۷۳۵ ۴ ر نومبر بیگم رحمت اللہ عقد دختر ت ۴ ۱۸۲

۱۳۷۶ھ

۱۷۳۶ ۲۵ ر محرم غلام رسول خاں عقد سردار علی خاں ت ۴ ۱۸۳
۱۷۳۷ ۲ ر ربیع الاول عزیز الرحمن " ڈاکٹر ریاض عالم خاں ت ۴ ۱۸۴
۱۷۳۸ ۲ ر " اہلیہ ڈاکٹر عبد الرب " مقصود شمیم ت ۴ ۱۸۵، ۱۸۶

۱۷۳۹ ۳۱ ربیع الاول والدہ حافظ محمود صدیقی عقیقہ ساجد محمود ت ۴ ۱۸۷
۱۷۴۰ ۲ جمادی الثانی بیگم احمد یار جنگ عقد معین الدین تاجی ت ۴ ۱۸۸، ۱۹۴
۱۷۴۱ ۵ ″ اہلیہ محمد علی حسین ″ خواجہ معین الدین ت ۴ ۱۸۹، ۱۹۰
۱۷۴۲ ۱۴ ″ محمد عبد القادر خاں ″ محمد النساء بیگم ت ۴ ۱۹۱
۱۷۴۳ ۲۳ ″ امداد علی ″ فرزندان زید علی ت ۴ ۱۹۲
۱۷۴۴ ۲۶ ″ ابراہیم علی ″ ظہور احمد ت ۴ ۱۹۳
۱۷۴۵ ۹ رجب فضل اللہ قادری ″ دختر بدیع الدین ت ۴ ۱۹۵، ۱۹۶
۱۷۴۶ ۳۰ ″ محمد خلیل احمد ″ عزیز حیدر ت ۴ ۱۹۷
۱۷۴۷ ۱۵ ″ سید عبد القادر ″ دختر ت ۴ ۱۹۸، ۱۹۹
۱۷۴۸ ۱۵ ″ محمد غوث خاں ″ عصمت النساء ممتاز ت ۴ ۲۰۰
۱۷۴۹ ۱۷ شوال غلام محمد جہانگیر مکی محفل سماع ت ۴ ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳
۱۷۵۰ ۲۵ ″ محمد کرم اللہ خاں عقد محمد کریم اللہ خاں ت ۴ ۲۰۴
۱۷۵۱ ۲۶ ″ یونس سلیم ″ رعنا ت ۴ ۲۰۵
۱۷۵۲ ۳ ذیقعدہ ڈاکٹر یوسف حسین خاں ″ راشدہ بیگم ت ۴ ۲۰۶
۱۷۵۳ ۷ ″ والدہ نصیر الدین ہاشمی ″ دختر نصیر الدین ہاشمی ت ۴ ۲۰۷
۱۷۵۴ ۱۵ تا ۱۷ ″ سید شاہ محمد حسینی عرس حضرت خواجہ بندہ نواز ت ۴ ۲۰۸
۱۷۵۵ ۱۱ ذی الحجہ مہدی نواز جنگ عقد شجاعت علی شعیب ت ۴ ۲۰۹
۱۷۵۶ ۲۴ ″ میر سعادت علی رضوی ″ عباس علی رضوی ت ۴ ۲۱۰
۱۷۵۷ ۲۴ ″ حیدری مہدی علی مرزا جلوہ آمنہ سلطانہ ت ۴ ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳
۱۷۵۸ ۲۷ ″ ڈاکٹر عبد الحق تقریب سنگ بنیاد جامعہ اسلامیہ کرنول ت ۴ ۲۱۴
۱۷۵۹ ۲۷ ″ مصطفیٰ پاشا قادری عقد مظہر الحق قادری ت ۴ ۲۱۵
۱۷۶۰ ۲۷ ″ پروفیسر نصیر احمد عثمانی ″ دختر ت ۴ ۲۱۶
۱۷۶۱ ۱۲ ″ محمد بن عمر ″ علی بن عمر ت ۴ ۲۱۷، ۲۱۸
۱۷۶۲ ۲۹ جولائی محمد طفیل ایڈیٹر "نقوش" لاہور ″ محمد اکرم ت ۴ ۲۱۸/۲
۱۷۶۳ ۳۰ اگست نظام علی خاں مشاعرہ بزم شباب صدارت ڈاکٹر زور ت ۴ ۲۱۹
۱۷۶۴ ۱۷ نومبر خیرات ندیم مشاعرہ [illegible] صدارت ڈاکٹر زور ت ۴ ۲۲۰، ۲۲۱

۱۷۶۵ ۲۴ نومبر مصباح الدین شکیل علمی محفل مجلس تعمیر ملت ت ۴ ۲۲۲
۱۷۶۶ ۲۲ ″ آقائی یاور علی عقد دختر مرزا ہمایوں علی بیگ ت ۴ ۲۲۳، ۲۲۴

سنہ ۱۳۷۷ھ

۱۷۶۷ ۱۲ محرم سید ضیا علی فاتحہ سالانہ اسحاق صاحب ت ۴ ۲۲۵
۱۷۶۸ ۶ جمادی الاول محمد سلطان عقد دختر ت ۴ ۲۲۶
۱۷۶۹ ۲۹ ″ محمد کرم اللہ خاں ″ ″ ت ۴ ۲۳۲
۱۷۷۰ ۳ ربیع الثانی بیگم حبیب یار جنگ ″ دختر کرنل حبیب علی ت ۴ ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۰
۱۷۷۱ ۳ ″ قاضی کریم الدین عقد ڈاکٹر رفیع الدین حکیم ناگپور ت ۴ ۲۲۸
۱۷۷۲ ۲۱ ″ سید لطیف ″ دختر ت ۴ ۲۳۱
۱۷۷۳ ۵ جمادی الثانی غلام حیدر ″ ″ ت ۴ ۲۳۳
۱۷۷۴ ۱۴ ″ بیگم ڈاکٹر معین الدین ″ محمد النساء بیگم ت ۴ ۲۳۴
۱۷۷۵ ۱۵ ″ بیگم میر احمد علیخاں ″ دختر ت ۴ ۲۳۵
۱۷۷۶ ۱۵ ″ بیرسٹر اکبر علی خاں ″ دختر مختار علیخاں ت ۴ ۲۳۶
۱۷۷۷ ۲۹ ″ مظہر کامل مشاعرہ بزم کامل ت ۴ ۲۳۷
۱۷۷۸ ۴ رجب محمد سلطان عقد جمیل النساء ایم اے ت ۴ ۲۳۸
۱۷۷۹ ۳۰ ″ بیگم محمد نواز جنگ ″ دختر ڈاکٹر سید حسین ت ۴ ۲۳۹، ۲۴۰
۱۷۸۰ ۲۴ ″ غلام احمد خاں ″ ہمشیرہ ت ۴ ۲۴۱، ۲۴۲
۱۷۸۱ ۲۴ ″ بیگم بسم اللہ خاں ″ دختر ت ۴ ۲۴۳
۱۷۸۲ ۲۴ ″ محمد بہادر حسین تسمیہ خوانی محمد محسن ت ۴ ۲۴۴
۱۷۸۳ ۲۷ شعبان فاروق علی صفوی عقد ہمشیر زادی ت ۴ ۲۴۵
۱۷۸۴ ۲۹ ″ محمد اسد اللہ ″ فاروق اسد اللہ ت ۴ ۲۴۶
۱۷۸۵ ۱۲ ذی الحجہ سلطان غوث محی الدین جلوہ وصفی الرحمن ت ۴ ۲۴۶/۲
۱۷۸۶ ۱۵ ″ حبیب محمد صوبیدار عقد عائشہ سلطانہ ت ۴ ۲۴۷
۱۷۸۷ ۱۸ ″ افضل علی خاں ″ سید اقتدار حسین خاں ت ۴ ۲۴۸
۱۷۸۸ ۲۵ ″ اہلیہ شاہ نذیر الدین حسین ″ مصباح الدین حسین ت ۴ ۲۴۹
۱۷۸۹ ۱۷ جنوری حافظ محمد احمد صدیقی ″ راشدہ بانو ت ۴ ۲۵۰

۱۷۹۰ ۷ر فروری رشید موسوی جشن طلائی دو آرٹ کالج ت م ۲۵۱
۱۷۹۱ ۱۰ر " محمد عبدالقدوس جلسہ بزم ادب الوننگ کالج ت م ۲۵۲
۱۷۹۲ ۲۵ر مئی نرسنگ راج عالی مشاعرہ یادگار شاد ت م ۲۵۳
۱۷۹۳ یکم جون اقبال مہر مشاعرہ یادگار غالب بصدارت ڈاکٹر زور ت م ۲۵۴
۱۷۹۴ ۲ر " مخدوم محی الدین مشاعرہ ادارہ اردو کالج ت م ۲۵۵
۱۷۹۵ ۱۵ر " شاہ محمد حسینی ۱۷واں اجلاس جمعیتہ المشائخ ت م ۲۵۶
۱۷۹۶ ۲۳ر " مخدوم محی الدین عقد دختر فخر اساوری ت م ۲۵۷
۱۷۹۷ ۲۸ر اکتوبر ارکان بزم اردو سیفی آباد سائنس کالج ت م ۲۵۸
۱۷۹۸ ۲۲ تا ۲۴ر دسمبر نظام کالج جوبلی فسٹیول ت م ۲۵۹
۱۷۹۹ ۲۴ر " سوز عابدی " مشاعرہ ت م ۲۶۰

سنہ ۱۳۷۸ھ

۱۸۰۰ یکم جمادی الاول قاضی زین العابدین عقد عبدالقیوم ت م ۲۶۱، ۲۶۲
۱۸۰۱ یکم " فصیح الدین اختر قصیدہ عقد ڈاکٹر زور ت م ۲۶۲/۲
۱۸۰۲ ۲ر " محمد عبدالجمیل عقد برادر زادی ت م ۲۶۳
۱۸۰۳ ۱۰ر جمادی الثانی سید کلیم اللہ قادری " خواہر زادہ ت م ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶
۱۸۰۴ ۱۲ر " ابوالمجد مظہر کامل مشاعرہ بزم کامل ت م ۲۶۷
۱۸۰۵ ۱۲ر " محمد فاضل علی صدیقی عقد دختر ت م ۲۶۱
۱۸۰۶ ۱۴ر " والدہ انعام اللہ " صبغتہ اللہ ت م ۲۶۸
۱۸۰۷ ۱۸ر " محمد عبدالرب بخاری " عبدالرزاق بخاری ت م ۲۶۹
۱۸۰۸ ۱۴ر " محمد عظیم الدین احمد " دختر ریاست علی خاں ت م ۲۷۰
۱۸۰۹ ۲۶ر " بیگم محبوب علی عثمانی جلوہ رضی الدین کیفی ت م ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵
۱۸۱۰ یکم رجب سید حسین علی خاں انجنیر عقد عابد علی خاں ت م ۲۷۶، ۲۷۷
۱۸۱۱ ۱۲ر " سید سعید الدین " دختر ت م ۲۷۸
۱۸۱۲ ۱۵ر " علی بن حبیب الحضرمی " " ت م ۲۷۹

۱۸۱۳ ۱۰ر رجب مظہر کامل مشاعرہ بزم کامل ت م ۲۸۰، ۲۸۱
۱۸۱۴ ۲۲ر " آغا محمد داؤد ابوالعلائی عقد دختر افضل الدین فاروقی ت م ۲۸۲، ۲۸۳
۱۸۱۵ ۲۲ر " ابوالبشارہ یوسف القادری " غوث محی الدین قادری ت م ۲۸۴
۱۸۱۶ ۲۷ر " حمید الدین محمود " شاہ ناز ت م ۲۸۵
۱۸۱۷ ۲۹ر " محمد اکرم " ڈاکٹر محمد سلیم احمد ت م ۲۸۵/۲
۱۸۱۸ ۳۰ر " ابوالفیض قبول اللہ حسینی " عظمت اللہ حسینی ت م ۲۸۶
۱۸۱۹ ۱۲ر شوال پروفیسر سعید الدین " دختر ت م ۲۸۷
۱۸۲۰ ۱۵ر " بیگم محمد غوث خاں " عصمت النساء بیگم ت م ۲۸۸
۱۸۲۱ ۱۵ر " بیگم قطب الدین قادری " برادر زادہ شاذ تمکنت ت م ۲۸۹
۱۸۲۲ ۱۴ر " بیگم محمد ابراہیم عقد ڈاکٹر احمد النور کمال ت م ۲۹۰
۱۸۲۳ ۲۶ر ذیقعدہ غلام غوث قادری " الیاس احمد ت م ۲۹۱
۱۸۲۴ یکم ذی الحجہ میر خیرات علی نقوی " دختر برادر ت م ۲۹۲، ۲۹۳
۱۸۲۵ ۴ر " زین یار جنگ " سید نقی بلگرامی ت م ۲۹۴
۱۸۲۶ ۱۴ر " سید محمد رضا " شرف النساء بیگم ت م ۲۹۵، ۲۹۶
۱۸۲۷ ۱۶ر " " " چوتھی " " ت م ۲۹۷
۱۸۲۸ ۲۵ر " محمد فاروق حسین عقیقہ برادر زادہ اظہر حسین ت م ۲۹۸
۱۸۲۹ ۲ر جنوری سکریٹری بزم مسیحا جلسہ ت م ۲۹۹
۱۸۳۰ ۵ر " محمد عبدالرحیم عقد عبدالرزاق ت م ۳۰۰
۱۸۳۱ ۷ تا ۱۰ر " ابراہیم علی اردو کانفرنس محبوب نگر ت م ۳۰۱
۱۸۳۲ ۱۴ر فروری غلام افضل عقد قطب النساء بیگم ت م ۳۰۲
۱۸۳۳ ۱۶ر " فیاض یوسف یوم ظفر بعد از رنگا ریڈی ت م ۳۰۳
۱۸۳۴ ۱۳ر مارچ بابا پورن داس گرد تشتی سیوا دل ت م ۳۰۴
۱۸۳۵ ۱۵ر اپریل سید محی الدین روحی مشاعرہ سالانہ بزم ت م ۳۰۵
۱۸۳۶ ۱۰ر جون مدہوش بلگرامی مشاعرہ ت م ۳۰۶
۱۸۳۷ ۱۴ر جولائی قدرت نواز جنگ عقد فہیم النسا ت م ۳۰۷
۱۸۳۸ ۱۸ر اکتوبر نیو سائنس کالج جلسہ کرسی نشینی ت م ۳۰۸
۱۸۳۹ ۲۹ر نومبر انوار العلوم کالج افتتاح بزم اردو ت م ۳۰۹

۱۳۷۹ھ

۱۸۴۰ ۱۸ر محرم میر مسعود علی فاتحہ چہلم پروفیسر میر محمود علی ت ۴ ۳۱۰

۱۸۴۱ ۹ر صفر شاہ عزت اللہ صدیقی فاتحہ عرس امیر الو[illegible] ت ۴ ۳۱۱

۱۸۴۲ ۶ر ربیع الاول شہاب الدین عقد احسن الدین ت ۴ ۳۱۲

۱۸۴۳ ۱۴ر " محمد نظام الدین " دختر صدیق حسین ت ۴ ۳۱۳

۱۸۴۴ ۱۴ر " ارکان مجلس حمایت العقیدۃ ایصال ثواب قاری روشن علی ت ۴ ۳۱۴

۱۸۴۵ ۱۶ر " قاضی نذیر الدین فاروقی عقد دختر ت ۴ ۳۱۵

۱۸۴۶ ۲۱ر " غلام حسن صدیقی " محسن احمد صدیقی ت ۴ ۳۱۶

۱۸۴۷ ۴ر ربیع الثانی بیگم مہدی نواز جنگ " ڈاکٹر سید جعفر ت ۴ ۳۱۷، ۳۱۸

۱۸۴۸ ۴ر " سید مہدی علی " احمد مہدی ت ۴ ۳۱۹

۱۸۴۹ ۱۵ر " سید احمد " بتول بانو ت ۴ ۳۲۰

۱۸۵۰ ۱۵ر " زینب بیگم " واحد الدین خان بی اے ت ۴ ۳۲۱، ۳۲۲

۱۸۵۱ ۲۱ر " اہلیہ شیخ ابراہیم یازدہم شریف ت ۴ ۳۲۳

۱۸۵۲ ۱۰ر جمادی الاول پرنسپل عبد القادر تسمیہ خوانی منظور قادر ت ۴ ۳۲۴

۱۸۵۳ ۲۷ر " اقبال شریف عقد احسن الدین اشرف ت ۴ ۳۲۵، ۳۲۶

۱۸۵۴ ۲۴ر جمادی الاول ممتاز علی وارثی " مقبول علی ت ۴ ۳۲۷

۱۸۵۵ ۱۰ر رجب محمد حسن عزیز " دختر ت ۴ ۳۲۸

۱۸۵۶ ۱۰ر " فصیح اللہ حسینی " دختر سید محمد حسینی ت ۴ ۳۲۹، ۳۳۰

۱۸۵۷ ۱۰ر " شاہ قطب الدین حسینی " فرید الدین حسینی ت ۴ ۳۳۱

۱۸۵۸ ۱۲ر " سعید الدین احمد " دختر ت ۴ ۳۳۲

۱۸۵۹ ۱۴ر " اہلیہ قمر الدین حسین " " ت ۴ ۳۳۳

۱۸۶۰ ۱۷ر " عبد الواحد انصاری " ولی اللہ انصاری ت ۴ ۳۳۴

۱۸۶۱ ۲۲ر " انوار الحق " محفوظ الحق ت ۴ ۳۳۵

۱۸۶۲ ۲۹ر " ڈاکٹر محشر عابدی " حبیب احمد ت ۴ ۳۳۶

۱۸۶۳ ۲۹ر " جمعدار عبد الستار " ختنہ ابراہیم خلیل ت ۴ ۳۳۷

۱۸۶۴ ۲۳ر شعبان قاری کلیم اللہ حسینی ۱۲واں اجلاس قرأۃ ت ۴ ۳۳۸

۱۸۶۵ ۷ر رمضان محمد جمال الدین منیر ایڈیٹر منتظم ادارہ ادبیات اردو عقد جلال الدین محمد ت ۴ ۳۳۹

۱۸۶۶ ۱۱ر " فصیح الدین احمد " قاضی منظور الدین ت ۴ ۳۴۰

۱۸۶۷ ۲۶ر " خلف معین الدین انصاری روزہ کشائی فرزند ت ۴ ۳۴۰/۱

۱۸۶۸ ۱۶ر شوال تصدق حسین تاج عقد دختر ت ۴ ۳۴۱

۱۸۶۹ ۱۹ر " پروفیسر عبد المجید صدیقی " مریم صدیقی ت ۴ ۳۴۲، ۳۴۳

۱۸۷۰ ۳۰ر " یم عرفان بھوپال " محمد عمران ت ۴ ۳۴۴

۱۸۷۱ ۵ر ذیقعدہ باقر محی الدین جمکری " حمیدہ بیگم ت ۴ ۳۴۵

۱۸۷۲ ۱۱ر " بیگم محبوب علی عثمانی " ڈاکٹر صفی الدین صدیقی ت ۴ ۳۴۶، ۳۴۸

۱۸۷۳ ۲۵ر " عزیز احمد خاں " دولت خاتون ت ۴ ۳۵۰

۱۸۷۴ ۲۵ر " محسن علی خاں " فیاض علی خاں ت ۴ ۳۴۹

۱۸۷۵ ۲۹ر " محمد عبد السمیع صدیقی " غلام حسین صدیقی ت ۴ ۳۴۷

۱۸۷۶ ۲۹ر " محسن علی خاں " داؤد خاں ت ۴ ۳۴۹/۱

۱۸۷۷ ۲۹ر " اظہار الدین فاروقی " مظاہر الدین ت ۴ ۳۵۱، ۳۵۲

۱۸۷۸ ۲ر ذی الحجہ محبوب علی بیگ " دختر ت ۴ ۳۵۳

۱۸۷۹ ۱۲ر " اہلیہ شیخ ابراہیم عقیقہ محمد علی صدیقی ت ۴ ۳۵۴

۱۸۸۰ ۱۶ر " مرزا محمود علی بیگ عقد امجد علی بیگ ت ۴ ۳۵۵، ۳۵۵/۱

۱۸۸۱ ۲۴ر " غوث الدین علی " اطہر الدین ت ۴ ۳۵۶

۱۸۸۲ ۲۷ر " بیگم ظہیر الدین احمد " خالدہ سلطانہ ت ۴ ۳۵۷

۱۸۸۳ ۲۷ر " سید کریم الدین احمد " دختر ت ۴ ۳۵۸

۱۸۸۴ ۲۷ر " بیگم محمد یوسف قادری " بدر حسن رزاقی ت ۴ ۳۵۹

۱۸۸۵ ۲۷ر " حیدر الدین حسینی " دختر ت ۴ ۳۶۰

۱۸۸۶ ۲۷ر " تاج الدین " " خلف اقبال یار جنگ ت ۴ ۳۶۱

۱۸۸۷ ۲۸ر " مرزا ضیاء الدین بیگ عقد زہرہ بیگم ت ۴ ۳۶۲

۱۸۸۶ ۶ر جنوری محمد نواز خاں " غلام مسعود ت ۴ ۳۶۳، ۳۶۴

۱۸۸۷ ۱۸ر " ابراہیم علی اردو کانفرنس محبوبیہ ت ۴ ۳۶۵

۱۸۸۸ ۲۵ر " باقر منظور دوسری سالگرہ [illegible] ت ۴ ۳۶۶

۱۸۸۹ ۲۶ جنوری حکومت آندھرا پردیش ریڈیو جشن جمہوریہ ت ۴ ۳۶۷
۱۸۹۰ ۲۵ فروری اقبال مہدی جلسہ تقسیم انعامات نظام کالج ت ۴ ۳۶۸
۱۸۹۱ ۲۲ مارچ ڈاکٹر زور افتتاح ایوان اردو ت ۴ ۳۶۹
۱۸۹۲ ۲۸ اپریل میر احمد علی خاں عقد خیر النسا نصیر الدین جیلانی ت ۴ ۳۷۰
۱۸۹۳ ۱۴/۱۵ مئی سید حسین پاشا مشاعرہ شب تہنیت ت ۴ ۳۷۱ / ۳۷۲
۱۸۹۴ ۱۴ " سید عبدالسلام مشاعرہ بصدارت پروفیسر ابوظفر ت ۴ ۳۷۳
۱۸۹۵ ۲۳ " دولت مینشن بیگم بازار عثمانیہ ت ۴ ۳۷۴
۱۸۹۶ ۱ جون رضا الجبار مشاعرہ بزم خلوص ت ۴ ۳۷۵
۱۸۹۷ ۲۳ " غلام محمد خاں لودھی عقد رئیسہ لودھی ت ۴ ۳۷۶
۱۸۹۸ ۴ جولائی انیس احمد کلیم مشاعرہ بزم جلیس ت ۴ ۳۷۷
۱۸۹۹ ۱۴ " صلاح الدین نیر " بزم قدر ادب ت ۴ ۳۷۸
۱۹۰۰ ۱۵ اگست انجمن بہبودی اہل مذاہب جلسہ یوم آزادی ت ۴ ۳۷۹ / ۳۸۰
۱۹۰۱ ۴ ستمبر انجمن ترقی خوشنویسی " افتتاح مدرسہ خوشنویسی ت ۴ ۳۸۱
۱۹۰۲ ۱۵ اکتوبر مسعود متین افتتاح بزم اردو آرٹس کالج ت ۴ ۳۸۲
۱۹۰۳ ۱۸ " محمد الطاف حسین افتتاح بزم اردو بدرکا کالج بصدارت ڈاکٹر زور ت ۴ ۳۸۳
۱۹۰۴ ۱۰ نومبر محمد عبدالنعیم جلسہ افتتاح ایوننگ کالج ت ۴ ۳۸۴
۱۹۰۵ ۱۳ " قادر محی الدین جلسہ افتتاح سائنس کالج ت ۴ ۳۸۵
۱۹۰۶ ۲۴ " پروفیسر وشنو دیو دھرو دیالنکار یوم بزم جیند ناتک رام بھگوان داس کالج ت ۴ ۳۸۶
۱۹۰۷ ۲۶ نومبر انوری محبوب جلسہ کلیہ آناش ت ۴ ۳۸۷
۱۹۰۸ ۲۰ دسمبر میر احمد علی خاں عقد نوید جیلانی ت ۴ ۳۸۸
۱۹۰۹ ۲۷ " عارف بیابانی مشاعرہ صحت یابی شیخ شطاری کامل ت ۴ ۳۸۸/۲

۱۳۸۰ھ

۱۹۱۰ ۱ محرم بیگم نواب مسعود جنگ عقد نبیرہ ت ۴ ۳۸۸/۳
۱۹۱۱ ۱ " عظیم الدین احمد " " ت ۴ ۳۸۸/۴
۱۹۱۲ ۲۲ " سلطان مرزا خاں " فراست جہاں بیگم ت ۴ ۳۸۸/۵
۱۹۱۳ ۲۹ " ابوالمجد مظہر کامل " ظہور الدین فاروقی ت ۴ ۳۸۸/۶
۱۹۱۴ ۱۰ " خواجہ عزت اللہ خاں مشاعرہ تہنیت ت ۴ ۳۸۸/۷
۱۹۱۵ ۲۵ ربیع الاول سید علی تاجر آہنی عقیقہ رشید جیلانی ت ۴ ۳۸۸/۸
۱۹۱۶ ۲۵ " محمد عبدالرشید عقد دختر ت ۴ ۳۸۸/۹
۱۹۱۷ یکم ربیع الثانی غلام محمد منصف " نبیرہ ت ۴ ۳۸۸/۱۰
۱۹۱۸ یکم " انوار احمد صدیقی " افتخار احمد صدیقی ت ۴ ۳۸۸/۱۱
۱۹۱۹ یکم " اہلیہ غلام محمد منصف " نبیرہ ت ۴ ۳۸۸/۱۲
۱۹۲۰ ۱۵ اگست حکومت آندھرا پردیش ریڈیو یوم آزادی ت ۴ ۳۸۸/۱۳
۱۹۲۱ ۲۳ ستمبر حلیمہ بیگم عقد عوض سعید ت ۴ ۳۸۸/۱۴

(۳ عدد)

(۱۶)۔ نقشے اور شجرے

ادارہ ادبیات اردو کے کتب خانے اور ذخیرۂ نوادر میں بعض نادر تاریخی نقشے اور شجرے بھی محفوظ ہیں۔ ان میں سے چند دیواروں پر لگائے گئے ہیں اور بعض کانچ کے شوکیسوں میں اور فولادی الماریوں میں محفوظ کئے گئے ہیں۔ ان نقشوں اور شجروں کی افادیت اور اہمیت ان کی حسب ذیل تفصیلات سے ظاہر ہوں گی۔

(الف) نقشے

۱۔ نقشہ شہر حیدرآباد یہ اس شہر کا ایک قدیم اور بہت بڑا نقشہ ہے جو غالباً نواب رکن الدولہ وزیر اعظم نے نواب نظام علی خاں آصفجاہ ثانی کے لئے تیار کرایا تھا۔ انہی کی تحریک پر یہ شہر دوبارہ پایہ تخت قرار پایا اور اورنگ آباد کی چہل پہل اور رونق بہت جلد یہاں منتقل ہو گئی تھی۔ اس منتقلی پایہ تخت کے چند سالوں کے اندر ہی یہ نقشہ تیار کیا گیا تھا۔

یہ نقشہ کپڑے پر کھڑی یا سفیدہ لگاکر رنگین اتارا گیا ہے۔ اس میں شہر پناہ کی فصیں موجود ہے جس کی تکمیل آصف جاہ اول نے کی تھی اور یہ نقشہ میدان جلوخانہ شاہی میں صرافہ قائم ہونے کے بعد اتارا گیا ہے۔ اس میں چارمحل کی عمارت میں یوروپین سپاہی پہرہ دے رہے ہیں اور سڑکوں اور بازاروں میں لوگ اور قدیم سواریاں، رتھ، لوچا، عماری، میانہ، اونٹ، ہاتھی اور گھوڑے چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ عمارتوں، مسجدوں، مندروں اور عاشور خانوں کی حسب صورت قطع اور نقش و نگار بھی واضح ہیں اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس عہد میں کونسے علاقے زیادہ آباد تھے اور کہاں کہاں دوکانیں اور بازار موجود تھے۔ عام طور پر آجکل کے نقشوں میں شمال کی سمت اوپر کی طرف رکھی جاتی ہے لیکن اس نقشے میں مغرب اوپر ہے اور شمال و جنوب کی سمتیں دائیں بائیں ہیں۔

چونکہ اس نقشے میں کہنگی کی وجہ سے کھڑی جھڑنے لگی ہے اور روشنائی مدھم پڑ گئی ہیں اور کئی جگہ پھٹ بھی گیا ہے۔ اس لئے اس کو خاص اہتمام سے محفوظ کرکے اس کے اوپر کانچ لگا دی گئی ہے۔ یہ نقشہ خاندان نواب رکن الدولہ کے چشم و چراغ نواب عنایت جنگ خلف رکن الدولہ خاندوراں مرحوم کا عطیہ ہے۔ اس کی نقل برٹش میوزیم لندن کے میاپ روم کے لئے طلب کی گئی تھی۔ چنانچہ راجہ امی چند دین دیال نے بڑے کمال سے اس کی تصویر لی ہے — سائز ½'، × ۹½

۲۔ نقشہ باغ لنگر فیض اثر اس قطب شاہی باغ میں جو قلعہ گولکنڈہ کے باہر جانب شمال واقع ہے سلاطین قطب شاہیہ کے مقبرے بنائے گئے تھے۔ اس نقشے میں ان گنبدوں اور مقبروں کے محل وقوع اور ان کے اطراف کی روشوں اور بارہ دریوں کی تفصیلات پیمانے کے مطابق اتاری گئی ہیں۔ ہر گنبد کا نقشہ اور وضع قطع بھی موجود ہے۔ باولیوں اور مسجدوں کو بھی دکھایا گیا ہے۔ یہ کسی قدیم نقشے کی نقل ہے جو ۱۳۴ف میں فائق حسین صاحب معتمد کمیٹی صرف خاص مبارک کے حکم پر ٹریسنگ کلاتھ پر کی گئی تھی۔ اس میں ساٹھ فٹ کو ایک انچ کے مساوی رکھا گیا ہے۔ سائز ۴' × ۳'

۳۔ شہر حیدرآباد کے محلِ وقوع کا نقشہ | اس نقشے میں ظاہر کیا گیا ہے

کہ قلعہ گولکنڈہ سے باہر موسیٰ ندی کے کنارے شہر حیدرآباد بسانے کیلئے اس خاص قطعہ زمین کا کیوں انتخاب کیا گیا تھا۔ اس میں جانب جنوب جل پلی کا تالاب دکھایا گیا ہے جس کی بلندی حیدرآباد کی بلند ترین عمارتوں چار مینار اور محل کوہ طور کی بلندیوں کے مقابلے میں زیادہ تھی اور جہاں سے نہریں لاکر ان بلند عمارتوں پر پانی پہنچایا گیا تھا اور پھر وہاں سے شہر کی سڑکوں پر دو رویہ پانی کی نہریں جاری دکھائی گئی ہیں۔

اس شہر سے اس عہد کے جو قدیم تاریخی اور تجارتی راستے دہلی، بیجاپور، گلبرگہ، بیدر وغیرہ کو جاتے تھے ان کو بھی دکھایا گیا ہے۔ یہ نقشہ شاہ منظور عالم صاحب لکچرار جغرافیہ بادر گھاٹ کالج نے مولوی فیاض الدین ٹاون پلانر اور ڈاکٹر زور کی ہدایات کے مطابق ۱۹۵۷ء میں تیار کیا تھا۔

سائز ۴' × ۲½'

۴۔ شہر حیدرآباد کی داغ بیل کا نقشہ | اس نقشہ کو بھی شاہ منظور عالم

صاحب لکچرار سے بطور خاص تیار کرایا گیا ہے۔ اس میں شہر حیدرآباد کا ابتدائی خاکہ اور اولین عمارتوں کی جس طرح محمد قلی قطب شاہ نے طرح اندازی کی تھی وہ ظاہر کی گئی ہے۔ یہ دونوں نقشے ایوان اردو کے اسٹیج پر دونوں طرف آویزاں ہیں۔ سائز ۳¼' × ۲¾'

۵۔ دنیا میں اردو | اس نقشے میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ دنیا کے مختلف ملکوں میں کہاں

کہاں اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ پوری دنیا کا نقشہ اتار کر اس میں مختلف رنگوں کے ذریعے اردو بولنے اور سمجھنے والے علاقوں اور شہروں کو واضح کیا گیا ہے۔ ۱۹۴۴ء میں جب ادارۂ ادبیات اردو نے ایک کل ہند اردو کانگریس بہت اعلیٰ پیمانے پر منعقد کی تھی تو اس کی نمائش کے لئے یہ نقشہ تیار کیا گیا تھا اور اب ایوان اردو کے اسٹیج کے وسط میں اس کو آویزاں کیا گیا ہے۔

سائز ۷' × ۴½'

۶۔ ریاست حیدرآباد | یہ نقشہ اردو اور تلگو دونوں زبانوں میں ممالک محروسہ

سرکار آصفیہ کے مختلف اضلاع اور دیہات اور شہروں کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے حیدرآباد کی وہ قدیم روایات واضح ہوتی ہیں کہ کس طرح اس ریاست کی سرکاری زبان اردو رہنے کے باوجود ایک مقامی زبان تلگو کو بھی اردو کے ساتھ ساتھ سرکاری تیار کرائے ہوئے نقشوں میں جگہ دی جاتی تھی۔ نواب ناظر یار جنگ بہادر سابق چیف جسٹس حیدرآباد نے انہی خصوصیات کے پیش نظر یہ نقشہ ایوان اردو میں محفوظ رکھنے کے لئے عطا کیا ہے۔ سائز ۴' × ۴¼'

۷۔ ریاست حیدرآباد | ایک اردو نقشہ جس میں ممالک محروسہ سرکار عالی حضور

آصفجاہ سابع کی تصویر کے ساتھ دکھائے گئے ہیں

سائز ۲' × ۱½'

۸۔ دکنی سلطنتوں کا نقشہ | اس نقشے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سولہویں اور سترھویں

صدی عیسوی میں دکن کی بہمنی، بیجاپوری، قطب شاہی، نظام شاہی اور برید شاہی سلطنتوں کے کیا حدود تھے اور وہ جنوبی ہند میں کہاں کہاں تک پھیلی ہوئی تھیں۔

یہ نقشہ پروفیسر محمد صدیقی مولف تاریخ گولکنڈہ کی نگرانی میں ۱۹۵۸ء کی نمائش یوم محمد قلی قطب شاہ کیلئے تیار کیا گیا تھا اور اب ادارے کے ریفرنس روم میں آویزاں کیا گیا ہے

۹۔ اردو کا آغاز اور پھیلاؤ | ہندوستان کے نقشہ پر مختلف زبانوں کے علاقے

علیحدہ علیحدہ رنگوں میں دکھاکر اردو کا آغاز اور پھیلاؤ مع سنہ اس نقشہ میں واضح کیا گیا ہے۔ ملتان، لاہور، دہلی، دولت آباد، احمد آباد، گلبرگہ، بیدر، بیجاپور، گولکنڈہ اور اسی طرح لکھنؤ، کلکتہ اور عظیم آباد کب کب اردو کے مرکز بنے مع وضاحت سنہ ظاہر کیا گیا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مختلف علاقوں کے اردو کے لب و لہجہ میں جو فرق ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

یہ نقشہ ۱۹۴۳ء میں ادارے نے جو کل ہند اردو کانگریس منعقد کی تھی اس کے لئے بطور خاص ڈاکٹر زور صاحب نے تیار کرایا تھا۔ یہ بھی ادارے کے ریفرنس روم میں آویزاں ہے۔

سائز ۵' × ۴'۔

۱۰۔ دکن میں اردو کے اہم مراکز

اس نقشے میں دکن کے وہ مقامات واضح کئے گئے ہیں جہاں سے اردو کے بڑے بڑے شاعر اور ادیب اٹھے اور جو اردو کے مرکز بنے۔ مثلاً برہان پور، دولت آباد، احمد نگر، گلبرگہ، بیدر، بیجاپور، قندھار، اورنگ آباد، گولکنڈہ، بودھن، کرنول، کڑپہ، ترچناپلی، مدراس، بنگلور، میسور اور بمبئی وغیرہ۔

یہ نقشہ بھی کل ہند اردو کانگریس ۱۹۴۳ء کے لئے ڈاکٹر زور صاحب نے اپنی نگرانی میں تیار کرایا تھا اور اب ایوان اردو کے ریفرنس روم میں آویزاں کیا گیا ہے۔

سائز ۵' × ۴'۔

۱۱۔ اردو کا تعلق دوسری زبانوں سے

اس نقشہ میں دنیا کے ۸ مختلف خاندان السنہ دکھاکر ان کی مختلف شاخوں اور ذیلی شاخوں کو واضح کر کے یہ بتایا گیا ہے کہ اردو زبان آریائی زبانوں کی کن بولیوں سے قریب ترین تعلق رکھتی ہے۔ یہ نقشہ بھی ۱۹۴۳ء میں ایوان اردو کے دار المطالعے میں آویزاں کیا گیا ہے۔ سائز ۲½' × ۲'۔

۱۲۔ ۱۹۴۷ء سے قبل حیدرآباد کے علمی و ادبی ادارے

اس نقشے میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ ۱۹۴۷ء سے قبل حیدرآباد میں کون کون سے علمی و ادبی ادارے اردو زبان کی خدمت اور علمی ترقی کے لئے کیا کیا کام کر رہے تھے اور ان کے سربراہ کون تھے۔ انقلاب حیدرآباد اور آزادی ہند کے بعد ان میں سے اکثر ختم ہوگئے۔ اس لئے اس نقشے کی ایک تاریخی اہمیت ہے۔ اس کو ۱۹۴۳ء میں کل ہند اردو کانگریس کے لئے تیار کرایا گیا تھا۔ یہ نقشہ بھی ایوان اردو کے ریفرنس روم میں آویزاں ہے۔ سائز ۵' × ۴'۔

۱۳۔ نقشہ سند جامعہ عثمانیہ

جامعہ عثمانیہ کے قیام کے بعد جب مختلف امتحانوں کی اسناد دینے کا وقت آیا تو ہندوستان کے مشہور آرٹسٹ خان بہادر عبدالرحمن چغتائی سے سندوں کا یہ نقشہ تیار کرایا گیا تھا۔ مگر کسی وجہ سے منظور نہ ہو سکا تھا۔ چغتائی صاحب نے اس کو ادارے میں محفوظ رکھنے کے لئے ۱۹۳۶ء میں عطا کیا تھا۔ چونکہ ایک مشہور ہندوستانی آرٹسٹ کے موئے قلم کا نتیجہ ہے اس لئے بھی اس کو فنی اور تاریخی دونوں قسم کی اہمیت حاصل ہے۔ یہ نقشہ ادارے کے کمرۂ مخطوطات میں محفوظ رکھا گیا ہے۔

سائز ۳¾' × ۲½'۔

۱۴۔ ادارے کی شاخوں کا نقشہ

ممالک محروسہ سرکار عالی کے اس نقشے میں ریاست کے مختلف اضلاع دکھاکر ان شہروں اور قریوں کو واضح کیا گیا ہے جہاں زوال ریاست سے قبل ادارہ ادبیات اردو کی شاخیں قائم تھیں اور اردو پڑھائی گھر اور دار المطالعے کام کر رہے تھے۔ ان کی تعداد ۵۰ تک پہنچ گئی تھی۔ مگر انقلاب حیدرآباد اور ریاست کے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر مختلف لسانی علاقوں مہاراشٹرا، کرناٹک اور آندھرا میں تقسیم ہو جانے کے بعد یہ شاخیں بند ہوگئیں اور ادارے کا ان سے ربط قائم نہ رہ سکا۔

یہ نقشہ بھی ادارے کی منعقد کردہ کل ہند اردو کانگریس ۱۹۴۴ء کے لئے تیار کیا گیا تھا اور ایوان اردو کے گرین روم میں آویزاں ہے ۔ سائز ۲' × ۷'

(ب) شجرے

تاریخی نقشوں کے علاوہ ایوان اردو میں چند ایسے شجرے بھی موجود ہیں جن کی مدد سے متعدد مشاہیر اسلام کے سلسلہ نسب و سلسلہ بیعت اور وفات کی تاریخیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ بعض شجروں سے حیدرآباد کے خاندانوں کی تفصیلات کا پتہ چلتا ہے ۔ دکن کے تاریخ نگاروں کے لئے ان شجروں کا مطالعہ ازبس مفید ثابت ہوگا۔

۱۔ شجرۃ الانساب موسومہ بہ حسینیہ ۔ مورخہ ۱۲۴۴ھ

اس نقشہ میں سید محمد شاہ معین الدین حسین نے نواب سکندر جاہ آصف جاہ ثالث کے عہد میں حضرت آدمؑ سے اپنے عہد تک کے بزرگوں، علماء، امراء اور سلاطین کے نسب نامے بطور شجرہ درج کئے ہیں ۔ اس کی پیشانی پر دو بڑی بڑی مہریں ثبت ہیں جن میں سے ایک مدور اور دوسری مربع ہے ۔ مدور مہر میں سادات موسوی المرتضوی کا سلسلہ نسب گول حلقوں میں لکھا گیا ہے ۔ یہ گویا مولف کا سلسلہ نسب ہے۔

اصل شجرہ شروع کرنے سے قبل معین الدین حسین نے دیباچہ لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا لقب خیر الدین ثانی تھا اور وہ کلیانی کے نواب تھے ۔ انھوں نے نسب ناموں کی تمام قدیم کتابوں سے استفادہ کر کے یہ شجرہ مرتب کیا ہے ۔ یہ بہت مبسوط اور مستند شجرہ ہے اور ۲ فٹ چوڑے اور ۴۷ فٹ لانبے کاغذ پر سرخ و سیاہ روشنائی میں خاص اہتمام سے لکھا گیا ہے ۔ کاغذ کی پشت پر کپڑا چسپاں کر کے اس کو محفوظ بھی کیا گیا ہے مگر ۱۴۱ سال قبل کا ہونے کی وجہ سے کپڑے اور کاغذ دونوں کا رنگ بھی بدل گیا ہے مگر سیاہی روشن اور عبارتیں محفوظ ہیں ۔ دیباچہ کے بعد پانچ مختلف مستطیل مہریں ثبت ہیں۔ پھر آدم اور حواؑ کے نام سرخ حلقے بنا کر لکھے ہیں اور ہر ایک کی عمر اور سنہ وفات لکھی ہے اور ان کتابوں کے نام بھی بطور سند درج کر دئیے ہیں جن سے مرتب نے مواد حاصل کیا ہے ۔ اسی طرح ہر پیغمبر اور مشہور آدمی کے نام کے ساتھ بھی وضاحتیں موجود ہیں اور بعض جگہ تو بہت طویل عربی اور فارسی عبارتیں نقل کی ہیں۔

یونانی، رومی، مغل، تورانی اور ایرانی مشاہیر اور بادشاہوں مثلاً سکندر بن فیلقوس، اردشیر بابکان اور تیمور وغیرہ کے سلسلہ نسب بھی اس نقشے سے واضح ہوتے ہیں ۔ اس طرح یہ نقشہ ممالک مشرق کی ایک مکمل تاریخ کا بھی کام دیتا ہے ۔ کیونکہ اس میں ہر مشہور شخص اور اس کی اولاد کے سلسلے ۱۲۴۴ھ تک لکھے گئے ہیں۔

مسلمانوں میں جتنے حکمران خاندان گذرے ہیں اور جتنے بڑے شاعر، صوفی اور ادیب پیدا ہوئے ہیں ان سب کے خاندانوں، اولاد و احفاد کی تفصیلات معلوم کرنے کے لئے یہ ایک بڑا اہم گنجینہ ہے ۔ شاہ بدیع الدین شاہ مدار کے سلسلۂ نسب کے بارے میں مختلف لوگوں کے غلط بیانات اور معتقدات پیش کر کے ان سے بحث کی ہے اور ان کی تردید کی ہے ۔ اسی طرح بعض دوسروں کے بارے میں تحقیق کر کے مع دلائل بیانات لکھے ہیں۔

یہ نقشہ شن کے ایک ڈبے میں ایوان اردو کے اسٹیج کے اوپر کے کمرے میں محفوظ ہے ۔ سائز ۷' ۲'' × ۱½'۔

۲- شجرۂ سلاسل صوفیائے کرام مورخہ ۱۲۳۶ھ

یہ شجرہ بھی بہت بڑا ہے اور اس کو بھی سید معین الدین حسین المعروف بہ شاہ خیر الدین ثانی نے مرتب کرکے سرخ و سیاہ روشنائی میں لکھوا کر کپڑے پر چسپاں کرایا ہے۔ اس کا کچھ ابتدائی حصہ تلف ہو گیا ہے اور آخری حصہ کا بھی کچھ حصہ پھٹ گیا ہے۔ پھر بھی پچاس فٹ لانبا ہے۔ عرض پونے دو گز ہے۔

اس میں جملہ صوفیائے اسلام کے شجرہائے خلافت محفوظ ہیں اور اکثر بزرگوں کی تاریخہائے وفات بھی لکھ دی گئی ہیں۔ آخری حصے میں اس زمانے کے تمام صوفیوں اور عالموں کی شہادتیں خود ان کے قلم سے درج کرائی گئی ہیں اور ان کی قسم قسم کی مہریں بھی ثبت ہیں جن میں بعض بہت خوبصورت اور اعلیٰ پایہ کی خطاطی کا بہترین نمونہ ہیں اور بعضوں میں ناموں کے بڑے اچھے سجعے بھی درج ہیں۔ جن بزرگوں کی مہریں قابل ذکر ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں :-

فضل اللہ۔ شاہ عنایت اللہ ۱۲۰۸ھ۔ واصل شاہ ولد فقیر علی شاہ ۱۲۰۹ھ۔ صادق شاہ ۱۲۰۰ھ۔ درویش علی شاہ بخاری ۱۲۰۶ھ۔ سید محمد قادری ۱۲۰۳ھ۔ مقبول شاہ۔ شاہ علی حسینی۔ ظاہر شاہ۔ شاہ رضا حسین۔ حافظ خواجہ نور اللہ حسینی۔ شاہ زین الدین۔ سید محمد بادشاہ۔ یٰسین علی شاہ۔ سید خیر الدین ۱۲۰۴ھ۔ شاہ جمال اللہ حسینی ۱۱۹۲ھ۔ شاہ تاج الدین احمد۔ اشرف ولد شاہ قادری۔ اسمٰعیل علی شاہ قادری۔ ہمدم علی شاہ۔ شاہ کبیر شاہ۔ محرم علی شاہ۔ مقبول ولد شاہ محبوب۔ ابراہیم علی شاہ قادری۔ ذو الفقار بیگ۔ عبد الصمد ولد سید محمد ۱۱۹۱ھ۔ شاہ عبد اللطیف قادری۔ سید نور الدین اسحاق حبیب اللہ۔ عبد القادر بن سید عبد العلی۔ محمد فخر الدین۔ محب اللہ ۱۱۸۱ھ۔ محی الدین بادشاہ۔ سید احمد علوی بن صفی الدین۔ محی الدین علی قادری ۱۱۹۶ھ۔ قلیچ جنگ قیام الملک قیام الدولہ میر کلاں خاں فدوی بادشاہ شاہ عالم بہادر غازی۔ سید محمد اکبر رفاعی۔ سید عبد القادر ابن سید المسافر قادری۔ میر کلاں خاں ۱۱۹۷ھ۔ شاہ غلام محمد قادری۔ محمد افضل وغیرہ۔

یہ دراصل دکن کے وہ بزرگ ہیں جو ۱۱ھ کے آخری دور اور ۱۲۰۰ھ کے ابتدائی سالوں میں بحیثیت صوفی و مرشد و مشائخ زندہ تھے۔ اس شجرہ میں نقشبندیہ، قادریہ، رفاعیہ اور چشتیہ وغیرہ سلسلوں کے جملہ بزرگوں کے خلفاء اور ان کے مریدوں کی تفصیلات درج ہیں۔ اکثر بزرگوں کی تاریخ وفات بھی موجود ہے۔ جملہ ائمہ اثنا عشر کے خلفاء اور سلسلوں کی بھی تفصیل موجود ہے۔ غرض توران، ایران، عراق، شام اور ہندوستان کے اکثر و بیشتر صوفیائے کرام کے نام اس شجرے میں آگئے ہیں اور تحقیق کرنے والوں کے لئے یہ شجرہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے آخر میں سید معین الدین حسین کی خلافت ۱۲۳۶ھ کی اسناد اور توثیقی تحریریں بھی درج ہیں۔ سائز ۵۰ × ۱ ۳/۴ -

۳- شجرۂ خاندان حضرت خواجہ بندہ نوازؒ

اس شجرے میں حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کے اجداد کے بھی نام درج ہیں اور ساتھ ہی بزرگان گوگی شریف سے ان کو جو اجدادی رشتہ ہے وہ بھی واضح کیا گیا ہے اور گوگی اور بیجاپور کے بزرگوں اور ان کی اولاد کی تفصیلات موجود ہیں۔

حضرت خواجہ بندہ نوازؒ کے دوسرے صاحبزادے سید شاہ محمد اصغر حسینی کی اولاد کی تفصیلات بندگی حسینی، لاڈلے حسینی، سید احمد حسینی اور وحید اللہ حسینی و لقاء اللہ حسینی تک دی گئی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے یہ شجرہ گوگی اور گلبرگہ کے بزرگوں کی باہمی رشتہ داری اور تعلقات ظاہر کرنے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔

تاریخ کتابت درج نہیں ہے۔ ساٹھ ستر سال قبل لکھا گیا ہوگا۔ اس شجرے میں سرخ روشنائی میں بعض بزرگوں

کے حالات، عمر اور سن کی بیویوں وغیرہ کے نام بھی لکھے گئے ہیں۔
سائز ۵' ۱/۴ × ۲' ۱/۲۔

۴۔ شجرۂ دوازدہ ائمہ علیہم السلام

اس شجرے میں آنحضرتؐ کے اجداد حضرت آدمؑ تک سرخ دائروں کے درمیان دکھائے گئے ہیں۔ اس کے بعد آنحضرت صلعم رسول خدا سے امام مہدی تک جملہ بزرگوں کی اولاد تاریخ و ماہ و مقام ولادت اور تاریخ و ماہ و مقام وفات و مدفن اور ان کے احباب کے نام تفصیل سے درج کئے ہیں۔

اس کے بعد ہر امام کی ماؤں کے نام اور ان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعداد، ان کی انگوٹھیوں کے نقوش کی عبارت، ان کی مدت عمر، مدت دعوت اور ایام ولادت و وفات تفصیل سے لکھے ہیں۔

یہ نقشہ بہت قدیم ہے۔ جگہ جگہ سے پھٹ گیا ہے اور ادارے میں پیچھے کپڑا چسپاں کر کے محفوظ کیا گیا ہے۔
سائز ۱' ۳/۴ × ۲' ۱/۲۔

۵۔ شجرۂ سلسلہ خلافت شاہ مدار و سلمان فارسی وغیرہ

یہ کسی بڑے نقشے کا ایک حصہ معلوم ہوتا ہے اور اسی زمانے اور ویسے ہی کاغذ پر لکھا گیا ہے جیسا کہ نقشہ نمبر ۴ کا ہے۔ بہت ہی شکستہ حالت میں ادارے کو دستیاب ہوا اور اس کے پیچھے کپڑا چپکا کر اس کو محفوظ کیا گیا ہے۔

اس میں حضرت سلمان فارسی کے سلسلے کے بزرگوں اور خواجہ بدیع الدین شاہ مدار بن علی طیفور کے خلفاء اور ان کے سلسلے کے نام محفوظ ہیں۔ سائز ۲' ۱/۲ × ۱' ۳/۴۔

۶۔ شجرۂ چار پیر چودہ خانوادہ

یہ شجرہ احمد حسینی عطار در رقم نے سرخ و سیاہ روشنائی میں خوشخط لکھا ہے اور بعض بزرگوں کے حالات بھی فارسی میں درج کئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ سے نقشبندیہ، صدیقیہ، مداریہ اور شکلیہ سلسلے نکلے۔ حضرت عمرؓ سے عقبیہ شاہیہ، شبکیہ، خرازنیہ، روزبہانیہ، مرخشانیہ، رکنیہ اور مدینیہ سلسلے نکلے ہیں۔

حضرت علی کے چار خلفاء اویس بن عامر، قاضی شریح بن ہانی، کمیل بن زیاد اور خواجہ حسن بصری کے سلسلوں کا ذکر کیا ہے۔ خواجہ حسن بصری کے سلسلے میں جنیدیہ، سہروردیہ اور چشتیہ اور ان کے ذیلی سلسلوں کی تفصیلات لکھی ہے۔

ان کے ختم پر مرتب احمد حسینی عطار در رقم نے لکھا ہے کہ شاہ محمد نظام الدین خاں چشتی احمد آبادی کے حکم سے میں نے حضرت علیؓ کے سلسلوں کی مزید تشریح ذیل میں درج کی ہے۔ اس میں اویسیہ، چشتیہ، جنیدیہ، سہروردیہ سلسلے کے بزرگوں کے نام لکھ کر شیخ محمود راجن چشتی تک ان کو پہنچایا ہے۔ پھر شیخ راجن کے خلفاء کے نام ملتے ہیں۔ یہ شجرہ دہلی، احمد نگر، احمد آباد، اورنگ آباد اور حیدر آباد کے مشاہیر صوفیاء پر منتہی ہوتا ہے۔ یہ عطار در رقم غالباً وہی ہیں جن کے شاگرد محمد مسیح اللہ کے قطعات خطاطی ادارے میں نمبر ۵۳ اور ۵۸ پر موجود ہیں اور جن کی تفصیلات اس تذکرۂ نوادر کے صفحہ ۲۷ پر درج ہو چکی ہیں۔ سائز ۴' ۱/۲ × ۱' ۱/۲۔

۷۔ شجرۂ حسب و نسب بخشی غلام محمد خاں بیجاپوری

یہ شجرہ بھی احمد حسینی عطار در رقم نے قلمبند کیا ہے اور اس کے اوپر ایک نوٹ لکھا ہے کہ غلام محمد خاں بیجاپوری کا مقبرہ گلبرگہ شریف میں روضۂ بزرگ کے احاطہ میں واقع ہے۔ ان کی اولاد کی کم التفاتی کی وجہ سے شجرہ مفقود ہو گیا تھا۔ احمد حسینی نے تلاش کر کے بیجاپور کے قدیم کاغذات کو پڑھ کر یہ شجرہ مرتب کیا ہے اور اس میں سرخ روشنائی میں دائرے بنا کر بزرگوں کے نام لکھے ہیں اور ان دائروں سے متصل ان کے حالات اور مدفن وغیرہ کی تفصیلات اردو میں قلمبند کی ہیں۔

یہ تقریباً ۶۰ سال قبل کی تحریر ہے۔ کاغذ بہت ناقص ہو گیا تھا اور جگہ جگہ سے پھٹ رہا تھا۔ ادارے میں اس کے پیچھے کپڑا چسپاں کر کے محفوظ کیا گیا ہے۔

یہ شجرہ بخشش غلام محمد خاں بیجاپوری کے جد اعلیٰ شاہ امان اللہ حسینی سے شروع ہوتا ہے اور ان کی اولاد کے نام اس میں تفصیل سے درج ہیں۔ جن میں معین یار جنگ نظامت جنگ اور رفعت یار جنگ اول و ثانی قابل ذکر ہیں۔ اکثر بزرگوں کے ناموں کے ساتھ جو عبارت لکھی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے بارے میں احمد حسینی صاحب نے علیحدہ کاغذات پر تفصیلی واقعات بھی درج کئے تھے۔ نہ معلوم اب یہ کاغذات کہاں ہیں۔ سائز ۴″ × ۳¼″۔

۸۔ شجرۂ خاندان شاہ چندا حسینی

حضرت سید جلال الدین محمد المعروف بہ خواجہ سید چندا حسینی چشتی حضرت خواجہ بندہ نواز کے خالہ زاد بھائی اور گوگی شریف کے سجادے تھے۔ اس سرخی مائل رنگ کے انگریزی کاغذ پر لکھے ہوئے شجرے میں آنحضرت رسول خدا سے سید سراج الدین ولد سید شرف الدین تک بزرگوں کے نام درج ہیں اور چونکہ سید جلال الدین چندا حسینی کا نام اس میں نہیں ہے اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شجرہ نامکمل ہے۔ سائز ۱¾″ × ۱¼″۔

۱۷۔ دیگر تاریخی اشیاء

بچری و بیدری شمعدان

گولکنڈے میں کوڑا حوض کے کنارے ایک قدیم قطب شاہی عاشور خانہ تھا جس کا تاریخی سامان خرید کر ادارے میں محفوظ کیا گیا ہے۔ اس میں سے یہ تین شمعدان بھی ہیں۔ ان میں دو بچری دھات کے ہیں جن پر چاندی کے نقش و نگار کچھ اس طرح بنائے گئے ہیں کہ رات میں مردنگ کے اندر جب شمع روشن کی جاتی ہے تو پورا شمعدان چمکدار چاندی کا نظر آتا ہے۔

بیدری شمعدان کے ساتھ ایک مدور کشتی ہے اور اس پر چاندی میں جو نقش و نگار بنائے گئے ہیں وہ ابعد کے زمانے میں رائج نہیں رہے تھے۔

ظروف چینی

یہ بھی اسی مذکورہ عاشور خانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان میں دو بڑی بڑی مستطیل مشتابیں ہیں۔ ان میں سے ایک پر سرخ اور سنہرے پھول اور نقش و نگار ہیں اور دوسری پر نیلے رنگ کا کام ہے۔ ایک مدور رکابی بھی اپنے سرخ و سبز و نیلگوں و طلائی نقش و نگار کے باعث قابل ذکر ہے اور نوادر میں شمار پا سکتی ہے۔

حقہ بیدری

یہ حقہ نواب عنایت جنگ بہادر نے ادارے کو عطا فرمایا ہے۔ یہ نواب رکن الدولہ دیوان دکن کے بھائی نواب شرف الامرا کے استعمال کا حقہ ہے۔ ان کی ایک قلمی رنگین تصویر بھی اسی حقے کے ساتھ ایوان اردو کے شعبہ پینٹنگز میں محفوظ ہے اور وہ بھی نواب عنایت جنگ بہادر کا عطیہ ہے۔

اس حقے میں بیدری حصے پر چاندی کا نہایت خوبصورت کام ہے اور اس کی خوبی یہ ہے کہ چاندی کا کام اس طرح کیا گیا ہے کہ اسی کا میدان بن گیا ہے جس میں سیاہ بیل بوٹے نظر آتے ہیں۔ اس کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کا نچلا حصہ تارے کی شکل کا ہے۔

اس حقے کے ساتھ بیدری کام کی ایک چلم بھی ہے جس کا رنگ استعمال کے باعث کچھ بدل گیا ہے۔ کہا جاتا کہ جب اس میں آگ ڈالی جائے تو اس چلم میں کئی رنگ پیدا ہوتے ہیں۔

چلم کے علاوہ سیر پیشب کا تھال اور بچری دھات کی ایک لگن بھی موجود ہے۔ اس لگن میں کسی سیاہ (غالباً بیدری) دھات کے نقش و نگار بھی ہیں۔ یہ لگن بہت وزنی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے اندر بھی کوئی وزنی دھات بھری ہوئی ہے۔

قطب شاہی محلات کی صنعت کاری کے نمونے

گولکنڈے کے بالا حصار کے ایوان عام میں زنانہ حصوں سے دربار کے مناظر دیکھنے کے لئے گچی میں جو باریک جالیاں بنائی گئی تھیں ان کے نقش و نگار بہت نازک اور سبک تھے۔ اور آج سے دس سال قبل تک موجود تھے۔ چونکہ محکمہ آثار قدیمہ کی جانب سے دس سال قبل ان کو اتار لیا گیا تھا اور ان کے کچھ ٹکڑے وہیں پڑے رہ گئے تھے۔ اس لئے ایک ٹکڑا بطور نمونہ ایوان اردو میں محفوظ کر لیا گیا ہے۔

محمد قلی قطب شاہ کی خوابگاہ میں دیواروں پر مینا کاری کے جو نقش و نگار تھے وہ بھی روز بروز غائب ہوتے جا رہے تھے اس لئے اس کا بھی ایک نمونہ ایک صاحب نے ادارے میں محفوظ رکھنے کے لئے داخل کیا ہے۔ اس قسم کے نقش و نگار ابراہیم قطب شاہ کے گنبد اور حیدرآباد کے بادشاہی عاشور خانے میں بھی اب تک موجود ہیں۔

اسی طرح اور متعدد چھوٹی بڑی اشیاء ایوان اردو کے میوزیم میں محفوظ ہیں جن کی تفصیلات اس تذکرہ نوادر کی دوسری جلدوں میں شریک رہیں گی۔

اشاریہ

اشاریہ

مرتبہ۔ جناب اوج یعقوبی صاحب

تقریظ و غلط نامہ

از:- مولوی سید محی الدین صاحب قادری ایم۔اے (رکارڈ آفس حیدرآباد)

تذکرہ نوادر اس قدر معلومات اور دلچسپ ہے کہ اس کے پڑھتے ہی سے دکن کی تاریخ اور ثقافت کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور دل ایک پرکیف مسرت حاصل کرتا ہے۔ جب ایوان اردو میں ان نوادر کا فرداً فرداً جائزہ لیا جائے گا تو اس مسرت میں اور بھی اضافہ ہو جائے گا۔

حقیقت یہ ہے کہ ان تمام نوادر کو اس طرح ایک جگہ سلیقہ سے جمع کر کے اور ان کا تذکرہ دلچسپ اور اثر آفریں پیرایہ میں لکھ کر محترم ڈاکٹر زور صاحب نے جس ذوق سلیم کا اظہار کیا ہے اور جو زور قلم دکھایا ہے اس کے لئے وہ ہر طرح قابل مبارکباد ہیں۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
فہرست مندرجات	۲	موطین	معطین
۱۲	۴	(ڈارک) روم)	ڈارک روم
۲۴	۲۳ کالم ۲	سیا	سیاہ
۲۴	″ ″ ۲	پھولوں میں	پھولوں کی بیل
۲۵	۱ ″ ۱	سنہ ۱۳۰۰ھ	سنہ ۱۳۲۵ھ
۲۷	۲۸ ″ ۱	شجرنی	شنجرفی
۲۸	۳۰ ″ ۲	خبر ریطہ	خریطہ
۲۹	۲۷ ″ ۱	شکر حقوق فضل متواں بیاں قع نمود	شکر حقوق فضل تو نتواں بیاں نمود
۲۹	۲۵ ″ ۲	جول	چول
۳۱	۲۹ ″ ۲	مدار المہام	معین المہام
۳۴	۱۹ ″ ۱	نجار	نجارا
۳۴	۲۱ ″ ۲	قصید	قصیدہ
۳۵	۲۶ ″ ۲	ستعلیق	نستعلیق
۴۰	۸ ″ ۱	سنہ ۱۰۳۱ھ	سنہ ۱۱۳۱ھ
۴۰	۲۳ کالم ۲	التعاماد	التعامدار
۴۵	۱۲ ″ ۲	بونٹ کیال	پولیٹیکل
۵۶	۲۸ ″ ۱	مبفرستند	بفقرلیند
۵۷	۲۴ ″ ۱	چھکان	چھکانی
۶۰	۱۸ ″ ۱	استہار رخاں	شہنازخاں
۶۰	۲ ″ ۲	صاحب علی شان	صاحب عالی شان
۶۰	۸ ″ ۲	باچیزاں	باحنتریاں
۷۰	۱۵ ″ ۱	رسم توئیسی	اسم نوئیسی
۷۰	۲۵ ″ ۱	″	″
۸۹	۴ ″ ۱	خانخاں	خانخاناں
۱۴۱	۲۸ ″ ۲	عقد ذوالقدر جنگ	عقد دختر ذوالقدر جنگ

MANAGING COMMITTEE

of the Idara-e-Adabiyat-e-Urdu

President :

Nawab Zain Yar Jung, M. I. E., M. L. C.

Vice-Presidents :

Prof. S. Ali Akbar, M. A. (Cantab)
Principal, Anwarul Ulum College, Hyderabad.

Prof. A. M. Siddiqi, M. A., LL. B.,
Ex-Principal, Secunderabad College.

General Secretary :

Dr. S. M. Qadri Zore, M. A., Ph. D. (London)
Principal, Chaderghat College, Hyderabad.

Members :

Shri P. Hanumanth Rao, M. P.,
Ex-Dy. Minister, Hyderabad.

Shri L. N. Gupta, I. A. S.,
Secretary, Govt. of Andhra Pradesh.

Prof. A. Q. Sarwari, M. A., LL. B.,
Prof. Urdu, Osmania University.

Shri Janki Pershad,
Secretary, I. C. S. W.

Dr. M. R. Saksena,
Dept. of Botany, Osmania University.

Shri Nasiruddin Hashimi,

Shri S. Dildar Husain, B. E., M. I. E., M. I. A. H. R.,
Consultant, Ministry of Irrigation & Power, Government of India.

BUILDING INAUGURAL COMMITTEE

President :

Shri Dildar Husain, B. E., M. I. E., M. I. A. H. R.,
Consultant, Ministry of Irrigation & Power, Government of India.

Secretary :

Shri V. Narayan Karan Reddi, M. A.,
Lecturer, Department of Philosophy, Osmania University.

in this catalogue.* In addition to these we have paintings of the old school which include portraits not only of famous poets of the north, but also of the dominating literary figures of the south, painted in the Deccan. These give an idea of the school of the art that was then prevalent in this part of the country.

9

The Idara is beholden to Nawab Inayat Jung Bahadur who has not only donated many of the rarities as already mentioned, but has also helped considerably in gathering details and preparing the catalogue. Thanks are also due to Nawab Sirajuddin Ali Khan Siraj, Mr. Syed Mohiuddin Qadri (Record Office), Dr. Venkatavadhani, Mr. Shah Ali and Mr. Aoj Yakoobi without whose timely and valuable help it would not have been possible to bring out this edition so well and so soon.

It would seem permissable to mention at this stage that in view of the fresh arrivals of the rarities with which the museum is swelling up, it will soon be necessary to publish a second volume of the catalogue of the rarities.

Syed Mohiuddin Qadri Zore
(Honorary General Secretary)

25th October, 1960.

LIST OF THE DONORS OF RARITIES

Most of the literary and historical rarities which have been preserved in the Aiwan-e-Urdu and exhibited in the museum, were donated by the following persons to whom the Idara owes its grateful thanks.

1. Nawab Inayat Jung Bahadur.
2. Nawab Mir Yaseen Ali Khan, Yaseen.
3. Mr. Ahmadullah Khan.
4. Mr. Md. Siddiqi Ali.
5. Dr. Syed Mohiuddin Qadri Zore.
6. Late Mrs. Sughra Humayun Mirza.
7. Mrs. Tahniyatunisa Begum (Begum Zore)
8. Prof. Syed Mohammad.
9. Mr. Khaja Abdul Moiz Khan.
10. Nawab Mir Saadat Ali Razvi.
11. Dr. Mahendar Raj Saxena.
12. Nawab Fitrat Jung Bahadur.
13. Late Mr. Yavar Ali Khanjar.
14. Nawab Nazir Yar Jung Bahadur.
15. Nawab Sirajuddin Ahmed.
16. Late Nawab Salar Jung.
17. Mrs. Mariam Naqi Bilgrami.
18. Nawab Din Yar Jung Bahadur.
19. Rai Sat Guru Pershad, Advocate.
20. Late Mr. Mohammad Hussain Jafari.
21. Prof. Haroon Khan Shirwani.
22. Mr. Naseeruddin Hashimi.

The reading and Reference rooms are on the ground floor with separate entrance. Above them are the rooms in which the Urdu Museum is lodged. At the tope there is a 125′ 55′ open roof which is to be utilised as an open theatre for the purpose of Musha-eras and other social and Cultural functions.

7

On the three sides of the balcony along the auditorium and at the entrance there are long wooden plaqnes fixed into the Railing walls. On these verses written by illustrious Urdu poets such as,

1. Sultan Mohammad Quli Qutub Shah— 1588 A. D.
2. Mulla Wajhi - 1609 A. D.
3. Mir Babar Ali Anees - 1871 A. D.
4. Allama Sir Mohammad Iqbal — 1910 A. D.
5. (Mrs.) Basheerunnisa Begum Bashir — 1940 A. D.
6. Sikandar Ali Wajd — 1950 A. D.

in praise of the Deccan or the city of Hyderabad, are embossed. The background is painted in blue, and the embossed words are in gold rendering the entire presentation very attractive. This work was done under the personal care of Nawab Inayat Jung Bahadur.

8

The Idara has been collecting rarities connected with the Urdu language and history of the Deccan for the last thirty years which have won appreciation and praise from eminent visitors. They ought to have found a separate and suitable place in the new building of the Idara. The suggestion came from an old patron of the Idara, Nawab Inayat Jung Bahadur s/o Nawab Ruknul Mulk, Khan-e-Daoran. He also promised that he would donate further things from his personal and ancestoral collections to fill up gaps. Before the opening of the building only Nawab Sahib kept up his promise and sent to the Idara a number of old and historical records, edicts and specimens of caligraphy and paintings by famous artists of the Deccan. It was due to his efforts that all the rarities could be arranged properly and exhibited in a manner worthy of the occasion of the opening of the Aiwan.

The chain of arrivals remains unbroken. The Idara is grateful to Nawab Sahib and other friends who are continuously sending their gifts to the Urdu museum. The gifts have already overwhelmed the space allotted for the museum. It appears that very soon the building will have to be extended and this volume of the catalogue will have to be followed by many more.

As far as the original letters and the specimens of the hand-writing of eminent men and prominent personalities of the Deccan are concerned, there are thousands of these in the Idara. These have been preserved in bound registers. Out of a few of them, about 125, have been exhibited in glass frames and kept in the museum so that the visitors and interested persons may have an idea of the hand-writing of the famous writers. There are also Edicts, Commands, Sanads, letters of authority and memoirs of old kings. Their number is legion. We wish some of them could also be displayed in show cases in the museum for the benefit of those interested in such records. Some of them which are exhibited give an idea of the number, type, and nature of the archives collected by the Idara. It is proposed to publish detailed lists of such important papers.

The Deccan had been the centre of caligraphists and artistic scriptists from the last five hundred years. Some of the big cities of this land, Bidar, Bijapur, Golconda, Aurangabad and Hyderabad had produced great artists in this field, whose specimens of workmanship in stone, in wood and on paper can be found in abundance. A number of books written by such masters are to be found in many libraries. The Idara too has succeeded in preserving specimens of all the types of Caligraphy i. e., — Nasq, Nastaliq, Suls, Shafia, Tughra etc, in the museum. There are also some of master-pieces of stone, wood and paper work in original, and hundreds of tracings of others. Their detailed list is included

silently done and is doing for the expansion and progress of Urdu language and literature.

I am very much impressed by the sincerity, courage and assiduity of the founder of the Idara. I have seen many an attempt made in India in this regard but this is preferable to all of them in many ways and this can be guaged only after a detailed inspection of the Idara.

3. Moulana Abul Kalam Azad

I am glad to learn that the Idara-e-Adabiyat-e-Urdu Hyderabad has completed 25 years of its existence and is now entering into a new phase of its activities. I wish that it may achieve greater success in its undertakings in the future.

Abul Kalam Azad
21st January 1955
Madras.

4. Sir Shaik Abdul Qadir - Lahore

Had I not come here I would have been sorry for it. We should learn such methods of working from Europe.

5. Mrs. Sarojini Naidu

I shall always be happy to help the Idara in its work for the preservation and progress of the Urdu language and literature.

6

Aiwan-e-Urdu : It is a beautiful combination of Indian and Islamic architectures. This represents Urdu and Indian cultures. As Urdu is made up of Persian, Arabic, Turkish, Sanskrit and Hindi words, the different languages and cultures have naturally influenced the Urdu language and literature and so at the time of constructing the Aiwan-e-Urdu we had to see purposefully that this specimen should on one hand be the confluence of all the aforesaid culture representative architectures and on the other contain salient features of the Qutb Shahi school.

The dome of the building is like that of the tomb of the fifth Qutb Shahi king, Md. Quli. It is 60 ft. in height. The lattice work of the minaret reminds us of the work found in the cathedrals of Constantinople. In each of them runs a central line with blooming lotus bunds found in the Nile. It is a flower resembling the young cobras with open hoods so often mentioned in the stories of Hindu mythology. Round the dome there are four small minarets which are a characteristic feature of the Karnatic Architecture which was adopted by the Nawabs of Arcot and which can still be obviously seen in their palace — the present Madras University buildings.

The arch at the entrance to the building is copied from the Ellora caves, on the margin of which all along the lotus petals are spread. The designs on the balcony and its lower parapet over the main door, reminds us of the work in Al Khizr (The Green) palace of Spain. To the north there is a long balcony with five small spanish arches. It is copied from the Al Hamra (The Red) palace of Granada (Spain). The long balcony on all sides of the auditorium has in its parapet the Bahmani design of lattice work, reminding us of the historic building of Mahmood Gavan's school at Bidar. The wooden door fixed to the main entrance resembles that of old historic Fort doors of India.

In the first floor of the building are fixed a number of historic stones and engravings their dates following the different 977 A. H and 1044 A. H. These represent the different types of script e. g Nasq, Nastaliq, Suls, and Tugra which are in use in India from the last 500 years.

There are other plates fixed in the walls on which the opinions of illustrious men about the Idara are given. Some of these have been mentioned above.

On the ground floor in the rear portion there are three rooms meant for the guests and Research scholars. In the upper storey there are Salar Jung Hall and three other rooms which are ear-marked for the library. Attached to it there is a dark room for the purpose of taking and developing photographs and photostats of manuscripts, paintings, etc. The machinery is also kept in the same room.

to the Aiwan-e-Urdu. This gives an idea of the important and historic dates of the Idara:

1. January 25, 1931 ... The Idara was established.
2. January 8, 1941 ... Attempts to get a plot and construct a separate building for the Idara started.
3. January 30, 1946 ... Hazrat Khaja Hasan Nizami suggested the name 'Aiwan-e-Urdu' for the new building of the Idara.
4. April 25, 1955 ... The Executive Board requested Mrs.Tahniyat-unnisa Begum (Begum Zore) for the plot of land for the new building of the Idara.
5. January 27, 1955 ... The Idara celebrated its Silver Jubilee.
6. October 2, 1955 ... Begum Zore gave the piece of land as a gift and got the deed registered.
7. October 6, 1955 ... Dr. B.Rama Krishna Rao, Chief Minister of Hyderabad State laid down the foundation stone.
8. October 25, 1955 ... Behzad - e - Deccan Mr. Fiazuddin Nizami, Chief Town Planner prepared the plan of the building.

This building was completed in stone about five years at the cost of Rs. 1.25 lakhs realised from the grants-in-aid of the Governments of India, Kashmir and Andhra Pradesh, and H. E. H. the Nizam's Charitable Trust, Salar Jung State, Nizam Sugar Factory and Singareni Collieries and donations from the public.

9. March 22, 1960 ... The 'Aiwan' was opened by Hon'ble Bakshi Gulam Mohammad, Prime Minister of Kashmir and the function was presided over by H. E. Bhimsen Sachar, Governor of Andhra Pradesh.

5

Below are reproduced the remarks made by some of the illustrious visitors to the Idara and which are engraved in stone slabs fixed in the auditorium of the Idara:

1. Shamsul Ulema Hazrat Khaja Hasan Nizami Dehlavi

Aiwan-e-Urdu, Hyderabad-Dn.
Idara-e-Adabiyat-e-Urdu.

The descendent of the prophet and Ali, Syed Mohiuddin Qadri Zore has construted in Hyderabad-Dn. this Aiwan of the Urdu language which has published literary and historical books of a very high standard.

Along with Zore Sahib highly educated Hindus and Muslims are working honorarily for the development and progress of the Urdu language.

Early in January 1946 this Aiwan was shown to Honorable Mr. Zahid Hussain, Finance Minister of the Nizam and Khaja Hasan Nizami.

Nowhere in India such work is done as in the Idara-e-Adabiyat-e-Urdu, Hyderabad-Deccan. Hindus and Muslims both are working together for Urdu on a grand scale.

The editor of 'Munadi', Delhi published this poster for Shamsul Ulema Hazrat Khaja Hasan Nizami successor to Hazrat Khaja Nizamuddin Awlia Dehlavi.

Dated : 30th January 1946.

2. Moulana Hasrat Mohani

No other well - wishing Idara of Urdu has perhaps done qualitatively and quantitatively as much work as this Idara has

Zain Yar Jung the then P. W. D. Minister of the Hyderabad Government, had issued an appeal. It met with encouraging response which helped to form the corpus of a fund of Rs. 25,000/-. It was desired to construct the building at a Central place to be easily accessible from all parts of the twin cities, but not withstanding the interest taken by Sir Akbar Hydari and later by Sir Mirza Ismail, Prime Ministers of the Nizam's Govt. the Idara could not secure any suitable plot. After the police Action in Hyderabad, when the collections of the Idara which stood in the name of the Accountant General, were in a danger of being frozen, it was thought prudent to hasten the construction of the building for the Idara. To Shri L. N. Gupta member of the Board of Idara goes the credit for the suggestion that if any member of the Board could donate a piece of land for the Idara Building the accumulated amounts might be realised. As no member of the Executive Board was in a position to donate the land Shri Gupta offered the suggestion that the plot of land (on which at present the building now stands) might well be acquired, Nawab Liaqat Jung Bahadur, the then president requested the owner, (the Secretary's wife) if she would donate the land for the building. She readily agreed to the proposal. Thus began the first phase of constructing a building for the Idara for which a building committee was formed with Shrimati Shah Jehan Begum, M. L. A. as its Secretary. Mr. Fiazuddin, Chief Architect and Town Planner of Hyderabad was requested to furnish a design incorporating features that may symbolise the characteristics of Urdu language.

On November 6, 1955 Dr. B. Rama Krishna Rao, Chief Minister of Hyderabad State laid the foundation stone of the building. The work of construction was started through, Mr. Mirza Zamin Ali Ghazi, contractor an old member of the Idara. It was soon found that the funds were not adequate ; the work had therefore to be stopped.

At a Meeting with the late Moulana Abul Kalam Azad, Union Minister for Education in Delhi, the Secretary explianed to him the predicament. He was kind enough to move the Government of India to sanction a sum of Rs. 25,000/-. This enabled the work on the building to be resumed. In the meanwhile the Idara received grants-in-aid from the Salar Jung State (thanks to the efforts of Nawab Mehdi Nawaz Jung Bahadur), from the Charitable Trust of H. E. H. The Nizam, from Singreni Collieries, from the Nizam Sugar Factory, and from Dr. Raghunandan Raj Saxena. But these amounts too were soon exhausted. At this critical juncture came help from the state of Kashmir thanks to the prompt and sympathetic response of Janab Bakshi Gulam Mohammed Saheb, talented Prime Minister of Kashmir. Help also came from the Government of Andhra Pradesh. Through further efforts of Professor Humayun Kabir, and Dr. B. Gopala Reddi Union Ministers the Idara received additional financial help from the Government of India. Private donation each of Rs. five hundred from Nawab Alam Yar Jung Bahadur, Shri Vishnu Ram Chandra Reddy, Nawab Ali Hussain Khan, and Nawab Zaheer Yar Jung deserve special mention. The new Committee with Mr. Dildar Hussain, consulting Engineer to Govt. of India as President, Shri Narayan Karan Reddy as its Secretary, and Dr. Mahendar Raj Saxena and Professor M. A. Rahman as its members brought the building to a successful completion.

It is necessary to say a few words about the building also. It is a healthy and pleasing combination of the salient features of different peoples, faiths and cultures that flourished in India, and which are the characteristics of the Urdu language also. Only a genius could combine these elements into a modern building, which could stand comparison with other noble edifices of the past. The Idara owes a debt of gratitude to Behzad-e-Deccan Mr. Fiazuddin Nizami without whose keen personnel interest this work would not have been completed.

4

Here is a copy of the chronological table inscribed in marble and fixed at the entrance

PREFACE

A brief history of the Idara and its building the 'Aiwan-e-Urdu'

The Idara-e-Adabiyat-e-Urdu was established in January 1931 with the object of bringing into prominence the services rendered in the Deccan towards the development and progress of Urdu, to carry out research work, and to compile the political and cultural history of the Deccan. The series of publications were started at first when the secretary published the works of a few of his eminent students - Messrs. Mir Hasan, Makhdoom Mohiuddin, Saadat Ali Razvi and Abul Fazl. It is gratifying to note that by now the Idara has published more than 270 books most of which were written by either ancient or modern writers from the Deccan; these cover a wide range of topics such as literary, educational and scientific. Hardly there is any one modern writer of Hyderabad,worth-mentioning whose works has not been published by the Idara in the shape of a book or in its monthly journal-Sabras.

Slowly but gradually the activities of the Idara increased and every section of the Idara developed into an Institution by itself. In 1938 the Idara started its monthly organ– Sabras which is still published. In 1940 the Idara started opening schools for Urdu examinations and establishing centres for examination. Altogether 55 branches of the Idara were opened in the Nizam's Dominions, and examination centres were established in the neighbouring states of Bombay, C. P., Madras and Mysore. During twenty years of this activity these centres helped to add thousands of literate persons in the population of India.

2

In the meanwhile the History and cultural Section of the Idara extended its activities. The series of publications issued by this section regarding the history and culture of Hyderabad and Golconda, became so popular and proved to be so useful that some of the books and research treatises were translated into English, Hindi, Marathi and Telugu. This induced people who had some historical records or other importment document with them, to get them preserved in the Idara in order that they might be utilised by research scholars. The Idara has thus received a number of gifts from such generous minded persons, which have gone to build up the library of the Idara and the exhibits in its museum. The library of the Idara contains more than 25000 printed books, and about 5000 manuscripts whose voluminous catalogues are being published. So far two volumes of the catalogues of printed books, and five volumes of the catalogues of manuscripts, have been, published, and are being made use of by the Urdu scholars and writers.

The Idara first took the initiative in sponsoring the Deccan History Conference in 1943 and held the Urdu Congress in 1944 in Hyderabad on an all-India basis. In later years there followed a number of similar other functions on an All-India basis. In January 1955, the Idara celebrated its Silver Jubilee, at which the Chief Minister and other ministers of the State presided over the different meetings held to mark the occasion. The Idara also celebrated the Diamond Jubilee of Hazrat Amjad, Philosopher poet of Hyderabad, which was followed by an All India Musha-era. A money purse was also presented to the poet as a tribute to his original contribution to the flowering of Urdu thought and urdu language.

Since 1957 the Idara has started celebrating the anniversary of the first Sahib-e-Diwan Poet, Md. Quli Qutb Shah, which is held on 11th January each year at the masoleum of this poet king of Golconda. It has brought about a new literary and cultural awakening among the citizens of Hyderabad.

3

With the extension in the activities of the Idara and with the increase of fresh additions in the Museum and the library it was felt as early as 1944 that there ought to be a separate building for the Idara. For this, Nawab

CONTENTS

LIST OF ILLUSTRATIONS

IDARA-E-ADABIYAT-E-URDU
Publication Series No. 273

TAZKIRA-E-NAVADIR AIWAN-E-URDU

A detailed catalogue of the rare articles relating to the Urdu language, history of the Deccan and the social and cultural life of the Urdu speaking people collected by the Idara and exhibited in the museum of the Aiwan-e-Urdu, Hyderabad - Deccan.

VOLUME I

Compiled by
Dr. Syed Mohiuddin Qadri Zore
Honorary General Secretary
Idara - e - Adabiyat - e - Urdu
HYDERABAD.

TAZKIRA-E-NAVADIR AIWAN-E-URDU

VOLUME I

Compiled by

Dr. Syed Mohiuddin Qadri Zore

Honorary General Secretary

Idara - e - Adabiyat - e - Urdu

HYDERABAD.